تاتاریوں کی یلغار

ہیرلڈ لیم

مترجم: عزیز احمد

فہرست مضامین

دیباچہ 7
1 دشتِ تنہا 13
عرفانِ ذات 18
آرزو 21
دیوارِ عظیم 25
گلشن کی زرد مٹی 30
2 شہسوار شہنشاہ 33
ترکوں کا عروج 35
پانچ شہر 37
ترکستان کی حوالے 41
حجرِ اسود 43
تخت 46
1857ء 47
پنجۂ نجات 50
منزل 53
سرحد 59
ارمنی 62
گلو 64
1948ء 66
دیوارِ چین پر چہل 70
مغرب کی شاہراہیں 72
مغرب کی یلغار 73
دہشت 75
دادی 79
3 قبرستانی ماسہ 89

پہلی قورلتائی 99
یے لیو چت سائی 104
اوغدائی خاقان 109
قاآن کا جانشین، چغتائی 115
کن کا زوال 119
ہلہ 125
اوغدائی کا قتل 126
G کا قتل 130
مغلی یلغار کا تذکرہ 143
روسیوں کا خاتمہ 148
زریں خیموں کا دربار 154
چار مسافر کی یلغار 162
اہل ہنگری کا خاتمہ 167
یورپ 1241ء کی گرمیوں میں 170
"قاآن مرا ہے" 175
وظیفہ سب پر برف 180
ایک رات، نیلی جھیل کے کنارے 182
تین عظیم خواتین 192
فرائر جان نے کیا دیکھا 200
قراقرم 204
شاہزادوں کی جھیل کے دو راستے 207
خانوادہ اوغدائی کا خاتمہ 213
منگو 221
رئیس اعظم منگلی کا عقیدہ 222
راہب ولیم کی سیاحت 226
منگو خان، تنبیہ 231
پوتا 235

چار بھائی 239
یورش عام 240
قبلائی کا ورثہ 246
مغرب کا قربان ہوا 250
مغلی شکست فاش 256
مسیحیوں اور کارروائیات صلیبی کا زمانہ 263
قبلائی نامہ 271
مندرین 278
زانادو 281
زوال سنگ 284
خان کا شہر 289
قبلائی کے لشکر کی شکست 297
بارود اور چھاپہ خانہ 303
قائدو، خاقان دشت 308
نئی سرحدیں 312
نتائج 321
شانگ تو کا شہر آشوب 321
ہیتون کی سرگزشت 330
ترکوں کے دو راہے 340
وسط ایشیا 350
ذات کا سپاہی، تیمور لنگ (1370ء تا 1405ء) 354
بابر (1483ء تا 1530ء) 358
صورت عالم 372
سارا روس 374
مغلوں کا جوا 380
آفتاب مغرب 383
کریملن کی تعمیر 397

مارکو پولو کا سفر مشرق کی سمت ۳۹۷
[illegible] اور مشرق کا راستہ ۴۰۱
[illegible] ۴۰۲
[illegible] معمار سلطنت ۴۰۴
مشرقی سلطنت ۴۰۶
وسط ایشیا کے قصبے ۴۰۷
پیشین گوئی ۴۰۹
حرف آخر ۴۱۲
ماخذ ۴۲۱
مغل ساگا ۴۲۴
چینی مورخ اور مسافر ۴۲۸
ایرانی اور عرب مورخ ۴۳۲
مشرقی عیسائی ۴۴۳
مستند تاریخ ۴۴۹
عام باتیں ۴۵۱

دیباچہ

حضرت مولانا غلام رسول مہر

تیرھویں صدی عیسوی میں تاتاریوں کی ترکتازیاں ایشیا اور یورپ کی تاریخ کے عجائبات میں ہیں۔ یہ بے حد عجیب اور عبرت انگیز واقعہ ہے [illegible] ساتھیوں نے اپنی ترکتازی [illegible] صحرائی چراگاہوں سے نکلتے ہی [illegible] پیکنگ تک کو پامال کر ڈالا۔ ایک طرف چین، ترکستان، افغانستان، ایران، عراق، شام اور قفقاز کو تہس نہس کیا اور دوسری طرف روس، پولینڈ، مشرقی پروشیا، ہنگری وغیرہ میں بربادی پھیلائی۔ وہ جہاں گئے تہذیب و تمدن کی تمام [illegible] یادگاروں کو اس طرح ریزہ ریزہ کر ڈالا کہ ان کو [illegible] کی بھی کوئی صورت باقی نہ رہی۔ جہاں جہاں مختلف انسانی گروہ اجتماعی زندگی کی تعمیرات میں لگے ہوئے تھے، تاتاری ان پر برق خاطف بن کر گرے اور ہر تنظیم کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا۔ اگر دسمبر ۱۲۴۱ء میں چنگیز خاں کا جانشین اوغتائی مر نہ جاتا تو یورپ کے بالکل آخری گوشے تک بھی تاتاریوں کے تیز رفتار گھوڑوں کی جولانگاہ بننے سے محفوظ نہ رہتے۔

سرحد چین سے یورپ تک جن علاقوں میں یہ [illegible] کے بگولے چلے ان سب پر اسلامی پرچم لہرا رہا تھا۔ مسلمانوں نے چھ صدیوں میں علم و فضل کے جو خزینے جمع کیے تھے اور جاہ و حشمت کے جو حیرت افزا اسباب فراہم کیے تھے وہ آگ اور خون کے طوفان کی نذر کر دیے گئے۔ جن شہروں کے نام آج بھی تاریخ و ادب کے صفحات پر پڑھ کر دلوں میں عظمت و شان کا ایک خاص تصور پیدا ہوتا ہے اور افکار و خیالات میں ایک انوکھی وجاہت پیدا ہوتی ہے وہ سب کے سب تاتاری ترکتازیوں میں تباہ ہوئے۔ ان کے چپے چپے سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر لوگ بے دریغ قتل کیے گئے۔ بغداد بھی انہی شہروں میں سے تھا جو بے شک آج بھی باقی ہے لیکن عباسیوں کا وہ بغداد جہاں اہل کمال و مشائخ کی کتابیں [illegible] ان خصوصیات کا شہر واقعی ایک مدت تک [illegible] دجلہ کے دونوں کناروں پر زیب و زینت کا [illegible] تاتاری جہاں سے گزرے بڑے بڑے محلوں اور عظیم الشان [illegible] کی جگہ یا تو صحرا [illegible] یا جلے ہوئے ملبے کے ڈھیر پڑے رہ گئے۔ ایک حق شناس مورخ نے بالکل صحیح لکھا ہے کہ ایک [illegible] ویرانی تاتاریوں کی گزرگاہ کا نشان بتاتی تھی۔

تاتاریوں کی یہ [illegible] منگولیا اور چینی ترکستان کی سطح مرتفع سے اٹھی [illegible] دجلہ و فرات

مرتب طور پر یک نگاہ دیکھ سکیں اور ان کا صحیح تصور پیش کرنا آسان نہیں مگر اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ جب [illegible] پہنچ چکے تھے اور تیرھویں صدی میں چنگیز خاں اور اس کے جانشین سلاطین [illegible] سے مختلف ملکوں میں پہنچ کر علم و تہذیب کے عالیشان مرکز [illegible] وحشت و بربریت کی [illegible] میں ختم ہو گئے۔ ان سب کا [illegible] تاریخ [illegible] جب [illegible] کر [illegible] سے باہر نکلتا اس وقت تک [illegible] چلے جاتے جب تک کوئی [illegible] ممکن نہ [illegible]۔

پیش نظر کتاب میں [illegible] بعض [illegible] کے [illegible] کے [illegible] سے گزر [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ایک حیرت انگیز [illegible] چنگیز خاں [illegible] سلطنت [illegible] اس [illegible] تھی [illegible] سلطان [illegible] حکمران تھا۔ [illegible] چنگیز خاں کی اس ترکتازی نے جو سلطنت پیدا کی تمام مورخین کے نزدیک وہ دنیا کی سب سے بڑی سلطنت تھی۔

جس کتاب کا ترجمہ ناظرین کرام کے ملاحظے میں پیش ہو رہا ہے یہ بھی اسی دور کی ایک مسلسل و مرتب داستان ہے جس کے مصنف مرزا [illegible] ہیں [illegible] تصنیف [illegible] ان کا قول [illegible] پہلے کے ترجمے بھی ہو چکے ہیں۔ یہاں [illegible] ترجمہ مقصود نہیں بلکہ ان کی دو خصوصیتوں کا ذکر ضروری ہے جن کی وجہ سے میرے اندازے کے مطابق ان کی تصنیف میں خاص کشش پیدا ہو گئی۔

۱۔ وہ کسی موضوع پر قلم اٹھانے سے پہلے اس کی معمولی جزئیات تک معلوم کر لیتے ہیں اور اس کے متعلق تمام [illegible] تفصیل [illegible] ہے۔

۲۔ ہر موضوع کے [illegible] سے [illegible] ان کی تصنیف میں [illegible] ہے اس کی نظیر بہت ہی کم ملتی ہے۔

ان دو خصوصیتوں کی بدولت ان کی ہر تصنیف میں [illegible] پیدا ہو جاتا ہے گویا وہ [illegible] واقعات کی تصویریں [illegible] رہے ہیں۔ میرے نزدیک [illegible] اصل [illegible] پیش نظر کتاب میں بھی ان کی یہ دو خصوصیتیں صاف [illegible] نظر آتی ہیں۔

[illegible] صاحب نے ترجمے میں مصنف کے اسلوب تحریر [illegible] رکھا ہے کہ ترجمہ [illegible] معلوم نہیں ہوتا بلکہ اس نے مستقل تصنیف کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔ امید ہے کہ [illegible] دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی اپنے [illegible] حاصل کرے گی۔

1

دشت ایشیا

ان کا وطن عظیم و ویران شمال برف زار کی سرحد پر تھا۔ ان کے متعلق ہماری معلومات صرف اس قدر ہیں کہ ان کے قدیم اور نامعلوم خانوادے ایسے ہی چھوٹے چھوٹے خانوادوں پر مشتمل تھے جو غذا کی تلاش میں جانوروں کا شکار کرتے، شمالی برفانی گلیشیروں کی جنوبی سرحد پر بھٹکتی ہوئی روشنیوں میں زندگی گزارتے ۔

اس زمانے میں جبکہ ایشیا کے شمالی علاقوں پر برف چھائی ہوئی تھی اور ایشیا کے قلب میں آخری نمکین سمندر خشک ہو رہا تھا، یہ لوگ جنوب کے گرم علاقوں سے الگ رہ کر زندگی گزار رہے تھے ۔

صدیاں گزریں ایشیا کے ان جنوبی علاقوں میں تمدن کی ابتدا ہوئی۔ تمدن کا آغاز دریاؤں کی وادیوں میں ہوا جہاں انسان زرخیز زمین میں کاشت کر سکتے تھے۔ جب نسلیں ایک دوسرے سے جنگ میں مصروف ہوتیں یا بغاوت میں ایک دوسرے سے جا ملتیں تو تمدن نے فروغ پایا۔ جب ایک نسل دوسری سے خلط ملط ہوتی تو ایک مخلوط نسل پیدا ہوئی۔ نئے خون سے نئے بچے پیدا ہوئے اور ان کے ساتھ نئے خیالات اور تصورات وجود میں آئے ۔

ابتدائی تمدن کا یہ سلسلہ نیل سے دجلہ اور فرات تک اور آگے دریائے سندھ تک پھیل گیا۔ بحیرۂ روم کے بعض جزیروں یا کریٹ کے متمدن باشندوں تک پہنچا۔ اس ابتدائی تمدن کے مغربی آبادیاں اور شہروں میں رہتے تھے اور یہ آبادیاں زرخیز علاقوں کا مرکز تھیں۔

اپنی اور اپنے مال و اسباب کی حفاظت کے لیے انہوں نے شہروں کے اطراف فصیلیں بنائیں اور کچی مٹی کی اینٹوں کی دیواریں بلند ہوئیں تو وہ ابھی پتھر کے دور میں تھے اور یہ پانچ ہزار سال پہلے کا ذکر ہے ۔

ہزار سال بعد ــــــ اس عرصہ میں انسان کے معاشرت میں تو بڑے بڑے انقلاب آ گئے ہیں، لیکن فطرت کے جبر اور مغربی ایشیا کی دنیا میں یہ عرصہ ایک لمحہ یا چشم زدن سے زیادہ نہیں ــــــ تمدن کے آثار [illegible] کے کنارے [illegible] میں جاگزیں تھیں جس کے وجود سے ہم

مشرقِ وسطیٰ کے تہذیبی آثار نہ تھے ——— یہی بڑا علاقہ ہے جس میں روایات آریائی کے ایسے انسان ہوتے تھے جو بڑے سدھائے ہوئے جانور پیدا کرتے تھے۔ جو خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرتے تھے۔ جو بھیڑیں پالنا جانتے تھے مگر باپ کو پہچانتے تھے۔ وہ سیدھے وحشی شکاری [illegible] کے عہد میں تمدن کی منزل تک پہنچے۔ جیسا کہ بعد ترقی یافتہ قوموں میں چار مرحلوں کے بعد تمدن کی روشنی نمودار ہوئی ——— چار مرحلے یہ تھے۔ فصلیں، شادی جنتری اور لکھنا پڑھنا۔

اہمیت کچھ یہی ہے وہ حقیقت ہے کہ جب بابل اور اہل اُور کی طرح چین بھی زمین کی کاشت کرنے لگے تب ان کا وطن بننے لگا اور انھوں نے خوب نشو و نما پائی۔

شمالی ایشیا کے برف سے منجمد دشت میں دوسری طرح کے بھیڑیے جیسے انسان رہتے تھے، جو غذا کی تلاش میں ٹنڈرا کے ہرن [illegible] کے گلے کے پیچھے مارے مارے پھرا کرتے تھے۔ مگر انھوں نے بھی ایک عجیب سا پالتو جانور یعنی گھوڑے کو اپنا مطیع اور چاکر بنا لیا۔

یہ انسان دور کے تمدن کے مرکزوں سے دور دراز رہا کرتے تھے۔ وہ ابھی تک [illegible] بھرتے اور جانوروں کی کھالوں سے اپنا تن ڈھانپتے۔ کبھی مچھلیاں پکڑتے اور بڑی بڑی مچھلیوں کی کھالوں سے سردی سے بچاؤ کے لیے اپنا بدن چھپاتے۔ انھوں نے اس شمالی علاقے کے جانوروں ——— خاص آہو اور بھیڑ اور جنگلی گھوڑے ——— کو اپنا مطیع بنا لیا تھا۔ جانوروں کا گوشت اور دودھ ان کی خوراک تھی۔ جانوروں کی کھالوں سے انھوں نے کپڑا بننا شروع کیا۔ خیمے بنائے تاکہ ان خیموں میں پناہ لے سکیں۔

یہ لوگ شکار کی تلاش میں جنوب کی طرف بڑھے۔ شکار کی تلاش میں اور خود بھی شکار ہوتے ہوئے جانوروں کے لیے چراگاہوں کی تلاش میں۔ ان میں سے کچھ شمالی جنگل کے ساکن ایسے تھے جو جنگلوں ہی میں زندگی گزارتے رہے۔ بعض یہاں سے شمالی برفانی علاقوں کو پار کرتے رہے اور اپنے لیے جھونپڑیاں بناتے رہے۔ دوسرے یعنی جنگل کے رہنے والے یہ گھوڑوں کے گلوں کے ساتھ زندگی گزارا کرتے تھے، ایشیا کی چراگاہوں میں اتر آئے، اور اونٹوں یا مویشیوں کے گلوں میں بستے رہے۔

سب سے الگ تھلگ رہنے کی وجہ سے وہ نہ وحشی کے وحشی رہے بلکہ وہ ہمیشہ پھرتے رہتے اس لیے خانہ بدوش رہے اور اپنے گلوں کے ساتھ جنگل میں تیزی سے ادھر ادھر بکھرتے جاتے۔

یہ خانہ بدوش سوار ایک عجیب سر زمین کے مالک تھے۔ شمال میں یہ علاقہ بحر منجمد شمالی کی

مغلی دلدلوں اور منچوریا سے شروع ہو کر جنوب کے برفانی پہاڑوں یعنی تبت اور ہمالیہ تک پھیلا ہوا تھا۔ مغرب میں یہ چین کی سلطنت جو ان کے میدانوں کی دیواروں سے شروع ہو کر وسط ایشیا کے بڑے ملک کی پٹی جیسے امتداد کی وادیوں اور مرغزاروں سے ہوتا ہوا مغربی پہاڑی سلسلے یورال پر ختم ہوتا تھا۔ جس کو یہ خانہ بدوش اپنی ملکیت سمجھتے تھے۔ اس عظیم الشان علاقے کو ہم لوگ عام طور پر دشت ایشیا کہتے ہیں۔

اسے وسط ایشیا بھی کہتے ہیں اور ایشیائے کوچک بھی۔ اس لیے کہ اس کا زیادہ تر حصہ بلند سطح مرتفع پر مشتمل ہے جس کے درمیان بڑے بڑے بلند پہاڑ واقع ہیں۔

فی الحقیقت اس علاقے میں بڑا تنوع ہے اور اس کا موسم بھی کہیں کہیں تو حد سے زیادہ سردی ہے اور کہیں چلچلاتی ہوئی گرمی اور اکثر و بیشتر آندھی ہوتی رہتی ہیں۔ ٹنڈرا میں سوائے کائی جیسے پودے کے جانوروں کی اور کوئی غذا نہیں اگتی۔ ٹنڈرا کے جنوب میں سائبیریا کے جنگل ہیں جن کو تیز رو دریا قطع کرتے ہیں۔ ان جنگلوں کے جنوب میں چراگاہوں کا علاقہ ہے جہاں تھوڑی بہت بارش ہوتی ہے اور بڑی موٹی اونچی گھاس اگتی ہے۔ مغرب میں پہاڑی سلسلے اس دشت میں جا بجا گھس آئے ہیں۔ ان کی چوٹیاں [illegible]۔ وحشیوں کو لوہے اور چاندی کی کانیں مل گئیں اور کسی زمانے سے وہ تھوڑی بہت کان کنی کرنے لگے۔

چراگاہوں کی اس لمبی پٹی کے جنوب میں صحرائے گوبی کا خشک اور بنجر علاقہ واقع ہے۔ یہاں کی مٹی بھربھری ہے اور یہاں ریت کی آندھیاں اٹھتی ہیں۔ گوبی کے کناروں پر جھیلوں کا ایک سلسلہ ہے۔ جن میں سے بعض پرانے سمندروں کی یادگار ہیں اور ان کا پانی کھاری ہے۔ یہاں اگر کچھ اگتا ہے تو [illegible] کی قسم کی بالی اور کچھ خاردار جھاڑیاں جو اونٹوں کی خوراک ہیں مویشیوں کی خوراک نہیں۔

اور جنوب میں زمین کا سب سے عجیب حصہ ہے یعنی تبت کی سطح مرتفع جس کے دونوں طرف بلند ہی دشوار گزار پہاڑ ہیں۔ یہ پہاڑ سمرقند سے [illegible] کیانگ تک پھیلے ہوئے ہیں۔

یہ خانہ بدوش سوار اس دشت اور اس صحرا میں رہتے تھے ——— اور ان کے وطن میں تضاد تھا۔ یعنی ایک طرف تو چراگاہیں اور دریاؤں کی وادیوں کی زرخیز زمین تھی۔ اور دوسری طرف خشک اور بنجر علاقہ۔ اچھی زمین پر قبضے کے معنی تھے زندگی اور بنجر صحرا میں جلاوطنی کے معنی تھے لازمی تباہی۔

اس کا نتیجہ یہ تھا کہ دشت کے خانہ بدوش زرخیز زمین تک پہنچنے کی تگ و دو کرتے رہتے تھے، جو

کیسے اس ویرانے میں پہنچے ، زندہ رہے اور جو زندہ بچے تو وہ مقدمہ بن جاتے ہیں باعث بنا۔ وہی شمالی ازبیور سے کہیں زیادہ عجیب وہ لڑائی تھی جو انسان کو مسلسل فطرت کے مقابلے جاری رکھنی پڑتی ۔ بعض تماشا لیکن ان کے جسم ایسی ہی سختیاں جھیلنے کے لیے بنائے گئے تھے ۔

اتفاق سے ایک بڑا زرخیز علاقہ جھیل بیکال کے جنوب مشرق میں واقع ہے ، جہاں کے مرغزار ان پہاڑوں کے سرچشموں سے سیراب ہوتے ہیں جو اس کی دنیا جھیل میں یا دریائے آمور میں جا گرتے ہیں یہ علاقہ زرخیز ہوتا اور خانہ بدوش قبائل کے درمیان تنازع کا باعث بنا ۔

ظاہر ہے کہ قدرتی رکاوٹوں کے باعث یہ خانہ بدوش قبائل ہر طرف سے اسی دشت میں گھرے ہوئے تھے ۔ شمال میں بحر منجمد شمالی کا برف زار ، شمال مشرق میں گھنا جنگل ، جو فصیل کی طرح پھیلا تھا اور اس کے آس پاس منچوریا کے گھنے جنگل ، جنوب میں تبت کا کوہستانی سلسلہ جو بادلوں سے بھی زیادہ بلند تھا اور آسمان سے باتیں کرتا تھا ۔

اس کوہستانی حصار سے نکلنے کے دو ہی راستے تھے ۔ جنوب مشرق میں چین کی آبادیوں کی طرف اور مغرب میں وسط ایشیا کے صحراؤں کی طرف ۔ ان دونوں راستوں کے آس پاس ایسے علاقے تھے جہاں جانوروں کے لیے اچھی چراگاہیں مل سکتی تھیں ۔ شمال مشرقی علاقہ چین کی زرخیز سرزمین تک پہنچاتا تھا —— چینی ، جنھیں بہت جلد ان خانہ بدوشوں کی لوٹ مار کا تجربہ ہو گیا ، انھیں شمالی وحشی کہتے تھے ۔ مغربی راستہ اس دشت کی جانب جاتا تھا جس پر بعد میں روس کی حکومت ہوئی اور جس سے ہو کے یورپ کی وادیوں کو راستہ جاتا تھا ۔

جیسے جیسے صدیاں گذرتی گئیں وہ انھیں راستوں سے ہو کر خانہ بدوش سوار باہر کی دنیا میں آ نکلے ، لیکن ہر وقت کئی سو سال سے ، ایشیا کے ان خانہ بدوش سوار دنیا سے الگ تھلگ تھے ۔
ایشیا کی باقی ماندہ متمدن حصہ کی حکایتیں سنانے والا جہازوں میں سفر کرنا یا دور دیسوں کو جانا ، یا خانہ بدوش سوار اس ایشیا سے ، وہ بھی اس سے ناواقف تھے ۔

حضرت عیسیٰ سے ہزاروں سال قبل یونانی دنیا کے متمدن لوگ دشت کے ان لوگوں کے وجود سے آگاہ ہو گئے ، یونانیوں کو اس کا علم تھا کہ منظم ملکوں کی سرحد کے پار نامعلوم مخلوق ادھر سے ادھر ہجرت کرتی پھرتی تھی ، یونانی مورخوں نے ان کے لیے نام تجویز کیا " ہائپر بورین " یعنی ایسے لوگ جو شمالی ہوا

کے اس پار رہتے ہیں ۔ چینی مورخوں نے ان کے لیے اور بھی نام سوچا ، وہ انھیں شیاطین کہنے لگے ۔

واقعہ یہ ہے کہ یہ نامعلوم شمال کے باشندے اپنے جسم پر چربی اور روغن کی مالش کرتے تھے سردی سے بچنے کے لیے ۔ ان کے جسموں کی نشو و نما سنگلاخ زمین اور دشت کی کڑکڑاتی ہوئی سردی کے سانچے میں ڈھلی تھی ۔ ان کے بدن چھریرے تھے ، جفاکش اور جسم پر بہت کم بال ۔ گال کی ہڈیاں ابھری ہوئی اور جو آنکھیں ابر برف اور سورج کی چمک سے بچنے کے لیے آنکھیں تنگ ، چھوٹی چھوٹی تھیں ، اور گھوڑے کی سواری کی وجہ سے ٹانگیں ٹیڑھی ، بڑے طاقتور اور دراز قد تھے ۔ انھوں نے اپنے آپ میں سردی اور پیاس کے مقابلے کی بڑی طاقت پیدا کر لی تھی ۔ —— اور جو لوگ یہ سختیاں نہ جھیل سکتے وہ مٹ جاتے ۔

انھوں نے جنگلی گھوڑوں کی سواری سیکھ لی تھی ۔ ان کے ٹٹو گھوڑے کی سواری سے مناسبت رکھتے تھے ۔ وہ جانور اور چھوٹے قد کے تیز رو ہوتے تھے ۔ اس زمانے میں بیرونی دنیا ابھی تک ان باتوں تک نہ پہنچی تھی ۔

اب وہ بڑے چست خانہ بدوش بن گئے تھے ۔ رفتہ رفتہ انھیں معلوم ہو گیا تھا کہ زمین پر بیٹھے بیٹھے کیونکر ان چھوٹی چھوٹی کمانوں سے تیر چلائے جائیں ۔ مزید طاقت کے لیے سینگوں سے ان کمانوں کو مضبوط کیا جاتا ۔ انھوں نے ایک طرح کی گھڑسواری بھی ایجاد کی تھی جس کے ساتھ ساتھ انھوں نے پیروں کو آرام دینے کے لیے رکاب ایجاد کی ۔ اس زمانے میں بیرونی دنیا یا تو گھوڑے پر سوار ہوتی بھی تو بغیر زین اور رکاب کے بغیر ۔

شکار اور گلہ بانی سے وہ اپنے خاندان کا پیٹ پالتے ۔ جانوروں کا گوشت اور دودھ ان کی غذا تھی ، وہ کبھی کبھی روٹی کے لیے تھوڑا بہت غلہ بھی اگا لیتے ۔ انھوں نے کبھی باقاعدہ کاشت کاری نہ سیکھی کیونکہ ان کی چراگاہیں جو سطح مرتفع پر واقع تھیں ، کاشت کے لیے ناموزوں تھیں ۔ وہ اپنے ڈھور ڈنگروں کی طرح پھرتے رہتے اور گھاس انھیں وہیں ملتی جہاں پانی ملتا ۔ ایسے علاقے میں آب پاشی ممکن نہ تھی ، مویشیوں کی پانی کی تلاش میں ادھر ادھر پھرتے تھے ۔

وہ مکان نہیں بناتے تھے ، ایک خیموں کی طرح مکان ادھر ادھر لے جائے جا سکتے تھے ۔ لکڑی اور نمدے سے وہ کچھ سامان بناتے اور بھی کام چلتا ، جیسے زین ، صندوق اور ہتھیار ، صرف وہی چیزیں ان کی ضرورت ہوتی اور جو آسانی سے سفر میں بار برداری کے جانوروں کی پیٹھ پر منتقل ہو سکتیں تجارت

کے لیے استعمال ہو جانے سے روکا۔ ایسی ہی صورت ہوئی تو ان لوگوں جیسے کے قبیلے کے لوگ نکال کر گزشتہ زمینیں بھی لیں۔ کاشت میں جو کچھ حاصل ہوا اسے تعویذ کی حیثیت ان کے نزدیک کوئی معنی یا مطلب نہیں رکھتی تھی

زندگی کا یہ ڈھنگ اب خانہ بدوشوں میں پھیلا اور یہ حال بھی نہیں بلکہ یہاں تک کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا دوسرا یہ کہ دور کے انسانوں کی سی بیکاری تھی زندگی گزار رہے تھے مگر یہ علاقہ رفتہ رفتہ کے دور میں ترقی کا دور تھا۔ چند صدیوں جنوب میں یہ پہلی کانٹا تھا جسے تہذیب اور باقی سب بیکار۔ کہتے ہیں یہاں بھی لوگ بیٹھ گئے: الوداع آگے۔ فیصلہ کیا مستقل رہائش قوموں اور وحشی قبائل کے درمیان یہ فرق پیدا ہو گیا۔ یہ فرق جو کاشت شدہ زمین اور بنجر صحرا کے درمیان حائل تھا۔ یہ شکاری اور شہری کا درمیانی کا فرق تھا۔

زمین طور پر صحرا کا درجہ اہمیت تر نہیں تھا اور صرف یہ بات تھی کہ وہ متمدن کے مرکزوں سے بہت دور —— زمین کے ابتدائی احوال سے جنگ کر رہا تھا۔

یہ نسبتاً اور صدیوں تک باقی نہ رہ سکا جب وقت میں قحط پڑا تو خانہ بدوش قبائل پانی کے چشمے سوکھ جانے کے بعد جھیلوں کی طرف رخ کرتے اور پھر قدرتی طور پر جھیلوں کے اس پار کاشت کی ہوئی زمینوں کی طرف۔

جہاں کہیں بھی دشت کے کنارے پر انسان کی بدلی ہوئی زمین کا منظر پیش ہو دیکھیے۔ تاریخ کے نوشتہ سے جوتے ہوئے کھیت، تہذیب ورثہ اور مال و اسباب سے بھرے ہوئے بازار اور اس منظر کو دیکھ کر خانہ بدوشوں کی [illegible] کا دور ختم ہو جاتا۔

شروع شروع میں تو وہ کاشت شدہ زمینوں پر حملہ کر کے ان کے لیے اپنی جان بچا سکیں شہروں کی طرح دور دور تک پھیل جاتے اور پھر پیچھے ہٹ جاتے —— اور لوٹ کا سامان اپنے ساتھ لے جاتے دشت کی پناہوں میں غائب ہو جاتے۔ یہ وحشی لوٹ لے جاتے اور قیمتی مال اونٹوں پر بھر کے لے جاتے اس طرح ایشیائے اعلیٰ کی سرحد پر بنجر اور کاشت شدہ زمین کے بسنے والوں کے درمیان لڑائی کا سلسلہ چلتا رہا۔ ایک طرح کا بھی قانون تھا جس سے پیدا ہوا خانہ بدوش حملہ کرتا جب دشت کی گھاس سوکھ جاتی اور کاشت کی ہوئی زمینوں سے جو کچھ بن پڑتا وہ لوٹ کھسوٹ لاتا۔

برفانی دیوتا۔

ان وحشیوں کے پیچھے اور بھی وحشی تھیں۔ وہ اپنے شمالی علاقوں کی نادیدہ طاقتوں سے خوف

کھاتے تھے۔ ان کے آباؤ اجداد اس علاقے کو "کالا بن" کہا کرتے تھے یعنی بڑے جنگلوں کی سرزمین۔ شمالی سائبیریا کے میدانوں میں کالی تعریف جنگلی بیابان اُبھری ہوئی تھیں گویا دیووں کے سبب انھوں کی ترچھی ہوئی ہوں۔ سردی اس قدر شدید تھی کہ لوہا آسانی سے ٹوٹ جاتا اور لکڑی لوہے کی طرح سخت ہو جاتی۔ اس یخ علاقے میں وحشیوں نے بڑے بڑے جانوروں کے ڈھانچے صحیح و سلامت برف سے ڈھکے ہوئے اور محفوظ دیکھے جن کے بالوں سے سولت تھے۔

کالا بن کے لوگوں کی نسبت یہ بھی کہا جاتا کہ یہاں کئی کئی مہینے تک اندھیرا رہتا۔ دوسری سمت بڑا گھنی سی عجیب تالی کا برفانی طوفان جس سے انسان کے کپڑوں میں بھی برف گھس جاتی۔ کبھی کبھار انسان کو طوفان کی طرف مڑ کر کے جھونپڑوں میں بیٹھے ہوئے دو دو تین تین دن تک پڑا رہنا پڑتا تاکہ پالا کا زور ختم ہو جاتا۔

یہ وحشی جانتے تھے کہ یہ تمام طاقتیں بڑی خوفناک ہیں۔ جو طاقت ان پر حاوی تھی وہ پہلی حکومت آسمان پر تھی۔ نیلے رنگ کے "تنگری" یا دیوتا وسیع پھیلے آسمان پر۔ آسمان ہی خدا تھا۔

آسمان کے لیے وہ انسانی قربانیاں اور سفید گھوڑوں کو جانوروں کے ٹیلوں جیسے کسی بلند مقام پر قربانی کے لیے ذبح کرتے۔ ان قربانیوں کا مقصد یہ تھا کہ آسمان کو بھول نہ جائے —— اور اس کی رحمتیں زمین پر نازل ہوں۔ شمس ایک گروپ کے دیوتا تھا جو ہر روز آسمان کے پار سواری کرتا اور پھر شام کو زمین پر اپنی بیوی کے ساتھ ہم خواب ہوتا۔

آسمان اپنے جلال کا تہلکہ آندھیوں، بجلی اور بادل سے ظاہر کرتا۔ جب وہ صاف نیلا چمکتا تو یہ سمجھا جاتا کہ اس وقت وہ انسانوں پر مہربان ہے۔ نتیجے کے طور پر ان وحشیوں کو نیلا اور سفید رنگ پسند تھا۔ نیلا رنگ خوش بختی ہے —— کیونکہ یہ آسمان کا نشانی کا اور زمین کی گہرائیوں کا رنگ تھا۔

زمین بابا نے خود سوری تھی۔ اس کی گہرائیوں میں جن میں ہمیشہ تاریکی اور سردی رہتی "ایرلیک خان" کا وطن تھا۔ زمین کی سطح پر اچھی اور بری دونوں طرح کی طاقتیں موجود تھیں۔ یہ ارواح آگ، بہتے پانی اور جنگلوں کی جھونپڑیوں میں رہتی تھیں۔ بڑی احتیاط کی جاتی کہ آگ یا چشمہ یا بالائی ہوا کی ارواح یا "مالکوں" کو ناخوش نہ ہونے دیا جائے۔

موت کے بعد کہیں جا کر انسان کی روح کو بری طاقتوں کے چنگل سے رہائی ملتی۔ تب وہ آسمانی روحوں کے نورانی شعلوں میں رقص کرسکتا۔ آسمان کے نیلے قالین پر سواری کر سکتا جہاں بلند ترین کے پرجال کا تعاقب بن جاتے یا اس کی روح شعلوں اور پانی کے مالکوں کے ساتھ رہ سکتی اور وہ چاہتا تو اس کی روح کسی جانور

ناممکن بھی ہو سکتی۔

جانوروں کے بھی اپنے مالک تھے۔ ایک طرح کی سرپرستی سے کہ آہو اور جنگل کے سر پچھوں کی حفاظت کرتی۔ ایسے جانوروں کو نہ مار سکتے چاہئے اور انھیں ناراض نہ کرنا چاہئے۔ اس قسم کی ایک روایت یہ بھی تھی جو روایتوں کے لحاظ سے ایک وحشی قبیلہ [illegible] کا ہوا کرتا تھا۔

ان روحوں سے معاملہ کرنے کے لیے ان خانہ بدوشوں کے پاس کوئی پجاری نہ تھے بلکہ ایک فرد واحد جو شامان کہلاتا تھا پجاری بھی طبیب بھی اور جادوگر کے فرائض انجام دیتا تھا۔ یہ شامان بیماروں کا علاج کرتا اس مشہور شکایت "یا روحیں جو جسم میں گھس کر بیماری پیدا کرتیں" انھیں وہ اپنے منتروں اور دعاؤں کے زور سے نکال بھگاتا۔ یہ نہ ہو تو مریض مر جائے۔ وحشت کے یہ جادوگر دونوں وقت کی رسمیں سر انجام دیتے۔ وہ آسمان سے باتیں کرتے اور جنوں کے عالم میں ان کی روحیں ان کے جسم کو چھوڑ کر آسمان تک شمولیت کر آتیں۔ [illegible] سے پتھر پھینک کے اور جب چاہتے طوفان کو بلا لیتے۔

یہ شامان بڑے چالاک اور عقلمند ہوتے تھے۔ خاص طور پر جنگل قبیلوں میں یہ دور خانہ بدوش شامانوں سے بھی قریب قریب اتنا ہی ڈرتے تھے جتنا ان روحوں سے جن کو وہ مسخر کرتے تھے۔

وحشت کا بچہ ویسا بے وقوف نہیں ہوتا جیسا سمجھا گیا۔ وہ کئی پشتوں سے آبادیوں کے قرب و جوار میں رہنے والے سے مختلف قسم کے سانچے میں ڈھلا ہوا تھا۔ اس نے کبھی [illegible] دیکھا تھا بالکل اس کے برعکس اسے اپنے ماحول پر بھی بھروسہ نہ رہا تھا۔ وہ اپنے پہاڑی چشموں پر گذارا کر لیتا نہیں جانتا تھا لیکن اسے پینے کے پار اس طرح تیز دوڑتا تو وہ اپنے گھوڑے کو ایک لمحہ میں رسی سے باندھ دیتا اور آخری گھونٹ لے کر پکڑ کے خود بھی تیرتا ہوا پار نکل جاتا۔

حالات نے اسے شکاری اور سپاہی بنا دیا تھا۔ اس کے برعکس زمین کا کاشتکار امن کے ہنر سیکھا کرتا تھا۔ اس سے زیادہ یہ کہ وحشت کا بچہ ذلالت بعد اپنے آپ کو نئے حالات کا عادی بنا لیتا۔ قدرت نے اسے زیادہ وقت نہیں دیا تھا کہ وہ خطرات کا مقابلہ کرے۔ جب قحط پڑتا اور گھاس سوکھ جاتی تو وہ اپنے خاندان اور اپنے قبیلوں ــــ ان سب کے ساتھ جو ہوا کے دست نگر تھے اور جن کی زندگی کا انحصار موسم کی رائے پر تھا ــــ اور اپنے مویشیوں سمیت نئی چراگاہوں سے کئی میل دور ہجرت کر جاتا وہ اسے

اس طرح تیز تھا کہ وہ پیچھا نہ کر سکے۔ اس کا اصل گھوڑا تھا جو مصیبت کے وقت اس کی مدد کرتا تھا۔ تجربے نے اسے سکھایا تھا کہ دونوں کے بعد کسی دشمن سے مروا ہی ملنے سے کچھ نہیں مل سکتا۔ بیچ بچاؤ کے لیے سے [illegible] عمل کر پڑا اور [illegible] ان کے شامیانے [illegible] کی قربانی اس وقت گھوڑوں کا خون ترب جانے کے بعد کرتا جب مصیبت آن جاتی۔

شہروں کے رہنے والوں میں یہ کسی طرح اپنے آپ کو وقت کا مقابل بنانے کی صلاحیت نہ تھی۔ شہری کو اپنی فصیلوں، اپنے باغات، کھیتوں کی زرخیزی اور مفادات کے ہتھیاروں پر زعم تھا۔ مزید براں وہ اپنے تاج اور بادشاہ کا فرمان بردار اور مقامی ضرورتوں کا مرہون تھا۔ وحشی اور متمدن، خانہ بدوش اور زراعت پیشہ انسانوں کا یہ فرق ساری عمر بڑھتا ہی گیا۔

اس دوران میں خانہ بدوش تیزی سے یہ سیکھ رہا تھا کہ اس کے فائدے کی کیا صورت ہے۔ وہ اب جانتے تھے کہ وہ منتخب جماعتوں کی صورت میں ایک فصل کی صدر فراہم کرنے کے بجائے حملہ کر کے لوٹ لیں اور بھاگ جائیں تو [illegible] آسانی سے گھس آتا ہے جو زمین کو حاصل کر لیتا اور قریب صورت میں تو ان کو لوٹ سے بچاتا کہ انھیں غلام یا بنا لیتے۔ دیہی کھیت جو ان کے پاس ہے وہ لوٹ کا زر ہیں اور تجارت کے کام بھی آتا ہے۔ شہروں میں جا کر وہ بازاروں کی خرابی سے سود حاصل کرتا۔ بازاروں میں حرص دل ہی سے تھے۔ اس کی نظروں میں بازاروں کے [illegible] کے بعد ہونے والوں کے حقائق پر ترجیح دیتیں۔

اس کے علاوہ وہ قافلوں اور شہروں کے درمیان تجارت سے لوٹنے ہوتے تاخیر کرتے۔ وہ ان تمام لوگوں کو دوست حاصل کرتا۔ ان لوگوں سے وہ اور [illegible] کے عجیب و غریب تاجروں سے تعارف کرتا۔

اس طرح خانہ بدوش کو رفتہ رفتہ زراعت اور بستیاں حاصل ہونے لگیں۔ بہت جلد اسے زندگی کا ایک نیا ڈھب آ گیا۔ فتوحات سے اسے فرصت ہوئی۔ وہ ملنے لگا ایسا عیش جو اس نے کبھی خواب میں بھی نہ دیکھا تھا اور یہ سب کاشت سے ہوا۔ وہ قومیں ایک نئی صورت حاصل کر رہی تھیں۔ اگر یہ فتح ہو جاتی تو اس کی زندگی بھر ہنسی خوشی اس طرح گزرتی۔ وہ دشمنوں کے ہنر استعمال کرتا، وحشت کے سپاہی کے متعلق ضرور سوچا کرتا جیسے بادشاہوں کے ایک تجربہ۔

اور اب ــــ یعنی تیرھویں صدی عیسوی میں ــــ ایشیا کے اعلیٰ کے خاتمہ پر وحشت کا مقدر بدل گیا۔

چنانچہ ان کے گھوڑے بھی سواری کا کام دیتے تھے۔ اب تک انسان نے گھوڑوں پر جنگ کرنے کے طریقے سیکھے۔ [illegible] میں ان کے تیر بڑے خطرناک ہتھیار ثابت ہوئے۔

شروع شروع میں جب تیر انداز سوار دشت کے افق پر نمودار ہوئے تو کسی نے زیادہ توجہ نہ دی لیکن اس کا نتیجہ بڑا عجیب نکلا۔ [illegible] تیر انداز بھی تھے اور سوار بھی۔ یہ لوگ دشت کے بیٹے [illegible] تیر زن اور سوار تھے اور تمام [illegible] کا یہی حال تھا۔

اس کے علاوہ متمدن علاقوں میں گھوڑوں کو سواری یا رتھ کھینچنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ [illegible] یا رتھ میں سوار ہو کر لوگ لڑنے جاتے۔ [illegible] گھوڑے سے [illegible] زین اور رکاب کی صورت [illegible] گھوڑوں پر تیر اندازی اور [illegible] نہ تھے۔ دشت کے بیٹے [illegible] تھے۔

ہر قبیلے کے سوار ایک [illegible] بن گئے۔ [illegible] بڑی سرعت سے [illegible] برداشت کر سکتے [illegible] کے لیے کافی تھے۔ [illegible] کو شکست دینے لگے۔ [illegible] پر مشتمل تھی۔

اس زمانے کے ایک چینی مؤرخ نے [illegible] کے بارے میں لکھا ہے: "ان لوگوں نے جنگ کو پیشہ بنا لیا ہے۔ وہ اپنے گلے کے جانوروں [illegible] کا گوشت کھاتے ہیں اور [illegible] ہر شخص تیر کمان کے استعمال میں طاق ہے۔ صلح کے زمانے میں [illegible] آسانی سے [illegible] ہیں اور [illegible] مزے [illegible] ہیں۔

اس کے برعکس [illegible] ترکیب ہے۔ [illegible] بہت سے لوگ [illegible] کی کاشت کی جائے [illegible] اور [illegible] شہریوں کے اخراجات [illegible] حفاظت [illegible] اس طرح صلح کے زمانے میں [illegible] کے قابل نہیں رہتا۔"

مغرب میں [illegible] وقت [illegible] تھے۔ تیر انداز [illegible] وسط ایشیا [illegible] سیتھین قبیلے [illegible] دشت میں [illegible] تھے۔ [illegible] کے دوران میں [illegible] تیر انداز [illegible] صاف نظر آ رہی تھی۔

[illegible] تیر انداز [illegible] دشت کے جنوب میں [illegible] اس وقت وہ ایک عجیب [illegible] ایک طرح کا [illegible] گھوڑے کے [illegible] تھا۔

اس قسم کی ایک قوم کو یونانی "[illegible]" یا "سیتھین" کہتے تھے۔ یہ [illegible] دشتوں کے [illegible] اپنے سردار کے سر پر [illegible] گھوڑے کے [illegible] ان کی [illegible] سردار کے ساتھ [illegible] اس قبیلے کے بعد [illegible] کہا ہے۔

سیتھین ایک [illegible] ٹوپی پہنتے تھے جس سے ان کے کان بھی ڈھک جاتے اور دشت کی ہواؤں سے محفوظ رہتے [illegible] کے قریب [illegible] اور اس طرح وہ [illegible] معلوم ہوتا [illegible] گھوڑے کی سواری کرتا [illegible] ہوتے۔ یونان کے مؤرخوں نے انہیں [illegible] کہا ہے۔ [illegible] بڑی سرعت سے [illegible] تک پہنچ سکتے۔

سیتھین [illegible] یونانی [illegible] ایشیا [illegible] تھے۔

[illegible] کے پاس ایک نئی طاقت تھی۔ [illegible] قوت تھی [illegible] بہت آگے نکل جاتا [illegible] جنگ میں سب سے زیادہ خطرناک [illegible] تیر تھا۔ اس کے آگے [illegible] کا استعمال [illegible] تھا۔

[illegible] دشت کے رہنے والے [illegible] کرتے پھرتے۔ [illegible] قبیلے اور قومیں جنوب کی گرم تر زمینوں کی طرف ہجرت کر رہی تھیں۔

آریا

ایک قوم ایسی تھی جو شمال کے دشت سے نکل کر اس وادی میں [illegible] مشرق اور [illegible]

کی سی رنگت والے قد تھے۔ ان کی آنکھیں نیلی یا بھوری ہوتی تھیں اور ان کے بال سرخی مائل تھے۔ ان کے سر لمبوترے تھے۔ انھیں زمین کی کاشت کرنا آتا تھا اور وادیوں میں [illegible] سیدھی [illegible] استعمال کیا کرتے تھے۔

غالباً یہ شمین قوم کے رشتہ دار تھے۔ ان کی ایک شاخ [illegible] یونانیوں نے [illegible] کا نام دیے رکھا۔ یہ آریائی یا ایرانی تھے۔

ان آریاؤں کے متعلق ابھی تک بہت شدید اختلاف ہے۔ [illegible] کتاب کوئی صحیح نسل [illegible] جو ہمیں بعض موقعوں کا علم ہے کہ ان کا قدیم [illegible] سمجھا جاتا تھا لیکن ہم ان کے متعلق زیادہ نہیں جانتے۔ ان کے اصلی وطن کے متعلق بھی اختلاف ہے۔ ممکن ہے کہ دشتِ روس ان کا اصلی وطن ہو۔

یہ یقینی ہے کہ وسط ایشیا کے دوسرے باشندوں کی طرح [illegible] تھے اور [illegible] میں مشاق تھے۔ یہ معلوم نہیں کہ انھوں نے [illegible] کیسے گھوڑے کا استعمال سیکھا یا خود ان سے سیکھا۔ قیاس یہ ہے کہ یہ مغرب کی طرف [illegible] میدانوں میں رہتے تھے یعنی ایشیائی وحشی اقوام کے مقابل گھوڑے کا استعمال [illegible] کرنے لگے ہوں۔ گو کہ ایشیائی دشت کی وحشی قومیں ابھی شمالی جنگلوں کی سرحد سے پیچھے آ رہی تھیں اور ان کا نظم [illegible] قبائلیوں کے اصول پر مبنی تھا۔ کم سے کم قدیم چینیوں کا یہی خیال تھا جو [illegible] ان کا قریب سے مطالعہ کرتے تھے۔ خود ان [illegible] کے وحشیوں سے ڈرتے تھے۔ لیکن ظاہر ہے کہ ایشیائی تیر انداز [illegible] مشرق [illegible] کے ان [illegible] دی جو ان کے وطن کے بہت قریب تک جا نکلے تھے۔

اپنی [illegible] گروہوں کے [illegible] دشت [illegible] قبرستان کے ٹیلے اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ ان ٹیلوں پر [illegible] پتھر کا ایک مجسمہ نصب ہوتا [illegible] پتھر کی مورت کہتے۔ ان سب مورتیوں کا رخ مشرق کی جانب تھا۔ سب مورتیاں ایک ہی انداز میں نصب کی گئی ہیں ان کا چہرہ [illegible] سورج کی جانب [illegible] ہیں۔ [illegible] علم [illegible] انسان کے ماہرین کی [illegible]

لیکن ان نیلی آنکھوں والے [illegible] نے دشت کے وحشی قبائل میں ایک خاصا [illegible] دیا۔ یہ حصہ [illegible] تھا [illegible] جو [illegible] پر حکومت کرنا چاہتے۔ انھوں نے ایشیائی قبیلوں کے لیے ایک نئی منزل مقصود قائم کر دی۔

وحشی [illegible] سے [illegible] اپنے پیچھے اپنے مسائل [illegible] گئے۔ ایشیائی دشت کے [illegible] نے

نیلی آنکھیں، سرخ بال اور [illegible] جسم [illegible]۔ وسط ایشیا میں [illegible] چٹانوں میں [illegible] ایسے متعدد [illegible] جیسے [illegible] رنگ کی آنکھیں رکھنے والے متعدد انسانوں کی تصویریں منقش ہیں۔

[illegible] دنیا نے بہت جلد [illegible] اس [illegible] ایرانیوں [illegible] پہلا [illegible] ایسے [illegible] پر ہٹنے کے لیے بھیجے گئے۔

دیوارِ عظیم

[illegible] پیداوار [illegible] تھا۔ [illegible] پانی کی وجہ سے [illegible] جنگل [illegible] تھا جیسے [illegible] ایک [illegible] آبادی [illegible] تجارت [illegible] متعدد [illegible] کے [illegible] گئے۔ [illegible] تھے۔ تبت اور چین کا سامان تجارت کی شاہراہوں کے راستے مغرب [illegible] تھا۔

تجارت بڑھی تو [illegible] کے [illegible] کی دولت بھی بڑھ گئی۔ [illegible] کا سامان [illegible] قافلے [illegible] سے [illegible] جاتے [illegible] آبادی کی حفاظت ہو سکے۔

[illegible] دشت کے [illegible] سے [illegible] ان کے [illegible] تھے۔ [illegible] دشت [illegible] کے [illegible] جاتے [illegible] کے قریب [illegible] کے شمالی [illegible] تھا جہاں سے وہ دشت [illegible] مشرقی [illegible] کرتے۔

[illegible] دیوارِ عظیم [illegible] جہاں کاشت شدہ زمین [illegible] دشتوں کی [illegible] سے متصل تھی۔ یہ دیوار [illegible] سال [illegible] رخ مغرب کی جانب پھیر دیا۔

جہاں ان کے [illegible] ایک [illegible] راستہ [illegible] تھا۔ [illegible] جنگلوں کے [illegible] کے

میدانوں سے ہوتا ہوا منگولیا کی سطح مرتفع کو چھوتا ہوا التائی کے دامن میں۔ [illegible] ہوا وسط ایشیا کے میدانوں ساتھ ساتھ چلتا ہوا، دشت کرغیز کا عظیم دشت [illegible] سطح مرتفع پر پھیلتا ہوا دریائے [illegible] کی [illegible] ڈھلوانوں سے [illegible] اور گزرتا ہوا جنوبی روس کے گھاس کے میدانوں پر ختم ہوتا تھا۔ یہاں سے یہ راستہ سیدھا ہنگری کے میدانوں جاتا تھا۔

یہ کوئی بنائی ہوئی سڑک نہیں تھی، یہ چراگاہوں کے درمیان ایک قدرتی سا راستہ تھا جو [illegible] دریاؤں میں چارہ [illegible] کی ساخت رکھتا تھا اور [illegible] میں صرف خانہ بدوش ہی زندہ رہ سکتے تھے۔ اس راستے کو [illegible] کی شاہراہ کہا جا سکتا ہے۔

اس راستے سے خانہ بدوش مغرب پہنچے۔ ہنوں نے اس راستے پر سفر شروع کیا تو یہ جانے بغیر کہ اس کی انتہا کس منزل پر ہوگی۔ پھر سو سال تک اس راستے پر سفر جاری رہا۔

دشت [illegible] کچھ طاقتیں [illegible] رہے تھے۔ جو قدرتی سرحدوں کے اندر مقید تھے۔ آپس میں لڑتے رہتے تھے کہ [illegible] جس میں [illegible] دشت کا مالک ایک ہو سکتا تھا وہ [illegible] جب کسی قوم کا ایک طاقتور [illegible] ہو گیا کہ اس نے [illegible] چراگاہوں پر قبضہ کر لیا جہاں [illegible] کے گھوڑوں کے [illegible] تھے۔ [illegible] قبیلے اپنے خاندانوں اور مویشیوں سمیت [illegible] علاقے میں بھاگ نکلے۔ [illegible] آسمان پر ایک ہی سورج ہے اور زمین پر ایک ہی خاقان۔

کبھی کبھی [illegible] ایک ہی پشت میں ایسا ہوتا کہ دشت کو ایک ایسا مالک [illegible] اور [illegible] ہوتا کہ وہ اپنی حکومت میں ان خانہ بدوشوں کو [illegible] مگر اس کی حکومت کی عمر مختصر ہی ہوتی۔ جیسا کہ [illegible] عظیم شخصیتوں کو [illegible] معلوم ہے جنہوں نے چند سال [illegible] کے جنگلوں سے [illegible] کر وسط ایشیا کی جنوبی [illegible] حکومت کی [illegible] ایسا تاج اپنے باپ کو اور اپنی حکومت کو اپنے بیٹے کے سپرد کر [illegible] اس کے مرتے ہی خانہ بدوش قبیلوں میں پھر خانہ جنگی شروع ہو جاتی اور [illegible] کے قبضے میں بھی [illegible] دشت کے [illegible] معلوم ہو گیا تھا کہ جب وہ کسی ایسے سردار کے [illegible] کے نیچے متحد ہو جاتے ہیں جس میں [illegible] طاقت ہوتی ہے کہ وہ ان پر حکومت چلا سکتا ہے تو وہ [illegible] کے ساتھ [illegible] دنیا پر [illegible] کر سکتے ہیں۔

[illegible] وجود کی [illegible] کے ساتھ [illegible] خانہ بدوش مغرب کی طرف ہجرت کرتے جاتے اور آگے بڑھتے

[illegible] پہلے والوں کو اور آگے دھکیل دیتے۔

اس طرح یہ تبدیلی [illegible] قبیلوں کو اور آگے دھکیلا [illegible] نے [illegible] خانہ بدوش [illegible] کو [illegible] نہیں تھا۔

ایک [illegible] پشت تک یہ صورت حال [illegible] دریائے [illegible] کی [illegible] سرحد کی چوکیاں [illegible] مغربی سرحد کی [illegible] ان چوکیوں سے قریب قریب [illegible] ہو گئی تھیں۔ اسی زمانے میں چین پر ہان خاندان کی حکومت [illegible] یہاں تک کہ سواروں کے ایک نئے گروہ [illegible] دشت [illegible] کے تحت [illegible] کی سرحدوں کو [illegible] کر ڈالا۔ [illegible] قوم نے [illegible] کر دیا لیکن یہ قبیلے خود بھی [illegible] رہے تھے اور [illegible] چراگاہوں پر مغرب کی جانب بڑھ رہی تھیں۔ صرف ایک پشت کے [illegible] ہی [illegible] تھا اور [illegible] سے [illegible] مغرب [illegible] ایک بہت بڑی [illegible] لیکن [illegible] کی [illegible] نام [illegible] تھی [illegible] کے نئے [illegible] کے مقابلے [illegible]۔

[illegible] صدی عیسوی کے [illegible] میں [illegible] کا ذکر ان الفاظ [illegible] ہے: [illegible] اپنے گھوڑوں سے چمٹے رہتے ہیں اور [illegible] سے اپنا [illegible] حاصل [illegible] اپنے گھوڑوں کے [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] مکانوں میں [illegible] جب [illegible] اور [illegible] معلوم ہوتے ہیں لیکن جب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تو وہ عظیم الشان نظر آتے ہیں۔"

دشت کے خانہ بدوشوں کو مشرقی یورپ کے میدانوں کا علم ہو گیا تھا۔ یہ نرم اور بہتر سرزمین تھی جہاں کے رہنے والے [illegible] کر رہے تھے کہ اپنے ملکوں کی مدافعت نہیں کر پاتے تھے۔ مشرقی [illegible] کی حفاظت کر رہے تھے۔ [illegible] اب ایک [illegible] ہو گئی تھی۔ دشت سے [illegible] تھے [illegible] میں [illegible] چلے آتے، [illegible] کی زمین سے نکل کر وہ یورپ کے ملکوں کی طرف جا رہے تھے اور وہ اپنے سے زیادہ طاقتور قبیلوں کے آگے آگے بھاگ رہے تھے جو ان کا تعاقب کرتے آ رہے تھے۔

ہلاکت اور قتل سے زیادہ دولت [illegible] آگے بڑھنے کے لیے جاری تھی۔ ان کی آوارہ گردی کا ایک مقصد تھا ——— [illegible]۔ اقوام کی آوارہ گردی کے [illegible] کے سامنے [illegible] کی ایک صورت تھی۔

ان کا ابتدائی وطن جنوبی سائبیریا میں [illegible] قوموں میں تھا۔ جہاں ان اقوام کا [illegible] آہستہ آہستہ [illegible]۔ [illegible] مغرب کی سمت بڑھ رہی تھیں۔ [illegible] سے [illegible] ہاتھوں سے [illegible] کرتے تھے۔

اٹیلا کے عہد کے [illegible] [illegible] سے [illegible] مشرق کے [illegible] آنے والی تھی۔ [illegible] پیچھے [illegible] کے لیے [illegible] رہے تھے۔

[illegible] کے [illegible] ایک [illegible]

مغربی یورپ میں [illegible] ہے۔

انسانی سیلاب اور [illegible]

[illegible] وقت [illegible] مغرب [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] مغربی مؤرخ نے [illegible] ایک دوسرے سے [illegible] مشابہ نہیں۔

[illegible] سے مشرقی اور وسطی یورپ کے باشندے ایک علاقے میں [illegible] آئے اور [illegible] ہو گئے۔

دریائے ڈینیوب پر آوار قوموں نے ڈیرے ڈالے۔ یہ ڈیرے [illegible] ہوتے جو ایک دائرے کی صورت میں بنائے جاتے اور ان کے بیچ میں حفاظت کے لیے سامان رسد اور خزانہ رکھا جاتا اور ان کا [illegible] کہلاتا۔ آس پاس کی متمدن اقوام کی دولت کو لوٹ لینا [illegible] ان کا [illegible] شغل ہے اور اس کی [illegible] سے تھی۔

[illegible] کا ذکر ہے اس زمانے میں مغربی تمدن کی جو شکل تھی اس کی [illegible] تین [illegible] تھیں ایک [illegible] اور [illegible] کی تحریک، دوسرے بازنطینی سلطنت کی [illegible] سلطنت قسطنطنیہ [illegible] باقیات السلف [illegible] اور تیسرے عیسائیت کی [illegible] کرنے والی طاقت۔

[illegible] میں [illegible] قسطنطنیہ کی فصیلوں سے ٹکرا کے واپس [illegible] سال بعد بلغاری [illegible] بازنطینی قیصر کے [illegible] اپنے لیے [illegible]۔ [illegible] بلغاری [illegible] نے شکست [illegible] انھوں نے [illegible] اس کا نام انھیں کے نام پر [illegible] پڑ گیا۔ [illegible] اس جزیرہ نما میں گھس آئے [illegible] بازنطینیوں کا [illegible] میں دم کر دیا [illegible] نقشہ پھر سے بدل گیا۔

اس مرتبہ [illegible] ہنگری کہلانے لگے مشرق سے نمودار ہوئے۔ ان [illegible] ایشیائی قبائل کے مقابل [illegible]۔ ان کی زبان [illegible] زبان سے [illegible] رکھتی تھی اور ان کے [illegible] خانوادوں سے تھے۔

پہلی مرتبہ مغربی یورپ کو [illegible] قوموں کی ابھرتی ہوئی طاقت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اور اگلی [illegible] [illegible] کے جانشینوں کا [illegible] بازنطینیوں کو قسطنطنیہ کے [illegible] ایشیا [illegible] واپس آ گیا۔ [illegible] ہنگری [illegible] سینٹ اسٹیفن کے نام سے [illegible] ہنگری کے [illegible] بہت [illegible] کیا۔ [illegible] اقوام کے ساتھ ہنگریوں نے مشرقی یورپ میں ایشیا سے آنے والی [illegible] قوموں کے مقابلے میں ایک [illegible] کے [illegible] بازنطینی قسطنطنیہ کے [illegible] کے

بہت ہی کم رہ گئے تھے جو دو سلطنت روم پر نحوست کا شگون لگایا کرتے ۔

اب سنہ ۱۰۰۰ء آگیا تھا اور مغرب کے توہم پرست یہ سمجھتے تھے کہ اس سال عیسائی دنیا کا خاتمہ ہو جائے۔ اس کا خاتمہ تو نہیں ہوا لیکن اس کے لیے بڑی آزمائش کا دور آگیا تھا اور ایشیا میں ایک نئی طاقت نشوونما [illegible]

ایک عرصہ سے ایشیا کے کچھ خانہ بدوش ریگستان میں متحرک رہے تھے۔ یہ گوبی کے رہنے والے شمالی منگول تھے۔ [illegible] راستے بنا رہے تھے اور [illegible] میں [illegible] نکل رہے تھے۔ یہ چھوٹے اور مضبوط تھے اور [illegible] تھے وہ سپاہی گیری کرتے تھے۔ ان میں سے بعض بعض شمالی [illegible] آ بسے تھے۔ وہ چین کے ساتھ تجارت یا لڑائی [illegible] بھی جاری رکھتے رہتے تھے۔

ان میں سے جو مغرب کی طرف آئے وہ یورپ اور ترکی کہلاتے ہیں۔ کچھ دوسرے مشرق کی طرف بڑھ کے جزیرہ نما کوریا کو عبور کر کے کشتیوں میں جاپان گئے۔ اپنے ساتھ [illegible] ان کے بھورے چھوٹے بت [illegible] لے گئے۔ [illegible] ان کے جانشین تھے جو [illegible] کہلاتے تھے۔

انھوں نے آبنائے بیرنگ کو عبور کیا اور [illegible] کے راستے شمالی امریکہ میں سکونت اختیار [illegible] شمالی امریکہ کی قدیم قوموں کے آباؤ اجداد تھے۔

کسی نے ان کی طرف توجہ نہ کی۔

چین کی زرد مٹی

جس طرح دشت [illegible] کی کالی مٹی خانہ بدوش قبیلوں کو مغرب کی طرف بلا رہی تھی ویسے ہی زرخیز زرد مٹی انھیں جنوب اور مشرق کی طرف آنے کی دعوت دے رہی تھی۔

ایک عرصہ ہو چکا تھا کہ چین کی دیوار عظیم [illegible] نظام میں نامعلوم ہو چکی تھی۔ [illegible] شہنشاہ [illegible] اس دیوار کو اس قدر طویل اور اس قدر مضبوط بنا دیا تھا کہ یہ ان قبیلوں کے لیے ناقابل تسخیر تھی لیکن [illegible] نے اس کی نگہبانی سے غفلت برتی۔ جتھیوں نے اس حصے سے [illegible] دیکھ لیا جس کی حفاظت کی جا رہی تھی۔

پھر منگولوں کے [illegible] کی مستقل حرکت شروع ہوئی اور جنوب مشرقی راستے سے ہو کے دشت [illegible] کرتے رہے۔ جب چین کی شہری حکومتیں [illegible] خانہ جنگی نے انھیں باہم [illegible]

[illegible] کر دیا تو خانہ بدوش شہسوار [illegible] گھس آئے اور چند نسلوں تک [illegible] میں اور شمال کے زرخیز میدانوں پر اپنا تسلط جما لیا۔

ایک چینی لکھتا ہے کہ یہ وحشی تعداد میں ہمارے ضلع کی آبادی کے ایک حصے سے زیادہ نہ تھے۔ ان کی طاقت ان کی آزادی میں مضمر تھی؟

زرخیز زمینوں کے عیش و عشرت کا مزا چکھنے کے بعد جب [illegible] تو [illegible] جاتے تھے۔ یہ خانہ بدوش چین کی بڑھتی ہوئی آبادی میں مل جل جاتے۔ ان کے علاوہ جو چینی نسل میں [illegible] ان میں شامل ہو گیا۔ شمال میں کسی تبدیلی کے بغیر [illegible] اور نسلی اختلاط کا یہ سلسلہ جاری رہا لیکن یہ سلسلہ شاذ و نادر ہی دریائے زرد کے جنوب میں پھیل سکا اور دریائے یانگ تسی کے جنوب میں تو قطعاً نہیں۔

اس لیے خانہ بدوشوں کے واسطے دیوار عظیم کا علاوہ [illegible] کا [illegible] گیا ساتھ ہی ساتھ انھیں ان کے شہنشاہ کی شخصیت کا احساس ہونے لگا جو فرزند آسمان کہلاتا تھا۔ اور اس علاقے کی ساری حکومت کا [illegible] مالک تھا۔ یہ چینی بہت ہنگامے برپا کرتے تھے اگر اس شخص کے رعب و داب میں تھے جو سلطنت [illegible] پر جلوہ افروز تھا۔ دراصل وہی ان کا اصل فرماں روا تھا ——— آسمان کا [illegible] نائب۔

اس زمانے میں فرزند آسمان نے ایک بڑی شان دار شخصیت بنالی تھی۔ [illegible] چین میں [illegible] خاندان کی حکومت تھی جو [illegible] کی ڈھال کے پیچھے بڑی شان و شوکت کے ساتھ [illegible] کر رہے تھے لیکن [illegible] پرست تھے اور صرف [illegible] سلطنت کے حدود کے اندر زندگی کو طاقت اور [illegible] رہے تھے۔ ان کے اطراف [illegible] کے لطیف شاہکار جمع تھے۔ انھیں [illegible] کی جمع سازی اور [illegible] پسند تھی۔ [illegible] ان کے ساتھ [illegible] جب وہ [illegible] حقیقت پسندی کے [illegible] ہو جاتے [illegible] کے لیے [illegible] ہوتے اور [illegible] کے مقابلے کے لیے [illegible] ہندوستان کے [illegible] کے پاس اپنے ایلچی بھیجے اور ان کی [illegible] مغرب میں [illegible] کے اندر تک پہنچے ہوئے تھے۔

ایسے [illegible] دولت اور [illegible] شہری [illegible] کو شمالی وحشیوں کی کوئی خاص فکر نہ تھی۔ قریب ترین

وحشیوں کو وہ "تاتاری" یا "مغول" یا "ترک" کہتے تھے۔ جنھیں پتا نہ تھا، جیسا کہ ہم جانتے ہیں یہ
ترک قومیں اور چھوٹی کوئی ان کا نام رکھتی تھیں اور چین کے زرخیز شہنشاہوں کے بیٹے ان کی یاد کی
اب یہ ترک خیموں میں رہتے اور شکار کیا کرتے رہتے اور لگاتار اسی کوشش میں لگے رہتے کہ کسی طرح
کو زرخیز چین پر حملہ کریں۔

ہانگ شہنشاہ جانتے تھے کہ ترک قوموں کے اس پار شمالی جنگلوں کے سلسلے سے شکاریوں کی ایک
قوم نمودار ہو رہی تھی جو اپنے خیمے کاٹھیوں پر لگائے پھرتی تھی اور منگول یا مغل کہلاتی تھی جس کے معنی ہیں دلیر
ان سے بھی اوپر پیچھے ایک اور وحشی قوم آباد تھی یا پار کر رہی تھی اور ابھی تک دریائے [illegible] کے انتہائی شمال میں رہا
تھی اور برف میں چلنے والے ہرن پر سواری کرتی تھی۔ یہ تنگو قوم تھی جس کے نام کے معنی ہیں [illegible]۔ کم سے کم چینیوں
نے انھیں یہی نام دیا۔

یہ محض قدرتی بات تھی کہ جب آخر میں ترک قبیلوں نے ہجرت شروع کی تو وہ منگول خانہ بدوشوں کی طاقت
زمیں سے بچنے کے لیے مغرب کی طرف ہجرت کرنے لگے۔

(۲)

شہسوار شہنشاہ

۲

ان قبیلوں کو صحرا کے مرغزاروں کا رخ کیے ہوئے ایک ہزار سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔ اس اثنا میں فطرت نے دشت کی ہیئت کسی قدر تبدیل کر دی تھی۔ کوہساروں پر برف کم ہو گئی تھی۔ جھیلیں سوکھ کر سمٹ گئی تھیں اور ان کا پانی زیادہ کھاری ہو گیا تھا۔

اب بچی ہوئی گرمیوں میں گھاس اور جلدی مرجھا جاتی۔ جب خانہ بدوش اپنے مرغزار چھوڑ کے آگے بڑھتے تو انہیں خاک کی آندھیوں کا سامنا کرنا پڑتا اور ان کے مویشی کثرت سے تلف ہو جاتے۔ جنوب مغرب کا ریگستان جو بڑھتا بڑھتا پہاڑوں تک پہنچ گیا تھا، آندھیاں ریت کے تودے کے تودے اٹھا لاتیں اور صدیوں کی آبادیوں کو دفن کر دیتیں۔

جب ریت کی چٹانیں ٹوٹتیں تو ایسی آواز آتی جیسے کہیں دور پر اسرار ڈھول بج رہے ہیں۔ چینی لوگ ان ہواؤں کو ریت کے گیت کہتے ہیں جس کے معنی ہیں ریگ رواں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ ان میں بھوت پریت بستے ہیں اور مسافروں کو اصل راستے سے بھٹکا لے جاتے ہیں۔

دراصل وسط ایشیا کے دشت خشک ہو رہے تھے۔ اس خشکی سے دو نتائج مرتب ہوئے۔ زندگی نقل مرغزاروں اور چشموں کی طرف سرک گئی اور ان مرغزاروں اور بیرونی دنیا کے درمیان مسافت بڑھ گئی۔ دوسرے یہ کہ خانہ بدوشوں کی اولاد زیادہ تعداد میں محض زندہ رہنے کے لیے نقل و حرکت پر مجبور ہو گئی۔ ان کا آبائی وطن ترکستان بنا جا رہا تھا اور جب وہ اپنے علاقے کو کاشت شدہ زمین کی تلاش کرنے لگے۔

اس زمانے میں خانہ بدوش قبیلوں کے سب سے طاقتور قبیلے یعنی ترک نقل و حرکت کر رہے تھے۔

ترکوں کا خروج

چینی شاعر لی پو نے اس زمانے کا نام سرحدی مہم رکھا ہے اور لکھا ہے کہ سرحدی ساری عمر ایک حرف نہیں پڑھتا حتیٰ کہ کبھی کتاب کھول کے نہیں دیکھتا لیکن اسے شکار کھیلنا آتا ہے۔ جب کمان کھینچتا ہے تو نشانہ خطا نہیں کرتا۔ اس کے سنسناتے ہوئے تیر ہوا میں چڑیاں شکار کرتے ہیں جب وہ میدان میں گھوڑا دوڑاتا ہے

تو سمجھی جاتی ہے کہ اپنے شہباز کو بھولتا ہے۔ ترکستان اس کی شہادت کا گواہ ہے؟

بے چینیوں نے اس ترک کے متعلق ضرب الامثال بنا رکھی ہیں: "ترک زمین پر بیٹھ کر اپنے باپ کو بھی پرواہ نہیں کرتا؟" اور "ترک جو خیمے میں پیدا ہوتا ہے، مگر دشت میں مرتا ہے۔"

جسمانی ساخت میں ترک کی حیثیت اس کے پیش رو آریائی ایرانیوں اور اس کے مشرقی ہمسائے [illegible] کے بین بین تھی۔ اس کا قد آریائی کی طرح دراز تھا اور وہ حرکت میں آنے میں تیز تھا۔ عام طور پر لوگوں کو اس کے رنگ کے متعلق غلط فہمی ہے کہ وہ گندم رنگ تھا، مغل کے مقابل سفید فام تھا۔ اکثر اس کے بال سرخ تھے۔ آنکھوں کا رنگ ہلکا [illegible] اور جسم پر کثرت سے بال تھے۔ اس کے برعکس گول چہرے والے منگول کا چہرہ چوڑا ہوتا تھا اور اس کے جسم پر بہت کم بال ہوتے تھے۔

وہ جنگلی گھوڑوں کو پکڑ کر پالتا تھا لیکن اس کے پاس اونٹ بھی تھے اور بکریاں بھی اور بھیڑیں تو بہت بڑی تعداد میں۔ وہ بعد میں آنے والوں کی [illegible] سے برسوں کا شکار کرتا۔

اس کی عورتیں بھی اسی کی طرح دلیر اور جفا کش تھیں۔ وہ چین کے کاتے ہوئے ریشم کے لباس پہنتیں اور [illegible] کے دور میں اپنے مسکن پر تصویریں کھینچتیں۔ وہ بت پرست تھیں، اور ان کے بے شمار [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] کے [illegible] سے [illegible] [illegible] کا ایک [illegible] تھا۔ ایک [illegible] پر بہت سی [illegible] باندھی ہوتی ہیں جو بجائی جاتی ہیں۔

ترکوں کا [illegible] مشرق میں [illegible] ہوئے سورج کے رخ پر نصب کرتا۔ اس کے خیمے کے سامنے علم نصب ہوتا۔ اس پر بھیڑیے کے سر والا نشان نصب ہوتا اور اس کے نگہبان بھیڑیے کہلاتے تھے۔ وہ اپنے قبیلے میں ہر شخص کو زمین کا ایک حصہ بانٹ دیتا۔ [illegible] سامنے قبیلے پر بلا شرکت غیرے اس کی حکومت تھی۔ [illegible] ایک [illegible] بادشاہ تھا۔ اس کی حکومت کا ایک نشان ایک تیر ہوتا جس کی نوک سونے کی ہوتی جس پر اس کی مہر کندہ ہوتی۔

وہ [illegible] میں تعمیر کرتا بلکہ [illegible] مکانوں اور [illegible] کی وجہ سے انسان کی فطرت نرم اور کمزور ہو جاتی ہے۔ صرف جنگجو اور بہادر لوگ دوسروں پر حکومت کر سکتے ہیں؟

اہل روم کی طرح ترک کو جنگی نظم و ضبط کا اعلیٰ قانون سمجھا جاتا ہے کہ ترک قبیلے میں بہترین کھانا نوجوان جنگجو کو ملتا — اور [illegible] کی [illegible] — [illegible] اور بوڑھوں کو جو [illegible] پڑتا اسے

جب پانا پڑتا۔

عجیب بات ہے کہ اس سخت نظم و ضبط کی بدولت ترک قبیلوں میں کئی ایک غیر معمولی صفت پائی جاتی ہے جو دراصل امیری کے [illegible] [illegible] میں [illegible] بھی موجود تھی۔ تمام قوموں میں صرف ایشیائی ترکوں اور یورپی رومیوں نے اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کیا کہ ایک عالمگیر سلطنت پیدا کر سکتی ہے اور اس پر حکومت کی جا سکتی ہے۔

ترکوں میں [illegible] کی ایک [illegible] جب انھیں [illegible] ہوئے دشت سے بہت دور [illegible] قوموں کے [illegible] قبیلے [illegible] کے [illegible] سامنے [illegible] [illegible] ایک نے اپنے [illegible] ملک [illegible] مقصود [illegible] کی۔ [illegible] میں راستہ [illegible] کے اصول سے [illegible] کو [illegible] کیا جنوب کی [illegible] کے [illegible] حصے کی طرف بڑھے۔ [illegible] قبیلے نے مشرقی راستے سے چین [illegible] کے دشمنوں کا رخ کیا اور [illegible] ترکوں اور چینیوں [illegible] کے لیے [illegible] تھا۔ اس زمانے میں چین پر [illegible] کے عظیم الشان خاندان کی حکومت تھی۔

[illegible] کے ایک چینی شاعر نے انھیں گزرتے ہوئے دیکھا اور لکھا:

ان کے چہرے [illegible] ان کے گھوڑے [illegible] کے چمکاتے ہیں۔
جنگجو [illegible] تیر کمان سنبھالے، سوار چلے آتے ہیں۔
ان کی صفوں [illegible] [illegible] دوڑتے پھرتے ہیں۔
[illegible] [illegible] سے [illegible] جاتے ہیں۔
جانے والے [illegible] کا [illegible] پڑتے ہیں [illegible] کے لیے؟

دشمن [illegible] ترک قبیلے جنوب کی طرف حرکت کر رہے تھے۔ [illegible] کی [illegible] کے اس [illegible] سے [illegible] کے [illegible] [illegible] ایک [illegible] جو اہل دشت کے لیے بالکل نئی تھی۔

پانچ شہر

بالکل نئی بھی نہیں [illegible] [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے جنوب میں خانہ بدوشوں کی

اس شکست کو وہ کبھی نہیں بھولا تھا ۔

آہستہ آہستہ ایشیا کے پورے بیچ میں ایک شاہراہ بن گئی تھی ۔ یہ شاہراہ وحشیوں کی چراگاہوں والی چراگاہ سے بہت مختلف تھی یہ تمدن کی کہانی تھی ۔

یہ سڑک [illegible] سے شروع ہوتی تھی جہاں چین [illegible] ختم ہوتی ہے ۔ قافلوں کا یہ راستہ [illegible] سے ہو کر گزرتا تھا ۔ [illegible] کے راستے سے گزرتا [illegible] خشک مٹی کے صحراؤں سے گزرتا تھا جہاں [illegible] بھی ہو سکتی تھی [illegible] ۔ اس راستے کو اونٹوں کی قطاروں نے اپنے نقش قدم سے بنایا تھا [illegible] کے [illegible] ۔ [illegible] کے قدموں [illegible] یہ راستہ [illegible] ترکستان کے اس پار [illegible] پہاڑیوں [illegible] نظر آئے ۔ یہ راستہ [illegible] کے بیابان سے ہو کر [illegible] پہاڑیوں کے سلسلے سے [illegible] جہاں باغوں کے اطراف [illegible] سے [illegible] بلند پہاڑیاں [illegible] ۔ پھر یہ راستہ [illegible] پہاڑوں کے دامن [illegible] کے [illegible] پر جا نکلتا ۔ پھر یہ راستہ [illegible] سے نیچے اترتا جہاں آفتاب کی روشنی سے چمکتی [illegible] پہاڑوں کی برف [illegible] اور یہاں سے نیچے [illegible] سرخ زمین اور [illegible] واقع ہے ۔ مرو کے [illegible] جہاں جنگل [illegible] پانی [illegible] آتے ۔ خشک گھاس میں ہو کر گزرتا تھا جو ایران کے خشک میدان تک پہنچتا جہاں اونٹ [illegible] کی طرح قدم دھرتے چلے جاتے ہیں ۔ [illegible] پہاڑوں کی نیلی لکیریں نظر آتی ہیں جو قریب آتی ہیں اور نظروں سے اوجھل ہوتی ہیں ۔ [illegible] تیز رفتار [illegible] ۔ اور یہ [illegible] میں مغرب کی طرف چلے جاتے ہیں [illegible] ہوتی ہے اور ہوا بہت خشک ہوتی ہے ۔

یہی پہلی عظیم [illegible] ریشم کی تجارت کی [illegible] ۔ اس راستے سے مشرق کا ریشم [illegible] کے لیے [illegible] ۔ یہ ریشم [illegible] رنگ میں رنگا جاتا [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] کے ہاتھ فروخت کیا جاتا ۔

اس راستے کی ایک جنوبی شاخ [illegible] کے ریگستانی قطعے سے ہو کر گزرتی اور [illegible] کی چراگاہوں میں جا نکلتی ۔ یہ جنوبی سڑک [illegible] اور دنیا کی چھت کے کوہستانی

[illegible] جہاں [illegible] کے لیے پانی [illegible] ۔ پھر یہ شاخ قراقرم کے برفانی [illegible] سے ہو کر [illegible] کے نیچے کشمیر کی سرسبز وادیاں [illegible] ۔ یا پھر یہ راستہ بلخ کی [illegible] اور بلخ کو اس زمانے میں ام البلاد کہتے تھے ۔

ان راستوں سے تجارت کا [illegible] جو چین اور [illegible] ایران کے حکومت کے زیر قبضہ [illegible] روم کی دنیا کے [illegible] سے منسلک کرتا تھا ۔ [illegible] اکثر ٹوٹ جایا کرتا اور اکثر پھر سے بن جاتا ۔ [illegible] گوبی کے [illegible] تیان شان کے جنگل [illegible] سے ملتے ہیں [illegible] کے اطراف شہر بن گئے تھے ۔ یہاں ایک تمدن نے نشو و نما پائی تھی جو بڑی سلطنتوں سے بہت دور تھا ۔ [illegible] جہاں [illegible] کے پاس [illegible] تھیں [illegible] شہر آباد ہو گئے تھے ۔ ان میں [illegible] شہر کے [illegible] ۔ [illegible] کا تذکرہ بھی کیا جا سکتا ہے ۔

لیکن [illegible] شہر تھے ۔ [illegible] دنیا کی [illegible] کے مقابلے میں [illegible] ۔ سب سے الگ تھلگ [illegible] ماضی کے ورثے کو محفوظ کئے ۔

[illegible] کی حفاظت کے لیے بڑی [illegible] تھیں لیکن تجارت اور زیارت کے [illegible] کی گزرگاہیں بن گئی تھیں ۔ [illegible] کے راستے [illegible] آ [illegible] اور [illegible] ان کو [illegible] کے اندر تک پہنچ گئے تھے ۔

اس کے بعد یہاں بدھ مت [illegible] ۔ [illegible] چین [illegible] کشمیر پہنچا تاکہ اس [illegible] ہندوستان [illegible] بدھ کے [illegible] اور [illegible] کی زیارت کریں ۔ چینی ریشم کے سوداگروں کی [illegible] میں [illegible] پہنچے ۔ ان کے ناموں کے سوا [illegible] بہت کم [illegible] تھے [illegible] ان سے پتا چلتا ہے کہ [illegible] کے پیچھے ہونے والے قافلوں کے [illegible] پیچیدہ [illegible] ہو گئے تھے ۔ یہاں [illegible] تصویریں [illegible] ۔ ان کے [illegible] لگی ہوئی تھیں ۔ یہ [illegible] آسمانوں کی طرح [illegible] ۔ ایک عورت کی شبیہ ایسی ہے ۔ جیسے [illegible] بدھ مت کے [illegible] کے [illegible] چین [illegible] اور

ان کے گول گول چہرے جیسی نو قلم کی نزاکت کا پتا دیتے ہیں۔ ان نقوش میں جو رنگ استعمال کیے گئے ہیں —— شعر، پیرہن، زیور اور بہزاد کی سیر ان سے پتا چلتا ہے کہ تصویروں کا یہ طرز تمام ہو چکا ہے اور ان کے شاہکار اگر نایاب ہیں تو نقلیں بہت ہیں۔

یہاں مشنری پادریوں نے جو ایشیا میں عیسائی مسلک کی تبلیغ کے لیے آئے تھے، کچھ مدت سے مندروں کے پہلو بہ پہلو اپنے کلیسا بنائے۔ یہیں کے کتب خانوں میں تخاری زبان میں دعا یا انجیل شامل ہے اور مقدس کتابوں کے نسخے ملے ہیں۔

پانچ شہروں کی اس پناہ گاہ میں مانی کے ماننے والے آ گئے۔ یہ نرم خو پجاری روشنی کو مانتے تھے جو ظلمت کی ضد ہے۔ اس طرح یہ پوشیدہ چھاؤنی تمام مذاہب کے باہمی ربط و ضبط کا مقام بن گئی تھی۔ ظاہر ہے ان مذاہب کا آئین پر دوسرے علاقوں میں سختی ہوتی تھی یعنی ناں کا مذہب جہالت اور تفریق ہے۔ ایک دیوار پر یہ کتبہ لگا ہوا ہے: "یہ مقام جہاں پہلے خون بہایا جاتا تھا، اب یہاں ایک باغ لگا ہوا ہے۔" عجیب بات ہے ایشیا میں کا ایک ہزار کا باغ جہاں خشک اور سرخ زمین پر جنگل کی طرح درخت اُگے ہوئے ہیں۔ یہاں کے سفید لباس پہننے والے روشنی کے پجاریوں کی خواتین ہیں جو اس باغ میں پھول اُگاتی ہیں، ان کی بڑی بڑی آنکھیں جیسے کے پجاری اور وہ خواتین جن کی تصویریں قرون وسطیٰ کی دعاؤں کی کتابوں میں ملتی ہیں۔ دراصل یہ وہ سرزمین ہے جو ایشیا کے پیغمبر مانی کے نام سے منسوب ہے جس کی تلاش میں قرون وسطیٰ کے بت سے منزل پیدل چلے مگر کسی کو اس کا سراغ نہیں ملا۔

تجارت شمالی دشت میں سرسبز ہو گئی۔ خانہ بدوشوں کا اصل ہنر یہ تھا کہ وہ جانوروں کی شکل کے موتی بھی گھڑ کر بنا لیتے۔ زمینوں اور ٹیلوں پر جانوروں کا نقش کام کر لیتے اور خوب سے بیچ لیتے۔

دشت کے آستانے پر ان پانچ شہروں میں کافی ترکوں کی آمد سے سابقہ پڑا۔ ایک بہت بڑا قبیلہ اویغور جن کی مذہبی پرورش منگولوں سے شمال میں ہوئی تھی، ۸۴۰ء میں پانچ شہروں میں آباد ہو گیا۔ یہ اویغور دراز قد لوگ تھے اور وحشیوں کی پرورش جانتے تھے۔ اب انھوں نے کاشتکاری شروع کی۔ انھوں نے ایک قدیم حروف تہجی جس میں اپنی زبان لکھی شروع کی۔ وہ پہلے ترک ہیں جو قلم سے بھی لکھتے اور برش کے قلم سے بھی، اور چینی انداز سے لکڑی کے ٹکڑوں کی مدد سے کتابیں چھاپتے۔

اس سے زیادہ ہمیں ان کے متعلق معلومات نہیں۔ اس دوران ملے جن وہ آبادیوں کی باقیات کے

غائب ہو گئے، نیز کسی تعصب کے انھوں نے بدھ مت، مانی کے نرم خو پیروؤں اور گوتم کے آنے والے نسطوری عیسائیوں کے ساتھ قبول کر لیے۔ وہ چٹانوں پر اپنی تصویریں آپ بناتے اور گویا کہ اس پر تین رنگ کے ماخوں سے بادشاہ خیال کرتے۔

اس طرح خانہ بدوشوں نے اپنا پہلا تمدن پیدا کیا۔ اویغور دشت کے بسنے والوں کے استاد اور معلم بنے۔ تعجب یہ ہے کہ اس تمدن کی بنیاد امن پر تھی۔

ترک اپنی منزل پر

دوسرے ترک قبیلے جو شمال کی سرد چراگاہوں سے نکل نکل کر آ رہے تھے، بدترین قسمت آزما ثابت ہوئے۔ صرف کرغیز رہ گئے ہیں۔ زنجیر کی صورت وہ اس قبیلے سے متعلق تھے۔ یہ بڑی طاقتور قوم تھی۔ ان لوگوں کے سروں کے بال بھورے تھے۔ کرغیزوں نے اویغوروں کو مار بھگایا اور اب وہ تقاضائی کے شمال کا کام دیتے ہیں۔ جہاں کاشت کاری کرنے لگے تھے۔ اویغوروں میں سے بعضوں نے تجارت کے گُر سیکھ لیے تھے۔

لیکن تندرستی، پرورش کے بسنے والے ان سے مختلف تھے۔ یہ اپنے گھوڑوں کے ساتھ ساتھ سفر کرتے۔ اپنے بال ساتھ ایک بھیڑیے کا سر لیے پھرتے۔ یہ اس کی علامت تھا کہ ان کی نسل ایک بھیڑیے سے ہوا کرتی تھی۔ اس سے وہی خوف وابستہ تھا جو یونانی دنیا سے وابستہ ہوتا ہے۔

یہ کہا کرتے تھے کہ وہ ایک دریا کے کنارے میں قید تھے جہاں بجز کسی غار میں سے ایک نے لوہا پگھلا کر راہ کے پہاڑ میں راستہ بنایا تو ترک گھوڑوں پر سوار ہو کر نکل گئے۔ اس کے سوا اس روایت کے اور کوئی معنی بھی ہیں کہ قبیلے کے دلوں میں اس واقعہ کی یاد زندہ تھی کہ بادشاہ کے بعد قصبہ سے کوچ کیا اور انھوں نے کام کر کے لوہے کی قیمت چکائی اور انھوں نے ہتھیار بنائے اور ان ہتھیاروں کے سہارے لوہار کے آہنی سے آگے بڑھے۔

جو ترکوں کے پیچھے پیچھے اور قبیلے تھے، وہ شمال کے ترکستان سے نکل کے آئے تھے جیسے آلان اور دوسرے جنہوں نے دشت کے تمدن کا سلسلہ قائم کیا۔

بعض ترک قبیلے کی جنوبی فصیل پار کر گئے۔ یہ فصیل تبت کی سطح مرتفع، ہمالیہ اور ہندوکش پر مشتمل تھی۔ ایک قبیلے نے غزنی پر قبضہ کر لیا اور غزنوی کہلایا۔ اس نے شمالی ہند پر قبضہ کر لیا۔

جہاں کہیں بھی ترک فوجی ہوتے تھے انھوں نے حکومت کی مشینری نے دولتی سلطنت کا خاتمہ کر لیا۔ یہ ترکوں کی فتح تھی جو مشرق سے جنوب بحیرۂ شمال تک آئی۔

مصر میں ان کے مملوکوں سے ہو کر ترکوں کے جانشین سے ہوتے ہوئے وہ بغداد تک پہنچے جہاں وہ عباسی خلفاء کے نام سے، اور مصر ان کے قبضے میں گئے۔

محمود غزنوی کے تحت ترکوں کا نشہ تھا جب ہر طرف ترک غلاموں کی حکومت تھی شام سے لے کر یہاں تک، عباسیوں کی طاقت کی توڑ بھی نہیں رہی تھی۔ ترک خود بادشاہ تھا اور بادشاہت کا گرجاتا تھا۔ وہ شاہی اور خلیفہ کا احترام کرتے تھے کیونکہ ایک مسلمہ سند تھی لیکن کوئی طاقت ایسی نہ رہی تھی جو اس کو روک سکتی۔

اس طرح جب غزنوی سلطنت زوال پذیر ہوئے تو ترکوں کی ایک شاخ سلجوقی نسل میں ابھرے۔ یہ الپ ارسلان کی قیادت میں جس نے عراق اور ملک شام کو اپنے ماتحت کر لیا اور مصر تک پہنچے تھے۔ ترک سلجوقوں کو اب خلیفہ کی ضرورت تھی تاکہ ایک مضبوط حکومت قائم کرسکیں اور کوئی ایسی طاقت نہیں تھی جو ان کو روک سکتی ہو۔

بحیرۂ روم کے جنوب میں مصر میں فاطمی شیعوں کی حکومت تھی اور شام میں ترک تاجک تھے۔ ترکوں کا مصر پر غلبہ و سلجوق مغرب کی طرف عیسائیوں کے بیت المقدس کو پہنچا کر ہوئی صدی میں ان کے لشکر کے بعد وہاں کا اثر و نفوذ عیسائی سلطنتوں کے لشکروں کی صورت میں ہوا جس کے نتیجہ میں صلیبیوں کی لڑائیاں اور یورپ کی فوجیں ایشیا میں آ پہنچے۔

سلسلہ وار شام کے ساحل کے ترک پر یورپ کے عیسائیوں نے حملہ کیا جس سے ان کو یہاں تک پہنچنا پڑا تب یورپ کے اہم بادشاہوں ـــــ سیف الملک اور فرانس کے بادشاہ ـــــ ایک ساتھ یورپ کی فوجوں کو لے کر اپنے ساتھ وطن سے نکل کر ترکوں کے علاقوں تک پہنچے۔ اس کے بعد یہ سلسلہ چلتا رہا۔

اس طرح مغرب اور مشرق کے درمیان عداوت شروع ہوئی جو آج تک چلی آتی ہے۔

اس طرح ایک ترک عورت کے ساتھ صلیبیوں کی جنگ کا خاتمہ ہوا مغرب کی تاریخ میں ترکوں کا ایک حصہ ہے۔ جنگ صلیبی کی بنا پر یورپ میں اسلام کے خلاف ایک نفرت پیدا ہوئی جو آج تک عیسائیوں کی تاریخ میں ہے۔

تھے ـــــ فوجی جوش و جذبہ اور پیشہ ورانہ تکنیک پر مبنی فوجیوں کے ساتھ ـــــ مذہبی قوتیں ان کی پشت پر تھیں۔

صلیبیوں کی یلغار کی ضرب سے عیسائی پادریوں کی سازش، ہنگری اور جرمن عیسائیوں کی ایک بڑی فتح تھی لیکن اسلام کی فتح کے بعد یہ تمام ہنگامہ ختم ہو گیا۔

حجرِ اسود

ترک غلام قبیلوں کے سردار شروع شروع میں کافر تھے اور کسی مذہب کو نہیں مانتے تھے تو ان بادشاہوں نے ان کی طاقت کو دیکھ کر اپنی حکومت کی حفاظت کی خاطر جب وہ عرب میں آئے تو ان میں کئی مسلمان ہو گئے جنھوں نے اسلام کو قبول کر لیا۔ دنیا کے عظیم مذہبوں میں یہ آخری مذہب تھا اور جب یہ اپنی جائے پیدائش یعنی عرب سے باہر پھیلا تھا۔

ان کا زرخیز علاقوں کے غلبہ کو اسلام سے بہت تقویت پہنچی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے پیچھے سلطنت و ملوکیت کا قرآن سے مضبوط رشتہ تھا اس لیے جب جہاد کا فلسفہ پھیلا تو اس لیے انھوں نے قبلہ کی طرف رخ کیا۔ اکثریت سے زیادہ انھوں نے مولوی اور علما کو اپنا پیشوا بنا کر جہاد کے سلسلہ میں وہ جان و دل سے لڑتے تھے اور یہاں سے وہ دین کے محافظ بن گئے۔

اب بھی وہ اپنے کو خدا کا ایک مجبور ترین بندہ سمجھتے تھے جہاں تک اسلام کا تعلق ہے انھوں نے بہت کچھ اپنا لیا۔ عرب علما نے جو اسلامی تعلیمات پیش کیں ان کو وہ صوفی سمجھ کر قبول کر لیتے تھے۔ خلفائے بغداد کی حمایت میں انھوں نے شیعوں کی شرکت بھی کی اور عرب بھی ایک دوسرے کے خلاف ان کی مدد حاصل کرتے تھے۔ شیعہ اپنے مذہب کی حفاظت کے لیے ان کو اپنی پشت پر رکھا کرتے تھے۔

وہ شیعہ ہو یا سنی جو ان کا مربی ہو وہ ان کی حمایت کرتے تھے لیکن ترک دارالخلافہ کی کشمکش کے علاوہ وہ مختلف جماعتوں میں تقسیم ہو کر خاصے طاقتور بنے رہے تھے۔ انھوں نے اپنے لیے شاہ اور سلطان کے القاب اختیار کیے۔ خلفا نے ان کو سلطان اور امیر کا لقب دیا۔ انھوں نے خلفائے بغداد کی گرفت سے نکل کر اپنی اپنی حکومتیں قائم کیں۔ ان کی فوجیں عراق اور ایران کے علاقے تھے جو خلفا کے نام سے جانے جاتے تھے۔

لیکن اندرونی طور پر وہ ایک دوسرے کے حریف تھے اور شاہی مذہب کی حمایت کر رہے تھے جبکہ

شاعر نے تعریف کی تھی کہ وہ نئی فتوحات کے لیے اپنی کمانوں پر شہبازوں کو بٹھائے پیچھے جاتے ہیں۔ ان کی عورتیں اپنے [illegible] کی طرح آزاد تھیں لیکن اب انھوں نے ان کو خانہ نشین یعنی پردہ نشین بنا دیا

"الملک محمود کا ایک چینی مصنف لکھتا ہے: "عورت کے چہرے کو نہ دیکھو اس کے اعمال دیکھو تاکہ تم عورت کے اصل حسن کو پہچان سکتے ہیں۔"

ایک جاپانی ترک کہتا ہے: "عورت کو گھر میں [illegible] کیونکہ اس طرح تم خود تو [illegible]"

ط سیاسی جنگ کے تاریخی [illegible] دنیا پر ترکوں کی یلغار کی [illegible] اور اس کے اثرات کا صاف صاف پتا ہے۔ مسلمانوں کی فتوحات کی تاریخ اکثر غیر مسلم ہے۔ ہم مغرب میں ان سے اس وقت واقف ہوئے جب صلیبی جنگوں کے سلسلے میں [illegible] ہوتے ہیں۔

اسلامی تاریخ کا تسلسل [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] جنھوں نے [illegible] کے [illegible] تھے۔

ترک جنھوں نے [illegible] ہماری دنیا فتح کرنے کی کوشش کی اور ایشیا کا ترک اور ترکوں کا [illegible] سے [illegible] گیا [illegible] اور [illegible] ترکوں کے قریبی [illegible] تھے۔ درحقیقت عثمانی ترکوں کے [illegible] خاندان ہی [illegible] کی شاہی [illegible] حکومت کی [illegible] پر حکومت کی۔

ہندوستان پر [illegible] مغل کے ایک ترک [illegible] حکمرانی [illegible]۔

قسطنطنیہ [illegible] ترک [illegible] کی [illegible] دنیا پر نظر ڈالی جائے تو نظر آتا ہے کہ [illegible] ایشیا پر حکومت [illegible] ہندوستان [illegible] اور چین میں [illegible] شمالی افریقہ میں [illegible] کے [illegible] حکمران ہیں۔

[illegible] ترقی یافتہ [illegible] دنیا پر حکومت کی [illegible] اور [illegible] ترکوں نے بعض [illegible] حاصل کیا اور ترکوں نے بعض [illegible] حاصل کر لیا۔

[illegible] میں زندگی [illegible] کے عورت [illegible] کے لیے گھر سے باہر جانے [illegible] صحت [illegible] بڑا [illegible] کی وجہ سے [illegible] ہے۔ [illegible] کی بدولت زندہ و [illegible] ہو گیا۔

یہ [illegible] ترک [illegible] حیثیت سے [illegible] اور [illegible] تک [illegible] تھے۔ اصل میں قبیلوں کے سرداروں کی حیثیت سے حکومت کرنا چاہتے تھے۔ وہ کسی طاقت کے آگے سر نہ [illegible] چنگیز خاں نے [illegible] میں انھیں [illegible] کر دیا [illegible] زندگی کا ایک [illegible]۔

اسلام کے [illegible] کے [illegible] نہیں [illegible] تھے لیکن ان میں سے بعض [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے علاوہ [illegible] تھے اور [illegible] رکھنے والے مسلمان [illegible] اور [illegible] پر تعجب کرتے تھے۔

دوسری طرف [illegible] وسط ایشیا کے [illegible] علاقے میں جا پہنچے [illegible]۔ انھوں نے [illegible] کے [illegible] مسجدیں بنائیں۔ [illegible] کے رہنے والے [illegible] کیا تھے اور انھوں نے مسلمانوں کا [illegible] تسلیم تو کر لیا مگر [illegible] سے اسلام [illegible] ہو گئے۔

جنوب کے ترک قبیلے [illegible] فتوحات کے [illegible] تھے [illegible] زندگی [illegible] تھے اور ایک [illegible] تھے [illegible] کے سب مسلمان ہو گئے۔ [illegible] کے کنارے کے [illegible] اور [illegible] شامل تھے۔

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] مسلم [illegible] میں [illegible] ترک قبیلے [illegible]۔ [illegible] مغرب میں [illegible] تھے۔ [illegible] قبیلے کے [illegible] وحشی [illegible] ترک قبیلے والے رہتے تھے [illegible] کے عقب میں [illegible] ترک قبیلے تھے۔

ان آوارہ گرد قبیلوں سے [illegible] کی جنگ کا سلسلہ [illegible] وحشی [illegible] تھے اور [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] ان کا [illegible] ہو گئے۔

بارھویں صدی کے وسط میں منتشر گروہوں کی یہ ترقی معلوم شدہ دنیا کے اکثر و بیشتر حصوں تک پہنچ
خانہ بدوش شہسوار جو یورپ و دوسرے تہذیبی ممالک کی سرحد پر تھا، مگر طاقت ور ہونے کے باوجود بکھری [illegible] بن گئے اور اگر
پیچھے کھو گئے تو [illegible] ہو گئے۔

دریائے [illegible] کی کشتی کا یہ حصہ [illegible] تک پہنچ گیا۔

ختا

جب چینی دیوار عظیم کی حیثیت محض ایک جغرافیائی نشان کی رہ گئی تو منچوریا کے جنگلوں سے شہسواروں کی ایک قوم اس کو عبور کر گئی تھی۔ انھوں نے شمالی چین کے علاقے پر قبضہ کر لیا تھا اور آرام سے چین کے زرخیز کھیتوں کے درمیان اقامت اختیار کر لی تھی۔ یہ لوگ ختائی یا خطائی کہلاتے تھے اور انہی کے نام سے چین کے یہ علاقے ختائی کہلانے لگے۔

ان کی تعداد ان چینیوں کی تعداد کا عشر عشیر بھی نہ تھی جو اس زمانے میں سنگ خاندان کی حکومت [illegible] سنگ خاندان کی چینی اور [illegible] اس قابل نہ تھے کہ سرحدوں اور شہروں کی حفاظت کر سکتے۔ اس قابل [illegible] قحط اور خشک سالی سے بچا سکیں [illegible] وحشی ختائیوں کو نکال باہر کر سکیں۔ انھوں نے فیصلہ کیا کہ ختائیوں سے مقابلہ کرنے کے لیے شمال [illegible] سے دوسرے وحشی شہسواروں کو مدد کے لئے بلا لیا۔

یہ لوگ کن یعنی زریں کہلاتے تھے [illegible] تھے اور کچھ عرصہ پہلے بحر کے ساحلوں پر شکست کا [illegible] کیا کرتے تھے۔ یہ لوگ اس خاندان کے [illegible] تھے جو بعد میں [illegible] کے نام سے چین پر تخت نشین [illegible] تھے اور جہاں [illegible] تھے۔ اس طرح دیوار چین کے جنوب میں [illegible] جب ان میں سے کوئی مر جاتا تو اس کے ساتھ ایک گھوڑے کی لاش بھی دفن کی جاتی تاکہ مرنے والا [illegible] کی طرف لے جائے۔

جب چینیوں نے ان کے وحشی ساتھیوں سے مدد لی تو انھوں نے ختا پر فتح حاصل کر لی اور شہروں میں رہنے کے عادی ہو گئے [illegible] سے کام لیتے تھے۔ کچھ ختائی وسط ایشیا بھاگ گئے اور [illegible] میں انھوں نے ایک سلطنت کی بنیاد ڈالی جو قرا ختائی کہلانے لگی [illegible]

[illegible] کے پاس کی تھیلے کے خانہ بدوش تھے جو [illegible] کرتے تھے۔

جب کن قبیلے نے ختا پر قبضہ کر لیا تو انھوں نے چینیوں کو بھی پیچھے ہٹانا شروع کیا جنھوں نے اپنی مدد کے لیے انھیں مدعو کیا تھا۔ سپاہ [illegible] تو وہ تھے۔ انھوں نے سنگ حکومت کو جنوب میں [illegible] کی طرف دھکیل دیا جو فرزند آسمان [illegible] کی پناہ گاہ کا علاقہ تھا جب وہ کسی چینی سردار کو قتل کرتے تو اس کی آنتیں نکال کے اس کے پیٹ میں نمک بھر دیتے اور پھر [illegible] چینی انھیں شمالی [illegible] کہا کرتے۔

جب ان کا سردار ختا کا شہنشاہ بن گیا تھا۔ پچھلے [illegible] سے پڑھنے کے وہ کسی چیز کا قائل نہ تھا بلکہ اس نے اپنے خاندان کا نام [illegible] رکھا اور اپنے آپ کو [illegible] کا خطاب دیا۔ اس کے تحت [illegible] کے سرپرست ہوتے تھے اور اس کا دارالحکومت ین کنگ دیوار عظیم کی فصیل کے اندر تھا۔

اس کے بعد کی پشتوں نے اس علاقے کی دولت کے خوب مزے اڑائے۔ ختائی گھوڑوں کے بجائے چھکڑے ملنے لگے تھے اور ان لوگوں نے شکار کے لیے [illegible] کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ [illegible] جنگلی خشک [illegible] گھوڑے جو کبھی [illegible] وہ [illegible] تھے [illegible] اور مغرب انھیں [illegible] کے [illegible] لئے آتے۔

۱۱۵۴ء

یہ قریب پانچ سالی کا تاخت تھا [illegible] کا علم [illegible] تھا۔

[illegible] کی صبح جو ایشیا میں رہ کر گھاس کی [illegible] نے حملے میں [illegible] علاقہ گنگ [illegible] بھی [illegible] اور زمانے کا اثرات سے بیگانہ ہو گیا [illegible] اس شخص پر کفر کا فتویٰ دیتے [illegible] بلکہ اپنی زبان میں ترجمہ کرنے کی کوشش کرتا۔

یہ پیر شمال [illegible] اور آباد گروہ مگیلی کا تعلق ٹوٹ چکا تھا۔ [illegible] عیسائی مذہب قبول کر چکے تھے وہ عیسائیت [illegible] تھا کہ ان میں [illegible] اور [illegible] نہ رہا تھا۔

پھر صدی کے [illegible] ایک [illegible] کے طور پر مغرب میں [illegible] نے پہلی [illegible] [illegible] ہو چکی تھی۔ مگر [illegible] [illegible] [illegible] تھے لیکن صلیبی جنگ کا [illegible] چکا تھا اور مغرب کی شکست کا وقت آ رہا تھا۔

کیا یہ محض اتفاق ہے [illegible] کے زوال کے [illegible] یورپ کی طرح [illegible] رہا تھا اپنا [illegible] کھو چکا تھا۔ [illegible] اس کا [illegible] پر [illegible] تھا۔ اس زمانے میں [illegible] اندلس میں [illegible] سلطان [illegible] کے تخت پر [illegible] تھا [illegible] [illegible] کی [illegible] اسلام نے ان علاقوں میں [illegible] جہاں [illegible] سے [illegible] کے خلفاء کی شوکت و حشمت کا دور ختم ہو چکا تھا۔

یہی [illegible] قسطنطنیہ [illegible] کی شان و شوکت جو [illegible] معلوم ہوتی تھی اب [illegible] رہی تھی [illegible] کا دارالسلطنت [illegible] یورپ کے قبضے میں تھا اور [illegible] صلیبیوں کے ایک [illegible] ہوئے [illegible] خلافت کو تاراج کر ڈالا۔

[illegible] مشرق [illegible] مغرب [illegible] آ گئی تھی [illegible] سے [illegible] [illegible] ہو چکا تھا [illegible] [illegible] کے مقابلے میں [illegible] [illegible] [illegible] رہتے تھے۔

---

[1] یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مشرق اور مغرب کے درمیان کسی جغرافیائی سرحد کا وجود نہیں۔ [illegible] حالانکہ زمانے کے [illegible] نے یونان کے [illegible] میں ایک فرضی سرحد قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ [illegible] میں مشرقی اور مغربی [illegible] کے درمیان سرحد [illegible] تھی [illegible] [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] اس زمانے کی سلطنت [illegible] دنیا میں ایک [illegible] تھا اور اس کے [illegible] سے [illegible] تھے۔

یورپ کے جاگیرداروں [illegible] جنگی سردار بن گئے تھے۔ عوام ان کی خدمت کرتے۔ [illegible] اور ان کی حفاظت کرتے۔ ان جنگی سرداروں کی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کسانوں سے جس طرح [illegible] زمین سے [illegible] اور ان کے آقا [illegible] رہتے۔ [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے بچنے کی کوئی صورت نہ تھی۔ کسی قسم کے تحفظ کا تصور بھی ان کے ذہن میں پیدا نہ ہونے پاتا تھا۔

جنگی سرداروں کے علاوہ ایک [illegible] طبقہ [illegible] کے ہاتھ [illegible] اور [illegible] اور غلاموں کی تجارت [illegible] تھی [illegible] یورپ [illegible] ہو چکے تھے۔

[illegible] ایک [illegible] ہو سکتی تھی۔

چین [illegible] ہو چکا تھا [illegible] [illegible] [illegible] ہو جائے۔

مشرق [illegible] اس وقت [illegible] سلطنت [illegible] کی حیثیت [illegible] کھو چکا تھا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی آبادی سے [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] بڑھ آیا تھا۔

[illegible] معلوم ہوتا تھا [illegible] گزشتہ صدیوں [illegible] اپنے گھر [illegible] کی صورت [illegible]

زمانے میں وہ "ترک" یا "ترکمان" کہلاتے تھے۔

جب اس [illegible] تاتاری معاشرے کی حالت بدل گئی تھی۔ اندرونی جھگڑوں کی وجہ سے جنگجو جو خان کہلاتے تھے جب برسرِ اقتدار ہو گئے تھے، چراگاہوں کے جنگجو سردار ایک دوسرے سے دور دور مسلح ساتھیوں کے ہمراہ اپنے گلوں کی حفاظت کرتے تھے اور ان میں زیادہ طاقتور ہو جاتے وہ دشت کے امیر بن جاتے اور "خان" یا "شہزادوں" کا لقب اختیار کرتے۔

جب معاشرے کی حالت [illegible] کا اصول یا قانون بن گیا تھا۔ امیر خاندانوں کے گرد [illegible] کے جتھے بڑے گلوں کے ہمراہ بہت سے مسلح شہسوار رکھ سکتے اور غریب لوگ [illegible] لوٹ کے لیے [illegible] خاندانوں [illegible] سے بڑے بڑے یہی زندگی گزار سکیں۔

تحفظ چراگاہوں میں کہیں [illegible] نہ تھی۔

اس سال [illegible] میں بکھرے ہوئے تھے۔ [illegible] مشرق [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] آمیلن [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے ہتھیاروں کی [illegible] کے لیے [illegible] کے دست گیر ہو گئے تھے۔

اسی قسم کے ایک [illegible] [illegible] سے منسوب کیا جاتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سمجھ نہیں پایا۔

چنگیز خاں

اس کی تمام [illegible] خانوں کے [illegible] بکھری ہوئی تھی۔ اس کا [illegible] [illegible] اس کے خاندان [illegible] سے خارج کر دیا گیا تھا [illegible] [illegible] [illegible]

کہ اس نے اسے کہا: "ہمارے پاس پرچھائیں کے علاوہ [illegible] کوئی چیز نہیں جو ہمارا ساتھ دے سکے کوئی ہمارا دوست نہیں گھوڑے کی دم کے سوا اور [illegible] کوئی نہیں؟"

یہ بچہ کہ اس کے آباؤ اجداد [illegible] ہوتے تھے [illegible] آنکھوں والے [illegible] کے پیرو۔ اس کی ماں [illegible] کی کہانیاں سناتی۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] تھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]"

جب وہ بیٹا [illegible] کے باپ نے اس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اسے [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] نے اسے چنگیز خان [illegible] [illegible]۔

[illegible] کے باپ کو دشمنوں نے زہر دے کر [illegible] [illegible] کی وجہ سے [illegible] خان [illegible] تھے ایک دوسرے سے [illegible] بکھر گئے تھے۔

[illegible] [illegible] کسی [illegible] پیٹ بھرتے۔ [illegible] [illegible] کھانا حرام [illegible] [illegible] بھائی نے اس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے آگے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تیر سے اس کا کام تمام کر دیا۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی وجہ سے [illegible] [illegible] [illegible] کی اصل [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] میں بھی [illegible]۔

[illegible] [illegible] ایک شخص نے جس نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مقبول ہوا جو اپنے وقت سے زیادہ اس دنیا میں باقی رہا۔ مغل چنگیز خان کو پاک جانتے تھے، یعنی جادو اور آسمان کا ایک روح۔ اس لیے کہ وہ اسے عمل کرنے کے بجائے وہ اسے محض ایک معجزہ جان کر قبول کر چکے تھے۔

وہ خود مجبوروں کا قاتل نہ تھا اس کے کارناموں سے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ آخر عمر تک [illegible] میں اسے قطعاً اس کی توقع نہ تھی کہ اس کی ایسی دور دراز فتوحات سے تمدنوں کی طاقتیں زیر ہو جائیں گی بلکہ نصف سے زیادہ مرکز ہونے کے بعد اسے ان فتوحات سے یقین ہو گیا کہ مغل دنیا کی باقی ماندہ قوموں پر بھی حکومت کر سکتے ہیں معلوم ہوتا تھا کہ جادو اور آسمان نے انہیں یہ طاقت بخشی ہے۔

اس کی فتوحات کے ساتھی ییلو لوین نے اس سے پوچھا "لوگ تمہیں ہر چیز اور طاقت کا مالک کہتے ہیں تمہاری نظر میں ان فتوحات کے کیا کیا نشان ہیں؟"

چنگیز خان نے جواب دیا "تخت نشین ہونے سے پہلے میں ایک روز ایک پگڈنڈی پر چلا جا رہا تھا۔ راستے ایک پل پر سے گزر کر آ جو اچھا چھ آدمی مجھے قتل کرنے کے لیے چھپے بیٹھے تھے۔ جب میں نے انہیں دیکھا تو تلوار سونت کے ان کی طرف لپکا۔ انہوں نے گھیرے ہو کے مجھ پر تیر برسانے شروع کیے لیکن کوئی تیر مجھے نہ لگا میں نے ان آدمیوں کو قتل کر دیا اور آگے بڑھ گیا۔

واپسی پر جب میں پھر اسی مقام سے گزرا جہاں میں نے ان آدمیوں کو قتل کیا تھا، ان کے چھ گھوڑے بے سوار وہیں چر رہے تھے۔ میں انہیں اپنے خیمے کی طرف ہانک لے گیا۔"

اس نے یہ یقین کیا کہ اتنی بدقسمتی سے اسے صرف ایک ہی پریشانی نہ پہنچی۔ وہ بچ گیا اور اسی طرح وہ چھ آدمیوں کو قتل کر کے ان کے گھوڑوں کا مالک بن گیا۔

ییلو لوین کے بعد اور مورخوں نے اس کے کارناموں کا راز معلوم کرنے کی کوشش کی۔ مغل کی قوت یہ کہ وہ قسمت کا دھنی تھا، یا یہ کہ اس میں بڑی غیر معمولی خداداد صلاحیت تھی۔ یہ کہ وہ خدا [illegible] ایک بہت بڑی جرأت کے زمانے میں پیدا ہوا۔ اس زمانے میں مختلف [illegible] ایشیا کی متمدن طاقتیں کمزور تھیں اور اس نے اپنے تجربہ وحشت سے مخالفین کو نیست و نابود کر دیا۔ . . . . . .

یہ تمام حقیقتیں جو ہر کسی آدمی کا راز حل کر سکیں، چنگیز خان کے معجزے کی اطمینان بخش توجیہ نہیں کر سکتیں۔ وہ ایک معمولی خانہ بدوش تھا جو چالیس سال کی عمر سے پہلے کبھی اپنے آبائی وطن سے باہر نہیں نکلا۔

اس کی خداداد صلاحیت درحقیقت اس کی بے حد و حساب قوت ارادی میں مضمر تھی۔ اس قوت ارادی کا مقصد صرف ایک تھا۔ مغلوں کی نسل کی حکومت کا سلسلہ اس کے جانشینوں کو ملے۔ ایک مرتبہ اس نے اپنے ساتھیوں اور سپہ سالاروں سے پوچھا کہ زندگی میں سب سے زیادہ اطمینان بخش چیز کیا ہے؟ انہوں نے سوچ کر جواب دیا "تیز رفتار گھوڑے پر شکار، اس زمانے میں جبکہ گھاس ہری ہو اور تمہاری کلائی پر شہباز بیٹھا ہو!"

"نہیں" مغل خان نے فیصلہ کن انداز میں جواب دیا۔ "انسان کی زندگی کا سب سے مسرت بھرا لمحہ وہ ہے جب وہ اپنے دشمن کو شکست دے چکا ہو، دشمن اس کے آگے آگے بھاگے، وہ دشمن کی ہر چیز پر قبضہ کر چکا ہو، وہ اس کے دوستوں کو روتا ہوا دیکھے، دشمن کے گھوڑے اس کے زیر ران ہوں اور دشمن کی حسین عورتیں اس کی آغوش میں ہوں!"

اس کے مغلوں کو جو اپنے وحشت کے زمانے میں دشمنوں کا جواب تھا اور وہ اپنے صدیوں کے عجیب خطوں سے متعارف ہو رہے تھے لیکن چنگیز خان کو موت تک کے ان شعلوں سے دلچسپی تھی۔

اس کے عجیب کردار میں اس کی عظمت ہے، شاید ہی کوئی آدمی ایسا ہو جس کی اتنی مکمل طور پر اپنے ہی وطن کی مٹی سے تعمیر ہوئی ہو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن وحشت سے ہر دل دنیا کے پہنچنے والوں میں کسی کی فطرت اس قدر زبردست نہ تھی۔ اسے سمجھنے کے لیے مغل اس کے وطن اور اس کے ہم وطنوں پر ایک نظر ڈالنی کافی ہے۔

مغل

اگلے شمال کا نہ ختم ہونے والا قبیلہ وہ الگ الگ رہتے تھے۔ ان کے اوپر کے دھڑ لمبے ہوتے تھے جیسا کہ وہ سواری سے چپکنے کے لیے تیار ملتے تھے اور ان کے بھرے بھرے پچھے پیر گھوڑوں پر سواری ہوتے ہوتے ٹیڑھے ہو گئے تھے ان کے موسمی حالتوں کی طرح تیز اور مدافعت کرنے والی آنکھیں [illegible] جو بہت دور تک دیکھ سکتی ہیں گھوڑے سے ریچھ اتر کے گھاس اور کاٹی کو دیکھ کر بتا سکتے ہیں کہ وہ وقت میں کس مقام پر ہیں۔

چھوٹی چھوٹی کالبوں میں ڈال جانے ہوئے افق کی طرف نظریں اٹھائے ہوئے وہ چلے جا رہے ہیں۔ ان کے آس پاس ان کے دشمن ہیں جو ان سے ان کے گلوں کو چھین لیتے ہیں زندگی سے وہ بڑی ضد مستقل مزاجی کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں۔

ہر سوار کے پیچھے ایک نیزہ اور ایک لمبی سی خمیدہ کمان لٹکا رہی ہے اور اس کی بائیں جانب بھاری سا

[illegible] اس کے باعث بے حد پُرکشش ہے جس تک [illegible] بڑی آسانی سے پہنچ جاتی ہیں بڑی تیزی سے [illegible] نکال [illegible] ہے۔

اس کے [illegible] شکار [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] کے سامنے [illegible] سب کے سب [illegible] گوشت [illegible] ہے۔ [illegible] سردی برداشت کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

شکار کے لیے وہ [illegible] کرتے ہیں جہاں تک اس کے تیر [illegible] پہنچ سکتے [illegible] کہ اس کا دم گھٹنے لگتا ہے ــــــ وہ ایک [illegible] سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔

اگر وہ [illegible] ہے تو دنیا میں [illegible] ہو جاتا ہے لیکن اس کا [illegible] جب [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] اصل تھی اور [illegible] ــــــ [illegible] ــــــ سے [illegible] گیت سنتا ہے۔

ایسے وقتوں میں [illegible] خیمے کے اندر [illegible] عالم میں ہوتا ہے۔ [illegible] کے پیچھے [illegible] ایک [illegible] سوراخ ہوتا ہے تاکہ اس سے دھواں نکل سکے [illegible] خیمے کے اندر [illegible] ہو جاتا ہے۔ باہر سے خیمے کو [illegible] رکھنے کے لیے [illegible] سفید کر دی جاتی ہے۔

[illegible] کے علاوہ [illegible] اور گوشت کی [illegible] زندگی کا [illegible] پر سوار ہو کے [illegible] رسم کے لیے [illegible]

[illegible] ذبح کیے جاتے [illegible] سے [illegible] کے بچوں کے [illegible] زمین پر [illegible] تھے۔

[illegible] کہلاتے تھے [illegible] کے پاس جمع ہوتے [illegible] وقت کی خبریں [illegible] کے بارے میں [illegible] کیا حال ہے۔ [illegible] خبروں [illegible] آفات کی تصویریں [illegible]

انھیں [illegible] کوئی فکر نہیں تھی۔ انھیں [illegible] کے لیے [illegible] گوشت کے علاوہ اور کسی [illegible] سے ہے۔

[illegible] کی تعمیر [illegible] حالات [illegible] دنیا کے [illegible] تھے [illegible] زندگی سے کوئی تعلق نہ تھا۔

[illegible] چاند کی طرف [illegible] آسمان [illegible] کے ہاتھ میں ایک [illegible] اس شخص کے [illegible] اس کی طرف دیکھنے کی جرأت کرتا ہے [illegible] ایک آسمان [illegible] آسمان کے اس سرے سے [illegible] معلوم نہیں [illegible]

جب [illegible] پر حملہ کرتی تو [illegible] تاکہ [illegible] آسمان سے باتیں [illegible] تھے [illegible] کے طریقے سے [illegible] اگر [illegible] تو اس کے معنی یہ تھے کہ خیمے پر کوئی مصیبت آنے والی ہے [illegible] کی مصیبت [illegible] خیمے میں [illegible]

خیمے کے اندر [illegible] کھانا کھانے سے پہلے [illegible]

جب شمال کی [illegible] ــــــ [illegible] ــــــ اور [illegible] اپنے [illegible] خیمے میں [illegible] کے پاس بیٹھ جاتا [illegible]

زیادہ جانتا تھا۔ سے پہلے وقت تو اسی سردی اور ہوا [illegible] عورتوں کے باعث۔ سے شمال کو جنوب میں [illegible] جانے کا شوق ہے اور اسی طرح [illegible] جلسوں میں خوب [illegible] تھا تو ہے اور [illegible] لگتا ہے کہ اس کا قصہ لگتا ہے۔

عورتیں یہ مردوں سے زیادہ [illegible] ہوتی ہیں۔ جب کسی [illegible] تو دیتے ہیں بڑے [illegible] اور جادوؤں سے اپنا [illegible] جب [illegible] زندگی کا [illegible] ——— جو بات [illegible] پیچھے [illegible] کے جادوؤں کے جواب میں [illegible] بہت [illegible] پھرتے۔

شمالی کا یہ عالم [illegible] رات [illegible] جاتا ہے اور شمال میں [illegible] تنگ [illegible] جاتی ہے اور وہ خود بھی [illegible] سے دور [illegible] جاتے ہیں۔

جنوب [illegible] کے وطن پہنچا [illegible] ان کے درمیان جا کے ان سے ملا ایک [illegible] کو [illegible] تھا [illegible] کے گزرنے کے بعد وہ ان سے [illegible] لیکن وہ اس کی صاف [illegible] دیتا ہے وقت میں بات [illegible] سے الگ [illegible] ان کا نام [illegible] بتایا ہے اور کہا ہے کہ جب [illegible] کے درمیان پہنچا تو معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] دنیا میں آ گیا ہوں۔

دیکھتے [illegible] آدمیوں کا [illegible] مستقل سے [illegible] نہیں لیکن [illegible] اپنی [illegible] جاتا [illegible] ہے [illegible] جیسے [illegible] کے [illegible] جاتے ہیں [illegible] ہے ———

ان کے خیمے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] کے [illegible] لگتا ہے [illegible] کے لیے [illegible] اور [illegible] کی تصویر [illegible] ہیں [illegible] کے دونوں [illegible] تھا [illegible] ایک [illegible] رہتے تھے [illegible] جاتے ہیں اور اسی طرح [illegible] نہیں تھا۔

جب [illegible] سے اتار کے زمین پر نصب کیے جاتے ہیں تو ان کا رخ [illegible]

کی طرف ہوتا ہے۔ [illegible] ایک پتھر پھینکنے کے برابر فاصلے پر وہ قطاروں میں [illegible] کھڑی کی جاتی ہیں۔

شادی [illegible] بہت خوبصورت [illegible] ایک [illegible] لڑائی [illegible] جب [illegible] جانے لگتے ہیں [illegible] کے پیچھے [illegible] کے [illegible] کی طرف [illegible] جب میں نے [illegible] کے ایک [illegible] کو [illegible] دیکھا تو مجھے محسوس ہوا کہ ایک بڑا [illegible] آتا ہے [illegible] دیکھ کر حیران رہ گیا [illegible] کے لیے [illegible] بہت کم تھے۔

ایک ایک [illegible] بالکل [illegible] ہوتی ہے [illegible] ایک دوسرے سے [illegible] دیتے ہیں [illegible] بیٹھ کر [illegible] ہے [illegible] بہت آہستہ آہستہ [illegible] رفتار ہے۔

جب [illegible] نصب ہوتا ہے تو [illegible] کے [illegible] ہوتا ہے [illegible] شراب [illegible] جب [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] کی طرف [illegible] شمال کی طرف [illegible] بیٹھے ہوتے ہیں [illegible] شراب [illegible] بیچ کے [illegible] ایک [illegible] ہوتا ہے۔

اگر [illegible] کے ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو اس کے [illegible] کے ساتھ [illegible] اس کے [illegible] شراب [illegible] رکھے جاتے ہیں۔

جب [illegible] شراب پیتا ہے تو [illegible] اور [illegible] مالک کے [illegible] کے سامنے۔ [illegible]

لوگ شراب پی کر بُری طرح بدمست ہو جاتے ہیں۔

جب یہ لوگ کسی شخص کی عزت افزائی کرنا چاہتے ہیں تو تین آدمی ایک لبریز جام لے کر آتے، پیچھے پیچھے اس کی طرف بڑھتے ہیں اور اسے پورا جام پلا دیتے ہیں۔ . . . .

مرد تیر کمان اور زین بناتے ہیں۔ [illegible] وہ ٹوکریاں بناتے ہیں۔ گھوڑوں کی دیکھ بھال کرتے، گھوڑیوں کا دودھ دوہتے ہیں۔ اور ان کے [illegible] ہیں اور جن [illegible] کو اپنی زین کے نیچے رکھتے ہیں۔

سردیوں میں یہ لوگ چمڑے کے دو لبادے پہنتے ہیں۔ ایک میں بالوں کا رخ اندر ہوتا ہے اور دوسرے میں [illegible] کے بجائے [illegible] ہوتے ہیں۔ اگر وہ اپنے کپڑوں میں ریشم کی جھالر لگاتے ہیں تو بہت نرم ہوتی ہے۔

پہاڑی بکریوں کے سینگوں سے وہ شراب پینے کے لیے گہری گہری پیالیاں بناتے ہیں۔ یہ اتنی بڑی ہوتی ہیں کہ [illegible] ایک ہاتھ میں دو پیالیاں سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ تاتاری بچے شکار کے شوقین ہوتے ہیں۔ شکار سے اپنی خوراک کا بڑا حصہ حاصل کرتے ہیں۔ ان کے پاس [illegible] طرح کے شاہین باز اور عقاب ہوتے ہیں جنہیں وہ اپنے سیدھے ہاتھ پر لیے پھرتے ہیں اور شکار کی تلاش میں اڑا دیتے ہیں۔

عورتیں بھی گھوڑوں پر مردوں کی طرح ٹانگیں پھیلا کے بیٹھتی ہیں اور اپنے لبادے پر کمر سے نیچے تک [illegible] باندھتی ہیں . . . . [illegible] ہوتا ہے اور اگر کوئی لڑکی خریدی نہ جائے تو بیاہ کے بغیر [illegible] ہو جاتی ہے۔ [illegible] شادی [illegible] لڑکیوں کا [illegible] ہے کہ جس شخص کی [illegible] اگلی دنیا میں بھی [illegible] کی ہوں گی۔ اس وجہ سے ایک [illegible] عام ہے کہ بیٹا اپنی سگی ماں کے علاوہ اپنے باپ کی سب بیویوں سے شادی کر لیتا ہے جب باپ مر جاتا ہے۔ سب سے چھوٹے بیٹے کا فرض ہے اور اسے اپنے باپ کی سب بیویوں کی [illegible] کرنا پڑتا ہے۔

عورتیں گھوڑیاں اور چھکڑے چلاتی ہیں، وہ ان پر بوجھ لادتی ہیں، گایوں کا دودھ دوہتی ہیں، مکھن [illegible] چمڑوں کی دباغت کرتی ہیں اور اس مقصد کے لیے [illegible] کے دھاگے بناتی ہیں جوتے اور جرابیں [illegible] کے لیے [illegible] بنانا بھی انہی کا کام ہے۔ اپنے کپڑے کبھی نہیں دھوتیں کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ کپڑے دھونے سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ بجلی کی کڑک سے اس وقت ڈرتی ہیں کہ [illegible] اور جسم

لیا جاتا ہے تو تمام [illegible] کو اپنے خیمے سے نکال باہر کرتی ہیں اور [illegible] دیتی ہیں جب [illegible] تین [illegible] پانی چھڑکتی ہیں اور [illegible] آہستہ آہستہ [illegible] ہاتھوں پر [illegible] کرتی ہیں۔

جب کوئی بیمار ہو [illegible] جاتا ہے تو اس کے خیمے پر نشان لگا دیا جاتا ہے کہ کوئی اندر نہ آئے۔ اس کے [illegible] کوئی [illegible] کسی بیمار کے پاس نہیں جاتا جب [illegible] ہوتے ہیں تو [illegible] کر دیے جاتے ہیں کہ کوئی قریب نہ آنے پائے۔ ان کو اس بات کا ڈر ہوتا ہے کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] داخل نہ ہو جائیں۔ وہ اپنے جادوگروں یا نجومیوں کو پجاری سمجھتے ہیں۔"

مصر

دشت [illegible] کے دیہاتی علاقے [illegible] نہیں [illegible] ہیں۔ [illegible] کرتے ہیں [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ہیں اور [illegible] ہے۔

کبھی کبھی خانہ بدوش یہاں اپنے گھوڑے اور بھیڑ بکریاں [illegible] لے کر آتے [illegible] ہیں [illegible] قیمت [illegible] فروخت کرتے۔ ان [illegible] کے پاس آگ جلانے [illegible] ریشم اور [illegible] کے [illegible] سامان کی طرف بڑے شوق سے دیکھتی ہیں۔

[illegible] کو خود ان [illegible] سے نفرت ہے۔ وہ قبیلے والوں کو [illegible] والے [illegible] سمجھتے ہیں اور [illegible] کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ [illegible] جب قبیلہ [illegible] ایک آواز [illegible] وہ اپنے سردار اور [illegible] کے سامنے بڑی [illegible] سے [illegible] ہیں۔

انہیں اس کا علم ہے کہ آگے [illegible] بہت [illegible] وقت سے [illegible] گئے تھے [illegible] باپ کی نقل و حرکت کے متعلق [illegible] سکتے ہیں۔

یاد کیا کرتے ہیں: "مغرب و مشرق کی طرف ہجرت کرنے سے کیا فائدہ؟ جنگل کی [illegible] سے کیا [illegible] سے اس کے سوا کیا حاصل کر [illegible] پانی کی طرح [illegible] ۔ تمہاری ہڈیوں کا [illegible] واقف رہیے۔ اپنے کاندھوں پر غلاموں کا [illegible] اٹھائیں گے۔ تمہاری پاک صاف بیٹیوں کی آبرو [illegible] " بعض [illegible] حقارت سے کہتے تھے، جنہوں نے جنگلوں کو چھوڑ کر [illegible] شہر بنا لیا تھا۔ "یہ بادشاہ وقت [illegible] کے مالک ہیں مگر اس سے کیا حاصل؟ ان کے پاس خزانے [illegible] ہیں، وہ شہزادی اور شہسوار [illegible] ، خوب شراب پیتے ہیں [illegible] دل بہلانے کے لیے ساتھ لیے پھرتے ہیں اور اس طرح وہ خاک میں مل گئے ہیں۔"

بوڑھوں کا [illegible] زندگی [illegible] کے نام [illegible] جو جھیلوں [illegible] ہیں وہ ہمیشہ ادھر ادھر پھرتے ہیں [illegible] مستقل [illegible] محسوس نہیں کرتے جب وہ شراب پیتے ہیں تو [illegible] جیسے شمال کا [illegible] ۔"

اس کے برعکس [illegible] اصل میں [illegible] قوم [illegible] کے نام [illegible] جائے [illegible] حکومت کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

[illegible] کے ساتھ [illegible] اثر پڑتا تھا [illegible] بہت [illegible] ساتھ [illegible] اس وقت [illegible] کرنے سے [illegible] ہو سکتا تھا۔

مغل [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] قوم [illegible] دولت [illegible] شہزادہ [illegible] اپنے قبیلے میں [illegible] دشت میں [illegible] تھا۔ اس [illegible] کی طرح شہروں کے [illegible] بیٹھ گئے۔

[illegible] کے [illegible] تہذیب [illegible] دشمنوں سے [illegible] لیکن [illegible] ان کی [illegible] جو [illegible]

اب وہ [illegible] نسل منقطع ہو چکی تھی۔ اب ان کی سواری کے لیے [illegible] حکمراں [illegible] طاقت [illegible] سالوں [illegible] چٹانوں کی طرح مضبوط تھے اور جن کی رفتار [illegible] ہوتی تھی۔

اب صرف دشت کے امیر [illegible] بڑے بڑے گلوں کے مالک اور ترخان باقی رہ گئے تھے [illegible] کے لوٹ کے سامان کا اپنا حق [illegible] کر لیتے تھے۔ [illegible] کے لیے تیار تھے [illegible] جہاں طاقت [illegible] تعداد [illegible] جنوبی میدانوں کے مقابل [illegible] تھے۔

کم [illegible] کے امیروں کے پاس صرف [illegible] کے گلے تھے [illegible] کی تلاش میں لگے رہتے۔ [illegible] دشمنوں کے [illegible] زمین سے [illegible] قریب تھے اور [illegible] بستے تھے۔

ان کے عقب میں جنگلوں کے شکاری تھے جن کا مسکن جنگل ہے۔ ابھی وہ وحشی تھے اور ان کا سردار [illegible] ساحر [illegible] اور مردوں سے باتیں [illegible] اور رات جنگل کے [illegible] کے درمیان [illegible] کرتے دیکھتے۔

سب سے پیچھے [illegible] مغرب میں زمین کی کاشت کرتے تھے اور اس [illegible] ان کے پاس [illegible] کے لیے [illegible] ان کو ہمیشہ [illegible] رہتی۔

ان کے متعلق مشہور تھا کہ زمین ان کے لیے سخت ہے اور سورج ان کے لیے [illegible] نہیں ہے۔

تو [illegible] دشت کے ہر قبیلے کی اپنی الگ [illegible] ایک جیسی [illegible] کہ وہ ایک قوم بن [illegible] ان میں [illegible] کے علاوہ [illegible] کرنا پڑتی۔

مشہور مورخ رشید الدین کا بیان ہے کہ "وہ [illegible] بزرگوں کا حکم مانتے تھے۔ بہت سے لوگ چوری اور [illegible] گھوڑوں اور مویشیوں کے [illegible] گھوڑے سواری کے لیے [illegible] جاتے اور وہ [illegible] ہو جاتا۔"

جب [illegible] زندگی [illegible] ختم ہونے

گھاس کی جگہ تمباکو استعمال کی جاتی ہے بلکہ چرس [illegible]۔

عورتیں

[illegible] کی عورتیں بڑی آزادی کی عادی ہیں۔ وہ اپنے قبیلے کی [illegible] کی حفاظت [illegible] ہے۔ جب مرد شکار یا جنگ یا معاملے کے لیے جاتے ہیں تو [illegible] کے دن رات اس طرح [illegible] ہیں کہ کسی کو معلوم نہیں کیا پیش آئے۔

اس علاقہ کی عورتیں مردوں کے [illegible] پہنتی ہیں۔ [illegible] کے اوپر [illegible] رنگ کے [illegible] کے بجائے [illegible] پہنتی ہیں [illegible] شوق سے پہنتی ہیں۔ ان کی [illegible] چن لیے جاتے ہیں۔

ان کی حفاظت کے لیے نہیں [illegible] سے نیچے تک [illegible] سے محفوظ رکھ سکے۔ وہ عورتوں سے [illegible] کبھی کبھی جنگ میں تو بھی شریک ہو جاتی ہیں۔

خاندان کی [illegible] کا انحصار [illegible] پر ہے۔ [illegible] جانوروں کی [illegible] جاتی ہیں۔ [illegible] کے [illegible] لیے [illegible] کے تھیلوں میں [illegible] بیچ کر کے اپنے [illegible] جاتی ہیں نکالتی ہیں۔

[illegible] ایک [illegible] کی پیٹھ پر [illegible] ہے [illegible] جب [illegible] پانی کی [illegible] جاتے ہیں [illegible]

[illegible] جاتے ہیں یہ اپنے [illegible] پر [illegible] آتا ہے جب [illegible] نیچے [illegible] حالت میں ہو۔

ہر چیز گھر بھر کے کام آنی چاہیے۔ عورتیں [illegible] بہت پسند ہے۔ [illegible] کے [illegible] کے لیے [illegible] ہیں۔

[illegible] سب کے [illegible] ہیں [illegible] جب [illegible] آتی ہیں تو [illegible] اپنے شوہر کے [illegible] کے پاس [illegible] ہے۔

ہر [illegible] ہے [illegible] ہر ایک [illegible] جب [illegible] بیوی کے پاس [illegible] نہیں [illegible] وہ گھر کی مالک بن جاتی [illegible] اس کے فرائض [illegible] سے آزاد ہو جاتا ہے۔

[illegible] لڑکیوں کو [illegible] نہیں [illegible] اہم ہے [illegible] اس وقت [illegible] نہیں [illegible] جب تک [illegible] شادی کے لیے [illegible] نہ لے جائے۔ اس کے بعد وہ [illegible] پھولوں کا گلدستہ [illegible] سکتی ہیں۔ یہ شوہر [illegible] اپنے [illegible] میں سے [illegible] شادی [illegible] چاہیے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] ہیں اور بچوں کو [illegible]۔

پہلے لڑکے کی پیدائش سے [illegible] کی عزت [illegible] بڑھ جاتی ہے [illegible] سے پہلے [illegible] ہوتی ہے۔

[illegible] ایک [illegible] شادی [illegible] پڑتی ہے [illegible] لڑکی [illegible] جاتی ہے۔

[illegible] کے نزدیک [illegible] نہیں [illegible]

جادو کر دیتے ہیں۔ کبھی کبھی کوئی دشمن قبیلہ آ کر لڑکی کو اٹھا لے جاتا ہے اور وہ کسی اور کی ملکیت بن جاتی ہے۔ جب وہ [illegible] شوہر کے بچوں کی ماں بن چکی ہوتی ہے [illegible] پہلے شوہر کے قبیلے سے کوئی اسے چھڑانے یا کوئی دوسرا پکڑ کے لے جانے آ جائے۔

یہ بھی ایک شادی شدہ عورت کی بری حالت [illegible] ہے جس میں [illegible] [illegible] ان عورتوں کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دشت میں [illegible] [illegible] تین سال کی عمر سے پہلے ہی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یہ جو وحشی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔

دشت کے [illegible] [illegible] کا باپ کو مرتا ہوا [illegible] [illegible] چنگیز خان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے باپ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا سبق دیا۔

چنگیز خان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] چنگیز خان کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] چنگیز خان نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

معجزہ

چنگیز خان کی عجیب و غریب فطرت کا اندازہ [illegible] [illegible] دشت میں [illegible] تھے۔ انھوں نے ایک دوسرے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیا تھا۔

جنگجوؤں کے اس تنگ حلقے سے باہر وہ اپنے بھائیوں اور بیٹوں کے سوا اور کسی پر اعتبار نہ کرتا۔

اس کی حیثیت [illegible] جانے والے جانور کی طرح نہ تھی۔ جیسے ہی اس نے طاقت حاصل کی اس نے [illegible] کے قبیلوں کا [illegible] [illegible] ان کے سرداروں کا تعاقب کر کے انھیں قتل کر دیا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیونکہ ان [illegible] [illegible] [illegible] تھا۔

جو لوگ [illegible] کے حوالے کر دے گا۔

دشت [illegible]

جب وہ چنگیز خان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں سوتے ہیں۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھا۔

جہاں [illegible] ملاوٹ تھی۔

نتیجے [illegible]

اور جو شخص نہ مانے تو وہ اسے قتل کر ڈالیں گے۔"

اس سے پہلے وحشت پر کبھی [illegible] عسکری تنظیم و ضبط [illegible] سے پہلے وہ کے تحت انسان اور جانور اکٹھا ہوئے تھے۔

سب اس دانا، بلی جیسی آنکھوں والے آدمی سے ڈرتے تھے۔ ساتھ ہی وہ اس کی بے حد عزت کرتے تھے۔ ایک شمن نے کہا: "نیلے جاودانی آسمان کی طاقت اس شخص پر نازل ہوئی ہے۔ آسمان کا خلیفہ ہے۔"

۱۲۰۶ء

وقت کے [illegible] قبائل تھا جنگ کے بعد بچ گئے تھے اپنے [illegible] کے گرد جمع ہوئے اور [illegible] کسی کو اپنا سردار منتخب کریں۔ کافی بحث کے بعد انہوں نے اس شخص (چنگیز) کا انتخاب کیا جس نے [illegible] لیکن [illegible] کے لیے تیار نہ تھا جب سے پرانے خاقانوں کے وارث [illegible] ہو گئے۔ [illegible] ہم نے تجھے [illegible] بنایا ہے۔ جب تو [illegible] جائے گا تو ہم [illegible] جنگ میں تیرے دشمنوں کے سامنے سینہ سپر ہوں گے۔ جب ہم [illegible] تو سب سے [illegible] اور بہترین خوبصورت [illegible] پیش کریں گے۔ جب تو شکار کو نکلے گا تو ہم [illegible] تیرے سامنے پیش کریں گے۔ اگر ہم کبھی تیرے حکم سے سرتابی کریں یا تجھے دغا دیں تو ہمیں ہماری بیویوں بچوں سمیت [illegible] جلاوطن کر دینا۔"

مغل نے [illegible] اور [illegible] کہا۔ [illegible] کہ پہلے ایک دستور یا آئین [illegible]۔

چنانچہ یہ وحشی جب اس کی بیعت میں آ گئے تو انہیں اس نے قانون اور ضابطہ کا پابند بنا دیا۔ [illegible] کے لیے اس نے ایک [illegible] دستور [illegible] کی جگہ اس نے ایک [illegible] مستقل [illegible] فوج [illegible] میں [illegible] کے بہترین [illegible] دوسرے [illegible] کے لوگ جو فوج میں بھرتی [illegible] لڑکوں کی تربیت [illegible] کے انتظام پر مقرر کیا۔ [illegible]

[illegible] اور بوڑھوں کے حوالے کیا۔

تب [illegible] کے اپنے [illegible] کے ساتھ [illegible] مطابق [illegible] "[illegible] مشرق میں [illegible]" [illegible]

[illegible] بہت [illegible] کے [illegible] گئے [illegible] گھر کے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] کا [illegible] اب جب [illegible] عجیب [illegible] سے [illegible] جنگ میں مصروف [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] کر لیا تھا۔ اس سے [illegible] لے لیا تھا۔

[illegible] دستوں کے افسر ان دستوں کے سپاہیوں کے [illegible] باپ کی جگہ [illegible] نے [illegible] اور [illegible] بات [illegible] کی شخص [illegible] ہو گئے۔

[illegible] ان میں [illegible] کو [illegible] میں [illegible] کے لیے [illegible] جگہ میں [illegible] سب میں برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا اور [illegible] کو بھیج دیا جاتا۔ [illegible] میں ایک نئے [illegible] کی تنظیم [illegible] کیونکہ وہ [illegible] بات کو اس کے [illegible] نظر سے دیکھتا تھا۔ دوسرے [illegible] اپنے آپ کو [illegible] تھے۔

سال [illegible] میں ان کے [illegible] نے ایک [illegible] طلب کی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے لیے [illegible] کے سامنے [illegible] کے [illegible] چنگیز خان کا لقب دیا۔ اس لقب کے ٹھیک ٹھیک معنی [illegible] ہیں۔ ممکن ہے [illegible] کے [illegible] خاقان کے [illegible] چنگیز خان نے خود بھی [illegible] کا لقب [illegible] اختیار کیا۔ [illegible] کو [illegible] میں اور یہ لفظ ترکی لفظ [illegible] خان سے مشتق ہے۔ چنگیز خان [illegible] کو خطاب [illegible] تھا۔ [illegible] استعمال کیے جاتے تھے۔ ایک [illegible] جس کے معنی ہیں [illegible] اور دوسرے [illegible]

چنگیز خان نے اس [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کیا۔

"میرے [illegible] جنگل کے [illegible] کی طرح [illegible] اور مضبوط [illegible] کے [illegible] کروں [illegible]

[illegible] کے بڑے بڑے جنگلوں کا۔ [illegible] تیز گھوڑوں کی زینوں پر [illegible] ان کے گھوڑے [illegible] کے لیے [illegible] رکھوں گا۔ ان کے [illegible] جنگل [illegible]

وہ [illegible] چینیوں کے متعلق سوچا کرتا تھا۔ وہ ان پر [illegible] کرے [illegible] چین [illegible] ممکن تھا۔

اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ [illegible] نے مجھے اس [illegible] کا حاکم مقرر کیا ہے [illegible] ہے؟

اس وقت اس کی عمر [illegible] سال کی تھی۔ [illegible] سے زیادہ [illegible] کیا تھا [illegible] سے زیادہ [illegible]

وہ [illegible] اس لیے اس نے آپس میں لڑنے کا [illegible] جرم قرار دیا [illegible] اپنے [illegible] سخت [illegible] آباد رہے تھے۔

اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ اب [illegible] باتیں کروں گا اور [illegible] دشمنوں کا [illegible] نے اس [illegible] میں میری مدد کی ہے؟

[illegible] کے سامنے [illegible] بیٹھے تھے تو ان [illegible] ہے؟

ساتھیوں کو [illegible] بہت [illegible] معلوم ہوئی [illegible] کیا اس نے دوسرے منگولوں کے [illegible] اپنے [illegible] زیادہ [illegible] نہیں [illegible] تھا [illegible] سے زیادہ [illegible] نہیں تھا۔ [illegible] جنگلوں کے [illegible] گے۔

[illegible] چنگیز خان کو ان [illegible] لیکن اس نے [illegible] بہت تھے [illegible]

[illegible] جاتی تھیں [illegible] اس معاملے [illegible] کے سوا اور کسی چیز [illegible] سے مطلق [illegible] تھا۔

وہ اپنے ساتھیوں سے [illegible] تھا [illegible] ہے۔ دشت میں یہ [illegible] اپنے قبیلے کے سردار [illegible] ان کے پاس [illegible] وقت تک اپنے [illegible] ساتھ دیتے۔ وہ [illegible] کرتا تھا۔

اس نے ایک رات [illegible] سے کہا [illegible] ہوں۔

دشت کے [illegible] تھے۔ دشمنوں سے مقابلے میں چنگیز خان [illegible] ساتھیوں سے [illegible] کیا جائے [illegible] ہے [illegible] اس کے لیے [illegible]

[illegible] مغرب اور جنوب میں [illegible] جنگل کے [illegible] اطمینان اور [illegible] خیموں میں [illegible] کے لیے [illegible]

[illegible] کے بعد [illegible] چنگیز خان کو ایک [illegible] چنگیز خان کو [illegible] جائے۔

اس نے [illegible] بات چیت کرنے کے لیے [illegible] ان کی باتیں [illegible] معلومات حاصل کرتا لیکن ان کے [illegible]

عمل کرتا۔

دیوار چین پر چڑھائی

اب یہ ایک سلطنت کی سرحد تھا دشت پر حکومت کرنے والا مغل اور دیوار چین کے عقب میں بسنے والی قوم ختا ساتھ ساتھ نہیں رہ سکتے تھے لیکن [illegible] نے اس کی کوشش کی تھی کہ خانہ بدوشوں کو [illegible] میں دیکھا جا سکے۔ خانہ بدوشوں نے [illegible] کی کاشت شدہ سرزمین کے مال و دولت پر [illegible] ڈال دیا۔

چنگیز خان [illegible] آگے بڑھا اس نے پہلے چینی قوم کے دل سے [illegible] اس کے [illegible] "زرد شہنشاہ کا لقب تو کسی بہت بڑے آدمی کے لیے زیبا ہے لیکن یہ شخص تخت پر بیٹھنے کا اہل نہیں ہے" یہ کہہ کے اس نے جنوب کی طرف تھوک دیا۔

کچھ عرصہ تک اس نے [illegible] کی سلطنت تھی [illegible]۔ اپنے [illegible] دستوں کے استعمال کا تجربہ حاصل کیا [illegible] وہ اپنے خانہ بدوشوں کو [illegible] دیوار چین کے پاس لے گیا جیسے کوئی [illegible] اپنے گھوڑے کو آگے بڑھاتا ہے۔ اس نے کسی طرح کا خطرہ مول نہیں لیا۔

اب کے [illegible] سال بعد اس نے خانہ بدوشوں کی [illegible] جنگی ترتیب [illegible] منتشر [illegible] اس طرح اب [illegible] قابو پانا آسان ہو گیا۔

کئی برس تک [illegible] جنگ کی تیاریاں [illegible] خانہ بدوشوں کے [illegible] اس کی قوم [illegible] واقف [illegible] شکست [illegible] کر دیا۔

پچھلے چند سالوں میں اس نے [illegible] کی فتح کے بعد اس کے [illegible]

[illegible] آگے بڑھتا [illegible] پہنچ جاتا۔

[illegible] حاصل ہو گیا تو اس نے [illegible] چین پر حملہ [illegible] مغل کے مقابلے کے [illegible] دشمن کی نقل و حرکت کی ٹھیک ٹھیک اطلاع [illegible] اپنے جاسوسوں کے [illegible] سے کام لیا تھا۔

[illegible] حکومت نے [illegible] خانہ بدوشوں سے [illegible] تھی۔

[illegible] چنگیز خان [illegible] سال کے [illegible] شمالی چین [illegible] ہے۔

اب [illegible] خانہ بدوشوں کی [illegible] کے لیے [illegible] لیا۔

[illegible]

[illegible] چنگیز خان نے [illegible] کے بعد [illegible] سکیں۔

[illegible] کے بیان میں لکھتا ہے [illegible] قوم نے [illegible]

حاصل نہیں کر سکتی ان مغلوں نے… وہ سلطنتوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتے ہیں جیسے کوئی گھاس اکھیڑتا ہے۔ مگر انھیں یہ اس کی طاقت کہاں سے ملی ہے؟

لیکن یہ کوئی اضافی طاقت نہ تھی۔ یہ ایک وحشی دماغ کے مسلسل سوچ بچار کا نتیجہ تھا۔ چنگیز خاں [illegible] علم و ہنر کی قدر کرتا تھا۔ وہ ایسی باتیں سمجھ سکتے تھے جو اس نے کبھی دیکھی بھی نہ تھیں۔ اس کے علاوہ دلچسپی سے اس علم و تجربہ حاصل کرنے کی کوشش کی۔ جب اس نے چین کے تصنیفوں کا حکم دیا کہ وہ سفر میں اس کے ہمرکاب رہا کرے اور اس سے باتیں کیا کرے۔ یہ ساتھ ہی ساتھ اس نے اپنی فوج میں چینی کاریگر اور انجینئر زبردستی بھرتی کر لیے۔

مغلوں کے بڑے بڑے گروہ انھیں سے باہر حرکت کر رہے تھے۔ وطن سے بھیجی ہوئی کمک [illegible] ہوئی [illegible] بھی بیمار ہی تھیں جو چین سے اور کی طرف جاتی تھیں۔ ہمیشہ کے لیے وہ اور چین کی مدد کا حاصل [illegible] تھا اب چنگیز خاں کو اطمینان تھا کہ جب تک وہ زندہ ہے اس کے علاوہ دوسرا لشکر [illegible] آتا رہے گا۔

معلوم نہیں کہ عقب اس نے خود اختیار کی یا [illegible] نے دیا مگر اس زمانے سے اس نسل تاریخ کا آغاز [illegible] اسی یا تری خاندان کہلانے لگا۔

مغرب کی شاہراہیں

پہلے شمالی چین کو فتح کرنے کے دو بہت زیادہ مقصود تھے [illegible] تھا کہ بھی اس کا نام ختم [illegible] مغلوں کی تیغ جنگل کے بیماری شمالی چین کی [illegible] دراست ختم کرنے پر تنبیہ کیا۔

اور اس نے اپنے [illegible] وسط ایشیا کے بیابانوں کی سمت [illegible] بڑی احتیاط سے صاف رکھا۔ یہاں وسط ایشیا [illegible] مغل دور تک [illegible] اپنے دستوں کے سپہ سالاروں پر [illegible] کر سکتا تھا۔ اس کے دوسرے [illegible] میں ایک عجیب [illegible] رہے تھے۔ انھوں نے اس کا اعلان کیا کہ وہ مظلوم فرقوں کے لیے مذہبی نجات دہندہ کی حیثیت سے آئے ہیں۔ وہ پانچ شہروں کے [illegible] مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان [illegible] سے گھوڑے دوڑاتے پھرتے ان مذہبی تنازعوں کے گروہ [illegible] ان کا خیر مقدم کرتے اور اس کے خلاف ہتھیار اٹھا لیتے۔

اس طرح چراگاہوں کی جنگ انسان کا [illegible] ہو گئی۔ [illegible] کا پسندیدہ کھیل تھا۔ انھوں نے [illegible] کے جنگلی سوار [illegible] کے حاکم کا تعاقب شروع کیا۔ [illegible] لوگوں کو معلوم بھی نہ ہونے پایا تھا کہ کیا ہو رہا ہے کہ [illegible] کا سردار اور اس کے ساتھی گھیر کر قتل کر ڈالے گئے اور [illegible] مغلوں نے بھی [illegible] گھوڑے [illegible]

[illegible] مغلوں کی خدمت میں تحفتاً بھجوا دیے۔

وہ اپنے خیموں میں بیٹھے [illegible] اور اپنے شکار [illegible] مغلوں کی جنگی حکمت عملی [illegible] وہ کسی ایسے سردار کو جیتا نہ چھوڑتے جو ان کے مقابلے میں مقاومت کی جرأت کر سکتا۔ ایسے سردار کا پیچھا کیا جاتا۔ اپنے دشمنوں کے سرداروں کو جو تاوان باقی رہ جاتے تھے چنگیز خاں نے ایک قاصد کے ہاتھ یہ پیغام بھیجا [illegible] کے خلاف [illegible] کا سر [illegible] اس کا خاتمہ کر دیا۔"

اس نے اپنی قوم سے کہا: "جنگ میں شیروں کی طرح بیٹھو اور امن میں [illegible] کی طرح رہو۔"

مسلسل انھیں [illegible] ضبط اور مدد کی تعلیم دیتا [illegible] وہ خود اس نے سیکھی تھی وہ انھیں [illegible] سکھاتا۔ اس کا قول [illegible] جاتا ہے: "[illegible] گرگ کے [illegible] سے حملہ کرو اور رات کو شہباز کی سی تیز نظر سے اپنے دشمنوں پر جھپٹو۔"

مغرب کو یلغار

اسے تقدیر کی ستم ظریفی سمجھئے کہ بعض اتفاقات اس کی توجہ چین سے ہٹ کر اس بار مغرب کی طرف منعطف ہوئی۔ [illegible] وہ اپنی عمر کا باقی حصہ دشت کی سلطنت اور شمالی چین کے خراج پر اکتفا کر کے گزار دیتا۔

[illegible] مغل [illegible] مسلم [illegible] اس سے مغرب میں [illegible] دیا۔ [illegible] اسلام کی امارت کے [illegible] کرتے [illegible] چنگیز خاں [illegible] مغل [illegible] کو سب سے قریب [illegible] سلطنت [illegible] خوارزم شاہ کے [illegible] کی حکومت [illegible] اس نے [illegible] مزید [illegible] کے سفیر کو بھی قتل کرا دیا [illegible] سے [illegible]

[illegible]

مغل سفیر کی زندگی کو مقدس جانتے تھے چنگیز خاں جیسے مغل کے نزدیک اس ہتک کا انتقام لینے کی ایک ہی صورت تھی ——— جنگ

اس نے [illegible] سے تیاری [illegible] کسی بات پر [illegible] جہاں تک اس کی سمجھ میں [illegible] کے [illegible] سے ناکامی ہو سکتی ہے وہ پہلے ہی سے اس حملے کا ارادہ کر چکا

تھا تاکہ جوں ہی [illegible] سامنے [illegible] پکڑا [illegible]۔ اب اسے ایک نئے حریف شاہ کو تاراج کرنا تھا جو کے ساتھ سلطنت کی ایک بہت بڑی وسیع فوج تھی جس طرح ختا کا شہنشاہ دیوار عظیم کے اس پار تھا اسی طرح یہ طاقت ور سلطنت پہاڑوں کی فصیل کے اس پار تھی۔

پہلے تو ٹھیک ٹھیک معلومات حاصل کر کے [illegible] تاجروں سے پوچھ گچھ کرتا رہا یہاں تک کہ اسے مسلم بادشاہ کی پوری طاقت اس کے سپاہیوں کے [illegible] سرزمین کے جغرافیہ کا اطمینان بخش اندازہ ہو گیا۔ وہ [illegible] بھیجے گئے [illegible] فراہم کر سکے [illegible] کے سپاہی آگے آگے پہاڑوں کے [illegible] عبور کرنے کے لیے بھیجے گئے۔

دوسرے [illegible] چنگیز خاں [illegible] کے پہاڑ کے قریب ایک ٹیلے پر کھڑا ہو کر اپنے سر سے [illegible] اتار [illegible] سے خطاب کیا اور [illegible] پیغام [illegible] نیلے جاودانی آسمان نے فتح [illegible] کی قسمت میں لکھی ہے۔

تیسرے جنگ کے لیے فوج کی بھرتی [illegible] ہزار سپاہیوں کے [illegible] چند دستے ساتھ لیے [illegible] ان کے ساتھ اس کے سب سے [illegible] بیٹے تولی کی سرکردگی میں [illegible] ترک طاقت ور گھڑ سوار آن ملے۔ دشت سے فوج نے پہاڑوں کی طرف آہستہ آہستہ بڑی باقاعدگی سے چڑھنا شروع کیا چنگیز خاں کے علاوہ اس کی ایک نوجوان حسین بیوی کولان خاتون [illegible] سامان کا انتظام ہو گیا۔

باقاعدگی سے انھوں نے [illegible] کیا [illegible] کی حفاظت [illegible] ان کے سفر کی باقاعدگی کا اندازہ [illegible] چانگ چون کی [illegible] سے ہوتا ہے جو چنگیز خاں کے حکم سے [illegible] تھا۔

[illegible] کی بلندیوں [illegible] اس مقام کے آگے جہاں [illegible] سفید [illegible] دوسرے [illegible] [illegible] کے بیٹے [illegible] کے بنائے ہوئے [illegible] تھے۔

چانگ چون لکھتا ہے اس گھاٹی سے مغرب کی طرف [illegible] خان کے دوسرے بیٹے نے بنائی [illegible] اعظم کے [illegible] کے حکم سے [illegible]

[illegible] ساتھ لے جا سکیں۔

دہشت

مسلمانوں [illegible] کی طاقت تو تھی لیکن ان کے مقابلے کے لیے مغل [illegible] تھا جیسا کہ اس کے برعکس [illegible] منظم دستوں سے [illegible] جنگ کے لیے [illegible] تربیت سے [illegible] جنگ کے [illegible] تھے جس [illegible] مغل نے بڑی محنت سے تیار کیا تھا [illegible] کی کمانوں سے [illegible] کے تیر [illegible] جاتے۔

---

۱ مسلمانوں کے [illegible] ایک [illegible] منظم [illegible] تھا [illegible] کے مطابق [illegible] بھرتی کیے [illegible] آتے۔

[illegible] جنگ [illegible] سے [illegible] تھی۔

[illegible] جنگ کے [illegible] دشمن [illegible] تعداد زیادہ ہوتی۔

[illegible] مستقل [illegible] جنگ کے [illegible] ان کے افسر [illegible] سے بھرتی کیے جاتے [illegible] بھرتی کیے جاتے اور [illegible] خود [illegible] کرتا۔

[illegible] اس بات سے [illegible] مسلم [illegible] کی جرأت اور [illegible] کے قصے بیان کرتے [illegible] کی قیادت [illegible]

خوارزم شاہ کی فوجوں کی تعداد دشمن سے زیادہ تھی اگرچہ چند جھڑپوں میں یہ فوجیں جیت بھی گئیں لیکن شاہ اپنے ترتیب دیے ہوئے منصوبے کے مطابق جنگ جاری نہ رکھ سکا اور مغل اس کے تعاقب میں اس طرح سرگرم تھے جیسے شکاری شکار کے پیچھے۔ اس نے بحیرۂ خزر کے ایک جزیرے میں پناہ لی اور وہاں زندگی کے دن پورے کیے۔ مغل یہاں تک پیچھے لگے تھے یہاں تک کہ اس دہشت کے صدمے میں اس نے وفات پائی۔

خوارزم شاہ کی منتشر فوجوں کو پھر سے یکجا ہونے کا موقع نہیں دیا گیا۔ چنگیز خاں کو اپنی فوج کی تیز رفتاری پر بھروسا تھا۔ اس نے مغربی علاقوں میں شکار کے گر استعمال کیے۔ شہر سر کیے جاتے تھے یا دھوکے سے کر کے ان سے ہتھیار لیے جاتے اور چند دن میں انھیں مسمار کر کے زمین کے برابر کر دیا جاتا۔

پہلی مرتبہ مغلوں نے کھلی کھلی دہشت پسندی کا حربہ آزمایا۔ یہاں ان کے مقابلے ایک ایسی بستی آباد تھی جو تعداد میں زیادہ تھی اور دہشت کے ذریعے سے مجبور تھی۔ اس قوم کے خلاف دشمن سے نمٹنے کا عام طریقہ جنگ تھا۔ وہ فصیل بند شہروں کی پناہ میں بیٹھی رہی۔ ان میں سے کاریگروں کو جو اُن کے کام آ سکتے تھے احتیاط سے چن کر الگ کر لیتے اور پھر باقی ماندہ بے بس انسانوں کے ہجوم پر ہر شخص کے اپنی تلواروں اور کلہاڑیوں سے اس طرح صاف کرتے جیسے فصل کاٹنے والے کھیت صاف کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی بوڑھی عورتوں کو ان کے بال پکڑ کے آگے کھینچا جاتا تاکہ ایک ایک کی گردن کلہاڑی سے کاٹ کے الگ کر دی جائے۔ جو مرد تھے وہ بہت مقاومت کر سکتے تھے۔

مسلمان مورخ کا بیان ہے کہ بعض بعض مقامات پر مغل سواروں سے گتھم گتھا ہو کر بھی زندہ رہے۔ مسلمانوں کے ٹکڑے اس طرح خون میں لت پت پڑے تھے جیسے دشمنوں کو پا لیا ہو۔ جو زندہ تھے وہ جہاں پناہ ملی بھاگ کے راستے میں گرے۔ مقابلے کی اب وہ طاقت باقی نہ رہی اور یہ حالت کئی سال تک رہی۔

مورخ ابن اثیر کا بیان ہے "خیام پور کے ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ ایک مکان کے دالان میں چھپا ہوا دیکھ رہا تھا کہ جب مغل کسی کو قتل کرتے تو نعرۂ تکبیر بلند کرتے اور "اللہ الٰہی" پکارتے تھے۔ جب قتل کر چکے تو گھوڑوں پر سوار ہو کے چلے گئے۔ میں نے انھیں کہتے سنا وہ اپنی زبان میں یہی کہتے تھے اور "اللہ الٰہی" پکارتے تھے۔"

ابن اثیر آگے چل کے لکھتا ہے "مغلوں نے سب کے دلوں میں ایسی دہشت بٹھا دی تھی کہ ایسے واقعات سرزد ہوتے جو سمجھ میں نہیں آ سکتے تھے۔ ایک شخص کی روایت ہے کہ ایک تاتاری ایک گاؤں میں داخل ہوا اور ایک

ایک کر کے ان کو قتل کرنے لگا۔ کسی کو اس مغل کی جرأت نہ ہوئی کہ اس اکیلے آدمی کے مقابلے اپنا بچاؤ کر سکتے۔ میں نے روایت سنی ہے کہ ایک تاتاری اپنے ایک قیدی کو قتل کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا۔ اس نے قیدی کو زمین پر لیٹ جانے کا حکم دیا اور اپنی تلوار ڈھونڈنے چلا گیا اور تلوار لا کے بدنصیب قیدی کو قتل کیا۔ اس کی اتنی ہمت نہ ہوئی کہ بھاگ جائے۔

"ایک اور شخص نے مجھ سے یہ واقعہ بیان کیا: میں سترہ آدمیوں کے ساتھ سڑک پر چلا جا رہا تھا کہ ہم نے ایک تاتاری سوار کو آتے دیکھا۔ اس نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ایک دوسرے کی مشکیں کس دیں۔ میرے ساتھی اس کے حکم کی تعمیل کرنے لگے تو میں نے کہا یہ آدمی اکیلا ہے۔ ہم اسے قتل کر کے کیوں نہ نکل جائیں؟ انھوں نے جواب دیا ہم پر اس کی دہشت طاری ہے۔ میں نے کہا تو پھر یہ آدمی تم سب کو مار ڈالے گا۔ اس کا کام تمام کر دو شاید اللہ ہمیں بچا لے۔ لیکن خدا کی قسم ان میں سے کسی کی بھی اتنی ہمت نہ ہوئی کہ آگے بڑھے۔ آخر میں نے چاقو سے حملہ کر کے اسے مار ڈالا اور ہم سب بھاگ کر اپنی جان بچائی۔"

اس بات کے بعد قتل عام کا سلسلہ جاری رہا اور مسلمانوں میں سرگوشیاں ہونے لگیں کہ چنگیز خان قہر الٰہی ہے۔

ایک شہر کے تمام باشندے باہر نکالے گئے، ان کو الگ الگ جتھوں میں تقسیم کر دیا گیا اور حکم دیا گیا کہ ایک دوسرے کی مشکیں باندھ دیں۔ جب مشکیں کسی جا چکیں تو مغل سپاہیوں نے گھیرے کے مردوں عورتوں اور بچوں سب کو تیروں سے چھلنی کیا، پھر اُن کے زخمی جسموں سے تیر کھینچ لیے۔

بخارا کے محاصرے میں جو قیدی پکڑے گئے تھے انھیں قید نہیں کیا گیا بلکہ انھیں مغلوں کی فوج کے آگے لے جایا گیا۔ انھیں آگے آگے دشمن کے ڈھال کے طور پر استعمال کیا، ان کے پیچھے پیچھے مغل فصیل پر حملہ کیا۔ اس طرح بخارا کے قیدیوں کو خوارزم شاہیوں کے دار الحکومت ارگنج کے محاصرے میں استعمال کیا گیا۔

ان قیدیوں سے زبردستی فصیل کے گرد کی خندق بھروائی جاتی اور انھیں سے فصیلوں کے نیچے سرنگیں کھدوائی جاتیں۔ مسلمان دار الحکومت کے بیرونی محلے مغلوں نے روغن نفت سے آگ لگا کے نذر کیا لیکن مسلمانوں کا مجمع اندر ایک ایک گلی میں ڈٹ گیا یہاں تک کہ مکانوں کے درمیان کشتوں کے پشتے لگ گئے۔

اس پر مغل اپنے قیدیوں کو آمو دریا کا بند توڑنے پر لگا گئے۔ جو دریا ارگنج کے کنارے بہتا تھا اور بند ٹوٹنے سے اس کا رخ بدل گیا۔ مغل دریا کے راستے شہر میں داخل ہوئے اور اہل شہر کا صفایا کر ڈالا۔

جو لوگ باقی بچے تھے وہ کھیتوں میں بھیج دئے گئے اور وہاں انھیں تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہنرمندوں کو مشرق کی طرف بھیجا گیا تاکہ فاتحوں کی خدمت کریں۔ نوجوان عورتوں اور بچوں کو غلامی کے لیے رکھا گیا اور باقی آبادی کا اجتماعی طور پر قتل عام کیا گیا۔ مورخوں کا بیان ہے کہ ایک ایک مغل نے ارگنج کے چوبیس [illegible] کیا۔ اس محاصرے میں پچاس ہزار مغل شریک تھے۔

بہت سے مسلمان شہر کے ویرانوں اور لاشوں کے درمیان چھپے ہوئے تھے۔ مغلوں نے انھیں بچنے نہ دیا کیونکہ جانے سے پہلے انھوں نے بند کو توڑ دیا اور دریا کا پانی ویرانوں میں گھس آیا اور ہر زندہ فرد غرق ہو گیا۔

مورخوں کا بیان ہے کہ یہاں چنگیز خان کے دو بیٹوں میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ جوجی [illegible] یہ چاہتا تھا کہ شہر کو مسمار نہ کیا جائے کیونکہ یہ علاقہ اس کے حصے میں آنے والا تھا۔ چغتائی کا اصرار تھا کہ مسمار کر دیا جانا ضروری ہے۔ [illegible] نتیجہ یہ ہوا کہ ارگنج کا نام و نشان صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا اور دو صدیوں کے بعد جب کبھی آمو دریا نے اپنے پرانے راستے سے روانی شروع کی بحیرۂ خوارزم میں گرنے لگا۔

کبھی کبھی یہ ہوتا کہ مغل کسی قصبے کو تاراج کرتے اور چل دیتے اور چند دن بعد پھر لوٹ کر وہاں باقی ماندہ لوگوں کو تہ تیغ کر دیتے جو ویرانوں میں باہر آ کر جمع ہو گئے تھے۔ اس طرح اس پورے علاقے میں مسلمان تمدن کے شہروں سے ملک [illegible] شہر صرف گیدڑوں اور گدھوں کے مسکن [illegible] جن کی خوراک انسانوں کی لاشیں تھیں۔

عرب ایرانی تمدن کی اس سرزمین پر آبادی کا اسی فیصدی حصہ تہ تیغ کر دیا گیا۔ یہ بات ضرور قابل ذکر ہے کہ قتل سے پہلے مقتول کو کسی طرح کے عذاب یا تکلیف میں مبتلا نہیں کیا جاتا تھا۔ اگر مغلوں کو پتا چلتا کہ کسی کے پاس دولت ہے تو البتہ اسے شکنجے میں کسا جاتا اور طرح طرح کے عذاب دیئے جاتے کہ وہ اپنے خزانے کا پتا بتا دے۔ [illegible] مغلوں نے اپنی دہشت [illegible] سروں کے مینار [illegible] چنگیز خان نے مسلمان تمدن کے اس [illegible] کو بھی [illegible] اس ملک میں زراعت کا خاتمہ کر دیا۔ یہاں اس نے ایک وسیع دشت بنا دیا جو اس کی نئی سلطنت کی سرحد [illegible] کے مطابق اس خطے کو خانہ بدوشوں کے رہنے کے قابل بنا دیا تھا۔

واپسی

۱۲۲۰ء سے ۱۲۲۳ء تک سیلابِ تاتار کی حیرت انگیز تیزی سے مغل اس زمانے کی معلوم دنیا میں پھیلتے رہے۔ [illegible] کر کے وہ سمرقند کی [illegible] میں داخل ہوئے۔ یہاں سے وہ ایران کے قلب میں پہنچے۔ ایران [illegible] سے ہو کر وہ بحیرۂ خزر کے ساحل کے کنارے وارد ہوئے اور [illegible] کے علاقے میں [illegible] ہوتے ہوئے تبریز اور موصل تک پہنچے۔ ساتھ ہی ساتھ ہندوکش کی طرف پیش قدمی کر کے افغانستان کے پہاڑی کوہستانوں سے ہوتے ہوئے وہ دریائے سندھ کے کنارے جا نکلے۔

چنگیز خان کے دو دستوں نے [illegible] کو پامال کیا اور قفقاز کے سلسلے سے ہو کر جارجیا کی سلطنت توڑتے ہوئے دشت روس میں جا نکلے۔ یہاں قپچاقی قبیلوں کے [illegible] سمجھتے تھے [illegible] انھوں نے قپچاقیوں کو ان کے پرانے دشمن روسیوں کے ملک میں دھکیل دیا اور [illegible] روسی شہزادوں کو شکست دی۔ مغرب کی طرف پیش قدمی کرنے کے لیے [illegible] کہ اتنے میں چنگیز خان نے واپسی کا حکم دیا۔ یہ دستے براستہ دشت [illegible] واپس پلٹے۔ وحشیوں کی یلغار [illegible] سب سے پہلے [illegible] ان کے استقبال [illegible] مغل [illegible] کے کنارے [illegible] اپنے ساتھ [illegible] بہت [illegible] مشرقی یورپ [illegible] انقلاب [illegible] کے کنارے تک [illegible] کیا تھا۔ [illegible] کے اس [illegible] کر سکا۔

اس زمانے [illegible] کے عالم میں [illegible] مغل [illegible] سب سے [illegible] معلوم ہوتا تھا [illegible] بڑے بڑے شہروں کے مسمار کرنے [illegible] شہروں کو مسمار کرنے کے لیے [illegible] اپنے ساتھ [illegible] لیکن [illegible] مغلوں کے محاصرے کی ہیبت [illegible] شہر کے [illegible] کی [illegible] تھے [illegible] کا تصور [illegible] ہو جاتا۔ مغل [illegible] کے آگے [illegible] گھٹنے ٹیک دیے جاتے تھے۔

جب ایک مرتبہ مسلمانوں کی فوجی طاقت کا زور ٹوٹ گیا تو چنگیز خان نے نئے ملکوں کے انتظام و نگرانی [illegible] اس نے اپنے چاروں بیٹوں [illegible] سپہ سالاروں کو سپہ سالاری کے عہدے پر فائز کیا اور نوجوان [illegible] تعلیم کے لیے ایک مدرسہ بھی قائم کیا۔ وہ اس ارادے پر قائم تھا کہ اس کی فتح کی ہوئی عظیم الشان سلطنت مغل اولاد کے ہاتھوں میں رہے ۔

اس کا ایک [illegible] تھا [illegible] اس کی [illegible] اور جرأت [illegible] آگئی تھی جو نے [illegible] کے زمانے میں [illegible] کا انتخاب کر کے شکار کیا تھا اور [illegible] کے [illegible] کے ایک [illegible] نے افغانستان کی پہاڑیوں میں شکست دی۔ چنگیز خان کو [illegible] شکست [illegible] نہیں [illegible] کی پہلی پسپائی تھی۔

اس نے کہا: اب تک [illegible] ہمیشہ فتح پاتا رہا ہے۔ وہ فتح کا عادی ہو گیا ہے [illegible] اب وہ زیادہ احتیاط سے کام لے گا۔

چنگیز خان نے [illegible] کا تعاقب کر کے اسے شکست دی [illegible] کے اس نے وہ میدان جنگ دیکھا جہاں اس کے سپہ سالار نے شکست کھائی تھی۔ اس نے اپنے [illegible] سپہ سالار [illegible] جنگ میں اپنے [illegible] نہیں کیا تھا ۔

[illegible] کے [illegible] جانے کے بعد خان نے حکم دیا کہ اب [illegible] کرائی جائے [illegible] حکومت [illegible] تھا [illegible] پہلے [illegible] تھی ۔

[illegible] کے [illegible] سلطنت کے [illegible] تیار [illegible] اور [illegible] مغلوں کے [illegible] تک پہنچ سکیں۔

بڑے شوق کی [illegible] سلطنت [illegible] اس نے اپنے [illegible] کے علاقے میں اپنے [illegible] کیا تھا ان تین [illegible] میں [illegible] جس کے [illegible] دولت کی [illegible] کا سلسلہ [illegible] سلطنت زین پر بیٹھے بیٹھے فتح کی گئی ہے ۔

چنگیز خان [illegible] کے متعلق [illegible] اس نے

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] تربیت کی [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] اس نے [illegible] مزید [illegible] سے [illegible] آیا کیونکہ [illegible] ہو گیا [illegible] سلامت [illegible] سے وہ اپنے [illegible] واپس لے گیا ۔

[illegible] اس نے قرآن پڑھنے والوں سے اپنے [illegible] مذہب اسلام کے متعلق معلومات لیے۔ [illegible] تعلیم [illegible] اس کی سمجھ میں نہیں آیا۔ [illegible] اعلان [illegible] مسلمان علماء [illegible] جنگ [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] تھی [illegible] مسلمانوں کے [illegible] تھے [illegible] کا [illegible] سے [illegible] طاقت [illegible] ہو گئے ۔

[illegible] طاقت اس سے زیادہ [illegible] سے [illegible] مسلمان علماء سے [illegible] سپہ سالار [illegible] ہو [illegible] کی طاقت [illegible] اچھا [illegible] ۔

جب اس نے ان پُراسرار وحشیوں میں سے ایک کو دیکھا جو سلطانِ [illegible] خان کا قاصد ہونے کے ناطے تحفے لایا تھا تو اس نے ایک تحریر معزز تاؤ کے پیرو چانگ چُون کے سامنے کھول کر پڑھی: "تمہارے نام کی کہانی آئی ہے۔ خان نے مجھے تمہارے پاس اور یہاں کے لوگوں کے پاس اس بار تمہیں بلانے کے لیے [illegible] بھیجا ہے۔ تمہیں ساتھ لیے بغیر میں واپس نہیں جا سکتا۔"

اس نے اس تاؤ کے پیرو مرشد سے خان کا پیغام پڑھوایا جو اس کے چینی منشی نے لکھا تھا۔

"میں شمال کے بیابان سے آیا ہوں۔ میں سادہ زندگی بسر کرتا ہوں۔ میں صرف ایک لباس پہنتا ہوں اور میں لوگوں کو اپنا بچہ سمجھتا ہوں۔ میرے اور ان کے خیالات ایک ہی ہیں۔ جب وہ جنگ کی کشمکش میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں ان کے ساتھ رہتا ہوں۔

"سات سال کے عرصے میں، میں نے اس کے لیے دنیا کی ساری طاقتیں زیر کر لی ہیں اور تمام دنیا میری ہو گئی ہے۔ مجھے خود کوئی بڑی خوبی نہیں ہے مگر میں نے چین کی حکومت کا بھار اپنے ہاتھوں میں لیا ہے اور اب تمام دنیا میری عزت کرتی ہے۔ حکومت کے کام کے لیے ہم لوگ تحقیق اور دانش سے کام لیتے ہیں۔ اسی طرح حکمت پر حکومت کرنے کے لیے دانشوروں کے مشورے کی ضرورت ہے۔ تمہارا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو حق سے جڑے ہیں۔ تمہارے سینے میں علم کا دریا موجزن ہے۔ ان کی وجہ سے مشہور نصائح کی امید ہے کہ تم میرے پاس آؤ گے اور مجھے بتاؤ گے کہ میری جان کیسے بچ سکتی ہے۔"

اس طرح چانگ چُون نے بیجنگ سے سمرقند کا سفر کیا۔ آخر کار تین سال کے سفر میں ایک تمام شہر دیکھتا رہا، مگر اس کے ساتھ بہت سے لوگ آتے جاتے رہے۔ یہ طویل سفر کے بعد جب چانگ چُون چنگیز خان کی خدمت میں حاضر ہوا اور بوڑھے فاتح کے سامنے کھڑا ہو گیا تو وہاں مغل فاتح کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

مغل نے اس سے پوچھا: "تم کسی ایسی دوا کا علم رکھتے ہو جس سے لمبی عمر ملے؟ مجھے بتاؤ کیا تم ایسی دوا رکھتے ہو جس سے میری عمر بڑھ سکتی ہے؟"

چانگ چُون نے بلا جھجک جواب دیا: "زندگی کی حفاظت کے تو طریقے ہیں لیکن ہمیشہ زندہ رکھنے والی کوئی دوا نہیں۔"

خان اس صاف گوئی سے بہت خوش ہوا اور اس نے حکم دیا کہ اس تاؤ کے پیرو چانگ چُون کے آگے خیمے لگا [illegible] لگایا جائے۔

چانگ چُون نے جب بات کی تو کہا: "میں اپنی مرضی سے نہیں، آسمان کی مرضی سے حاضر ہوا ہوں۔"

بوڑھے مغل کو بھی یہ بات اچھی لگی۔ اس کے سامنے کیا ایسی حقیقت تھی جو بے خوف تھی۔ اس نے اپنے منشیوں سے کہا: "اس کے الفاظ اپنے دلوں پر نقش کر لو کیونکہ یہ الفاظ ضائع نہیں کیے جا سکتے۔"

اسے چانگ چُون کی اس نصیحت پر بھی غصہ نہیں آیا کہ اگر زندہ رہنا چاہتے ہو تو بستر پر اکیلے سویا کرو اور لونڈیوں کے جھرمٹ میں نہیں رہو اور دوسروں کی لڑکیاں طلب کیا کرو۔

یہ اس وقت کی بات ہے کہ وہ پہاڑوں کے راستے واپس جا رہے تھے اور مغل تفریحی شکار کھیل رہے تھے۔ چنگیز خان کی عمر اب ستر سال کی تھی اور وہ بھی شکار کے شغل میں شامل تھا۔ ایک جنگلی سؤر نے حملہ کیا تو اس کے گھوڑے نے اسے گرا دیا لیکن جنگلی سؤر نے اسے زخمی نہیں کیا۔

تاؤ کے پیرو نے اس سے کہا: "یہ واقعہ آسمان کی تنبیہ ہے۔ تم نے بہادری سے جانوروں کی جانیں لی ہیں مگر آسمان نے دخل دیا اور جنگلی سؤر نے تمہیں نہیں مارا۔"

بوڑھے مغل نے دیر تک اس پر غور کیا اور جواب دیا: "میں خود بھی یہی کہتا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ تمہارا مشورہ نیک ہے لیکن ہم مغل بچپن سے ہی تیر اندازی کے عادی ہیں اور اپنی عادت کو ترک کرنا مناسب نہیں۔ بہرحال تمہارے الفاظ میرے دل پر نقش ہو گئے ہیں۔"

لیکن دو مہینے کے اندر اندر وہ پھر زین پر بیٹھے اور شکار کھیلنے کے قابل ہو گیا۔ اس بات کا اندازہ بھی لگانا مشکل نہیں کہ اب وہ یہ سمجھتا تھا کہ ایک پوشیدہ طاقت کا مالک آزمائش میں پھر بھی اس سے دشمنی ہی رکھنا چاہتا ہے۔ اس لیے اس نے بوڑھے تاؤ کے پیرو کے حق میں فرمان جاری کیا کہ وہ اور اس کے تمام شاگرد ہر طرح کے محصول اور ٹیکسوں سے بری قرار دیے جاتے ہیں۔ یہ معزز مغل بھی آسمان سے ملتا ہے۔ کچھ ماہ سے پہلے رکھنا ہی اچھا تھا۔ بوڑھا تاؤ اور بوڑھا بزرگ دونوں ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے سے جدا ہو گئے، مگر دونوں کے دل میں ایک دوسرے کی عزت تھی۔

اب چنگیز خان ایک اور بڑے معاملے میں مشغول ہو گیا۔ وہ دنیا کی چھت سے ہو کر گزرے تھے اور وہاں جنگلوں کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ مغرب کے دشمنوں کا خاتمہ کر کے حکم دے چکا تھا۔ پانچ سال کے بعد اب پھر وطن کی راہ لی۔

کو میراث ملے گی۔ اس کے تین بیٹے تولی، اوغدائی اور چغتائی —— جن نے ابھی باپ کی [illegible] کے بیٹے کے ایک ٹوٹے ہوئے پل کی مرمت کی تھی —— وہ دوسرے مغل کے ساتھ ان پیچھے [illegible] جب سے بڑا شمال وحشت سے میں ہزار گھوڑوں کا قافلہ تحفتاً لے کے آیا۔ اپنے بیٹوں سے چنگیز خان نے مستقبل کی بات میں [illegible] کے عزیزوں کا تبادلہ کرنا، عمر کے بوڑھے کیا بتایا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کو ایک قوم کا بادشاہ بنا دوں گا لیکن تم میں سے ایک ہی سب پر حکومت کرے گا اور تم سب اس کی اس طرح اطاعت کرنا جیسے میری اطاعت کرتے ہو۔"

یہ بات اس نے جوجی سے بھی کہا اور تینوں چھوٹے بیٹوں سے بھی۔ جوجی سب سے بڑا تھا لیکن جیتے یہ جاننا ضروری نہیں تھا کیونکہ [illegible] کے بطن سے وہ اس وقت پیدا ہوا تھا جب ایک دشمن قبیلے کے لوگ اسے زبردستی پکڑ کے لے گئے تھے۔ چنگیز خان نے پیش قدمی کر کے دوبارہ حاصل کر لیا تھا اور راستے میں جوجی پیدا ہوا تھا۔ جو لوگ اس کی ماں کو ساتھ لیے آ رہے تھے انہوں نے بچے کے لیے کوئی گنجائش نہ ہونے کے باعث اسے تھا۔ ریت کی ایک نرم سی گود وہاں میسر تھی، اور اس حالت میں گھوڑے پر سوار ہو کے لائے گئے تھے۔ چنگیز خان سے اس معاملے میں پہنچ کر پوچھا گیا کہ "یہ بیٹا کس کا ہے؟" اس نے اس کا نام جوجی (مہمان) رکھ دیا۔ باپ نے کبھی اس بات کے متعلق کچھ نہیں کہا اور جوجی اور اپنے دوسرے بیٹوں میں کوئی فرق نہ سمجھا۔ چونکہ جوجی عادت کے معاملات میں نہ بھول سکتا تھا اور اس سے کچھ دور رہنا چاہتا تھا اس لیے چنگیز خان نے اسے مغرب کے دشت کے بعید ترین علاقوں کی طرف بھیج دیا، لیکن ایک بات سے زیادہ جوجی اور اس کے دوسرے بھائیوں سے اپنی خصومت کی سرحدیں مشہور ہو چکی تھیں۔

جب تینوں بھائیوں نے یہ سنا کہ ان کا باپ جوجی کو بھی ورثہ دینا چاہتا ہے تو انہوں نے احتجاج کیا۔

"اس کا خون مرکیت ہے۔ وہ ہماری برابری کیسے کر سکتا ہے؟"

باپ نے خاموشی سے ان کی بات سنی۔ ایک بوڑھے مغل نے جو چغتائی کا مشیر تھا، ان کو جواب دیا، "ابھی تم پیدا بھی نہ ہوئے تھے اور ہر طرف جنگ ہی جنگ تھی جب دشمن تمہاری ماں کو پکڑ لے گئے۔ اس کے بعد سے اب تک تمہاری ماں محنت کرتی رہی ہے، یہاں تک کہ یہ سلطنت پھیلی۔ تمہاری ماں نے تو تمہاری پرورش کی، تم سب کو [illegible]۔ وہ سورج کی طرح روشن [illegible] کی طرح [illegible] تم اسی ماں کے متعلق ایسے الفاظ کیسے زبان سے نکال سکتے ہو؟"

بہرحال اس واقعے کے بعد جوجی اس مغل کے پاس بیٹھ نہ سکا۔ اس کا باپ جو تھا وہ اب جب مغل کے اپنے دشت کو چلا گیا۔ آئندہ سال جب چنگیز خان نے تمام مغلوں کو قوریلتائی میں طلب کیا تو وہ نہیں آیا اور عذر یہ لکھ بھیجا کہ وہ بیمار ہے۔

اس وقت تک کسی نے خان کے حکم سے سرتابی نہ کی تھی۔ بوڑھا مغل کچھ کہے بغیر اس وقت تک انتظار کرتا رہا جب تک اسے یقین نہ ہو گیا کہ اس کا بڑا بیٹا جھیلوں میں قوریلتائی کے مقام پر نہ آئے گا۔ اس نے اس مغل قاصد سے سوال کیا جو پیغام لے کر آیا تھا۔ "کیا یہ سچ ہے کہ جوجی اس قدر علیل ہے کہ گھوڑے پر چڑھ نہیں سکتا؟"

وہ قاصد جو شمال سے پیغام لے کر آیا تھا کہنے لگا "میں نہیں جانتا۔ جب میں اس کے پاس سے چلا تھا تو وہ شکار کھیل رہا تھا۔"

چنگیز خان جانتا تھا کہ یہ سوال بھی ہے اور وہ اس سے چشم پوشی نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے اپنے دو دوسرے بیٹوں کو حکم دیا کہ وہ شمال کو جوجی کے دشت کی سمت کوچ کریں اور باغی کو سزا دیں۔ وہ ابھی تیاریاں ہی کر رہے تھے کہ جوجی کی موت کی خبر آئی۔

چنگیز خان نے ماتم کیا۔ "یہ ہماری قوم کے خلاف موت آ رہی ہے۔" اس نے کہا۔ وہ پھر جھیلوں کی طرف لوٹ آیا۔ سب [illegible] قوریلتائی منعقد ہوئی لیکن اب وہ بہت خاموش رہنے لگا تھا اور اس سفر خطا کو بھی اس نے بالکل ترک کر دیا۔

ابھی کچھ [illegible] مغلوں کے [illegible] واپس آئے [illegible] جو [illegible] کی طرف [illegible] کئی سال [illegible] سے اب تک [illegible] اور ہر [illegible] یہاں چنگیز خان نے اپنے تینوں بیٹوں [illegible] مغل ترخانوں کے ساتھ جب اس کی خدمت [illegible] تھے قوریلتائی منعقد کی [illegible] کے باہر [illegible] پر تھا [illegible] اور ان کے [illegible] کے پیچھے ہو رہے تھے۔ جیسا [illegible] سے [illegible] تھا۔

اس قوریلتائی میں مغلوں نے خان کی بات سنی [illegible] کرتے چلے آتے تھے کیونکہ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ [illegible] آسمان کی [illegible] اس [illegible] انہیں [illegible] کرتے تھے

نیلے آسمان نے اسے تمام آدمیوں پر حکومت کرنے کے لیے پیدا کیا ہے۔"

چنگیز خان کے نزدیک اب اس کا وقت آ گیا تھا کہ اپنی سلطنت اپنے چار بیٹوں میں تقسیم کر دے جو بورتائی کے بطن سے تھے۔ اس کے ذہن میں خانہ بدوش کا سا وراثت کا تصور تھا۔ اس نے بہر حال [illegible] تقریباً چاروں بیٹوں میں تقسیم کر دی۔ خدمت کے لیے آدمی، آدمیوں کی پرورش اور خوراک کے لیے مویشی اور گھاس کے چرنے کے لیے زرخیز علاقے۔ اس نے سونے چاندی کی طرف خاص توجہ نہ کی۔ فصیل بند شہروں کی مستقل آبادیوں اور شہروں کا سوال ہو تو اس کے نزدیک محض ایک شے بے فائدہ تھی۔ اس کا اصل مقصد یہ تھا کہ سرسبز گھاس کا علاقہ اور [illegible] شاہراہیں [illegible] ہو کر تجارت کا سلسلہ جاری رہ سکتا تھا۔

اس کے پاس قبضے میں تھے جو خانہ بدوشی کی زندگی سے اسے دلچسپی نہ تھی۔ اس لیے [illegible] طریقے پر ایک ایک لڑکے کے حصے میں کچھ حصے دے دیے۔ ان کے ساتھ دریاؤں کی وسیع وادیاں اور ترکستان کے سلسلے جو دشت سے باہر پھیلے ہوئے تھے۔ اس طرح اس نے چاروں سرداروں کو کام سونپ دیا۔

اس نے ایشیا کے زیادہ تر حصے کو فتح کر لیا تھا۔ اب اس نے اپنی مقبوضہ ممالک کو اس طرح تقسیم کیا جیسے کوئی خانہ بدوش اپنے گلے، ریوڑوں اور مویشیوں کو تقسیم کرتا ہے۔

لیکن اپنی فوج اس نے تولوئی کے سپرد کی۔

کیونکہ یہ عظیم فوج اس کے اشاروں پر چلتی تھی اور انسان نے دنیا کا سب سے بڑا حصہ فتح کیا تھا۔ اسی فوج کی مدد سے اس نے فتح کیا تھا جو [illegible] سے دریائے ولگا کے کنارے تک اس کی بات حکم کا درجہ رکھتی تھی۔ اس کی زمینی سرحدیں ایران کے ریگستان کا سلسلہ جا ملتا تھا، کے علاوہ یہ تھیں جو خانہ بدوش شہسواروں کا منبع اور وطن تھا۔

چنگیز خان اس فتح کو مکمل کرنا اور اسے مستقل بنانا چاہتا تھا۔ اس نے خیمے کے بجائے دیواروں کو ایک نئی قومیت میں منسلک کر دیا تھا اور وہ یہ چاہتا تھا کہ ان کی حکومت دنیا کی ان علاقوں تک وسیع ہو جائے جن پر ابھی اس کا قبضہ نہ ہوا تھا۔

اس قوم میں خانہ بدوشی، اتفاق، قربانی اور ابتدائی لڑائیوں کے ساتھیوں کو برتری کا درجہ حاصل تھا۔ وہ یہ چاہتا تھا کہ یہ جیسے خانہ بدوشی میں رہے ویسے ہی رہیں اور متمدن دنیا پر حکومت کیا کریں۔

اس کا اپنا خاندان مرتبے میں ان سب سے بھی زیادہ بلند تھا۔ یہ تینوں اور لڑکے یا خانزادے نوئین کہلاتے تھے،

یعنی اس کے بیٹے، پوتے، عزیز و اقارب اور ان کی بیویاں اور شامل تھیں جن میں صحرائی دشت کی لوٹ تقسیم ہونے والی تھی جیسے پرانے [illegible] ان کے ذہن میں خیال عام تھا۔

خاندان میں زیادہ مرتبہ اس شخص کا ہو گا جو تمام قبیلوں کے خلاف فتوحات کی مسند پر بیٹھ کر خاقان بنے گا اور سب وحدت کرے گا۔ وہ صرف دشت میں رہے گا لیکن ساری [illegible] خاقان یا [illegible] کی حکومت ہو گی۔

مغلوں کا یہ منصوبہ تھا اس کی تکمیل سے پہلے ہی ۱۲۲۷ء میں جو سور کا سال کہلاتا ہے، [illegible] پہاڑیوں [illegible] کے خلاف لڑائی کے دوران میں اس کا انتقال ہو گیا۔

(۳)

توانائی نامہ

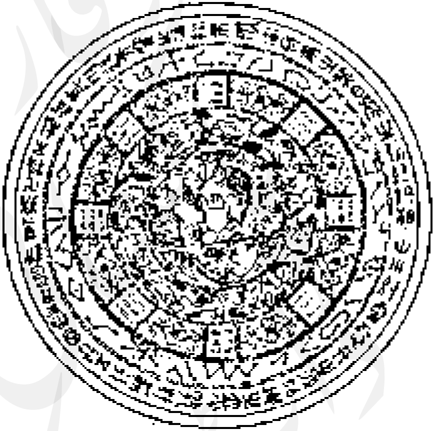

چینی کا دائرۂ وقت: تنگ خاندان کے ایک آئینے پر بطور آرائش مرتسم ہے۔ مرکز میں پرکار کے چار زاویوں کے نقطے دکھائے گئے ہیں۔ پھر بارہ جانوروں کا دائرہ شروع ہوتا ہے۔ چوہا، بیل، چیتا، خرگوش، اژدہا، سانپ، گھوڑا، بکرا، بندر، مرغ، کتا، سور ــــ آٹھ پراسرار شکلوں کے دائرے سے باہر چاند کے [illegible] دکھائے گئے ہیں۔ چینیوں کے حساب وقت اور فال میں یہ تمام چیزیں داخل تھیں ــــ اسے دائرہ [illegible] کہتے تھے۔

خون کا سیلاب تھا۔ وحشت کی گھڑی سر پر آ پہنچی تھی۔ آدمیوں کی نسل [illegible] رہی تھی اور ابھی تک جھیل کے کنارے صنوبروں کے درختوں کا عکس پانی میں جھلکتا نظر آتا تھا جس سڑک پر چنگیز خان کی لاش گاڑی میں لیے لشکر کے جاتے تھے پرندوں کی طرف آسمان تھے جہاں ہوا خنک تھی۔

ہو سکتا ہے یہ وہ عقاب تھا جو ہمیشہ درمیان پرواز کرتا تھا [illegible] اشکار تلاش کرتا تھا اس پرندے نے کسی تنگ کے مقام پر کیا۔

تابوت [illegible] کے قریب آیا جہاں جہاں سے گزرے گنبد نما خیموں کا پڑاؤ ڈالا جاتا تھا کیرولین کے کنارے سے [illegible] جیسا ہوتا تھا شہسواروں کو حیرت تھی کہ [illegible] سال [illegible] ہوئے [illegible] تابوت والا [illegible] جس کی [illegible] آنکھوں کی طرح [illegible] اس گاڑی میں تابوت کے اندر جسم حرکت پڑا ہے۔

چینیوں [illegible] کی کہانی میں تھے سے یہ گاڑی کی [illegible] راستے میں ہر ایک شخص کو مار ڈالا [illegible] گاڑی کو گزرتے دیکھا تھا۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ کسی دشمن کی نظر خان کے تابوت کی [illegible] پر پڑے۔ لیکن [illegible] اب اس خبر کو چھپانا ناممکن تھا [illegible] چنگیز خان کے بیٹے اور پوتوں کے قبیلے اور فوج [illegible] سے [illegible] آ رہے تھے [illegible] گیا۔ وہ ہمارے سامنے [illegible] تھا [illegible] بڑے [illegible] کی طرح [illegible] ہوتے جاتے تھے [illegible] اپنی قوم [illegible] ہو گیا!

چار سو [illegible] تابوت خان کی [illegible] میں سے ایک کے [illegible] میں رکھ دیا جاتا [illegible] نوحہ [illegible] کی شکل میں [illegible] کرتا تھا۔

اے میرے خان

جاڑوں کی ہوا میں تو مجھے گرم رکھتا تھا
جب شیر [illegible] جھیل کے کنارے میں بیٹھی ہوں اس کا پانی خشک ہو گیا
جب باغ میں [illegible] سر سے اتر گیا

اے میرے خان!

قبائلی دستور کے مطابق مریض کو اپنے ہی خیمے میں [illegible] باہر نکلتی۔ [illegible] پابندی ہے۔ ملکہ بورتے نے بھی [illegible] ایک [illegible] سے ماتم اور دفن کے لیے انتظار کرتی [illegible] اس کی دلہن تھا جو [illegible] بوڑھے کا انتظام کر رہی تھیں۔ جس نے اس کے بیٹوں اور بیٹیوں سب سے چھوٹے پوتوں کو پالا تھا۔ جس نے اپنی بے خطر [illegible] زندگی میں دنیا کی دور دراز سرزمینوں کے جس حصے کو پایا [illegible] ہر ایک کے [illegible] کے گرد سرگوشی کے عالم میں یہ سوال پوچھا جا رہا تھا کہ چنگیز خان کی [illegible]

ان [illegible] میں سے نہیں تھا جو پرانے قبائلی دستور کے مطابق جب [illegible] تو انہیں [illegible] کی موت کے متعلق [illegible] کی ضرب سے واقع ہوتی ہے۔

عقیدے کے مطابق سانس نکل جانے کے بعد بھی چنگیز خان کی روح اس کے جسم ہی میں تھی کیونکہ کہا جاتا ہے اگر خون نہ بہے تو روح نہیں نکل سکتی اور جسم ہی میں رہتی ہے۔

[illegible] مغل [illegible] تھے ایک ایک کے پیچھے سے [illegible] آسمان کی طرف [illegible] وہاں [illegible] تھی؟ یہ وہ سوال تھا جو مغلوں کو پریشان کر رہا تھا۔ [illegible] کے سر [illegible] تخت [illegible] جائے [illegible] کو مقام [illegible] کے [illegible] وہ [illegible] کی [illegible] سے ان حالات کو [illegible] سمجھا جاتا تھا۔

بیگی کا فیصلہ یہ بات [illegible] تھا یہ جنگل کے بیٹے [illegible] میں سب سے بڑا قبیلہ تھا [illegible] اور [illegible] رکھتا تھا اور جنگل [illegible] سے [illegible] تھا [illegible] چنگیز خان نے [illegible] کی [illegible] کیا تھا اور سفید گھوڑے کی سواری کی تھی۔ [illegible] اور مجمع میں سب سے اونچا [illegible] تھا وہ بیگی [illegible] کے لیے [illegible] ماں [illegible] شخص [illegible] تھا۔

اب بیگی نے [illegible] کے [illegible] اعلان کیا کہ چنگیز خان کی لاش [illegible] کے ساتھ [illegible] کے ساتھ ساتھ سفید [illegible] کر [illegible] باہر [illegible] کے اس [illegible] کے [illegible] کے گرد [illegible] کے [illegible] کی [illegible]۔

جب بیگی نے مغلوں کو [illegible] کو [illegible] بہت پسند تھا۔ اس نے [illegible] کے لیے آرام کی جگہ ہے۔ یہاں ایک [illegible] کے درخت کے سائے میں جس کے اطراف اور [illegible]

[illegible] اس کی [illegible] گئی۔

جہاں کے [illegible] زمین [illegible] گئی تھی اس میں ایک چھوٹا سا خیمہ نصب کیا گیا جس میں تخت [illegible] ایک طور [illegible] جنگل کے [illegible] خان [illegible] تھا ——— سب [illegible] ذیلی [illegible] کے [illegible] تھیں۔

چنگیز خان کی [illegible] اس کے ساتھ [illegible] اور [illegible] لڑکیاں [illegible] کے نیچے [illegible] اپنے [illegible] کے [illegible] کی طرف [illegible] لڑکیاں اس کے ساتھ تھیں۔

پھر [illegible] گھوڑے [illegible] سے دبا دیا گیا۔ [illegible] کے [illegible] گھوڑوں کے [illegible] مغلوں نے [illegible] کیا کہ یہاں [illegible] درخت [illegible] کے درخت [illegible] جو [illegible] کے [illegible] سے [illegible] اطراف سے چھپا [illegible] جو لوگ [illegible] تھے ان کے [illegible] سوال تھا ان کے سوال کا بیگی نے ان [illegible] میں دیا۔

اس نے کہا: "اب چنگیز خان کی روح اس کے بدن سے نکل گئی ہے۔"

انھوں نے پوچھا۔ "نکل کے کہاں گئی ہے؟"

اس نے جواب دیا۔ "مغل [illegible] کے پرچم میں۔"

[illegible] مغل [illegible] جواب [illegible] خوش ہوئے۔ چنگیز خان کی روح [illegible] والے اسی پرچم میں [illegible] کے ساتھ [illegible] جاتا ہے۔ وہاں یہ مغلوں کی [illegible] حفاظت کرتی رہے گی۔

بیگی نے یہ بھی کہا: "اب لوگوں کے سامنے [illegible] کا [illegible] دور سے [illegible]"

[illegible] جو بات تھی چنگیز خان کا نام اگر [illegible] لیا جائے تو [illegible] کی [illegible] جائے گی جو [illegible] والے جھنڈے میں موجود ہے۔ مغل چنگیز خان کا [illegible] کے [illegible] کے اس جھنڈے [illegible] اپنے گھوڑوں [illegible] کے [illegible] کے اس [illegible] کا [illegible] کرتے رخصت ہوئے۔

لیکن [illegible] بعض [illegible] کو اس کا یقین نہیں آیا کہ [illegible] پرچم میں [illegible] ہے [illegible] کرنے والی [illegible] کی [illegible] تھی۔

اس معاملے میں [illegible] کا حال کہا جاتا ہے کہ قبلائی کی عمر تیرہ سال کی تھی۔ وہ اپنے بھائیوں سے زیادہ اس کی آنکھیں بھوری تھیں اور بال سیاہ تھے۔ چنگیز خان کو اس کے بال پسند تھے اور ایک دفعہ اس نے کہا تھا: "یہ کتنا سانولا ہے۔"

تھوڑا جیسا اچھا بچہ [illegible] تھا قبلائی [illegible] سے بھی [illegible] تھا۔ اس کی دیکھ بھال کرتے ہوئے قبلائی خاقان کے [illegible] میں [illegible] وطن سے دور مغرب کے علاقوں کی لڑائیوں میں مصروف رہا۔ [illegible] بچے دادا کے سامنے [illegible] فتوحات کے بعد [illegible] ہو گئی تھی۔

چنگیز خان اس وقت شکار میں مصروف تھا۔ اس موقع پر چنگیز خان [illegible] کے تیر اندازی کو بھلانے کے ساتھ لے گیا اور کمان سے تیر اندازی سکھانے کے بجائے اس کی انگلی پر چربی مالش کی تاکہ وہ کمان کھینچ کر تیر چلا سکے۔

چنگیز خان نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا: "یہ لڑکا قبلائی بڑی سمجھ کی باتیں کرتا ہے اس کی باتیں توجہ سے سنو۔"

قان کے مشیروں نے اس جملے کو قرآن کے الفاظ کی طرح نقل کیا ہے جب قبلائی [illegible] بڑی خوشی کے [illegible] باغ [illegible] لیکن قبلائی [illegible] بہت کچھ [illegible] تھا۔ اس کو [illegible] قبلائی نے پڑھ لیا۔

ابھی تک قبلائی [illegible] ابھی تک اس کی شادی نہیں ہوئی تھی اور اس کو جوان ہونے اور بچوں کو پالنے [illegible] ہے۔

چنگیز خان اپنی قبر میں دفن ہو چکا تھا [illegible] کی [illegible] میں مشغول تھی۔ اس نے [illegible] کہ وہ بڑی مشکل سے اپنا غصہ روکے ہوئے ہے۔

اس کی ماں [illegible] بیگی [illegible] بلند [illegible] عورت تھی۔ وہ ترک نسل کے [illegible] قبیلے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بلکہ چنگیز خان نے قبیلوں کو [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] تھے اور جنگل والے چرواہوں سے بڑھ کر تھے۔ ان کا گزر بسر گھوڑوں کے گلوں پر تھا اور اس لیے وحشت کے [illegible] میں بہت امیر ہو گئے لیکن اپنے پڑوسی [illegible] کی طرح وہ بھی [illegible] اور غریب تھے اور [illegible] کے برعکس [illegible] کے قریب [illegible] کرتے تھے۔

میر ترغائی [illegible] وحشت کی [illegible] تھی [illegible] سلیمان [illegible] تھا۔ اس کی [illegible] جو آسانی سے [illegible] ہو سکیں۔

[illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible] کے [illegible] باقی [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] اس نے اپنے ہاتھوں [illegible] سے [illegible] آئینہ [illegible] تھی۔

لیکن [illegible] اور خطرے کے سامنے اپنی حفاظت کرنے کا تجربہ [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] مغلوں سے مقابلہ کرنے میں [illegible] کے [illegible] تھا اور [illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] سے مشہور [illegible] میر ترغائی [illegible] کی [illegible] میں [illegible] کے راستوں کی خبریں [illegible] کے [illegible] کی طرح [illegible] اور [illegible] کرتے۔

ان میں سے بعض [illegible] لمبے لمبے بالوں والے [illegible] تھے۔ ان کا تعلق اس [illegible] ایک [illegible] سے تھا [illegible] میر ترغائی [illegible] تھی۔

اس کے [illegible] میں [illegible] بھی [illegible] تھے جو [illegible] مغلوں کے ساتھ [illegible] کرتے [illegible] اور [illegible] کرتے دیکھ کر وہ بہت خوش ہوتی۔

میر ترغائی ان [illegible] کی باتیں سنتی [illegible] کا ذکر کرتے اور وہ اپنے چہرے کی [illegible] کے لیے [illegible] تھی [illegible] اور ابھی [illegible] تھی کہ اس کی شادی [illegible] ہو گئی تھی [illegible] سب سے چھوٹا [illegible] تھا [illegible] اس کی [illegible] تھی۔ اس لیے اس کی اولاد [illegible] تھی۔

[illegible] کے [illegible] کی وجہ سے [illegible] زیادہ تر وقت زین پر گزرتا اور وہ اس کے [illegible]

اُسے پیچھے خانہ بدوشوں کے ساتھ اپنی راتوں میں گزرنا پسند نہیں تھا۔ اب اس کا اپنا خیمہ خطا کے مال غنیمت سے مالا مال ہو گیا تھا۔ ریشم کے پردے، موتی کی جھالر اور چاندی کے ظروف [illegible] لیکن [illegible] دھیان نہ تھا۔ [illegible] ہونے کے [illegible] اور [illegible] کی کھنک لگتی۔

اس نے اپنے تیسرے بیٹے تولوئی کو سمجھایا: "لیکن یہ [illegible] ہاتھ سے [illegible] ہے، یہ بھی کام دوسرے کا ہوتا ہے۔"

وہ چاہتا تھا کہ خانہ بدوشوں کی اس نئی سلطنت میں اس کی اولاد کو وہ فراغت اور اطمینان نصیب ہو جو اُسے میسر نہ تھا۔ وہ چاہتا تھا [illegible] لیکن [illegible] اس کے بیٹے ایسے مضبوط ہو جائیں کہ دوسرا [illegible] نہ [illegible] سکیں۔

قبلائی پیدا ہوا، [illegible] کے خیمے میں ہوا تھا، لیکن اس نے بڑے [illegible] سے پرورش پائی تھی۔ اس کی تربیت کی چینی اور [illegible] کی تھی۔ وہ اسے [illegible] کے کپڑے [illegible] کے نرم اور چمڑے کے [illegible] اس کا باپ چنگیز خان کا محبوب فرزند [illegible] تھا اور [illegible] سے اچھا سمجھا۔

[illegible] کے اپنے بیٹے سے کہتی: "میرے خیال میں [illegible] بات بالکل نہیں [illegible] چنگیز [illegible] باتیں [illegible] کی باتیں [illegible] تھا اور [illegible] کے ٹھیک ہے۔"

[illegible] کرنے کے لیے [illegible] نے [illegible] سے [illegible] اس نے اپنے بیٹے کو پڑھنا لکھنا [illegible]۔

چنگیز خان [illegible] پڑھنا نہیں آتا تھا۔

[illegible] کہ [illegible] سے [illegible] دنیا میں [illegible] کے [illegible] میں [illegible] دنیا کے اصل [illegible] سے کوئی تعلق نہیں [illegible] میں بادشاہ [illegible] علم [illegible] کے [illegible] سے [illegible] اٹھاتے ہیں۔

[illegible] نے اس سے کہا: [illegible] ایک طرف [illegible] سارا [illegible] پڑھنے لکھنے سے آدمی [illegible] نہیں [illegible]۔"

قبلائی اس نے [illegible] کے جواب دیئے اور گئے . . . . . یہ [illegible] سے بات چیت کرنا [illegible] اُسے [illegible] پر [illegible]۔"

اس گھر کا بوجھ بہت بڑا ہو گیا تھا کیونکہ تولوئی کی بیوی کی حیثیت سے اس کے پاس [illegible] تھے جو [illegible] حفاظت کرتے اور ایلچی [illegible] پیغام لے جانے والے قاصد تھے، [illegible] کام کرنے کے لیے جنگ میں پکڑے ہوئے غلام تھے ——— ان میں اس نے [illegible] کا اضافہ کیا۔

[illegible] ایک [illegible] تھا [illegible] پڑھا لکھا [illegible]۔ [illegible] ایک چینی تھا [illegible] سے [illegible] ان کی [illegible] میں [illegible] کے متعلق معلومات حاصل کرتی [illegible] اس نے اپنی آنکھوں سے کبھی نہ دیکھی تھیں [illegible] اس کا دل بہت مطمئن تھی۔

لیکن جو چیز اسے [illegible] تھی وہ یہ تھی کہ [illegible] تولوئی [illegible] تھا۔

[illegible] چنگیز خان نے صاف صاف [illegible] حکم دیا تھا جس [illegible] قابل [illegible] کے متعلق اس نے [illegible] بیٹے تولوئی [illegible] اپنے دشمنوں کی [illegible] تولوئی [illegible] میں [illegible] کہ الاؤ کی آگ [illegible] سے [illegible] کے [illegible] وقت اس کے [illegible] اور [illegible]۔

اس نے تولوئی کو [illegible] آتا ہے کہ باپ [illegible] بڑے بیٹوں [illegible] ہزاروں کے گھوڑے اور اپنے ساتھیوں کو تقسیم کر دیتا ہے جو کچھ بچ رہتا ہے وہ سب سے چھوٹے بیٹے کی ملکیت ہوتا ہے [illegible] گھر کی بنیادوں کی [illegible] اسی کا فرض ہوتا ہے۔"

ہم سب جانتے ہیں کہ چنگیز خان اپنی سلطنت کا [illegible] چھوڑ کر جانا چاہتا تھا لیکن آخر میں اس نے کہا: "[illegible] گھر کی [illegible] تمہارے سپرد [illegible] سے تم کو [illegible] فوج [illegible] ہو گی [illegible] دوسرے شہزادوں سے زیادہ طاقت ور ہو گی۔"

یہ الفاظ جو اس کی بیوی [illegible] تھے، تولوئی نے سنے اور [illegible] کی طرف دھیان نہ دیا۔ [illegible] چنگیز خان نے [illegible] اور [illegible] تھا۔ [illegible] کی بیوی کو [illegible] تھا کیونکہ [illegible] تولوئی [illegible] وہ بھی [illegible] تھی لیکن [illegible] باتیں کرتی تھی اور [illegible] تھی۔

سیورقوقتنی نے یہ واقعہ خود بڑی تکلیف سے یہ سوچ کر کہ ایک شخص جو اب مر چکا تھا اس کے بیٹوں [illegible] اپنے الفاظ سے ایک [illegible] کرنا ہے، اس لیے اس نے خاموشی سے صبر کر کے اس [illegible] کو اٹھائے رہے گی۔

اس نے تولی سے اس کے متعلق کچھ نہیں کہا اگر وہ اس کے سامنے چنگیز خان کی وصیت کے متعلق شکوہ و شبہ کا اظہار کرتی تو وہ اسے پاگل سمجھتا، اس کے علاوہ تولی کو اپنے بھائی سے بہت محبت تھی۔

تھا تولی کے متعلق یہی آتا ہے، اپنے خاندان کے ساتھ وہ بہت مہربانی سے پیش آتا [illegible] جنگ [illegible] وہ سب سے چھوٹا بیٹا تھا اس لیے وہ چنگیز خان کے ساتھ ساتھ رہتے ہوئے ہی سے بڑا ہوا تھا، جبکہ اسے فطرت کی طرف سے کوئی بیماری تھی، اس لیے [illegible] کسی بڑی مہم کے لیے اسی کا انتخاب ہوا اور اب وہ خان کے [illegible] سپہ سالار تھا۔

مورخ رشید الدین کا بیان ہے کہ "تولی خان چنگیز خان کا چوتھا بیٹا تھا، چاروں بیٹوں میں سب سے [illegible] چنگیز خان [illegible] کے [illegible] تھا، شجاعت میں جنگی فراست میں [illegible] وہ بھی چھوٹا ہی تھا۔ اس کے باپ نے [illegible] پیام بھیجا۔ اس کا نام سیورقوقتنی بیگی تھا اور وہ تولی کی پہلی [illegible] بیوی تھی [illegible] اس کے چار بیٹے [illegible] چنگیز خان کے چار [illegible] طرح سلطنت کے [illegible] تھے۔"

جب تولی شراب کے نشے میں [illegible] اپنے خاندان سے اس کی [illegible] کے بیٹے کی کوئی [illegible] چنگیز خان کے [illegible] ہے۔

تولی نے سیورقوقتنی سے کہا: "اس نے خود چنگیز خان نے ہم سب سے کہا تھا [illegible] اس نے ہم میں سے ہر ایک کو [illegible] ایک ایک تیر اٹھائے، پھر تیر [illegible] ہم میں سے ہر ایک [illegible] تیروں کے [illegible] نہ توڑ سکا، پھر [illegible] سب سے [illegible] تھا، اس نے کہا [illegible] ایک ایک تیر [illegible] آسانی سے [illegible] ایک تیر کو [illegible] کے توڑ دیا۔

اس نے دوسروں سے پوچھا [illegible] تیروں نے تمہیں ایک ساتھ [illegible] تم کیوں نہ توڑ سکے۔

انھوں نے جواب دیا: "اس لیے کہ بہت سے تیر باہم بندھے ہوئے تھے۔"

"تو پھر چھوٹا بھائی انھیں کیسے توڑ سکا؟"

"کیونکہ جب تیر الگ کر دیے گئے تو اس نے ایک ایک کر کے سب توڑ ڈالے۔"

تب اس نے کہا: "یہی حال تمہارا بھی ہوگا، جب تک تم سب [illegible] متحد رہو گے، اگر تم الگ الگ ہو جاؤ گے تو تمہارا بھی ضرور ٹوٹ جائے گا۔"

تولی کی بیوی بہت دانش مند تھی، اس نے کوئی جواب نہ دیا۔

تولی نے اسے یقین دلایا: "اس نے یہ بھی کہا تھا کہ اس کی اولاد زریں کپڑے پہنے گی، اچھے سے اچھا گوشت کھائے گی اور اعلیٰ درجے کے [illegible] گھوڑوں پر سوار ہوگی، جوان اور حسین [illegible] کو سینے سے لگائے گی، [illegible] بھول جائیں گے کہ کس شخص کی بدولت انھیں یہ سب نعمتیں میسر آئی ہیں۔"

تو [illegible] کر سکا [illegible] یہ بھول بھی سکتے ہیں۔

اس کی بیوی سیورقوقتنی یہ سمجھ گئی کہ تولی ایک مرے ہوئے شخص کے الفاظ کا پابند بن چکا ہے [illegible] خاندانی [illegible] اس کی [illegible] نہیں ہے۔

اس کے علاوہ تولی بہت بدل گیا تھا، اس کی [illegible] سال سے [illegible] تھی، اگرچہ [illegible] شراب کا [illegible] اس کے [illegible] ساتھ [illegible] سر [illegible] پینے لگا [illegible] اس کی [illegible] تھی۔

[illegible] کے واسطے اس کا باپ [illegible] حکومت [illegible] ایک [illegible] تھا [illegible] اس سے [illegible] جیسا اپنے مرے ہوئے [illegible]۔

پہلی قرولتائی

اس عظیم الرتبت [illegible] کی تدفین کے بعد دو سال تک مغل انتظار کرتے رہے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ [illegible] کیسے [illegible] طلب کرے [illegible]

[illegible] میں منتشر تھے۔ [illegible] جانتے ہیں۔

ان کے متعلق رشید الدین کہتا ہے: "جیسے [illegible] اپنے [illegible] کرتے ہیں۔ وہ [illegible] کوئی ان پر حکمران نہ تھا اور سب [illegible] جو ان پر حکومت کر سکے۔"

پھر ایک [illegible] چنگیز خان [illegible] بے شک یہ ممکن تھا کہ چنگیز خان [illegible] لیکن [illegible] اگر [illegible]

اس میں کوئی شک نہیں کہ چنگیز خان کی جانشینی کے لیے کسی [illegible] کی ضرورت تھی [illegible] ۱۲۱۱ء [illegible] طلب کی۔

چنگیز خان نے [illegible] ہوئے۔

رشید الدین نے اس سال کے وقائع میں لکھا ہے کہ جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھے۔

[illegible] تھا۔

[illegible] دیا۔

[illegible] تھا۔

[illegible]

[illegible]

امتیاز تھی۔

چغتائی کے خشک مزاج اور تولی کی مشتعل طبیعت میں ایک چیز مشترک تھی۔ دونوں کی فطرت وہ کسی امر کی بات نہ مان سکتی تھی۔ دونوں نے تنہا کئی لڑائیوں اور قتل عام میں زندگی گزاری تھی اور دونوں اوغدائی کو بہت چاہتے تھے۔

پہلے تو تینوں میں سے کسی کی سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کرنا چاہیے۔ تولی نے جو اوغدائی کو بلوا لایا تھا بڑی ہمت سے اپنے بھائیوں کا ارادہ جاننے کے بعد ان کے کہنے پر قرولتائی میں خیر مقدم کیا۔ اس نے ان کا استقبال کر کے کہا، "آؤ دیکھو بوڑھے کی آگ نہیں بجھنے پائی۔ اب بھی جل رہی ہے۔"

جب سفر کی دشوار منزلیں پر پہنچ چکا اور مختلف اُردوؤں کا گشت لگ چکا تو تولی نے جمع شدہ مہمانوں کی خدمت انجام دی۔ اس نے شرابوں کے پیپے اور مزیدار چیزیں منگوائیں۔ اس نے ضیافت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں اور رقاصوں کو طلب کیا۔

صبح کو گھوڑ دوڑ ہوئی۔ پھر چھوٹے لڑکے جو گھوڑ دوڑ کے گھوڑوں پر تلوار رکھ سکتے تھے زینوں کے میدان میں وہ دوڑ کا جوڑ دیکھنے آئے۔ پھر تینوں بھائی شراب پینے بیٹھے۔ یہ جان کر کہ اوغدائی کو بہت شوق ہے اس نے جنگل میں بیابانوں میں جانوروں کی تشکیل کرائی۔ پھر ان کو گھیر کر ایک طرف ہانکتے لاتے تاکہ وہ ایک فرسخ زمین پر اس طرح گھر جائیں۔ رات بھر محل میں خوشی کے عالم میں شراب پیتے رہے۔ قرولتائی کے طول کھینچنے میں وہ فرحت سمجھتے۔ وہ سیر و شکار کی دلچسپی میں کھاتے پیتے یا گویّوں کے تماشا دیکھتے۔

مغلوں کا پیٹ بھر جاتا اور سرگرمانے کو شراب مل جاتی تو پھر انہیں دنیا میں کسی بات کی فکر نہ رہتی۔ جب کوئی جوان پیالے پر پیالے شراب کا جام ختم کرتا چلا جاتا تو اس کے ساتھی اس کے کانوں کو پکڑ کر کھینچتے کہ اس کا حلق لمبا ہو جائے اور ساری شراب اتر جائے۔ جب تینوں بھائیوں نے شراب پی مزے کی خیمے بجھا دئیے اور مدہوش سردار بے ہوشی کے عالم میں خراٹے لیتے ہوئے اپنا اپنے قالین پر پاؤں پھیلا کر لیٹے گئے۔

اس ضیافت میں کسی کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا اعلان کرے کہ دوسرے روز چنگیز خان کے تخت

جلسے میں کوئی شور و غل نہ ہو۔ بیشتر اس ضیافت کا انتظام کیا گیا تھا۔ تولی کی رائے اوغدائی کے حق میں تھی۔ جب پھر چنگیز خان نے تو یہ کا فیصلہ بھی کر دیا تھا۔

وہ کہتے تھے، "وہ سب سے زیادہ طاقت ور ہے۔ جیبہ اور سبدائی کے سردار بھی کہہ رہے ہیں؟"

دوسرے امیر اس سے اختلاف کرتے، "تولی ہی اس عہدہ کے لائق ہے لیکن چغتائی سب سے بڑا ہے اور اس کا بڑا احترام کیا جاتا ہے۔"

ایک سردار جو چنگیز خان کا قریبی ساتھی تھا کہنے لگا، "جب چنگیز اعظم اپنے بیٹوں کی حیثیتوں پر غور کر رہا تھا تو کبھی وہ اوغدائی کے متعلق سوچتا کبھی تولی کے۔ اگرچہ قدیم زمانے سے مغلوں کا یہی دستور چلا آتا ہے کہ باپ کے بعد سب سے چھوٹا بیٹا وارث ہوتا ہے لیکن چنگیز خان کا یہ ارشاد تھا کہ خان کا فرض بڑا مشکل ہے — وہ خان کو چاہیے کہ اسے سرانجام دے۔ میں چغتائی اور تولی۔ کیونکہ ہر کام تو تولی انجام دے دیا کرتا تھا اور اس کی قابلیت کا کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔"

خاموشی سے سب نے یہ بات سنی کیونکہ کس کی مجال تھی کہ چنگیز اعظم کے فرمان سے سرتابی کرے۔

ایک اور نے کہا، "اس کا یہ بھی ارشاد تھا کہ میرے بیٹوں میں سے جس کو شہ سے کم فرصت ہو، وہ چغتائی کے پاس جائے۔ جو دولت یا عیش و آرام چاہتا ہو، وہ اوغدائی کے پاس جائے اور جو فوجوں کو فتح کرنا چاہتا ہو وہ تولی کا ساتھ دے۔"

اس کے بعد پھر شراب کا دور چلا اور سب اس قدر مدہوش ہو گئے کہ غلام انہیں پکڑ پکڑ کے خیموں میں لے گئے۔ اور بیٹوں کو اپنی بیویوں کے پاس لے گئے۔ یہ جلسہ چالیس دن تک جاری رہا۔

اس قرولتائی میں کوئی صورت ٹال نہ سکتی تھی۔ تولی کی بیوی بیچینی سے انتظار کر رہی تھی کہ قرولتائی کے حوالے سے تاخیر کیا پیغام ملتے ہیں۔ بہر حال جب تولی شراب کے نشے سے چور تولی کی آنکھیں اور اپنی پیشانی ظاہر ہونے دی۔ وہ جانتی تھی کہ قرولتائی کا نتیجہ کیا ہوگا اور اس کا شوہر جب بیوہ ہو جائے گا اور اس کے بیٹوں کی اولاد سلطنت کی وارث ہوگی۔ تولی زیادہ دن نہیں جیئے گا۔

اُدھر تولی اور چغتائی دونوں اوغدائی کو کہہ رہے تھے کہ وہ تخت و تاج کو قبول کرنے سے انکار نہ کرے۔ اوغدائی میں کے چہرے پر جنگ کے داغ تھے وہ نیک اور بڑی حکمت سے اس نے قرولتائی کے بعد خاقانی کی امانت سے جو اسے باپ نے خاقان اعظم کا رتبہ حاصل کیا اور اس کے حکم کے مطابق

اس کے وارث تم ہو؟"

اس پر چغتائی نے تصدیق کی "بالکل ٹھیک۔"

اوغتائی نے جواب دیا: "یہ سچ ہے کہ والد کا حکم واجب التعمیل ہے لیکن مجھے یہ بھی پتا ہے جتلا دینا تو میں سب سے پہلے عذر کروں کہ میرا چھوٹا بھائی اس خدمت کے لیے زیادہ موزوں ہے کیونکہ منگولوں کے رواج کے مطابق سب سے بڑے گھر کے سب سے چھوٹے بیٹے کو باپ کا قائم مقام ہو کے بیت پر حکومت کرنی چاہیے۔ تاہم [illegible] نہیں اور وہ سب سے چھوٹا ہے۔ علاوہ بڑی خدمت کی ہے اور [illegible] کے لیے تولوئی منتخب ہو۔ جب وہ یہاں موجود ہے تو اس کے ہوتے ہوئے میں کے تخت پر کیسے بیٹھ سکتا ہوں؟"

لیکن بعد میں جب وہ منتخب ہوا تو بھائیوں کی پس پردہ حمایت سے کیا نتیجہ نکلا، اس کا ذکر [illegible] چنگیز خان کے دور میں ایک شخص موجود تھا جو سب سے زیادہ روشن دماغ تھا۔ چینی کا ایک شخص تھا اور اس نے پسند کر لیا۔

یے لیو چت سائی

اُس کا قد [illegible] تیس سال تھی، [illegible] لمبا تھا، چہرہ اور ڈاڑھی لمبی تھی —— چینی اُسے لمبی ڈاڑھی والا کہتے تھے —— یے لیو چت سائی نے اپنی طبیعت اور اپنی ذہانت پر [illegible] لکھا ہے۔ وہ ختا کے ایک شاہی خاندان کی نسل سے تھا اور اس کے باپ نے بڑی وفاداری سے کن خاندان کی خدمت انجام دی تھی۔ یے لیو چت سائی بچپن ہی سے کتابوں کا کیڑا تھا۔ ریاضیات کا ماہر تھا اور جنتری بنانے میں نئے نئے تجربے کیے تھے۔ وہ اس کا [illegible] شوق تھا کہ [illegible] کے تحت حل کرے۔ وہ علم ہیئت منطق کا ماہر تھا۔ اس نے اپنے پیشہ [illegible] تیار کیا تھا۔ [illegible] فلسفہ [illegible] زندگی [illegible] خاص مہارت حاصل کی [illegible] ایک طرف رکھ کے اس سے [illegible] مسائل حل کر سکتا تو [illegible] منتخب کیا جا چکا تھا۔

جب منگولوں نے اس شہر کو فتح کیا تو چنگیز خان اس کے علم اور اس کی گہری [illegible] سے بہت زیادہ متاثر ہوا۔

چنگیز خان نے سرِ دربار اُس سے کہا تھا: "ایک بات تھا کہ دشمن ہیں اور یہ ایک [illegible] ہے میں نے بدلہ انتقام لے لیا ہے۔"

یے لیو چت سائی نے جواب دیا: "میرا باپ اور میرا دادا [illegible] خدمت انجام دیتے رہے تو پھر میں اُن کا دشمن کیسے ہو سکتا ہوں؟"

یہ بات چنگیز خان کو بہت پسند آئی۔ [illegible] کو اس نے یاد رکھا [illegible] اپنی [illegible] سے [illegible] کہ وہ [illegible] سے [illegible] منگولوں کی [illegible] کا حق انجام [illegible] چنگیز خان یے لیو چت سائی سے [illegible] لینے لگا۔ اوغتائی نے اپنی [illegible] سے استعمال کیا۔

ایک مرتبہ جب وہ منگولوں کے [illegible] کے لیے جا رہا تھا [illegible] چنگیز خان کے [illegible] اس نے یے لیو چت سائی سے پوچھا کہ اس سے کیا فال نکلتی ہے؟

سائی نے جواب دیا: "اس کا مطلب یہ ہے کہ [illegible] جب [illegible] ہو تو کے [illegible] نتیجہ حاصل کر سکے گا۔"

[illegible] ایک [illegible] بھی مشتاق تھا اس نے [illegible] کی نظر سے دیکھتا [illegible] ہے۔

یے لیو چت سائی نے [illegible] کو جواب دیا: [illegible] ہو سکتا ہے۔ لیکن سلطنتوں پر حکومت کرنے [illegible] کی ضرورت ہوتی ہے؟

چنگیز خان کو یہ جواب بہت پسند آیا۔ [illegible] اس کا طریقہ یہ تھا کہ ایک [illegible] آپ ہی جو [illegible] اس میں [illegible] یے لیو چت سائی کے ذہن کو اس طرح استعمال کرتا جیسے [illegible] کے لیے [illegible] بتانے کے واسطے استعمال کرتا ہے۔ وہ اپنے [illegible] ایک حصہ تھا اور [illegible] یے لیو چت سائی میں موجود تھی۔

[illegible] استعمال [illegible] تھا [illegible] منگولوں کے [illegible] حالات [illegible] ایک کتاب پڑھتا [illegible] کوشش کا [illegible] ایک [illegible]

اپنے تعاقب میں دشمنوں کی فوج اور ملک سے باہر تھا۔

ایک مرتبہ ہمالیہ کے نشیب کی گھاٹیوں میں چنگیز خاں نے خواب دیکھا اس کے راستے میں قریب ہی ایک جانور تھا جس کی شکل ہرن کی سی تھی لیکن رنگ سبز تھا اور اس کا ایک ہی سینگ تھا۔ پھر اس خواب کی تعبیر کے لیے اس نے یلیو چوتسائی کو بلا بھیجا۔

خان نے کہا "یہ جانور انسانوں کی زبان بولتا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا کہ واپس لوٹ جاؤ ـــــ"

خطائی نے سنجیدگی سے جواب دیا: "وہ عجیب و غریب جانور [illegible] تھا جو ہر زبان جانتا ہے۔ انسانوں سے محبت کرتا ہے اور قتل و غارت سے نفرت کرتا ہے۔ اس کا خواب میں نمودار ہونا اس بات کی علامت ہے کہ تم جو خاقان ہو، تمھیں آسمان کی ہدایات عطا ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا کی زندہ آبادی تمھاری اولاد کے ذمے ہے۔"

چنگیز خاں نے اس کے متعلق چاہے جو سوچا ہو لیکن اس نے [illegible] ہمالیہ کے راستے ہندوستان جانے کے ارادے کو اس نے ترک کر دیا۔

اس طرح قتل و غارت کا آخری فیصلہ [illegible] یلیو چوتسائی سب کے ساتھ ساتھ سوار چلتا رہا اور اس کی کوشش کرتا رہا اور اس خانہ بدوش دنیا میں سے کسی نہ کسی طرح کا نظم و ضبط پیدا کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ وسطی علاقوں کے جغرافیے کی پیمائش کرتا جاتا اور جڑی بوٹیاں اور پھولوں کے نمونے جمع کرتا جاتا۔ یہ [illegible] نے فلسفیوں کی طرح [illegible]۔ انھیں ترتیب [illegible] کے [illegible] وہ بہت [illegible] تھا اور اس کے ساتھ رہنے والے قتل کے [illegible] تھے۔ [illegible] ایک عام ترک جو [illegible] کی تعلیم [illegible] تھا [illegible]۔ [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] پہنچے۔ [illegible] چنگیز کی باتیں بہت توجہ سے سنتا۔"

جب بہار آئی: [illegible] کے بعد قراقرم کی طرف [illegible] لگے تو یلیو چوتسائی نے [illegible] جو [illegible] کو [illegible] کے لیے [illegible] دن ہے تو اس نے خوشی سے [illegible] تیار [illegible]

انتظار کرتے رہو۔"

[illegible] کے بعد پھر کبھی اس میدان جنگ نہ ہوگا۔"

دوسرے دن صبح کو جب پھر قوریلتائی کا اجلاس شروع ہوا تو پھر یلیو چوتسائی نے [illegible] چغتائی کی خدمت میں کہا "شہزادے! آپ بھی اوغدائی کو [illegible] خاقان کی [illegible] اگر آپ سب سے پہلے اپنے خاقان کے آگے سر نہ جھکائیں گے تو پھر اور کون جھکائے گا؟"

[illegible] چغتائی [illegible] سے [illegible] جب یہ [illegible] کے پاس سے چلا تو اس کا سلام [illegible]۔

[illegible] چغتائی نے کہا "والد نے خود یہ حکم صادر کیا تھا کہ ان کی جگہ اوغدائی تخت نشین ہو۔" شاید [illegible] جو [illegible] فوج کے حق میں تھے اور دوسرے مغل جو چغتائی کے حق میں تھے سب [illegible] کے [illegible] لگے۔ چغتائی نے [illegible] اوغدائی کو [illegible] اور تولوئی نے جو [illegible] کے معاملے میں کسی سے پیچھے نہ تھا [illegible] اس کا بایاں بازو پکڑ کر کہا [illegible] لگا۔

اوغدائی [illegible] تھا [illegible] یہاں تک کہ اس کا ایک [illegible] سے نکل کے [illegible] کے آگے [illegible] کے بعد سے [illegible] گئے۔

[illegible] چغتائی نے اپنی [illegible] آگے [illegible] خاقان ہو۔"

[illegible] مغلوں کے [illegible] تولوئی نے شراب کا ایک جام بھرا اور اسے اپنے بھائی کی خدمت میں پیش کیا۔ اب اس کا خاقان تھا [illegible] کے [illegible] ساری [illegible] کا مالک ہو گیا تھا۔

اوغدائی نے [illegible] سے [illegible] شروع کی [illegible] "میرے [illegible] سب [illegible] آگے گردن جھکا دی ہے [illegible]؟"

[illegible] اوغدائی [illegible]

اور ایک جام سے اس نے چاروں سمت شراب چھلکائی۔ جب اوغدائی [illegible] آسمان کے سامنے دعا کے لیے خیمے سے باہر نکلا تو ہزاروں جو باہر انتظار کر رہے تھے انھوں نے تہنیت کا نعرہ لگایا۔ [illegible] چغتائی نے [illegible] ساتی اور [illegible] پہلا سلام کہہ دیکھا اور [illegible] نے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کے انتخاب پر حجت نہیں کر سکتا لیکن مجھے ڈر ہے کہ میرے بیٹے اور پوتے تاج اور سلطنت کے اہل نہ ہوں گے۔ تب اس نے کہا اگر اوغدائی کے سامنے بیٹے اور پوتے نا اہل نکلے تو کیا میری اولاد سے کسی کا بھی اس تاج یا تخت کو حاصل کرنے کا اہل ہو؟

سب نے یہ الفاظ سنے اور [illegible] لیکن ان کو ان کی بات [illegible] شہزادوں نے یہ قسم کھائی کہ وہ اوغدائی کی اولاد کے ہر کسی کو تخت پر بٹھائیں گے اس وقت تک جب تک اس خاندان میں گوشت کا ایک ٹکڑا بھی باقی ہے کہ اگر گھاس پر پھینک دیا جائے تو [illegible] گھاس نہ [illegible]۔ یہ قسم جو مغل خاندان کے شہزادوں نے ایک ساتھ کھائی تھی [illegible] کے بیٹے جو [illegible] سے وابستگی تھی [illegible] قسم بھی [illegible] ان کے پوتے بلکہ ان کی [illegible] کے پہلو میں [illegible] اطمینان سے [illegible] بیٹھ گئے۔ اب ان کے خاندان اور ان کے مستقبل کا بندوبست ہو گیا تھا [illegible] کی کوشش سے یہ معاملہ طے ہو جاتا تھا [illegible] کے دل میں کیا بات تھی [illegible] ایک دوسرے کی مخالفت نہ کر پاتے لیکن وہ اوغدائی سے بہت محبت کرتے تھے اور یقین تھا کہ وہ حکومت میں اس کی مدد کریں گے۔ اس طرح [illegible] کے بیٹے [illegible] بھائی [illegible] رہیں گے [illegible] [illegible] زندگی بھی گزری تھی۔

[illegible] کی پہلی [illegible] کے بھائی [illegible] کر لیے گئے [illegible] کر کے اپنے خیمے [illegible] سفید [illegible] کر کے اپنے بال [illegible] کا [illegible] آنکھوں میں [illegible] کے ساتھ [illegible] اور ان کے ساتھ خوشی [illegible] اس کے دل میں تھا وہ اس نے کسی پر ظاہر نہ ہونے دیا۔

[illegible] دیکھا کرتے تھے کہ [illegible] رہتے تھے کہ [illegible] کے سا

[illegible] خوش نصیب ہے۔

اس طرح [illegible] میں [illegible] نے تاج پوشی کی پہلی رسم انجام دی۔

اوغدائی خاقان

وہ ایک با اصول اور خوش فطرت انسان تھا۔ [illegible] تھا اور [illegible] دونوں بھائیوں کے سوا [illegible] پر اعتماد کرتا تھا۔ اسے [illegible] جب [illegible] میں لپٹ کر [illegible] کے [illegible] جب [illegible] کے سوا [illegible] وہ [illegible] تھا اس فکر میں اپنے آپ کو [illegible] ممکن تھا اسے قطعاً [illegible] کی فکر نہ تھی وہ صرف ایک [illegible] تھا اپنے والد کی طرح [illegible] اور سب سے زیادہ اسے [illegible] اور [illegible] کھانے کا شوقین تھا۔

اس نے پہلا حکم یہ صادر کیا کہ [illegible] چنگیز خان کی [illegible] ضیافت کی جائے۔ ہر شخص کے سامنے [illegible] کا گوشت [illegible] رکھ دیا جائے اور اس کے ساتھ ان کے [illegible] شراب کے ساغر۔

چنگیز خان کی روح کو خوش کرنے کے لیے اس نے چالیس [illegible] لڑکیاں [illegible] سب کی سب [illegible] اس نے [illegible] قیمتی [illegible] پہنا دیے۔

پھر [illegible] چنگیز خان [illegible] قسمت کی [illegible] کے [illegible] اس کے پاس [illegible] کرتا رہا۔

بجائے قربانی کا رسم ادا [illegible] خوبصورت [illegible] کا گھوڑا [illegible] تاکہ یہ سب دنیا میں چنگیز خان کی خدمت انجام دے سکیں۔

[illegible] اوغدائی [illegible] کے پاس بلند [illegible] کھڑے تھے اور ان کی [illegible] ان کی [illegible] آخری [illegible] کا [illegible] تھا [illegible]

تک تقسیم کیا گیا تھا۔ اُن کی چراگاہوں پر کسی کو [illegible] بنایا گیا تھا کیونکہ اس زمانے میں مغل چرواہوں کے نام سے جانے جاتے تھے

اُس نے [illegible] کے ہجوم کو [illegible] بخش دیئے اور کہا "جانشینو خاقان نے بڑی محنت کر کے تاج و تخت حاصل کیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ لوگوں کو دبا لیا جائے اور ان کے لیے آرام و دولت کا سامان کیا جائے۔"

یلیوچوتسائی نے اُسے سمجھایا کہ "آپ کے والد نے گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر سلطنت فتح کی تھی لیکن گھوڑے پر بیٹھ کر اس سلطنت کا نظم و نسق نہیں چلایا جا سکتا۔"

اوغدائی یہ ماننے کو تیار نہ تھا۔ چنگیز خان کا تصور یہ تھا کہ خانہ بدوشوں کو چاہیے کہ میدانوں پر قبضہ کر کے اپنا علاقہ بنا لیں۔ جب ایک مرتبہ میدانوں پر ان کا قبضہ ہو جائے تو [illegible] پیچھے شہروں قصبوں کے اندر ان کے لیے آرام اور عیش فراہم کرنے کی خدمت میں لگے رہیں۔

یلیوچوتسائی نے یہ بات مان لی کہ گھوڑوں کی فوج اور چیز ہے اور نظم و نسق دوسرا معاملہ ہے [illegible] کی ضرورت ہے اس کی ضرورت ہے کہ [illegible] کرتی رہیں۔ اُس نے کہا: "برتن بنانے کے لیے کمہار کی ضرورت ہوتی ہے۔ حساب کتاب رکھنے کے لیے پڑھے لکھے منشیوں کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔"

اوغدائی نے استفسار کیا: "ٹھیک ہے۔ تو پھر تم اُن سے کام کیوں نہیں لیتے؟"

یلیوچوتسائی نے کہا: "زیادہ تر پڑھے لکھے ختائی ہی یہ کام انجام دے سکتے ہیں [illegible] گئے ہیں۔" اس نے کہا: "ایک پڑھا لکھا [illegible] رکھے جاتے ہیں اور ان سے مویشی چرانے کا کام لیا جاتا ہے۔"

اُس نے اوغدائی کو اس بات پر بھی تیار کر لیا کہ مفتوحہ علاقوں میں جہاں عالم [illegible] چھوڑ کر [illegible] تھے [illegible] اس نے [illegible] کی سزا [illegible] عدالت میں [illegible] خاقان نے یہ بات بھی مان لی۔

اس چینی کی یہ بحث تھی کہ اگر باقاعدہ لگان لگایا جائے تو اس کے [illegible] کے مقابلے میں سامان اور خزانہ [illegible] ہو سکے گا۔ اوغدائی کو یلیوچوتسائی کے اس نتیجے پر شک ضرور تھا کہ اگر خانہ بدوشوں سے [illegible] جائز محصول کے طور پر لیا جائے [illegible] شراب [illegible] سے [illegible] خزانے [illegible] چاندی [illegible] لیکن چونکہ اس ختائی

بھی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اس لیے اوغدائی نے مان لیا کہ اس تجویز کو آزما کے دیکھ لیا جائے۔

سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس نے سخت کوشش کر کے [illegible] سلطنت بنا دیا۔ اس وقت تک کسی [illegible] اصل اختیار نہ تھا۔ اب تک [illegible] کی مُہر ثبت ہونے [illegible] اور یلیوچوتسائی کو [illegible] بنا دیا۔

اوغدائی کی فیاضی کی داستانیں بھی مشہور تھیں۔ جب کارواں کے راستے سے ملک کے اندر [illegible] شروع ہوئیں [illegible] اپنے تاجروں [illegible] کی خدمت میں [illegible] خاقان نے انھیں منہ مانگے دام دیئے جو [illegible] تھے۔ جب خزانے کے افسروں نے [illegible] تو اس نے یہ بات کہی کہ "یہ لوگ [illegible] اس لیے آئے ہیں کہ میری ذات سے کچھ نفع حاصل کریں [illegible]"

ایک مرتبہ خاقان کے پاس ایک فقیر آیا [illegible] چاندی [illegible] اوغدائی نے [illegible] اور پوچھا کہ "یہ چاندی لے کے کیا کرو گے؟" فقیر نے [illegible] "قرض ادا کروں گا [illegible]"

لیکن اوغدائی [illegible] کہ اپنے افسروں [illegible] خیرات نہیں دے سکتے [illegible] اپنے ساتھیوں کو [illegible] خیرات [illegible] اس کی سزا [illegible]

[illegible] اُسے سمجھایا [illegible] چاندی [illegible]

خانہ بدوشوں [illegible] چیزوں کو حاصل کرنا [illegible] مستقل [illegible] اور دولت جمع کرنے کی [illegible] جائے گا۔

اوغدائی [illegible] خاندان کے ایک [illegible] کا علم ہو گیا [illegible] حسین ترین لڑکیاں [illegible] سب سے زیادہ [illegible]

تھیں شہنشاہ کی خدمت کے لیے انتخاب کی جاتی تھیں۔ وہ اس کی خدمت بجا لاتی تھیں [illegible] اس کے بدن پر صندل کی مالش کرتی تھیں۔ اس کی مسہری کے قریب سوتی تھیں یہاں تک کہ وہ ان لڑکیوں کا انتخاب کرتا جن سے وہ ہم بستر ہونا چاہتا تھا۔ [illegible] کہ یہ رواج بڑا اچھا اور شاہانہ ہے اور اس نے یہ بہت سوں سے کہا کہ اب منگول خاقانوں کا مرتبہ [illegible] سے کہیں زیادہ بلند ہو چکا ہے۔ میرے [illegible] بھی یہی روایت کہا۔

لیکن مونچھوں والے چینی نے اس پر اعتراض کیا۔ وہ جانتا تھا کہ منگول چینی لڑکیاں زیادہ پسند [illegible] منگول عورتوں کے مقابلے میں [illegible] ہوتی ہیں۔ اس لیے اسے ڈر تھا کہ [illegible] زبردستی پکڑوا کر [illegible] دی جائیں گی۔

اوغدائی نے [illegible] سے بڑا [illegible] [illegible] کے پاس بڑے [illegible] ان کے گھوڑوں کو [illegible] عورتیں [illegible] خوبصورت ترین عورتیں [illegible] عیش و آرام کا سامان فراہم کریں۔ [illegible] قسمت سے کیوں محروم رہوں؟

تاتاری نے اس سے سوال کیا: "کیا آپ کے پاس اتنی لڑکیاں [illegible] کے پیچھے نہیں اور زیادہ [illegible] تکلیف اٹھانی پڑے گی؟"

کچھ سوچ کے بعد [illegible] نے [illegible] کے تمام [illegible] کر لی جائیں اور چینی [illegible] کی قوم کے پاس [illegible] زیادہ تھیں [illegible] کے لیے بڑی [illegible] اوغدائی نے اس کی بات مان [illegible]

مرنے سے پہلے اوغدائی نے اپنے حرم کی [illegible] کوئی بات نہ [illegible] اس کی [illegible] میں [illegible] منگولوں میں [illegible] زندگی [illegible] ان کے [illegible] ہو گئی۔

یاسا میں چنگیز خان [illegible] بدکاری کی سزا موت تھی [illegible] شادی شدہ [illegible] بھی یہی سزا تھی۔

چنگیز خان نے وقتاً فوقتاً یاسا کے قوانین مرتب کروائے تھے اور اس کے جانشینوں نے اسے

[illegible] کی اجازت [illegible] اپنے ساتھ لاتی [illegible] یاسا کو صحیفہ آسمانی کی طرح مقدس [illegible] سمجھتے تھے۔ خود اوغدائی بھی یاسا کے خلاف کوئی قدم اٹھانے سے ڈرتا تھا۔

چنگیز خان نے کہا تھا: "اگر میرے بعد میرے جانشین یاسا کی پابندی کرتے رہے تو [illegible] ہزار سال تک [illegible] رہے گا۔"

ان قوانین [illegible] دوسرے [illegible] اور [illegible] [illegible] تھا کہ [illegible] ہزار [illegible]

[illegible] چنگیز خان کا اصل مقصد یہ تھا [illegible] چنگیز خان نے [illegible] [illegible] کی وجہ سے [illegible] کے باوجود اس کے [illegible] ہیں گے۔

[illegible] پانی میں [illegible] [illegible] کی [illegible]

[illegible] تھا [illegible] [illegible] کے لیے ضروری تھا۔

[illegible] کپڑے دھوئے نہ جائیں [illegible] وقت تک پہنے [illegible] کے لیے [illegible]

[illegible] کے دور [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] ہے۔ مترجم

یاسائی رُو سے کسی چیز کو ناپاک نہیں سمجھا جا سکتا تھا۔ سب چیزیں پاک تھیں اور پاک و ناپاک میں کوئی فرق نہ تھا۔ سب کا فرض تھا کہ ہر مذہب کی عزت کریں۔ چنگیز کسی مذہب کو پسند یا ناپسند نہ کرتا تھا۔ مختلف فرقوں کے باہم میں کسی کو کسی کی طرف داری یا لڑنے کی اجازت نہ تھی۔

علاوہ بریں شمنوں کے اس نئے قانون کی رو سے بدھ مت والے ہوں یا عیسائی یا تاؤ پرست یا مسلمان سب کا مذہب کا حق تھا۔ اس معاملے کی بابت کہا جاتا ہے کہ چنگیز نے [illegible] مختلف قوموں کے مذاہب کو سامنے رکھا تھا یا ان کو بیچ کر اپنے بیابان سے نکل کے اس نے دیکھا تھا کہ مختلف علاقوں میں رہنے والے قوم اس کے زیر مذہب کے سب کسی نہ کسی مذہب کے پیرو تھے۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ اس سے ان میں کشمکش پیدا ہونے کا امکان ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ یہ بھی سمجھتا تھا کہ اس کے اپنے خاندان والوں کا کوئی ان کا اپنا مذہبی مسلک تھا اور اس لیے بہت ممکن تھا کہ اس نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ دوسرے مسالک بھی برحق ہیں کیونکہ اسی خدا نے ان کو بنایا ہے جس کو تم جانتے ہو اور آسمان کی طاقت کہتے ہو۔ کسی مذہبی وجہ سے نہیں بلکہ محض اپنے خاندان اور اپنے قبیلے کے لیے اس نے مذہبی رواداری کی روش اختیار کی۔

اس نے عبادت کرنے والوں [illegible] اور پجاریوں کو مستثنیٰ قرار دیا [illegible] ان کے نہ ٹیکس ہوں اور نہ محنت کے بوجھ [illegible] یہاں تک کہ مسلمان اذان اور خطبہ کے لیے بھی [illegible] لیکن دوسری [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کی نظر سے [illegible] بھی [illegible] بہت سے [illegible] تھے۔ [illegible] بھاری [illegible] دیتی ہے کہ [illegible] تھا جس کا یہ تھا کہ آگ [illegible] پانی [illegible] نہ ہونے پائیں۔

اگر کسی بیت پر بجلی گرتی تو اس بیت کے سامنے کے سامنے سے گزرنے والے [illegible] کے لیے جلا دیے جاتے۔ [illegible] کی اجازت ایک رسم کے بعد ملتی جس میں انھیں دو جلتے ہوئے الاؤوں کے درمیان ہو کر گزرنا پڑتا۔ [illegible] اور [illegible] آسمان کے غضب کی علامت تھا جس کی سزا [illegible] کے لیے مقرر [illegible] بجلی [illegible] موت کی سزا [illegible] شخص کے لیے مقرر کی گئی تھی جو [illegible] کرتا یا کم بعد ہونے [illegible] ایسا کام کرتا جس کی اجازت صرف خاقان کو تھی۔ [illegible] دو مرتبے کا [illegible] کے تال [illegible] اور [illegible] قرآن [illegible] کسی ایک کی طرفداری کرنے کی بھی یہی سزا تھی [illegible] خانہ بدوش [illegible] بھی [illegible] سے [illegible]

سلسلہ جاری تھا۔

اس کے برعکس بڑے بڑے تعلقات اختیار کر لیے گئے۔ یہ خصوصیت سے [illegible] ترخانی [illegible] کی بھی اجازت تھی۔ [illegible] والوں کو صرف اسی خطاب سے مخاطب کرنے کی اجازت تھی جو انھیں باقاعدہ دیا جاتا۔ خاقان کا خود کا اور کوئی خطاب نہ تھا۔

اگر کسی شخص پر کسی خطا کا الزام تھا تو اس کو اپنے گناہ کا اعلان کرنا پڑتا۔ اس طرح جیسے وہ خود اپنے متعلق فیصلہ صادر کرتا۔ لیکن اگر بعد میں پتہ چلتا کہ اس نے جو کچھ کہا وہ غلط تھا تو دروغ گوئی کے جرم میں اسے موت کی سزا دی جاتی۔

جہاں تک کہ میں سمجھا ہوں چنگیز خان نے [illegible] جرائم کا قانون [illegible] یاسائی رو سے [illegible] جھوٹ [illegible] الغیبت میں، دوسروں کو [illegible] سب سے بڑے جرم [illegible] جن کی سزا موت تھی [illegible] خواب و خیال میں بھی نہ سوچ سکتی تھی۔ اس لیے [illegible] یاسا کی رو سے [illegible] ان سے [illegible] اس کے سوا [illegible] رشتوں اور قبائلی رسوم کے پابند تھے۔

یاسا چنگیز خان کے ایام حیات [illegible] کے لیے [illegible] بڑی حد تک [illegible] ایک فرد کے [illegible] کا قانون تھا۔ ایک مسلمان مؤرخ لکھتا ہے: ”وہ ان لوگوں کے لیے مذہب کا حکم رکھتی تھی اور اس وقت تک وہ اس کی پابندی کرتے رہے جب تک خدا تعالیٰ نے انھیں تباہ نہ کیا۔“

ایک بات میں [illegible] زندگی [illegible] گے۔ [illegible] اس کا خیال تھا کہ اس کی [illegible] قوم [illegible] تعلیم کا [illegible] پڑھے گا۔ [illegible] لکھیں گے اور [illegible] خانہ بدوش [illegible] سے پہلے [illegible] نے اس کا اندازہ لگایا تھا کہ یہ خانہ بدوش [illegible] سے دور نہیں کیے جا سکتے۔ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

قانون کا محافظ چغتائی

چنگیز [illegible] شاید کوئی [illegible] اپنے شاگرد [illegible] قریب [illegible] چغتائی [illegible] منجھلے بھائی خاقان سے قریب تھا۔ چغتائی کو یاسا کی ترویج کا اس قدر خیال تھا کہ کبھی [illegible] تنگ آ جاتا [illegible] مادی [illegible]

اب جب یہ دونوں بھائی اردو کو واپس آ رہے تھے کہ انھوں نے ایک مسلمان کو [illegible] ندی میں سے [illegible] تھا ان مغلوں کے مذہب کا حصہ نہیں تھا ـــــ مگر جب وہ [illegible] پہنچے تو وضو کرتے دیکھا [illegible] زمین کے [illegible] بہتے پانی میں ہاتھ منہ دھونا یاسا کے قانون کے خلاف تھا۔ چغتائی کو مسلمانوں سے نفرت تھی۔ اس نے کہا اس مجرم کو قتل کر دینا چاہئے۔

اوغدائی نے دیکھا کہ مسلمان بچارا غریب اور ایک [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] پانی کو دیکھ کے [illegible] سے ڈرا ہوا [illegible] اس نے چپکے سے ایک سونے کا سکہ پانی میں ڈال دیا اور پھر چغتائی سے کہا میرا خیال ہے کہ یہ مجرم [illegible] تلاش میں [illegible] دولت کا یہی طریقہ ہے۔

ادھر چپکے سے اس نے اس مسلمان کے کان میں کہا [illegible] تمہارے ہاتھ سے چاندی کی ایک [illegible] ندی میں گر گئی تھی اور تم اس کو تلاش کر رہے تھے۔

دوسرے دن جب مقدمے کی سماعت ہوئی تو مسلمان نے [illegible] یہی کہا جو اوغدائی نے [illegible] تھا۔ چغتائی نے افسروں کو بھیج کر اس کے قول کی تصدیق کر لی۔ [illegible] مسلمان کو [illegible] اوغدائی نے یہ [illegible] قریب ہے اس لیے [illegible] اس سے [illegible] خوش ہوا اس نے اس مسلمان کو [illegible] انعام میں دیں۔

چغتائی اپنے [illegible] کی سختیاں [illegible] تھا [illegible] اوغدائی [illegible] تھے [illegible] ان کے [illegible] ان کے پیچھے پیچھے [illegible] چغتائی نے [illegible] اپنے بھائی سے [illegible] اوغدائی سے کہا [illegible] منظور کر لیا اور اوغدائی بادشاہ ہو گیا۔

تمام [illegible] چغتائی [illegible] کے [illegible] قاآن کی [illegible] اس نے اپنے بھائی کے [illegible] کی [illegible] بادشاہ [illegible] چاہئے۔

دوسرے دن [illegible] اوغدائی کے [illegible] اور چغتائی [illegible] کے [illegible]

اور اس کے گھوڑے کے سپاہی [illegible] تیمچن کے سامنے کھڑے تھے۔

حیرت اور کسی قدر پریشانی کے عالم میں اوغدائی اپنے بھائی سے [illegible] باہر نکلا۔ دیکھا [illegible] ہے اور اس کی [illegible] اس کے [illegible] پر پڑی ہوئی ہے۔

اس نے کہا کل میں نے [illegible] کی۔ اب میں اپنے [illegible] کے [illegible] سزا پانے کے لیے آیا ہوں [illegible] مناسب ہو [illegible] اس کے [illegible] میرے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہو [illegible] کی سزا [illegible] ہو سکتی ہے۔

اوغدائی نے اس کی طرف دیکھ کر [illegible] کی باتیں [illegible] تم میرے [illegible] ہو۔

بہت دیر تک بحث کرنے کے بعد [illegible] مسلمان [illegible] اس نے [illegible] کے سامنے سر جھکا دیا اور [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور اس کے [illegible] کا اعلان کر دیا [illegible] چغتائی [illegible] کہ سب [illegible] ہو [illegible] ہے۔

اوغدائی کی [illegible] کے [illegible] تیمچن نے [illegible] کی [illegible]

اور اب تیمچن نے [illegible] سے [illegible] شادیاں بھی ہو گئیں۔

جب اوغدائی [illegible] تیمچن [illegible] سے [illegible] کے سامنے حاضر ہیں۔

[illegible] کے خاندان [illegible] معلوم [illegible]

سے اپنے پیچھے چھوڑ گئی تھیں۔

اس کے بعد اس نے جو لڑکیاں تھیں وہ اپنے مختلف افسروں کو دے دیں، وہ بال بچے تھیں جن میں جو زیادہ خوبصورت تھیں وہ اس نے قرہ قانون کے ماتحتوں کے حوالے کیں، اس کے بعد محافظ دستوں کو حکم دیا گیا چاہیے جو بچ گئی ہیں ان میں سے جو جس کو چاہے پکڑ لے جائے۔

جب یہ عجلت اور شور پیدا ہو گئے اور بیاہی عورتیں اور لڑکیاں پکڑے گئے کسی کی بہن کسی کی بیٹی اور بات تجھنے نے خاقان کے حکم سے منگولوں کی کوشش کی تھی اس کے نتیجہ اسے سبق مل گیا۔

سب سے پہلے اغدائی کی فکر تولیحو نے یہ تجویز پیش کی کہ خاقان کو اور زیادہ شاہی شان و شوکت سے زندگی بسر کرنا چاہیے۔ اس نے کہا کہ دنیا کے اور بادشاہ محلوں میں رہتے ہیں جن میں بیگمات کا فرش ہوتا ہے وہ اور خوبصورت باغوں میں ہوتے ہیں اور اغدائی تو تاج و تخت سے بے نیاز خانہ بدوشوں کی طرح اب تک خیموں میں رہتا ہے جیسے چرواہا ہو۔

اغدائی نے جواب دیا کہ ہم ایسے بہت بڑے بڑے ہو گئے تھے اور ان میں ہم کیوں پڑے فکر کریں۔ لیکن تولیحو نے پہلے بات کر دی کہ زرین خشت کے محل میں اس سے اچھے گھروں میں رہتے ہیں۔ بھی کسی طرح وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا کہ اغدائی کو جلد ہی ایسا ہوا کہ محلات کے اندر سے رہ کر مصروف رہے۔ مرحوم اولی نے مغلوں کو یہ نصیحت کیا تھا کہ وہ خانہ بدوشی کے لیے پیدا ہوئے ہیں اور انھیں ہرگز ایک مقام پر بیٹھ کر شہر میں بادشاہوں کی طرح مکان بنانے سے ان کے باپ کی روح ناراض ہو جائے گی اور وہ ہرگز ان پر فخر نہیں کرے گا۔

پھر بھی اس نے اپنے بڑے شہیا نے کے متعلق ہونے کے تجربے اور اس نے چراگاہوں میں ایک گیند کی یادگاری ہوتی اور یہ بنا دی جب محل کھینچا اس میں تمام دیا گیا اور سب مغلوں کو اغدائی کا یہ شکار بہت خوش تھا۔

شاید اس وقت وہ یہ چاہتا تھا کہ اگر کیوں ایسی نوازشیں نہ کرتا تو پھر کیا ہوتا۔ وہ اس کے سامنے خاقان کے نشے کا اور اپنے چوٹے اور منگول صاف صاف اظہار کرتی جب وہ اپنی حیثیت سے منحرف ہو جاتی تو ایسا ہوتا ہے سر پر چڑھ کر دلوں کی طرح بولا سا چڑھا بیٹھا۔ یا اس شکل سے جیسے خود اغدائی کی بری حکمت تھی اس کے کام

بات نے خوبی کا ایک بڑا جزیرہ اس کی طرف بیٹھے ہوئے جاتا، اس کے ساتھ ساتھ ایک چالاک مستعد بیاہی ہوتا جو جا دو جانے کے نکتا جاتا اور ایک میلا چشم اپنی کنیز ہوتی تھی جس کا نام ناصرہ تھا لیکن یہ معلوم ہوتا کہ انھیں اچانک دیا گیا ہے بہر حال وہ اس کی ختنہ رکھی تھی۔

اس کے برعکس تولیحو کی بیوی اپنے آپ کو اور زیادہ مصروف رکھنے کے لیے پیچھے سے آتے ہوئے منگ و منگول کو خیال رکھتی جب وہ اپنے بادشاہ کے بیٹے تیار ہو کر اس کے ساتھ تولیحو کی آواز پر ہر منگول عورتیں کی طرح وہ بھی نرم آواز میں بات کرتی اور منگولوں اور دوسروں کے ہر قبیلے کی تائید کرتی۔ وہ جب انھیں اپنے بیٹے اغدائی کو دیکھتی اور اس کی بیٹیاں ہنس کر بہت خوش ہوتا۔

رکن کا زوال

اب دیکھیں یہ منگولوں نے جنگ چھیڑ دی۔ مگر سوچا تو اغدائی کا بھائی ہی اب وہ عقل سے بھی ہی کر دیتا تھا لیکن اب یہ مرتا تھا۔ دیکھنا تھا کہ خاقان کو اپنی سلطنت کے دارالحکومت میں بیٹھ کر احکامات صادر کرنے چاہئیں اور خود میدان جنگ میں جانے کے بجائے لشکر کو آگے بڑھنے کا حکم دینا چاہیے۔

اس کے لیے اغدائی تیار نہ تھا۔ زین پر بیٹھنے سے زیادہ اسے تخت پر آرام سے بیٹھنا پسند تھا۔ مگر اس نے وہاں بیٹھے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

چنگیز خان کی باقیات ختم ہونے سے پہلے ہی منگولوں نے ہمت کر کے پیش قدمی کی تجویز پیش کی۔ جنگ میں جو بڑی بڑی کامیابیاں ہوئیں وہ اب ہر طرف پھیل گئیں اور ان کے بیٹوں نے صحرا سے اور منگول سپہ سالار ہی نے حکم کے منتظر تھے انھیں سرحدوں پر روانہ کرنے کی اجازت ملے۔

کچھ ایسے ہی تھے جو یہ سمجھتے تھے کہ اب منگولوں کو حق ہے کہ اپنا ملک بنا کر بے شمار قبائلی نسلوں کے لیے بحالت اور کی مثل رہیں۔ تمام عمر اپنے آگے کی طرف پیش قدمی کرتے رہیں۔۔۔ سپہ سالار سرحد کے علاوہ فتح کر کے اپنے جنوب میں ہندوکش تک پہنچ گئے ہیں، ان کی چوکیاں یورپ کی سرحدوں تک پھیلی ہوئی ہیں، انھوں نے بڑے بڑے شہر برباد کر دیے ہیں اور وہاں کے باشندوں کو مار ڈالا ہے جہاں پہلے شہر تھے وہاں اب گھوڑے چر سکتے ہیں۔ انھوں نے تمام ملکوں کی دولت لوٹ لی ہے۔ تو اب بہتر ہے کہ شہروں کے محل بنا کر اس کے ایک بڑے خزانہ کو قائم کر لے اور اس کی حفاظت کرتا رہے جو کہ ان کا ہے۔

یہ وہ دلیلیں تھیں جو چینی مشیر اور عالم پیش کیا کرتے تھے ۔

وہ یہ بھی کہتے تھے کہ اس وقت [illegible] نے خود کشی سے اپنا مقام بچا لیا تھا کہ شہروں اور قوتوں کو دشت سے دور ہی رہنے دیا تھا اور حکم دیا تھا کہ مزید فتوحات کے بجائے جو سلطنت حاصل کی گئی ہے اور جتنی دور تک گھوڑوں کی ٹاپیں پہنچ گئی ہیں، اسے مضبوط کر کے منظم کیا جائے ۔ اس سے آگے جانے کی کیا ضرورت ہے ۔

ان چیخنے والوں کو وہ شخص جواب دیتا تھا جس نے انتخابات یا خاقانیت کی کوئی بات نہ کی تھی ۔ نیا خاقان چنگیز خان کا بیٹا اوگتائی دشمن [illegible] بہادر تھا جس کی [illegible] سے [illegible] نے بے شمار جنگیں جیتی تھیں ۔ وہ یہ کہتا تھا [illegible] اور شمال کی [illegible] تبدیل کیا جا سکتا ہے [illegible] سب سے [illegible] کی [illegible] کا کام بھی مکمل نہیں ہوا اب تک دنیا میں [illegible] ہیں ان کا [illegible] نہیں ہوا، منگولوں کا مقصد پورا نہیں ۔

اس نے انہیں یاد دلایا کہ [illegible] کرتے ہیں [illegible] اب بھی اپنے قبضے میں ہے [illegible] آگے جنوب میں [illegible] کی سلطنت ہے جس [illegible] تک ہاتھ بھی نہیں لگایا گیا ۔

اس طرح [illegible] ہوئے اس نے [illegible] کے علاقے میں [illegible] اور [illegible] پر [illegible] کے لیے [illegible] میں جو [illegible] ہیں [illegible] کے نام [illegible] ہیں ۔ وہ خود ان کے [illegible] بیٹا [illegible] نے اسے [illegible] طلب کر لیا ۔ لیکن اب کے [illegible] اس وقت تک [illegible] ہونے کا اب تک [illegible] پھر کے مغرب کو فتح نہ کرے ۔

سو بیدائی نے بڑے تدبر کے ساتھ یہ بات کی اور منگولوں نے اس کی رائے سے اتفاق کیا ۔ [illegible] خاندان کی ایک شہزادی سے اس کی شادی کر دی اور اسے قراقرم کے ساتھ [illegible] کے مقابلے پر جانے کا حکم دیا ۔

لیکن ان مباحث سے زیادہ جو چیز منگولوں کو مغرب اور جنوب کی طرف کھینچے لیے جا رہی تھی وہ جنت تھی جس [illegible] دشت کی [illegible] کے [illegible] کے جنگلوں میں [illegible] تھی یعنی ______ [illegible] ، [illegible] ، [illegible] ، [illegible] ، سو بیدائی تو شمال [illegible] سب سے پہلے [illegible] تھا اور [illegible] کی طرح [illegible] ہوئے تھے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] [illegible] میں [illegible] جہاں [illegible] ہیں اور [illegible] ہیں

رہا ہے اور [illegible] نے انہیں اپنے ہاتھوں سے [illegible] ہے ۔

[illegible] دنیا پر اس دوسری یورش کی تجویز سو بیدائی اور فوج کے [illegible] سپہ سالاروں نے [illegible] کی [illegible] کو [illegible] سے [illegible] کیا جا سکتا ہے ۔ اوگتائی اور [illegible] نے [illegible] افراد کی حیثیت سے اپنی رائے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] میں احتیاط سے قدم اٹھایا جائے ۔

[illegible] مغربی دستوں کے ساتھ انہیں بھیج دیا گیا ۔ [illegible] کے [illegible] مغرب کی [illegible] پر [illegible] کے ملک [illegible] کے حصے کا ایک حصہ تھا ۔ ایک چھوٹی سی فوج کو [illegible] کرنے کے لیے [illegible] سپہ سالار [illegible] کی [illegible] میں ایک فوج شمالی ایران میں مسلمانوں کی [illegible] ختم کرنے کے لیے [illegible] گزشتہ فتوحات کو منظم کرنا تھا ۔

[illegible] سو بیدائی کی [illegible] چنگیز خان کا [illegible] جنگ کے [illegible] کی [illegible] معلوم ہوتا تھا [illegible] نے انہیں [illegible] دیا تھا [illegible] کے [illegible] کیا کرتا ہے ۔ اس کے علاوہ اپنی زندگی کے آخر [illegible] کے [illegible] طاقت [illegible] تھی اور وہ [illegible] پر حملہ کرنے کا ارادہ ظاہر کر گیا تھا ۔

[illegible] کا [illegible] اس کی [illegible] تھا کہ [illegible] کے [illegible] کو فتح [illegible] ۔

[illegible] ایک [illegible] دیا تھا ۔ [illegible] [illegible] اور [illegible] سے [illegible] دیا گیا [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] کی [illegible] [illegible] مغرب میں [illegible] ! [illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور [illegible] جا [illegible] تھی ۔

[illegible] سلطنت [illegible] تھے ۔ ان کا [illegible] [illegible] کے [illegible] تھا اور اس کی آبادی [illegible] تھی ۔ اس لیے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] میں [illegible] کے لیے [illegible] تیار کی تھیں ۔ وہ اپنے [illegible] کے [illegible] تیار [illegible] تھے اور [illegible] نے انہیں [illegible] تھا کہ [illegible] سے [illegible] جا سکتے ہیں ۔ [illegible] والی [illegible] کر ڈالتے ہیں ۔

اس کے مقابلہ میں سو بیدائی اس کے لیے تیار تھا کہ [illegible] اور [illegible] سو بیدائی اور [illegible]

شہروں کے جال میں جا پھنسا ہے۔ چنگیز خان نے یہ اصول قائم کر دیا تھا کہ مغل جنگ میں دہشت کے سے ڈریں۔ انھیں [illegible] نہ کریں اور اپنے کار روائیوں میں شامل ہیں۔ اس طرح کے نقشۂ جنگ کو کہ دشمن کو نقل و حرکت سے ایسی جگہ لا کے پھنسا دیا جائے جہاں وہ بے بس ہو کر رہ جائے اور پھر مغل اس طرح کے داؤں کے لیے ضرورت تھی کہ وہ فوج پہلو کی طرف سے بڑھ کے دشمن کو گھیر لیں اور وقت آ جائے تب وہ حملہ آور ہوں۔

لیکن کے مقابلے میں اس طرح کی لڑائی کا پیا پا سامنا کرنا ناممکن تھا کیونکہ بارہ سال کے بعد ان تھا کہ وہ مغلوں کو ہراول سے نکال باہر کیا گے۔ اس کے علاوہ مغل اس لیے بھی پریشان تھے کہ چین کے تھا۔ وہ پیچھے حرکت نہیں سکتے اس لیے جہاں تہاں کر لڑائی گے۔

لیکن چنگیز خان مغلوں کی شکل میں [illegible] تھا اپنے بستر مرگ پر اس بات سے مطمئن سے قوراتی کو بتا گیا کہ کیونکر شکست و کالعدم کیا جا سکتا ہے۔ اس نے کہا تھا کہ چین پر تنہا اور بے مطلب سے حملہ کرنا چاہیے یہ بھی طرح قلعہ بندی ہیں بلکہ جنوب کی طرف سے حملہ کرنا چاہیے۔ جہاں انھیں کوئی دشمن کے نزدیک جانے کی اجازت فوجیں ہو شمال میں دریائے زرد کی جانب ہوگا۔ اس سے مغل فوج انھیں گھیرے کے جنوب مغرب سے گھس

اوغتائی نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اس نقل و حرکت کے سبب سے خطرناک حصے کی کمان سب کے سپرد کی گئی۔ اوغتائی اور سوبوتائی نے مغلوں کے بیشتر حصے کی کمان سنبھالی جو شمالی علاقوں پہاڑی جو فوج کی چھاؤنیوں کے ساتھ وہ آہستہ آہستہ دریائے زرد کے خط مدافعت کی طرف بڑھے اور شمال کے قلعوں شروع کر دیا اور اس کا انتظار کرنے سے پہلے کہ تولی چنگ کاٹ کے دشمن کو گھیرے میں لے لے۔

تولوئی نے سوبوتائی سے پوچھا کہ جب میں اس علاقے میں پہنچ جاؤں تو کیا میں پہلے کہاں حملہ کروں۔

مغل شہزادے نے جواب دیا "جو شہروں میں ہانپے ہوئے رکھے ہیں غفلت برداشت نہیں کر سکتے۔ انھیں اور بعد میں تم آسانی سے ان پر غالب آجاؤ گے۔"

تولوئی نے یہ بات یاد رکھی اور جب وقت آیا تو اس پر عمل کیا۔ چونکہ جس راستے سے وہ جا رہا تھا اور بڑی فوج بھگتنی سی تھی اس لیے اس نے صرف ایک چھوٹی سی فوج ساتھ لی۔ تولی یا قب لشکر کے صرف تیس ہزار کی تعداد تیس ہزار تھی۔ وہ خود بڑے سپہ سالار جو باقی دو فوجی دستوں کی کمان کر رہے تھے اور ان سے غائب ہو گیا۔

جنوب میں اس نے جنوب کی طرف مغلوں کے رکھ میں تیزی سے پتا کیا۔ وہ دریائے ولیجی کے پیچھے گزر کر بولا جو اب مغل تھا جو اون میں اور پہاڑوں میں گھس گیا۔ جنوب میں ایک تنگ چل گیا جب وہ شمال کی آ پہنچا تو اس کو پہاڑیوں کے ایک پڑاؤ پر جنت کی بہت جو پہاڑیوں نظر آئیں۔ [illegible] کے پہاڑی تھا جو وہ تنگ سلطنت کے غیر جانبدار علاقے میں فوج لے کر تیزی سے بڑھ کے اس نے دریائے کا قصد کیا۔ اب اسے تنگ سلطنت کی اجازت مل گئی تھی کہ وہ اس علاقے میں اپنا راستہ بنا سکے کی تو وہ بہر حال کر ہی رہا تھا ——— وہ شمال کی طرف چلا اور ان پہاڑیوں میں گھستا چلا گیا جن سے لڑائی تو رک نہیں گئی تھی۔

چین نے برداشت نہیں کیا کیونکہ چین کو اس کی توقع نہ تھی کہ وہ اس علاقے میں نمودار ہوگا۔ اب چین کی سپہ سالار نے سامنے کے اس کے مقابلے کے لیے جنوب کی طرف کوچ کیا۔

خزاں کا موسم تھا اور بڑی سخت سردی تھی جس سخت گیر لڑائی کی وجہ سے تولوئی کے پہاڑی دستوں کی تعداد گھٹ گئی اور وہ پیچھے ہٹ گیا لیکن چینی فوجیں اس کے تعاقب میں پہاڑوں پر چڑھتی گئیں اور تولی کے دستوں کو پیچھے گئیں کہ انھیں فتح حاصل ہو رہی ہے۔ لیکن تولوئی نے ان کا سامان لوٹ لیا اور پیچھے کاٹ دیا۔ وہ بلند اور دشوار گزار پہاڑوں میں گھس گیا۔ وہاں فوجوں پر جاڑے کا طوفان ٹوٹ پڑا۔ مغل جو سرد ملک کے رہنے والے تھے چینی فوج کے مقابلے میں زیادہ عادی تھے جس کا اس نے تیزی سے جھونک دیا گیا تھا۔ وہ کا مقابلہ کیا اور چینی سپاہی برف کے مرنے لگے۔ مغلوں نے گھوڑوں اور گدھوں اور اونٹوں کا گوشت کھانا شروع کیا۔ بلند پہاڑی جھپٹ کے تھکے ہارے دشمن پر دھاوا کرتے۔

اس کی چینی سرزمین میں بعض تعداد کی زیادتی کی وجہ سے چین والوں کے اپنے دھاووں سے لڑ کے آپ کو اونچے تھے۔ اس دوران میں اوغتائی اور سوبوتائی نے دریائے زرد کے خط مدافعت کو شمال میں عبور کر لیا تھا جن کی قلعہ بند فوجیں اس نئے خطرے کے مقابلے کے لیے اٹھائی گئی تھیں اور جب نوجوان کا علاوہ سے ہٹ گیا۔ پہاڑی چین سے تولوئی کے مقابلے پہاڑوں سے پیچھا چھوڑنا مشکل تھا اور اس کی ناکامی تیزی سے پسپائی ہو گئی۔ تولوئی جلد بازی سے سوبوتائی کے منصوبے پر عمل کیا تھا۔

خزاں اور پہاڑی سپہ سالاروں نے دریائی کے بند کھلنے کی کوشش کی کہ دارالحکومت کے اطراف کے علاقے کا پانی چھوڑ دیا جائے لیکن سوبوتائی کے ہراول دستے بندوں پر پہلے ہی سے پہنچ گئے اور سیلاب کو روک

میدانِ کارزار میں [illegible] کی طرف [illegible] کر دیا۔

آدوانی کے آگے آگے بھاگتی ہوئی فوج کی باقی ماندہ [illegible] کے قریب قریب [illegible] کے دستوں اور [illegible] کے ہراول کے درمیان گھمسان کی جنگ چھڑ گئی۔

لیکن اپنے دائیں بائیں سے دشمن نے دشمن کے [illegible] اور اسے [illegible] گھیر لیا تھا جس کے [illegible] نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا تو [illegible] نے اسے نیست و نابود کر دیا۔

اب [illegible] کی [illegible] خوشی کے [illegible] بھائی [illegible] کی وجہ سے ہوئی۔

اب [illegible] کے [illegible] جواب [illegible] سب [illegible] لیکن [illegible] سے انکار [illegible] پر قبضہ کر لیا [illegible] تھی۔

[illegible] ایک [illegible] میں مبتلا ہو گیا [illegible] کہتے ہیں۔

تمام [illegible] کے قریب [illegible] ایک [illegible] شراب [illegible] اس [illegible] سے [illegible] گئے تھے۔

پھر [illegible] سب [illegible]

[illegible] سے [illegible] کرتے۔

[illegible] کو [illegible] کیا [illegible] ہے؟ [illegible] جان لے لے۔

[illegible] ایک [illegible] آدوانی [illegible] سے [illegible] تھا۔

[illegible] سفر شروع کیا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] پہنچ [illegible] گیا۔ [illegible] تھی۔

[illegible] کے بھائی کے [illegible] باہر نکل گیا [illegible] ساتھ [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] ہوئی [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] کی طرح رکھتی۔

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھا

کہا اس نے مترجم کی جرأت نہ کی۔ اس کے علاوہ چغتائی نے ایک افسر کو اس خدمت پر مقرر کیا کہ کہ اگر خاقان شراب پیئے تو وہ معترض ہو کہ اسے ایک جام سے زیادہ شراب نہ پینے دے۔

اوغدائی اس پر عمل کرتا رہا لیکن اس نے بڑے بڑے جام بنوا لیے۔ آخر میں وہ افسر نے یہ دیکھا مگر چغتائی کو اس کی اطلاع نہ کی۔

لیکن یلیوچو تسائی سے کسی بات کو چھپانا بہت مشکل تھا۔ یہ دانا ختائی جانتا تھا کہ تورینا خرابی مے نوشی کی وجہ سے واقع ہوئی ہے۔ ایک بات پچھلے خاقان جو شراب پی کر کے مرتے ہیں کے علاوہ انگوری شراب پیتے تھے۔ اب ہر وقت شراب کے نشے میں رہتے تھے اور وہ نشے کے عادی

ایک دن یلیوچو تسائی اپنے آقا کے پاس لوہے کا ایک ٹکڑا اٹھا لایا جس پر تھے تھی اور دکھایا کہ الکحل سے اس پر زنگ کھا کے گل گیا تھا اور تنبیہ کی کہ اگر شراب سے لوہے کا یہ حال ہو تو آپ کی آنتوں کا کیا حال ہوتا ہوگا۔

اس مثال کو دیکھ کر اوغدائی بہت متاثر ہوا اور اس نے پیالہ کم کر دیا۔ کہا: میں تو روزانہ پہلے جتنا اس سے زیادہ پیتا تھا۔

اردو میں وہ اکثر سیورقوقتنی کو اپنے سامنے موجود پاتا جس نے ماتم پرسی کی تھی۔ اس وقت خاقان اور چغتائی ماتم پرسی کے لیے آئے تو اس نے خاموشی سے انھیں تحفے دیے۔ اس کو قسم اوغدائی کا دل بھر آیا تھا۔ اس نے اس سے کہا جو تمہارا جی چاہے مانگو میں اسے ضرور دوں گا۔ اس نے ایک اچھی خدمت کے لیے ملا کر خاقان کی خدمت پر معمور تھا۔ یہ شخص کام کا آدمی تھا اور خاقان اسے تھا۔ تب غصے کے عالم میں سیورقوقتنی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور اس نے کہا۔

”میں تولی سے محبت اور عزت کرتی تھی۔ وہ خاقان کے لیے اس نے اپنے آپ کو قربان کیا۔ اس نے اپنی جان دی۔“

اوغدائی کو صدمہ محسوس ہوا اور اس نے سوچا: ”سیورقوقتنی ٹھیک کہتی ہے۔ وہ بچہ جو وہ چاہتی ہے وہی ہوگا۔“

جب خاقان کی بیوی توراکینہ کو اس واقعے کی اطلاع ملی تو اس نے ہنگامہ برپا کیا۔ کہا اس کے تنکے کی طرح ہے کہ ایک عورت کی مٹھی سے اڑ جاتا ہے۔ اس کے تیز لفظوں سے

سیورقوقتنی نے خاقان کی تحقیر کی ہے۔

خاقان نے تولی کی بیوی کو اتنا نوازا۔ اس سے بڑھ کر اوغدائی نے زمین کے شہزادوں سے مشورہ لیے بغیر ہی اسے لشکر کے دو ہزار سوار اپنے ایک بیٹے کی تحویل میں دے دئے۔

اس پر توراکینا کی ذہنی کمان فوج کے ہزاری اور وہ شہزادی سیورقوقتنی کی مدد کے لیے ہیں چغتائی اور خاقان توراکینا کے دوسرے شہزادوں کے سامنے پیش ہوئے۔

اور کہا: یہ دو ہزار سوار چنگیز خان کے خاندان کے لوگ سے ہماری فوج کے حصے کے تھے۔ اب اوغدائی انھیں اپنے بیٹے کے حوالے کر رہا ہے۔ کون برداشت کر سکتا ہے؟ ہم چنگیز خان کی وصیت کے الفاظ کو کیسے بدل سکتے ہیں۔ ہم خاقان کے روبرو کیا کہیں گے؟

سیورقوقتنی نے آہستگی سے ان سے کہا: ”تمہارا کہنا ٹھیک ہے لیکن ہم تو سب کچھ ہیں ہمیں کچھ مال و دولت ہو یا جانور کسی بات پر بھی کمی نہیں ہے اور ہم تو سب خاقان ہی کے ہیں۔ ہم سب اس کے چاکر ہیں وہ جانتا ہے کہ کون کیا کرتا ہے سب ہے اور ہم اس کی مرضی کے آگے سر جھکا دیں گے۔“

یہ سن کر وہ خاموش ہو گئے سب اور ہر ایک کا اطمینان ہو گیا۔

خاص طور پر اوغدائی کا اطمینان ہو گیا۔ اس نے شہزادوں سے پوچھا: ”بھلا عورتوں میں کوئی اس کی نظیر بھی مل سکتی ہے؟“ اس نے کچھ دیر سوچ کے فیصلہ کیا کہ سیورقوقتنی بیگی کی دوبارہ شادی کرا دینا چاہیے اور اپنے سب سے بڑے بیٹے گیوک کا پیغام بھیجا۔ ان کا دستور یہی تھا کہ اگر کوئی مر جاتا تو اس کا بھائی یا بھتیجا اس کی بیوی سے نکاح کر لیتا۔

اوغدائی نے سوچا کہ گیوک ہمیشہ غمزدہ اور تنہا رہتا ہے۔ بیماری کی بلائیں اس کو آسیب کی طرح لگی رہتی ہیں۔ سیورقوقتنی اس کے لیے نعمت بن جائے گی اور اس شادی سے اس کا گھر اور تولی کا گھر ایک ہو جائے گا۔

جب اس کے قاصد نے یہ پیغام سیورقوقتنی کو سنایا تو اس نے خاقان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ بہت خوش ہو کر یہی چاہتی ہے۔ اس نے کہا: ”خاقان کا حکم میرے سر آنکھوں پر مگر میری تمنا صرف یہ ہے کہ میں اپنے بچوں کو پال پوس کے بڑا کروں، انھیں آداب اور تمیز سکھاؤں، انھیں ایک دوسرے سے محبت کرنا سکھاؤں تاکہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہونے پائیں۔ تاکہ ان کی ناچاقی سے سب کو نقصان نہ پہنچے۔“

اوغدائی ایک ماں کی اس آرزو سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے طے کیا کہ تولی کا سارا ورثہ اس کے بچوں کو ملنا چاہیے۔

[illegible] بھی تحصیل کا مرکز ہے۔ [illegible] کا نیا [illegible] تھا۔ وہ اسے [illegible] مانتی تھی اور سیور قوقتنی نے [illegible] کے ساتھ اپنے شوہر کی وراثت کا حق [illegible] لیا۔

رشید الدین لکھتا ہے: "چونکہ اس کے بعض بچے بہت چھوٹے تھے اس لیے وہ ان کی رہنمائی کر [illegible] طریقے سے ان کی تربیت کی کوشش کرتی اور ان بڑے بڑے سرداروں اور فوجی [illegible] کی نگرانی کرتی جو چنگیز خاں نے ترکے میں دیئے تھے۔ وہ سردار یہ دیکھ کر کہ [illegible] مردوں سے کم نہیں اس کی تعمیل سے منہ نہیں پھیرتے تھے۔"

[illegible] اوغدائی [illegible] کے امکان سے [illegible] تھے لیکن سیور قوقتنی نے ان کی طاقت برقرار رکھی اور [illegible] کے خاندان کی سربراہی [illegible] کی [illegible] سے زیادہ [illegible] کی اس [illegible]

اوغدائی کا محل

ختائی جنگ سے واپس ہونے کے بعد اوغدائی [illegible] وقت کے آرام دہ [illegible] دریاؤں کے [illegible] سے بہت پسند تھے [illegible] بھی معلوم ہو رہی تھی۔ اوغدائی نے [illegible] ایک ریگستانی راستہ ڈھونڈ نکالا۔ وہ [illegible] کے درمیان [illegible] ہے۔

رشید بیان کرتا ہے: "اس نے ہر قسم کے [illegible] کی طرف توجہ دی۔

اپنے شہر کی بنیاد کے بعد اس نے [illegible] کے قریب جہاں سے ایک دریا [illegible] تھا [illegible] ایک [illegible] جو [illegible] بھی اٹھائے جا سکتے تھے۔

اس مقام کو قراقرم کہتے تھے جس کے معنی ہیں [illegible] اس کا دوسرا نام [illegible] تھا یعنی [illegible]

رشید بیان کرتا ہے "چونکہ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] حکم دیا کہ قراقرم میں [illegible]

ایک محل بنایا جائے جو اس جیسے شہر کے شایان شان ہو۔ یہ محل ایک تیر کی پرواز کے برابر وسیع تھا [illegible] ہشت پہلو [illegible] نصب تھے۔ [illegible] اس کی تخت گاہ [illegible] اور دوسرے شہزادے بھی اس کے قریب اپنے اپنے محل بنائیں۔ سب نے اس حکم کی تعمیل کی۔ جب محل بن گئے [illegible] لوگوں کا ہجوم [illegible] ان محلوں کو دیکھا کیا۔

جب خاقان نے حکم دیا [illegible] شراب [illegible] ضیافت کے لیے [illegible] ہاتھیوں [illegible] شیروں [illegible] گھوڑوں [illegible] ایسے [illegible] کے ایک [illegible] کی طرف [illegible] گھوڑوں [illegible] کرتا۔

اور اس نے حکم دیا [illegible] ایک ایک [illegible] اس کے محل پر [illegible] سے کیا کریں۔"

قراقرم [illegible] دارالسلطنت سے دن [illegible] اوغدائی نے ضیافت کے لیے ایک [illegible] جب ضیافت [illegible] منظور ہوتی [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] محل میں دیا کرتا۔

رشید لکھتا ہے "سب کو حکم تھا کہ ایک ہی رنگ کے کپڑے پہنیں۔ [illegible] کے دروازے کھول دیا کرتا [illegible] ایک دوسرے کے [illegible] انعام بخشتا۔"

[illegible] ایک ایسے مقام پر ایک اور محل [illegible] جس کے متعلق اس نے [illegible] ختائی [illegible] سے [illegible] رنگ سفید رکھا تھا۔

[illegible] اوغدائی نے [illegible] کے پاس ایک مقام [illegible] یہاں اس نے ایک بڑا [illegible] خیمہ نصب کیا تھا [illegible] اس خیمے [illegible] سکتے تھے۔ [illegible]

جاڑے [illegible] شکار [illegible] دیوار کے پاس [illegible] اور اس کے ساتھ [illegible] شکار کرتا۔

رشید نے لکھا ہے "ایک [illegible]

کے اس حصے کو تنگ کرتے جاتے یہاں تک کہ شکار کے جانور بیابان کے وسط میں آ جاتے۔ پہلے اوغدائی اور اس کے ساتھی مسرور جانوروں کے ہجوم میں داخل ہو کر تیر و شمشیر کا لطف اٹھاتے۔ جب ان کا دل بھر جاتا تو وہ سب خیمہ گاہ سے [illegible] شکار دیکھتے۔ اس کے بعد سپاہیوں اور عام لوگوں کو شکار کھیلنے کی اجازت تھی۔ یہ باقی ماندہ جانور [illegible] کے لیے چھوڑ دیا جاتا۔ شکار کی تقسیم اس طرح کی جاتی کہ [illegible] سب کو پہنچ جائے۔ دعوت کی ضیافت کے بعد ہر قبیلہ اپنی اپنی بستی کو واپس ہوتا۔

ختا کا قتل

چار صدیوں میں ختائی کے شہروں کی فصیلیں سب سے پہلے منگولوں کے گھوڑوں کے آگے حملے کی شدت لے چکے تھے۔ اس سے ایک پشت پہلے جب منگولوں نے پہلے [illegible] پر یورش کی تھی تو انھوں نے شہروں کو چھوڑ دیا تھا کیونکہ وہ [illegible] جنگ کے فن سے ناآشنا تھے۔ اب ان کی قوت کے لیے انجینئر اور فصیلیں سر کرنے کے لیے نقب لگا سکتے تھے۔

تاہنگ کے قریب فصیل کے مقابل منگولوں نے اپنے مورچے تیار کیے تھے جن کا محیط کئی میل تھا [illegible] شہر کی فصیلوں سے زیادہ بلند تھے۔ ہر مورچے پر پتھر برسانے کی مشینیں اور [illegible] آتش باری سے شہر کی چھتوں سے آگ کے شعلے بلند ہوتے تھے لیکن منجنیقوں کے پاس ایک آگ کی منجنیقیں تھیں جو بہت ہلاکت خیز تھیں اور جو بارود کی وجہ سے قیامت ڈھاتی تھیں۔ ان مشینوں کی زد میں فصیل کے محافظ [illegible] اس قدر [illegible] کہ [illegible] اس سے دھواں نکلتا۔ منگول اپنی جنگی [illegible] کے بعد [illegible] اس وقت تک جب تک کہ انھوں نے خود ان مشینوں کو استعمال کرنا نہ سیکھ لیا۔

چھ سال تک منگول ختائی فصیلوں پر حملہ کرتا رہا۔ اس مقصد کے لیے قیدیوں [illegible] کام لیتے تھے اور کھائیوں کو [illegible] ساتھ بھرا جاتا۔ انسانی جسم جنگ میں آگے بڑھتے تھے۔ وہ اپنے خیمے میں بیٹھا [illegible] سنتا رہتا۔ اس کی چھوٹی سی سرخ داڑھی تھی، چھوٹی چھوٹی آنکھیں تھیں اور سر کا [illegible] تھی۔ اس خیمے میں [illegible] جنگ کا نقشہ نہ تھا۔ اس علاقے کا نقشہ اور فوج کی نقل و حرکت کے متعلقات اس کے ذہن میں محفوظ تھے اور وہ خود [illegible] تھا۔

بعض قیدیوں کو موت کی سزا ملی تھی۔ ان میں ایک جرنیل بھی تھا۔ اس نے درخواست کی کہ اسے سامنے لایا جائے۔ جب لایا گیا تو منگول [illegible] بڑھ آیا اور پوچھا: تجھے [illegible] نہیں [illegible] ہے۔ تجھے مجھ سے کیا غرض ہے؟

قیدی نے جواب دیا: مجھ جیسے [illegible] منگول سے [illegible] تقدیر سے بچتے ہیں۔ مجھے دیکھنے کے سبب [illegible] اس کے بعد اسے قتل کر دیا گیا۔

جب حملہ ناکام ہوا تو [illegible] کے قتل سے [illegible] اب [illegible] سے شہر [illegible] تنگ آ جاتے تھے اور [illegible] پہلے تو انھوں نے سب سے گھوڑوں کا گوشت کھایا [illegible] کے بعد [illegible] اور [illegible] کا [illegible] بیمار اور مردہ قیدیوں کا گوشت کاٹ کاٹ کر کھایا جاتا۔ پھر [illegible] منگولوں نے اعلان کیا کہ [illegible] اور [illegible] نے ان کے [illegible] کے پاس بھیجے [illegible] منگول [illegible] فصیلوں کی [illegible] تیار [illegible]۔

وہ بہت دیر سے اپنے سپاہیوں کو آرام دینا چاہتا تھا۔ جب وہ پھر تیار ہو گیا تو اس نے دوبارہ جنگ [illegible] سپاہیوں کا ایک دستہ اس کی مدد کر رہا تھا۔

نوجوان [illegible] شہنشاہ نے [illegible] بے حساب [illegible] حیرت [illegible] شہنشاہ [illegible] جنھوں نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے [illegible] جنگ کی [illegible] آگے [illegible] ہو [illegible]؟

اس [illegible] سے [illegible] مختلف [illegible] میں [illegible] سے اس کی [illegible] اس کا [illegible] سب بھی [illegible] اور [illegible] کے [illegible] نے اس [illegible] کر دیا۔

وہ اپنے ساتھیوں کو [illegible] کر شہر سے نکل گیا کہ ایک نئی فوج تیار کرے [illegible] شہر [illegible] اور [illegible] سے بچنے کے لیے اس نے ایک محل میں [illegible] کہ اپنے شہنشاہ کی جان بچائی [illegible] اس وقت جب یہ [illegible] اندر گھس آئے ہیں۔

اُس نے تمام سلطنت [illegible] اور اپنے صوبیداروں کے حوالے کر کے [illegible] یہ تو خاندان کا نام باقی رکھ [illegible] اس نے حکم دیا کہ اس کے حرم کی جو عورتیں ساتھ تھیں ان سب کو قتل کر دیا جائے۔ جس محل میں وہ تھا اس نے حکم دیا کہ اس میں خشک گھاس بھر کے آگ لگا دی جائے اور اس گھاس کے اوپر بیٹھ کے اپنے گلے [illegible] ڈال کے خودکشی کر لی۔

اس کے خاندان کی حفاظت کرتے ہوئے [illegible] سے لڑتے رہے [illegible] تھے کہ [illegible] ساتھ مغل سپاہی بھی محل میں آ گئے۔ [illegible] سپہ سالار نے اس کی خاکستر سے ایک کاسہ بھر لیا کہ اسے [illegible] شہنشاہ کے سپرد کرے جلائے۔

شہنشاہ کی یہ بے شمار دولت تھی [illegible] سب کچھ [illegible] خاکستر ہو کر رہ گیا۔ خاندان کے باقی ماندہ افراد نے [illegible] خودکشی کر لی اور جو بچے انہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر قتل کیا گیا۔

اس طرح چینی خاندان کا خاتمہ ہوا۔ یے لیو چت سائی نے [illegible] کی بات [illegible] اس سلطنت کے باقی ماندہ بچے کھچے [illegible] کو زندگی بخش دی [illegible] باقی [illegible] تھا۔

مغل جہاں [illegible] سب معمول [illegible] کے بعد یے لیو چت سائی [illegible] قبل اس کے [illegible] سے علم [illegible] کے لیے [illegible] یے لیو چت سائی اور اس کے خاقان [illegible] نے بہت [illegible] ہو رہا ہے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کے گئے۔

جب [illegible] کے سقوط کی خبر پہنچی تو [illegible] میں [illegible] کام کر گئی [illegible] کہ [illegible] اس شہر میں پناہ لی ہے [illegible] سے [illegible] باقی ماندہ افراد کی جان بخشی کر دی جائے۔

اس وقت تک مغل [illegible] کا دستور تھا کہ [illegible] شہروں کا مقابلہ کرتا [illegible] بالکل تباہ [illegible] سو [illegible] سب [illegible] اپنے دشمنوں کو [illegible] قتل عام کی اجازت [illegible] تھا [illegible] کی محنت [illegible] کی وجہ سے مغل [illegible] بہت [illegible] تھے۔

شروع شروع میں اوغدائی نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا۔

خاقان نے اُس سے سوال کیا، کیا آپ دس سال کی مسلسل جنگ کا ثمرہ [illegible] سے کھو دیتے ہیں؟ اس نے پوچھا کہ خاقان [illegible] اس کے باشندوں کے سوا کیا رکھا ہے [illegible] اور محنت سے ریشم حاصل کرتے ہیں۔

اوغدائی پھر بھی اپنے انکار پر قائم رہا۔

اس کے وزیر نے بحث کرنی نہ چھوڑی۔ یہ بھی تو سوچیے کہ خاقان آپ نے جو خود [illegible] کیا ہے [illegible] قیمت ہتھیار، گھوڑوں اور تیر کمانوں [illegible] یہ [illegible] صرف چند [illegible] کی محنت کا نتیجہ ہے تو آپ اس پشت کے آدمیوں کا خاتمہ کر دیں گے تو آپ کے لیے اور فوج کے لیے کھانا کون [illegible] گا؟

یہ بات اوغدائی کی سمجھ میں آ گئی۔ اس نے صوبیداروں کو حکم بھیج دیا کہ شہری آبادی کی جان بخشی کر دی جائے۔ [illegible] ان کے افسروں اور شاہی خاندان کے افراد کو قتل کیا جا چکا تھا لیکن [illegible] شہروں کے کاریگر اور اہل علم و کمال اس طوفان میں زندہ بچ گئے۔ یے لیو چت سائی نے اس کا انتظام اس طرح کر لیا کہ ان سب کو [illegible] تقسیم کر دیا [illegible] بڑی خدمت [illegible] کے [illegible] کو پہاڑوں سے واپس بلا بھیجا تا کہ وہ [illegible] قرض ادا کر سکیں۔

اُس نے اوغدائی سے وعدہ کیا تھا کہ [illegible] وقت آ ہی جائے گا کہ [illegible] وصول کر سکے گا۔ اوغدائی کو اس پر یقین تھا کیونکہ یے لیو چت سائی کا [illegible] اب تک [illegible] ثابت ہوا تھا۔

لیکن [illegible] بہت سے مغل سرداروں کو اس بات سے اطمینان نہ ہوا تھا [illegible] انہیں تعجب ہوا کہ کسی [illegible] کے ذریعے آمدنی ہے [illegible] اوغدائی سے شکایت کی کہ محصول بہت کم لگایا گیا ہے۔ اگر محصول سے [illegible] آمدنی بڑھ سکتی ہے تو [illegible] کر دیے جائیں تاکہ [illegible] آمدنی ہو۔

یے لیو چت سائی نے انہیں سمجھایا [illegible] حکومت کا [illegible] ہے [illegible] نکل [illegible] سے [illegible] کے معنی یہ ہیں کہ [illegible] محصول بہت زیادہ ہیں۔ [illegible] سے یے لیو چت سائی [illegible] کے [illegible] اس کے بیچ [illegible] زیادہ [illegible] کی فہرست تھی [illegible] قوت ارادی [illegible] بچے کو [illegible] زیادہ [illegible] تھا [illegible] سے [illegible] کو قتل کر سکتا تھا کہ

جو کچھ لکھا ہے ٹھیک ہے۔ مترجم بتاتے ہیں کہ عظیم تر خان سلطنت کے تمام حصوں کے متعلق ساری معلومات ترکی زبان میں تھیں۔

[illegible] بن [illegible] اور [illegible] سب سے مقدم [illegible] شروع کر دیے تھے جن میں مغل شہزادے [illegible] بحیثیت [illegible] بہت تعظیم [illegible] کرتے تھے۔ اس نے [illegible] علم کے ذریعے [illegible] بہت سے چینیوں کے متعلق معلومات [illegible] سکتی ہیں [illegible] کے [illegible] ایک مغل [illegible] سے دیکھا کرتے تھے [illegible] تعلیم کا سلسلہ [illegible] زبان کو [illegible] ختم کر دیے گئے۔

"چینی آدمی [illegible] اپنے [illegible] بنانے [illegible] کے حق میں [illegible] میں یہ تصویر ٹھیک [illegible] ہیں؟"

سلطنت تعظیم کا [illegible] شروع ہو گیا [illegible] علاقوں کے [illegible] سے بڑھا رہے تھے۔ [illegible] تھے جو صرف حاضر [illegible] کرتے تھے اور جب سلطنت کے [illegible] کسی بات پر ان کی [illegible] دستخط [illegible] مستقل کر دیا جاتا ہے۔ [illegible] قریب کے [illegible] دستخطوں [illegible] کاغذ [illegible] پورا [illegible] لیے۔ [illegible] کے لیے [illegible] سلطنت کے [illegible] تھا۔

اگر ایسا ہو [illegible] کاغذ [illegible] قرض [illegible] سے [illegible] تھی۔ [illegible] سال [illegible] قرض سے [illegible] ایک [illegible] قرض [illegible] ان کو [illegible] قرض [illegible] رنگ [illegible] بچوں کو [illegible] سلطنت [illegible] ہے۔

یہ [illegible] نے [illegible] قرض کا [illegible] ہے۔ [illegible] سے کہا [illegible] کہ آپ کی [illegible] ہیں؟"

[illegible] کے دل میں ایک نیا [illegible] آیا۔ اس [illegible] سے کہا "میں نے [illegible] بنانے کا ایک طریقہ [illegible] کاغذ کہتے ہیں [illegible] عبارت چھاپ دی جاتی ہے اور

[illegible] کا رواج ہے۔ ہم [illegible] کے کاغذ [illegible] ہیں۔"

[illegible] ایک [illegible] میں [illegible] تھا اور [illegible] شروع [illegible] تھا۔ [illegible] کچھ [illegible] کی قیمت [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] تو [illegible] شروع ہو۔"

اس نے کہا کہ [illegible] خصوصیت ہے۔ [illegible] کم تعداد میں [illegible] اس کی قیمت بہت [illegible] ہے۔ [illegible] پہلے [illegible] کے [illegible] جاری کرنے [illegible] جب [illegible] جاری کرنے کا وقت آیا۔ [illegible] کے نوٹ جاری کیے۔

اس بات کی [illegible] نے [illegible] یہ [illegible] تھا [illegible] کے وقت [illegible] تھی۔

[illegible] سے [illegible] جن [illegible] سلطنت کے [illegible] کے [illegible] جاری [illegible] کے لیے [illegible] ہوں گے۔

[illegible] نے [illegible] یہ [illegible] کیجئے۔"

[illegible] نے [illegible] کر رکھا ہے۔"

[illegible] کی [illegible] دیکھئے [illegible] بتایا کر [illegible] دیکھئے۔"

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اضافہ ہو گیا جب اس نے ایک [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] کے [illegible] اس نے [illegible] بہت [illegible] جانے [illegible] میں اسے [illegible] اس نے اس کی [illegible] کا حکم صادر کیا۔ [illegible] سے باہر نکلا۔

[illegible] نے [illegible] "آپ نے مجھے [illegible] آپ نے مجھے قبول [illegible] آپ نے مجھے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہوں [illegible] سلطنت کا [illegible]

انجام دوں؟

قاآن نے قاصد سے کہا "تم جواب میں کہلا بھیجو: "جہاں بھر میں میری زبان سے چھوٹے سے چھوٹا کسی معاملے میں بھی کبھی کا اور میں اپنے سروں کے گرد تصور ہے کہ تم بدلے گئے ہو اس لیے تمہیں اپنے عہدے سے کیوں ہٹا دیا ہے؟"

۱۲۳۵ء کے موسم بہار میں جو مغلوں کی جنتری کے لحاظ سے بکری کا سال تھا اوغدائی نے وہ قوریلتائی طلب کی جو قراقرم کے محل کی تیاری اور آبادی کی تقریب میں منعقد کیا جانے والا جلسہ تمام کی فضا سب سے پہلے اس نے یہ حیرت ساز اعلان صادر کیا۔

کہنے لگا: "دیکھو تو اس پیالے میرے پاس بیٹھے بیٹھے یہ شخص کتنا شراب میرے پیالے میں انڈیل جام کے جام کھینچ لگاتا ہے۔ کیا کسی شہر کا حاکم اس جیسا ملا ہے؟"

اور اس نے اسے بہت سا انعام دیا اور اعلیٰ عہدہ پر مقرر کیا۔

اس موقع پر اوغدائی کا دل گرم تھا۔ اس کے پہلو میں بائیں جانب بڑی شان و شوکت سے تورا قنی اور شراب نوشی کے عادی امراء میں اس کے سامنے بیٹھے تھے۔ چپکتے ہوئے گلاس انھیں کے منہ سے شراب اور گھوڑیوں کے دودھ سے چاندی کے جام کے جام بھرے جا رہے تھے علاوہ چمک رنگ کے کپڑے پہنے تھے جو آسمان کی طرح جگمگا رہا تھا۔ جب اس نے پینے کے لیے جام اٹھایا تو کسی کی سمت نے نگاہ پھیر لی۔

اوغدائی نے ایران سے پہلوان بلوائے تھے۔ چین سے تیس پہلوان آئے تھے جن میں سے ایک پہلا نامی پہلوان اوغدائی کی نظر میں سب سے زیادہ موزوں تھا۔ اوغدائی نے شرط لگائی کہ پہلوان کے ہاتھ کا اور وہ بہت پسند کیا کہ پہلوان نے ایک ... کی پسلیاں چور چور کر دیں۔

اوغدائی نے خوش ہو کے پہلوان کو ایک ... بہت کثیر انعام دیا۔

ایک دوسری قوریلتائی کے شامیانے میں کئی قسم کی تماشے ... تھیں ... رقص کے بعد قراقرم ... دنیا بھر کی دولت سمٹ آئی ہے۔ جن کے قدم بہشت سے نئے فاتح ... دیکھنے آئے تھے۔ چنانچہ ... سادگی سے فائدہ اٹھانے کی سب لوگ اوغدائی کے سامنے عجیب عجیب ... دکھانے لگے تھے۔ لیکن بہت ساری ...

اس کا قصہ تمام ہو جاتا اور وہ خود اتنا ذہین تھا کہ جو اسے فریب دینا چاہتا، خود فریب کھا جاتا۔

ایک اجنبی نے اوغدائی کی مسند کے سامنے سربسجود ہو کے عرض کی کہ رات خواب میں چنگیز خان کی روح نے اسے ایک خاص ہدایت اور بشارت دی ہے۔ وہ جانتا تھا کہ مغل اپنے مورث اعلیٰ کے ہر حکم کے آگے سر جھکا دیں گے۔

اس شخص نے کہا کہ خواب میں اس پر مغل نے اسے ہدایت کی کہ "میری جانب سے جا کے میرے بیٹے کو پیغام دو کہ مسلمانوں کو قطعاً نیست و نابود کر ڈالیں کیونکہ ان کی قوت بڑی خراب ہے۔"

اوغدائی نے سب سے پہلے کچھ دیر غور کیا پھر پوچھا: "میرے والد نے تم سے کسی ترجمان کے توسط سے ہدایت کی تھی؟"

اس شخص نے انکار میں سر ہلایا اور کہا کہ فاتح اعظم کی روح نے مجھ سے خطاب فرمایا۔

اوغدائی نے پوچھا: "تم مغل بولی سمجھتے ہو؟"

"نہیں، میں صرف ترکی جانتا ہوں۔"

"تب تو تم نے جھوٹ بولا کیونکہ میرے والد مغل بولی کے سوا اور کوئی زبان نہیں جانتے تھے۔"

اور اوغدائی نے اس شخص کو قتل کروا دیا۔

چغتائی جو سب سے بڑا بھائی تھا اس ... سے مطمئن تھا کہ یاسا کے احکام کی پابندی سے تعمیل ہو رہی تھی ... کے سامنے افراد ... کے لیے جمع تھے۔ مورث اعلیٰ کے منشا کی تکمیل ہو رہی تھی ... سلطنت کی ... نظام ... ایران کی ... کے آگے ... بغاوت کی تھی ... کے بعد ... سے ترک کیا تھا۔

مغلوں کے اپنے وطن میں سالہا سال کے امن اور فراغت کی وجہ سے فوج کی طاقت بہت مضبوط ہو گئی تھی۔ مال و دولت سے خیمے اور اسباب ... بھرے ہوئے تھے گھوڑوں کے گلوں کی تعداد اس قدر ... تھی اس ... اس میں شک نہیں کہ چغتائی کو قراقرم میں اوغدائی کی سادہ ... پسند آئی تھی۔ وہ خود ... تھا لیکن ... اوغدائی ... کے ... کوئی ... نہیں ... کہ ... کی عادت ... لایا جائے۔

معلوم ہونے لگے کہ آخری مہم کا وقت آگیا ہے اور اب یہ بہت جلد ختم ہونے والی ہے تو بھی معلوم نہ فیصلہ کس نے کیا لیکن یہ احساس تھا کہ [illegible] آہستہ آہستہ مغرب کی طرف بہت بڑھ چکی [illegible] اور سپاہی [illegible] کے اس پار یورپ کے بڑے علاقے میں رہنے والی جنگجو قوموں کی سرکوبی کی جائے [illegible] موسم سے پہلے ہی تیاریاں کر رہا تھا ۔

حسب معمول [illegible] کی طرف بڑھے گا ——— اس بار [illegible] کہ اس بار جنگ کے مقابلے میں ایک اور دستہ ہراول کے طور پر [illegible] اور [illegible] لیکن اصل فوج [illegible] مرکز میں مغرب کا رخ کرے گی ۔

[illegible] اسی لیے [illegible] میں موجود [illegible] ثابت تھا اور [illegible] کی ساری طاقت [illegible] تھی ۔

[illegible] نے بھی [illegible] شروع کر کے [illegible] کو [illegible] کی موت کے بعد [illegible] کے ساتھ [illegible] تعاون کا [illegible] جائے گا ۔

[illegible] نے مغلوں کے لیے [illegible] سانی [illegible] عظیم الشان [illegible] کہ وہ ابھی [illegible] لیکن [illegible] مغلوں پر حکومت [illegible] پیدا کرے ۔ بہت [illegible] میں [illegible] کی سرپرستی کرے ۔

[illegible] نے [illegible] کے [illegible] جانے کی [illegible] لیکن [illegible] کے گھر کا سب سے [illegible] تھا [illegible] کے ساتھ [illegible] ہو جائے اور اس کے [illegible] ۔

چغتائی نے اعلان کیا کہ اس کے گھرانے سے اس کے دونوں بیٹے اس جہاد پر روانہ ہوں گے ۔ [illegible] کا [illegible] رات [illegible] گے ۔ اسے یہ معلوم تھا ۔ [illegible] آپس میں [illegible] کی کیونکہ اس فوج کی [illegible] نہ [illegible] کے [illegible] ——— [illegible] کی اصل [illegible] ——— کیونکہ اس [illegible] میں [illegible] کے علاقوں سے [illegible] تھا [illegible] سب سے بڑا تھا ۔

[illegible] نے بھی [illegible] کے گرم [illegible] کے بعد اس تجویز کو مان لیا [illegible] کی رائے [illegible]

[illegible] کے لیے [illegible] جائے [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے لیے [illegible] اور مغرب کے [illegible] ترک [illegible] کو طلب کیا جائے ۔ [illegible] نے [illegible] میں مغرب کی [illegible] اور مغرب میں [illegible] تھا ۔

[illegible] سانی نے [illegible] کہ [illegible] بہت مشکل ہے [illegible] بہت [illegible] کیا آپ [illegible] کہ وہ [illegible] ان دشمنوں اور [illegible] کیسے ختم کریں گے جن سے [illegible] نہیں ؟

[illegible] ابھی [illegible] تھے ۔ [illegible] جنگ جنگ " کا نعرہ [illegible] کے لیے [illegible] ہوئے ۔

[illegible] کے [illegible] سانی [illegible] کے پیچھے [illegible] کے لیے [illegible] کر لے گا اس نے [illegible] ترک [illegible] کی جانب [illegible] چاہیے [illegible] کہ وہ [illegible] بیٹھے بیٹھے [illegible] کریں [illegible] مسلمانوں کا مستقبل [illegible] بنا دیں ۔

[illegible] نے اس بات سے اتفاق کیا [illegible] کے [illegible] کے قبضے میں ہیں [illegible] مسلمانوں [illegible] کے ساتھ [illegible] جہاں اس کے بچوں کی تعلیم ہو رہی تھی [illegible] کے [illegible] مغرب کے [illegible] کے تعاون [illegible] تھا ۔

[illegible] کرنے والی فوج میں شامل [illegible] تھا ۔ [illegible] اور ترک [illegible] میں اپنے ایک [illegible] کو [illegible] دوسرے بیٹے [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] کے لیے [illegible] ہے ۔

[illegible] اب جوان ہو چکا تھا ۔ اس کی [illegible]

(۴)

مغربی یلغار کا تذکرہ

شادی ہو چکی تھی۔ اس کی بیوی شہزادی [illegible] ہونے سے قبل ہی بڑی تعلیم یافتہ لڑکی تھی۔ اس کا حسن [illegible] جس کا حسن و جمال مشہور تھا [illegible] اس نے یہ کہہ کر شادی پر [illegible] تھا کیونکہ وہ سمجھتی تھی کہ یہ شہزادہ [illegible] کے رسم و رواج سے خوب واقف ہے۔ وہ چینیوں کی طرح [illegible] تھی۔ [illegible] کے پیچھے [illegible] تھی لیکن پہلے ہی اس پر [illegible] تھی اور اپنے خوشبودار [illegible] سے [illegible] کہ اپنے شوہر کا دل [illegible] لے۔

قبلائی اب [illegible] میں نہیں رہتا تھا جس کا مکان [illegible] کی طرح کا بنا ہوا تھا۔ چنگیز خان کا [illegible] ہو گیا۔ وہ محل تھا [illegible] کا ایک [illegible] جس [illegible] ایک ایسا منظر تھا جسے قبلائی نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

یہ شخص ایک بوڑھا چینی تھا جس کے [illegible] تھے۔ اس کے [illegible] ساتھ تھا [illegible] اس کا نام [illegible] تھا اور وہ [illegible] کے علم سے [illegible] ساتھ رہنے کے لیے تیار تھا۔ اس نے یہ نہیں بتایا کہ [illegible] نے اس کا انتخاب کیا تھا۔

عجیب بات یہ تھی کہ [illegible] نے [illegible] کے فرزند کے آگے سر جھکایا۔ اس کا اس مکان سے کوئی سروکار نہ تھا۔ اس کی رہائش اس مکان میں آباد تھی۔ [illegible] یہ بات [illegible] کہ وہ [illegible] کے [illegible] رکھتے تھے۔

اس نے [illegible] قبلائی سے کہا: "[illegible] جب آپ حکومت کے نظم و نسق کے طریقے سیکھیں؟"

[illegible] کی حیثیت میں [illegible] کہتے تھے: "میں ایسا بھی کام چلا سکتا ہوں؟"

[illegible] اس رائے سے متفق نہ تھا۔ اس نے [illegible] تو دنیا کے لوگ یہی سمجھیں گے کہ آپ بھی [illegible] تلوار کے ساتھ دنیا پر حکومت کرنے کا منصوبہ [illegible]۔

قبلائی [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] میں لگوایا تھا۔ ایک عجیب طرح سے [illegible] کو پسند کرتا تھا۔

اس نے کہا: "پھر بھی یہ ممکن ہے کہ ساری دنیا پر تمہاری حکومت ہو۔"

ایک لمحے کے بعد قبلائی نے اپنے دادا [illegible] کا تصور کیا۔

کتابوں کے مصنف نے اسے سمجھایا لیکن پہلی شرط یہ ہے کہ تم اپنے آپ کو [illegible] بنانا سیکھو

مغربی یلغار کا تذکرہ

[illegible] کے موسم بہار میں [illegible] کا انتہائی مغربی حصہ تسخیر کرنے کے لیے بھیجی گئی فوج جس طرح برف کا تودہ سرکتا ہے، پہلے پہل آہستہ آہستہ بڑھی۔

فوج کے آگے آگے ہراول کے قاصد تھے جو فوج کے راستے پر [illegible] کرتے جاتے تھے۔ [illegible] سے تمام [illegible] بنا دیے گئے۔ تھوڑی تھوڑی دور پر گھوڑوں کے لیے چارہ [illegible] دیے گئے تھے۔ سڑک کے کنارے جہاں [illegible] تھیں، انھیں اس لیے محفوظ کر دیا گیا کہ جب فوج [illegible] سے گزرے تو ان کے پڑنے کے کام آئیں۔

ان کے پیچھے [illegible] توپیں تھیں جن پر [illegible] اور آتش بار گولہ بارود لدا تھا۔ ان کے ساتھ [illegible] کی ایک جماعت تھی جو [illegible] آتش باری کے ماہر تھے [illegible] یہ لوگ [illegible] کے ساتھ ساتھ چلے جا رہے تھے۔

جب [illegible] کے [illegible] ان کو [illegible] اور [illegible] کیا [illegible] کے ساتھ [illegible] کرنا تھے [illegible] نے اطمینان سے کیا۔

آدمی کے [illegible] کے پاس [illegible] سامان تھا۔ ہر ایک کے پاس ایک [illegible] اس کے سر پر [illegible] کی ٹوپی تھی۔ ہر شخص سردی سے بچنے کے لیے [illegible] پہنے تھا جس میں [illegible] گھوڑوں کے ساتھ ساتھ [illegible] تھیں۔ [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کے لیے [illegible] کے ساتھ [illegible] کے تھیلے تھے [illegible] ایک [illegible] کی ایک [illegible] اور [illegible] وغیرہ۔

انگریزوں کی [illegible] کا فرض ہے کہ وہ [illegible] ساتھ ضرورت کی تمام چیزیں لیے جا رہے ہیں [illegible] اطمینان کریں اور [illegible] اگر [illegible] جس کے پاس ضرورت کی تمام چیزیں نہیں ہیں، تو اسے [illegible]۔"

اس فوج [illegible] کوئی چیز [illegible] کے حوالے [illegible] کی گئی تھی۔ [illegible] کی یلغار کے لیے [illegible] کا

سے درست تھی۔ لمبا اوور کوٹ پہننے کے لیے بھاری ہوتے تھے۔ بڑے دستوں کے جھگڑوں میں ان کی قطار در قطار ہوتے تھے۔ منگول سردیوں کے آرام دہ [illegible] کے نقصان سے نا آشنا تھے کیونکہ ان سے تو آج کی جاتی تھی کہ سخت سردی اور برف باری میں [illegible] کے جسم پر کوٹ تھا۔ دشت کے پلے ہوئے گھوڑے سردیوں میں اپنے چارہ ڈھونڈ جاتے تھے۔ وہ جمی برف کو اپنے سموں سے کھرچ کے گھاس یا کائی جو کچھ ملتا پکڑ لیتے۔

اس کے علاوہ جو [illegible] فوج کے دستے وسط مغربی ایشیا کے جنگلوں کے کناروں کے لوگوں پر مشتمل تھے۔ ان میں زیادہ تر ترک تھے۔ ان کے علاوہ کرغیز اور ایغور، توموق، [illegible] ترکمان۔ مرکزی [illegible] گھوڑے سے مس تھے تاکہ جنگی فوج کی تنظیم کو قائم رکھیں۔

جب تک وہ سفر کرتے رہے اپنے کم ہتھیار دکھائی دیتے تھے۔ ان کے خاص ہتھیار یعنی ان کی کمانیں جنھیں بیلوں کے سینگوں سے تیار کیا گیا تھا اور جو بڑی طاقت والی کمانیں تھیں اور جنھیں گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھے بیٹھے بڑی سرعت سے کھینچی جا سکتی تھیں ـــــ وہ جب کمان کو کھینچنے میں [illegible] کے بائیں جانب لٹکا ہوتا اور ترکش دائیں جانب لٹکا دیا جاتا۔ بڑی حیرت انگیز سرعت سے جنگی تیر کو کمان سے تیر چلایا جاتا۔ ان کے پاس تین طرح کے تیر ہوتے تھے۔ لمبے تیر دور [illegible] انگل ہوتے تھے۔ تیر کے سرے پر [illegible] ہوتا جو زور کے ساتھ گھس جاتا۔ ہر سپاہی کے پاس [illegible] تیر تک کمان سے بھاری تیر [illegible] آسانی سے تیر اندازی کر سکتا۔

بیلوں کے [illegible] بھاری تیر اور [illegible] کے جالوں میں [illegible] دیے جاتے۔ منگول سپاہی [illegible] قریب بھی تیز [illegible] تلواریں [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] ایک طرح سے [illegible] کی [illegible] تھی۔

بعض پر [illegible] دستوں کو چھوٹے چھوٹے نیزے دیے جاتے جن میں [illegible] کے [illegible] گھوڑوں کے بال لگے ہوتے یا انھیں [illegible] جن کے ذریعے وہ دشمنوں کو گھوڑے سے کھینچ لیتے لیکن یہ دستے بہت لڑائی کے ہتھیار بہت کم کام آتے تھے جب تیر اندازی سے دشمن کی طاقت ٹوٹ جاتی۔ ہتھیار [illegible] قتل عام کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ منگولوں کے نزدیک ان ہتھیاروں کی وہی حیثیت تھی جو آج کل کے بندوقچی کے لیے سنگین کی۔

ہتھیاروں کی طرح [illegible] سیاہ [illegible] کا [illegible] چمڑے کے ٹکڑے اور [illegible]

جاتی تھی [illegible] جسم پر [illegible] کی شکل کی [illegible] دیے جاتے اور [illegible] سے [illegible] ساتھ [illegible] گھٹنوں تک لٹکا ہوتا۔ [illegible] کے لیے [illegible] باقاعدہ [illegible] جاتی [illegible] کے [illegible] لگا دی جاتیں۔ لیکن اس کی وجہ سے [illegible] اور [illegible] لگتا [illegible] کی حفاظت کرنے [illegible] دستوں میں گھوڑوں پر بھی [illegible] کے لیے [illegible] لیکن یہ [illegible] کی [illegible] گھوڑے کے سر کے [illegible] [illegible] کی [illegible] جاتیں۔ [illegible] حفاظت کے لیے [illegible] استعمال کرنے کی اجازت تھی اور یہ دستے اکثر [illegible] [illegible]۔

ہر منگول سپاہی کا فرض تھا کہ جو ہتھیار اس کو دیے جائیں ان کو ہمیشہ صاف اور چمکیلا رکھے [illegible] کے لیے [illegible] جنگی ساز و سامان [illegible] کے لیے [illegible] اور اس کا مقصد [illegible] تاکہ تیزی [illegible] کی جا سکے اور اس تیز حرکت کے دوران میں [illegible] کیا جا سکے۔

منگولوں کے [illegible] نظم و ضبط [illegible] اور منظم [illegible] جنگ [illegible] کی [illegible] کے ساتھی کو [illegible] کی [illegible] سزا [illegible] کی صورت میں بھی [illegible] تھی اگر کوئی سپاہی [illegible] کے سپاہی کا [illegible] اٹھائے۔

ہر دستے [illegible] منظم تھا اور [illegible] سپاہیوں کا [illegible] ساتھ رہتا۔ ہر [illegible] جاتا تھا [illegible] کے [illegible] کس طرح [illegible] جائے گے۔ ان دس سواروں کا [illegible] ان کی [illegible] کی ذمہ داری ہوتی تھی اور ایک خان کہلاتا تھا۔ چھ دس سواروں کا افسر [illegible] کے تابع ہوتا اور [illegible] کے سپہ سالار کے۔ اگر ایک صدی دستے کا سردار مارا جاتا تو [illegible] صدی سردار [illegible] اس کے دستے کی کمان سنبھال لیتا۔

اس نظم و ضبط کی بنیاد [illegible] کے سپاہیوں کی [illegible] جب [illegible] شروع ہو جاتا تو [illegible] کے زمانے کے جاہ و مراتب [illegible] ختم ہو جاتے۔ [illegible] کا اتنا تھا کہ وہ [illegible] کے [illegible] گھوڑے سے اترنے کا حکم دے اور خود اس کے گھوڑے پر سوار ہو جائے۔ [illegible] کے پرانے سپاہیوں کو [illegible] دوسری شاخوں کے [illegible] پر فوقیت حاصل تھی۔

چنگیز خان نے اعلان کیا تھا: میرے [illegible] کے ایک ایک سپاہی کا رتبہ دوسرے دستوں کے

سپہ سالاروں سے زیادہ بلند ہے۔ اگر ہراول دستوں کے کسی دستے کا سپہ سالار کسی شکست سے ڈر کے بھاگنے کا [illegible] اسے سزا دی جائے گی یا قتل کا مستوجب ہو گا؟ اس کا سر اڑا دیا جائے گا۔ جو فرد کسی کا مجرم [illegible] ہو گا [illegible] کیا جائے گا؟

وہ طویل رستے کے سپہ سالار سپاہیوں کے رشتہ دار یا فرزندی کے [illegible] آتے تھے۔ ہر [illegible] تیغے کے اندر [illegible] ہوتا تھا اور اس طرح [illegible] کا سلسلہ برقرار رکھا گیا تھا۔ ہر [illegible] اپنے سپاہیوں کے ساتھ [illegible] رہتے [illegible] آسانی [illegible] کے لیے [illegible] ہو جاتا اور اس کی صفوں سے کسی [illegible] اس کا [illegible] ہو جاتی۔

بہت سے افسر جو بہت مختلف [illegible] اور قوموں کے [illegible] کے تناسب کے پیچھے [illegible] وہ جا پہنچے تھے [illegible] برف اور [illegible] جنگ میں [illegible] ساتھیاں [illegible] ہے کہ وہ میرے [illegible] ان کا [illegible] اور انھیں [illegible] ہونے دیں۔

ایک پشت کی مسلسل فتح و ظفر کی وجہ سے یہ [illegible] کو اپنے سپہ سالار [illegible] پر غیر متزلزل اعتماد تھا۔ [illegible] گھوڑوں [illegible] ہے۔ اسی اعتماد کی وجہ سے [illegible] کا یقین تھا۔ فوج [illegible] زندہ [illegible] سپاہیوں نے [illegible] قتل عام کیا [illegible] کے مقابل [illegible] سالار [illegible] تربیت کا ایک [illegible] تھا وہ اپنے [illegible] جان [illegible] سختی سے حفاظت کریں۔

جلال الدین اکبر کے [illegible] آگے بیٹھے تھے۔ [illegible] عقل و فراست [illegible] حرکت [illegible] سپہ سالار [illegible] تھے [illegible] عقل و فراست [illegible] دوسرے [illegible] کے لیے [illegible] ایک دوسرے کو [illegible] کے لیے [illegible] کے سر [illegible] ہو گئے۔

کبھی کبھی وہ ایک طرح کے [illegible] کے پیچھے [illegible] کی ترتیب کا [illegible] رکھتے۔

مسلح آدمیوں کے ساتھ ساتھ دوسری [illegible] خدمات انجام دینے والے لوگ ہوتے۔ مثلاً طرح طرح کی [illegible]

[illegible] والے [illegible] جیسے طبیب [illegible] کے مطابق مریضوں کا علاج کرتے۔ [illegible] کے لیے مخصوص علاقوں کا حساب [illegible] رکھتے۔ [illegible] کے [illegible] ہاتھ [illegible]

فوج کے پیچھے پیچھے [illegible] ہوتے۔ [illegible] گھوڑوں کے [illegible] جاتے [illegible] کے [illegible] کا سلسلہ [illegible] رکھے۔

[illegible] کے [illegible] خاں کے [illegible] تھے اور [illegible] کے قریب [illegible] تھی [illegible] راستے [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] تھا۔

سوار [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہوتے [illegible] اور [illegible] جنگل [illegible] لیکن [illegible] کے [illegible] کے لیے [illegible] اور [illegible] تھے اور [illegible] سے [illegible] تھا۔

اب [illegible] کے [illegible] ساتھ [illegible] ایک [illegible] جنگل میں [illegible] آبادی [illegible] مردوں کی [illegible] تمام [illegible]

[illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] کے [illegible] جب [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ملے۔

یہاں [illegible] اور [illegible] شہزادوں سے [illegible] نے [illegible] کا [illegible]

گیا تھا شہزادوں اور سبوتائی نے ان کا معائنہ کیا بلکہ علاوہ طور پر تاجروں اور جاسوسوں سے مغربی علاقوں کا [illegible] وہاں کا مرتب نقشہ بنا لیا گیا۔ شہروں کی تفصیلیں اور وہاں کے بادشاہوں کی باہمی [illegible]۔

[illegible] کا خاتمہ

زریں غول کا خان باتو ایک مرد کی حیثیت تھا۔ ایک لحاظ سے وہ جوچی کے سائے میں زندہ ابھر کر آیا۔ اس کا باپ حرام کی اولاد تصور ہوتا تھا۔ اس کے باپ نے ساری عمر کسی اور باپ کا بیٹا ہونے کا داغ برداشت کیا تھا۔ اپنی عمر کے آخری برسوں میں بھی وہ دوسرے بھائیوں سے الگ تھلگ ابھی مغربی دشت میں رہا۔ [illegible] کا خیال تھا۔ یہاں وہ اپنی الگ سلطنت قائم کرنے کی فکر میں تھا۔ یہ غم کا داغ اس کے بیٹے پر بھی موجود تھا۔ اوغدائی نے بڑی خوشی سے اسے مغرب کے جنگل وادی [illegible] کا خان بنا دیا تھا اور اسے لشکر کا اہم سپہ سالار اعظم مقرر کیا تھا۔

باتو خان نے شہر میں سبوتائی اور قاآنی شہزادوں کا استقبال کیا تھا۔ وہ اپنے ساتھ [illegible] کے استقبال سے پہلے [illegible] پڑا تھا۔ ان کی ضیافت کے لیے سو بیل ذبح کیے گئے تھے۔ انھیں اپنے زیرے میں مہمان ٹھہرایا تھا۔ [illegible] شاہانہ [illegible] جو دریائے وولگا کے کنارے نصب تھا۔ یا زریں غول کا شاہانہ [illegible] کہلانے لگا۔

وہ اپنے مہمانوں سے بڑی نرمی سے پیش آیا اور جب ان کے کسی رشتے کے بھائی اٹھا تو اس کی کچھ [illegible] کرے۔ وہ حقیقت میں [illegible] سے اس کا [illegible] سپہ سالار اعظم مقرر کیا گیا تھا۔

اس کے رشتے کے بھائی کہتے تھے۔ "باتو دیکھو آسی کس قدر [illegible] آدمی ہے اور کوئی شخص خونریزی میں اس سے آگے نہیں نکل سکتا۔"

یہ باتو کا چچیرا بھائی منگو [illegible] خان کہتے تھے۔ بظاہر تو وہ خوش طبع تھا [illegible] اس کی طبیعت بڑی [illegible] تھی۔ وہ [illegible] کی اولاد تھا۔ اس لیے [illegible] مغلوں کے درمیان [illegible] کر رہنا چاہتا تھا۔

تمام [illegible] کے [illegible] بیٹے جو [illegible] اپنے باپ کی طرح تھے، باتو [illegible]

ہو جاتا تھا۔ [illegible] جب [illegible] شکار کے لیے [illegible] تھے اور شہزادوں میں سب سے زیادہ کم سن قائدو جو اوغدائی کا پوتا تھا اس کی [illegible]۔

وہ کہتا: "باتو [illegible] بڑا اچھا میزبان ہے۔ ہم تو [illegible] اچھا کھانا کھلاتا ہے۔ طبیعت کا کتنا نیک ہے کہ کبھی ہم سے ناراض نہیں ہوتا۔"

سبوتائی کو یہ بڑا پسند تھا۔ یہ بوڑھا تجربہ کار جنگجو دیکھتا تھا کہ اس دشتی لڑکے میں حرب و ضرب کی قدرتی صلاحیت خاص طور پر موجود ہے اور وہ بڑے تحمل سے اسے جنگ کے گر سکھاتا تھا۔ قائدو بھی [illegible] کی تھی، وہ بڑا ہی صابر تھا۔

باتو سمجھتا تھا کہ [illegible] اوغدائی نے [illegible] اسے [illegible] کے منصب پر مقرر کیا ہے لیکن یہ نہیں جانتا تھا کہ ان شہزادوں سے کس طرح اطاعت کرائے۔ وہ پریشان رہتا تھا کہ [illegible] قبضہ نہ جما بیٹھیں۔ خوش قسمتی سے سبوتائی اس کے ساتھ تھا اور اس وجہ سے ان شہزادوں سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہ تھی۔

سبوتائی نے جلد بازی نہ کی۔ وہ اور اس کے [illegible] وقت [illegible] کی وسعت اور [illegible] تھے۔ یہاں [illegible] کالی مٹی سے [illegible] کے پیچھے سرزمین [illegible] تھی۔ اب وہ سمجھے کہ [illegible] اور باتو مغربی دشت میں [illegible] رہنے پر مصر تھے۔

اس سال کی ابتدائی گرمیوں میں سبوتائی نے مغرب کی طرف [illegible] پیش قدمی کی۔ پہلے تو اس نے [illegible] کی جانب اپنے [illegible] کو صاف کرنے کی فکر کی۔ ساتھ ہی ساتھ اس نے باتو خان کی کمان [illegible] کو یکجا کر دیا جن میں [illegible] کے علاوہ [illegible] اور [illegible] شامل تھے اور انھیں مغلوں کے آہنی نظم و ضبط کا پابند بنا دیا۔ اسی اثنا میں اس نے دریائے وولگا کے کنارے بسنے والے بلغاریوں کی سرکوبی کی اور ان کے تجارتی مرکز بلغار کو تباہ و تاراج کر ڈالا۔

جنوب کی طرف دشتی قبچاقیوں کی مزاحمت توڑنے کے لیے اس نے منگو خان کو روانہ کیا۔ منگو خان [illegible] اس کے ساتھی [illegible] سے [illegible] ہو گئے۔ [illegible] ایک اور [illegible] کے [illegible] جیسے قدیم زمانے میں نصب کیے گئے تھے۔ وہ اور اس کے [illegible] گھوڑوں کے [illegible] پہنچے تھے۔ قبچاق ان کے [illegible] اس طرح بھاگے جیسے بھیڑیے کے سامنے [illegible]

ادھر ادھر بکھر جاتا یہ بعض ترک سپاہیوں نے مغلوں کی اطاعت قبول کر لی لیکن زیادہ تر قبیلے جنوب میں [illegible] بھاگ نکلے۔ [illegible] نے ان کا پیچھا کیا [illegible] شروع کیا۔ بعض نے قریب [illegible] آفت بچا رکھی تھی۔

سخت برف باری کے آغاز سے پہلے سوبوتائی نے روسیوں کے مقابلے کا منصوبہ تیار کیا۔

یہ چنگیز خان نے یہ اصول مقرر کیا تھا کہ مغل فوجیں دشمن سے [illegible] آہستہ آہستہ [illegible] پھیلیں جب ایک خطے میں فتح حاصل ہو چکے تو وہاں کی آبادی اکٹھا کی جائے [illegible] کے ساتھ [illegible] جائیں [illegible] کی طرح [illegible] سے جا کر [illegible] کے ساتھ ساتھ چلیں۔

اس دوسرے خطے میں مغل [illegible] اپنی [illegible] اور ان کو [illegible] پیش قدمی اور اسی طرح مغلوں کے دستوں کی زیادہ [illegible] طرف نہ ہونے پاتیں اور ان کے عقب میں پہلے مفتوحہ خطے میں [illegible] کے خلاف عام بغاوت [illegible] سرحد پر چند چوکیاں [illegible] اور اگر [illegible] جاتے تو انہیں مغلوں کے دوبارہ ملنے کا ڈر لگا رہتا۔

اس طرح سوبوتائی نے [illegible] کو ایک [illegible] کیا۔ [illegible] سوار دستوں [illegible] جنوب و مغرب کی تعلیم دی اور انہیں اپنے ساتھ [illegible] لے چلا۔ اس سے پہلے اس نے [illegible] کے [illegible] قاصد بھیجے کہ اگر صلح چاہتے ہو تو [illegible] ہتھیار ڈال دو۔

یہ اجنبی مغل قاصد جب [illegible] کے سامنے پہنچے تو روسیوں نے انہیں قتل کر [illegible] اس انداز سے گویا اس حرکت سے [illegible] مشتعل ہو گیا ہے سوبوتائی نے شمال مغرب میں [illegible] روسی شہروں پر حملہ کیا [illegible] بات معلوم ہوئی [illegible] کھلے ہوئے دشت [illegible] کے حملوں کے لیے [illegible] جنگل کے علاقے میں [illegible] میں حملہ شروع کیا۔ جب کہ سردی بہت ہی سخت تھی۔

اصل میں مغل [illegible] نے بہت [illegible] قدم اٹھایا تھا۔ زیادہ محفوظ علاقے پر حملہ کیا [illegible] یہ تھا کہ [illegible] اور وقت مل جاتا تو وہ اس علاقے میں جنگلوں میں [illegible] سے [illegible] ایسے وقت میں [illegible] صاف کر دیا [illegible] اصل مطلب

بکھر جاتے۔ کھلے ہوئے دشت [illegible] کی [illegible] تھے [illegible] جنوب [illegible] کی۔

وسط سرما میں [illegible] یہ تھا کہ [illegible] آسان تھا۔ اس زمانے میں روسیوں [illegible] کے [illegible] کے ساتھ [illegible] مغلوں نے [illegible] ان کے جنگلوں میں [illegible] سے [illegible] گزر سکتے تھے۔

مغلوں کو یہاں [illegible] انہوں نے اسی طرح پیش قدمی کی [illegible] کے لیے [illegible]

روسی [illegible] کے لیے اپنے شہروں [illegible] سے [illegible] تھے۔ ان کی قوم [illegible] کے [illegible] رہنے والے [illegible] تھے [illegible] ان کے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] کے لیے [illegible] قوم [illegible] انہوں نے [illegible] اپنے وطن سے [illegible]

[illegible] تھے [illegible] ان کے پیچھے سوبوتائی [illegible] تک وہ [illegible] سے لڑتے [illegible] تھے۔

روسیوں [illegible] کی خبر [illegible] اس وقت جب دریائے کالکا کے کنارے سوبوتائی نے ایک [illegible] اس خطرے کی [illegible]

[illegible] سے زیادہ پریشان تھے۔ [illegible] نے اپنے [illegible] ایک [illegible] کی صورت [illegible]

[illegible] شمال کی جانب [illegible]

[illegible] انہوں نے [illegible] کے پاس قاصد بھیجے جن [illegible] کے ساتھ دو آدمی تھے [illegible] ایک [illegible]

نہ ہونے دیا۔ باہر جا کے ان سے مقامات کی مدد طلب کی کہا جب ہم سب ختم ہو جائیں گے تو پھر تمہاری باری آئے گی۔ اس پر ریازان کے اہل خاندان رئیسوں نے ولادیمیر کے رئیس یوری سے مدد مانگی کہ خود تو [illegible] تک بھیجے لیکن یوری نے نہ تو ریازان کے رئیسوں کی درخواست کی طرف دھیان دیا۔ خود اکیلا [illegible] کرنا چاہتا تھا۔

"لیکن [illegible] کے مقابلے کے لیے سب [illegible] کا فیصلہ ہو چکا تھا۔"

معلوم ہوتا ہے کہ شروع شروع میں روسی رئیسوں کو پوری طرح خطرے کی اہمیت کا احساس نہیں ہوا۔ انھوں نے آپس میں ایک دوسرے کی مدد کے لیے قدم نہیں اٹھایا جب شکست و غارت گری سے دو چار ہو رہے تھے تو ان کو کچھ خبر نہ تھی کہ دوسرے علاقوں پر کیا ہو رہا ہے۔ مغل سوار دستوں نے [illegible] ان کا قتل عام کر دیا۔

مغل [illegible] کا تشدد بڑی بے [illegible] کی فصیلیں مسمار ہو گئیں۔ [illegible] کو ابھی [illegible] بھی نہ ہونے پایا تھا کہ ان کی فصیلیں جلا دی گئیں اور مغل سوار شہر کے اندر داخل ہو گئے۔

یوں ریازان قتل ہو گیا۔ مردوں کو تعاقب کر کے برف پوش [illegible] سے گھسیٹ کر [illegible] لایا جاتا اور [illegible] بیدردی سے [illegible] کے [illegible] ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے۔ پادریوں نے کلیساؤں میں پناہ لی [illegible] بے تھے انھیں بھیڑوں کی طرح ذبح کیا گیا۔ [illegible] کے ساتھ جو عورتیں کلیساؤں میں پناہ گزین تھیں ان کی عصمت دری کی گئی اور پھر انھیں قتل کر دیا گیا۔

[illegible] نے لکھا ہے کہ "آنکھیں [illegible] باقی نہ رہیں جو [illegible] بہا سکتیں۔"

بڑی سرعت سے [illegible] شہر [illegible] اور [illegible] منہدم کر دیے گئے۔ مغل [illegible] کے کنارے ایک قلعے سے دوسرے قلعے تک بڑھتے رہے۔ [illegible] ماسکو [illegible] پر ایک چھوٹا سا شہر تھا اور اس جگہ واقع تھا جہاں اب [illegible] کریملن کی عمارتیں ہیں۔ یہاں ماسکو وا اور [illegible] کا سنگم ہے۔ ماسکو کو [illegible] قتل کر دیا گیا اور [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہے۔ ماسکو کے لوگ [illegible] کے ہاتھوں سے [illegible] دیکھا۔

دریائے کالکا کے کنارے ایک روسی فوج بڑی بے دردی [illegible] سے تباہ ہوئی۔

تاتاریوں [illegible] کا سب سے [illegible] ولادیمیر [illegible] اس وقت [illegible] جب اس کا [illegible]

کلیسا میں موجود [illegible] کے پیچھے جمع ہو کے اپنے مرنے کا انتظار کر رہا تھا [illegible] زندگی کی آخری گھڑیاں [illegible] عبادت [illegible] کلیسا ہی کے اندر ان کو جلا کر خاک کر دیا گیا۔

رئیس اعظم یوری جسے چاہیے تھا کہ اپنے [illegible] امیروں کو جمع کر کے مغلوں کا سامنا کرتا شہر [illegible] طرف آیا تھا کہ [illegible] کی تباہی و بربادی کی خبر ملی۔

[illegible] لکھتا ہے "[illegible] یوری نے [illegible] کے ساتھ بھیجا۔ [illegible] اور اس نے اطلاع دی [illegible] مغلوں نے ہمیں گھیر لیا ہے [illegible] حکم دیا [illegible] آگئے اور [illegible] لیکن جب [illegible] کے کنارے پہنچا تو انھوں نے اسے [illegible] قتل کر ڈالا۔"

ہر جگہ یہی صورت پیش آئی۔ [illegible] جاگیروں کے [illegible] ہوئے [illegible] اپنے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] بہت [illegible] قبل اس کے کہ انھیں خطرے کا احساس ہوتا ان پر [illegible] اور [illegible] ہی [illegible] ختم ہو گئی تھی۔ [illegible] اس طرح [illegible] کر دی جاتی گویا یہ [illegible] کا کھیل ہے۔

[illegible] نے لکھا ہے: "اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس قوم کے ذریعے ہمیں اپنی طاقت سے محروم کیا [illegible] میں اس طرح مبتلا کر دیا [illegible] سانس سے [illegible]"

[illegible] تھے۔ ان کے زیادہ [illegible] لڑائی کے بعد ہی جان دے دیتے۔ [illegible] انھیں [illegible] وقت نکل جانے دیتے۔ لیکن بعد میں جنگلوں کے راستے [illegible] انھیں [illegible] کے [illegible] تیز رفتار مغل دستوں سے بچ نکل [illegible] مغلوں کے [illegible] میں [illegible] تیز رفتار [illegible] گھوڑے [illegible] گھوڑوں کے مقابل [illegible] سے حرکت کرتے۔

[illegible] کے مہینے میں [illegible] شہر منہدم کر دیے گئے۔ دسمبر اور [illegible] کے درمیان [illegible] کا خاتمہ ہو گیا اور [illegible] خاندان کے [illegible] لیکن اب [illegible] خاندان [illegible] کا [illegible] ہوا۔

ایک تبدیلی اور بدنظمی کی شہری آبادیوں کے خاتمے کے بعد باقی ماندہ لوگ بچے بھی بھٹکنے لگے۔ جنگلی سندھی گھاٹی کے لیے انھیں ندی کی طرف آ کر گزر کرنی پڑتی جانوروں جیسے شکار یا مچھلیوں کے جتھوں کے لیے تلاش کرنے لگے۔

اب بہت تبدیلی چلی تھی اور بہار کی بارشیں شروع ہو گئیں سیلاب کی مٹی شہروں کے دیوار اور جنگلوں سے محلے بجری بکھر کے عظیم شہر کی جانب بڑھنے لگیں۔

خوش قسمتی سے شمالی سمت کی گیا لگ بھگ دو کی بھی بیرونی حملہ آوروں کا بڑا اثر تھا عمر پر کی ہدایت میں کوئی تعمیر نہیں تھا تاہم اس کی وجہ یہ ہو کہ بنا مٹر اپنے قصبوں کو تباہ ہوتے دیکھتا دیکھی اس بات کا ہے کہ وہ اپنے کشیدہ گھروں یا شہر کی گلیوں میں گئے جنگل والے شہر کی چوٹی پر اور قتل کے معرکہ آرائی کر گزر چکے تھے۔

جنگ کے قریب سیل ایمن کے کنارے ڈوب کر شہر کے جو مزدوروں کی حویلیاں بنائی تھیں تجارت میں خوب نفع کماتے تھے وہ موہنجوداڑو اور آس پاس سے چین سے کوسٹل تجارت پر تجارت تھی۔ ہجرت ہوتی گئی سخت اور اہل زراعت بنتے تھے حقیقی باتوں کے کنارے تک ورثے کی یادگار ہے۔ تھے اور اپنے رب کے بت بنایا کرتے تھے اور بہیں کے سپاہی عہد کے بادشاہوں کے وحشی تھے وہ ترقی یافتہ شہروں کے قتل و غارت یا سپنے کا نشانہ بنے ہم سکون سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک کے شرقی اور سمال تک پہنچے کہ اس پر ان سلامت ہو چکی تو ہم یہ تسلیم کر لیں۔

سندھ شدہ پہلے سے بیاسلا ہوا سبا کی دستے زرخیز سے دریا کی طرف بڑھتے رہے قوی اور حملہ آور شہسواروں کے گھوڑے سلاوں اور جنگلوں کی بجلی جلیاں میں جنھیں بہنا تھا بستیوں کا غیر معمولی طور پر تقریب نے یوں ساتھ دیا کہ اس سال موسم بہار اور گرما میں مسلسل بارش مسلسل بارش اور چراگاہوں کے فقدان سے مغل شہسواروں کو بڑی دشواری پیش آئی کیونکہ سیلاب چراگاہوں کے عادی تھے جہاں شاذ و نادر ہی کبھی بارش ہوتی تھی۔ جنگلی جانوروں کی جھنک سے بچا بارش سے تنگ آ کے وہ چیٹ پڑے سے ملکر کو روکا شہر یہ مالا شمال شد ہو گیا تھا۔

بکثرت بارش کے شدت سے وہ جس پیدا تھا اس تحریک کو مسادر کر دی کا احساس تھا کہ

انہوں نے اپنے مسائل کا بڑی محنت سے حل کیا استعمال کیا تعلقات کے گاؤں کی حالت خستہ تھی اس لیے ان کے لیے تمام دستوں کا رخ جنوب کی طرف موڑ دیا اور موہنجوداڑو کے تباہ و خستہ حال شہر کی عمارت کا انحطاط ہی تیزی سے ہونے لگا وحشت کی زنجیر بھی گھروں کی تلاش تھی۔

اس کے علاوہ ستلج کی معلوم ہو گیا تھا کہ شہروں کے رہنے والے صوف ایشیائی تہذیب و بدوی سے مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ جنہیں یادوں کے سوا کسی بھی آرام یا مغلوں کے آداب جنگ بالکل مختلف ہے۔ وہ محض تجارت پیشہ لوگ کے کام کے تھے اس لیے اب یہ ہوتے ہیں کہ علاقوں سے وہ جدا ہوں گے۔ وہاں انہیں بھرتی ہونے کے دعویٰ سے مدد ملی کہ گھر ہر بار شہر کی بہت ہی معمولی آدمی تھا اور ان کی تیاری کے لیے وہ کچھ وقت لیتا تھا۔

اس میں آگے آنے کے لیے وقت لگا۔

شمالی کی طرف نہیں وہ جو گھوڑوں ہی کے راستے جنوب کی طرف سندھ کے گھڑسواروں کا حال جانوں نے بتایا ہو۔ کنارے کے زرخیز دشت اور پیپل کی شاخوں سے ڈھکے ہوئے ہیں جو آگے بڑھ گئے۔ اس کے ساحل ان کے لیے ایک نعمت تھا جو گجرات سے گرم اور موسیقی بکھرتے۔ بعض علاقے ایسے تھے جہاں ایک عجیب طرح کے عیسائیوں سے ان کا سامنا پڑا جو ایک اسی زبان بولتے تھے۔ لیکن وہ نہیں پہنچے تھے اور عرب تاجروں کے ذریعوں کی طرح سامان کے بدلے بیچا کرتے تھے۔ یہ ایسی قوم تھے اور جو کچھ ان سے ملتا اس کے مقابلے میں تجارت جس کے بعد ان کا بیڑا غرق ہو گیا۔ وہی کے برعکس بعض نے اپنی خانہ بدوشی سے بدتر غلام اور سامان تجارت خرید لیا۔

اس زمانے میں سندھ وادی کے کچھ دستوں نے گرد و نواح کی بستیوں تک گھس کے اس پر شمالی ایرانی کا علاقہ سے قبضہ قائم کر لیا۔ چار سال بعد یہ سلطنت ختم ہو گئی۔ ایک دوسرے کو قبر میں جنم دیا گیا اور ہمیشہ کا نام دیا گیا۔

جب ملک پر مکمل طور پر مغل و سلجوقی کا استحکام ہو چکا تھا۔ دارا نے جو خاندان کا آخر بادشاہ تھا جنوب کے کمال تک کے خطے میں نظم کی بنیاد اور ملک کی ترقی کا اندازہ لگایا۔ یہ طرح شمالی سے آئے تھے ان کی دولت ان کو اور ان کی بادشاہت اور ان انسانوں پر

مشغول تھی یا تو تمام جنگ کے نتیجے [illegible] کا امکان [illegible] کر دیتی۔

[illegible] نے دیکھا کہ [illegible] میں [illegible] کا ادراک نہیں ہے جس کے لیے اس نے [illegible]
کے [illegible] کا حصول [illegible]، [illegible] گھوڑے [illegible]، [illegible] اس نے اپنے [illegible] اور [illegible]
مدد سے محروم [illegible] کی [illegible] نے [illegible] شاہ [illegible] شروع کر دیں اور
لگانے لگے [illegible]۔ وہ باتو خان [illegible] کی عظمت اور مشرقی [illegible] خاقان کے [illegible]

یہ بھی [illegible] ایک مسئلہ پیدا ہو گیا اس [illegible] جا سکتا تھا [illegible] خاقان،
شہزادوں میں [illegible] ہونے لگی۔ اب [illegible] سے ایک [illegible] آگے بڑھ آئے تھے
[illegible] نے [illegible] کا [illegible] حصہ فتح کر لیا تھا [illegible] کے [illegible] اور اس کی [illegible] تھا
[illegible] تھیں۔ [illegible] اور چغتائی کے بیٹوں کے خیال [illegible] آزاد [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] کے ارادے کو [illegible] تھا [illegible]
اس کے لیے تیار نہ تھا کہ [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] سالار [illegible]
کی نسل سے تھا۔

اس کے برعکس [illegible] کے مشورے کے بموجب منگو خان باتو کے [illegible] سے [illegible] آ گیا اور
کے تسخیر ہوئے تھے [illegible] فتوحات [illegible] منگو نے [illegible] ایک دستہ
[illegible] قوم کی [illegible] جو [illegible] مشتمل تھی اپنے [illegible]
کی اطاعت [illegible] کے اس [illegible] جھگڑے [illegible] تعلیمات [illegible]
[illegible] تھا کہ [illegible] کے درمیان [illegible] فاصلہ [illegible] آتا بھی [illegible] ہے۔

[illegible] یہ [illegible] تھا کہ [illegible] دشمن [illegible] باتو خان [illegible]
[illegible] سے [illegible] لیکن [illegible] شہزادے اس کے احتجاج پر [illegible]
تھے۔ [illegible] کے پاس [illegible] پہنچنا چاہتے تھے جو [illegible] اس [illegible] موقع پر باتو نے [illegible]
[illegible] قورلتائی منعقد کی لیکن [illegible] اور اس کے ساتھی اس کا [illegible] لگے۔ باتو خان نے [illegible]
کے پاس [illegible] پیغام بھیجا۔

"اے میرے چچا خاقان! [illegible] کی برکت سے ہم نے [illegible]

پیالہ میں نے تمام شہزادوں کی ضیافت کی۔ چونکہ میں عمر میں سب سے بڑا ہوں، اس لیے میں نے دو ایک
[illegible] جام پیے۔

اس پر گیوک اور بوری کو غصہ آ گیا۔ وہ محفل سے اٹھ کے اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کے چلے گئے۔ [illegible]
[illegible] بوری نے چیخنا شروع کیا: "باتو کسی طرح بھی ہم سے افضل نہیں۔ اس نے ہم سے پہلے شراب کیسے پی؟
یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی بڑھیا کے سر پر داڑھی لگا دی جائے۔" [illegible] کہنے لگے۔"
گیوک کہنے لگا: "نہیں، یہ تو ایسا ہے جیسے کسی بڑھیا کو زرہ پہنا کے اس کے ہاتھ میں تلوار دے دی جائے۔
اور پھر اس کے [illegible] لگائے جائیں۔"

کسی اور نے چلا کے کہا "ایسے [illegible] کی دم لگائی جائے۔" ان شہزادوں نے اس قسم کی باتیں [illegible]
[illegible] مختلف قوموں سے لڑائی کے بعد اہم معاملات پر بحث کرنے کے لیے قورلتائی میں جمع ہوئے تھے۔
[illegible] معاملات پر بحث کیے بغیر ہی منتشر ہونا پڑا۔ اے میرے چچا خاقان! دیکھئے عرض داشت ہے جو میں
خدمت میں روانہ کر رہا ہوں۔"

جیسے ہی اوغدائی کو باتو کا پیغام ملا [illegible] اس پر سخت غصہ تھا [illegible] کے اپنے بیٹے کی
[illegible] کی مہم میں [illegible] تھی۔ خاقان نے اپنے بیٹے گیوک کو سخت سست کہی اور کہا کہ
[illegible] اپنے [illegible] اور [illegible] سے [illegible] گا۔

اوغدائی نے یہ بھی شکایت کی: "[illegible] تم [illegible] تم بھی اپنی فتوحات کی زیادہ شیخیاں بگھارتے ہو [illegible] فتوحات [illegible]
[illegible] ہیں۔"

مزید برآں اوغدائی نے گیوک، بوری اور دوسروں کو واپس طلب کر لیا اور وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ
منگولیا کے سفر پر روانہ ہو گئے لیکن چونکہ وہ اوغدائی کے سامنے جاتے ہوئے اس کی خفگی سے ڈرتے تھے
اس لیے راستے میں شکار کھیلتے ہوئے آہستہ آہستہ روانہ ہوئے۔

باتو خود بھی پریشان تھا اور واپس جانا چاہتا تھا۔ منگو کو بھی [illegible] سے اطلاع مل چکی تھی کہ خاقان بہت بیمار
[illegible] اپنے مفاد کو نظرانداز نہیں کرنا چاہتا تھا۔ کم سے کم وہ یہ چاہتا تھا کہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] واپس پہنچ جائے لیکن سوبوتائی نے اس سے کہا: "میں آپ کو واپس جانے سے نہیں
روکتا لیکن میں اس وقت تک پیچھے نہیں ہٹوں گا جب تک میرے گھوڑے دریائے ڈینیوب کا پانی نہ پی لیں

جا ہوتا تھا کہ اس کے اپنے سپاہی بھی جنگ کا ارادہ ترک کر کے اس کے ساتھ واپس جانے کو تیار تھے۔ اس لیے وہ اپنے [illegible] کے ساتھ ہی [illegible] لیکن وہ دیکھتا تھا کہ زیادہ آگے بڑھنے [illegible] کا خطرہ ہے کیونکہ اس کے پیچھے [illegible] وہ پیچھے چھوڑ آئے تھے [illegible] جو [illegible] سے خروج [illegible] تھیں [illegible] کی وجہ سے تباہ نہیں ہوئی تھیں [illegible] کے ربط کے لیے [illegible] کے سپاہی پیچھے چھوڑے تھے، وہ وہاں کے [illegible] کم تھے۔ اس [illegible] کے لیے [illegible] سے زیادہ سپاہی فراہم کر سکتے تھے۔

اس کے علاوہ [illegible] کی وجہ سے [illegible] خطرے سے [illegible] اور [illegible] برداشت [illegible] تیار ہو چکا ہوگا۔ [illegible] کے شمال میں [illegible] نے [illegible] کی خبر کر دی تھی۔

لیکن [illegible] کوئی جنگ چھیڑنے کے لیے تیار نہ تھا۔

زریں سروں کا دربار

[illegible] نے دسمبر ۱۲۴۲ء میں دوبارہ [illegible] کا آغاز کیا۔ اس مرتبہ [illegible] کے قدیم [illegible] کے [illegible] یہاں [illegible] کے [illegible] بہت سے [illegible] ہو گئے تھے۔ یہاں [illegible] سے [illegible] خلاف [illegible] بازنطینی تمدن سے [illegible] تھا۔ [illegible] اور [illegible] سے [illegible] قسطنطنیہ [illegible] کے [illegible] اور اس کے [illegible] کے درمیان [illegible] تھی۔ [illegible] کی طرح یہاں بھی [illegible] نے ایک [illegible] کا [illegible] دیا۔

[illegible] نے [illegible] کا آغاز کیا۔ [illegible] کا [illegible] اور [illegible] دوست بن گئے تھے۔ [illegible] کے ساتھ [illegible] میں [illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] کا [illegible] دیکھ کر [illegible] لوگ بہت متاثر ہوئے۔ اس کے [illegible] سفید [illegible] دیا گیا تھا۔ اس کا نام انھوں نے "زریں سروں کا دربار" رکھا۔

[illegible] نے [illegible] کے نام [illegible] بھیجا [illegible] ساتھ [illegible] بھیجا [illegible] نہیں جانتے کیا [illegible] آنے [illegible] ہے؟"

[illegible] نے [illegible] سے [illegible] کو قتل کر دیا [illegible] جب [illegible] پہاڑیوں کے [illegible] پر سے [illegible] نظر آیا تو فصیل کے دروازے بند کر لیے۔

[illegible] لگانے لگے۔ [illegible] نے چھوٹے [illegible] کو [illegible] قتل کیے جانے کے [illegible] ہو گئے ہیں۔"

[illegible] کے بعد [illegible] گلیوں میں [illegible] کے سر پر [illegible] کی اینٹ سے [illegible] کے [illegible] غائب ہو گئے۔ [illegible] کیف کے شہر [illegible] پہنچ چکا تھا۔

یہاں [illegible] بھاگ گیا [illegible] شہر چھوڑ کے بھاگ گیا۔

[illegible] نے [illegible] ایران کے [illegible] آگے [illegible] ہاتھ [illegible] کرتے تھے۔ [illegible] غلام تھے [illegible] ہو گئی ہے۔"

[illegible] پہاڑوں [illegible] دم لیا۔

[illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] کے مغرب کے [illegible]

[illegible] تھا کہ [illegible] کے مغرب میں [illegible] جنگلوں اور شہروں میں [illegible] سردار [illegible] جنگ [illegible] ان کے [illegible] کی طرح [illegible] شہروں کے لیے بہت [illegible] ہوگی۔

اس کے علاوہ حضور پوپ کے پیش نظر اپنے متعلق خوشنودی کے لیے جنگ کرنے کے علاوہ یہ کے [illegible] سلطان [illegible] ہنگری [illegible] اور ان قوموں کی مدد کے لیے [illegible] کے پیچھے [illegible] انہیں [illegible] گے۔ [illegible] کی ایک دوسرے [illegible] ہیں۔

اس وقت ان شخص کے متعلق [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] ہنگری اور [illegible] کے [illegible] تھے اور ان کے ساتھ [illegible] میں [illegible] یہ معاملہ تھے [illegible] سلطنت [illegible] لگے تھے۔

وہاں پوپ کو شخص کے حملے کے خطرے کی خاطر خواہ اطلاع دی گئی تھی۔ [illegible] ایک [illegible] تھے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] ہے اور [illegible] کے لیے [illegible] کے [illegible] گیا ہے۔ [illegible] نے [illegible] ہنگری [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] میں [illegible] ہو جائیں۔

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] گئے تھے [illegible] کو [illegible] آپ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کر [illegible] کے سر [illegible] نے [illegible] کے [illegible] ہیں اور انہیں [illegible] جاتا ہے۔

[illegible] ایک [illegible] نے [illegible] تھا اس نے اپنے [illegible] کے [illegible] کو فتح کرنے کا [illegible] پوپ [illegible] کے [illegible] اور ان کے [illegible] سے [illegible] کو [illegible] کے [illegible] حاصل کر رہی گے۔

انھوں نے اس [illegible] پیغام [illegible] ہنگری کے [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] میں [illegible] تھا۔

[illegible] کی [illegible] تھے اور [illegible] نے [illegible] سے [illegible] اس وقت [illegible] کا [illegible] ایک [illegible] تھا۔

[illegible] میں [illegible] والے [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہنگری کے بادشاہ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کر [illegible] سے [illegible] نہیں۔"

[illegible] کی [illegible] کی [illegible] کے لیے [illegible] کی بات [illegible] کے

﴿

[illegible] ہے کہ [illegible] ہو جانے [illegible] ہے اور ان سے [illegible] ہوں گے۔ [illegible] میں رہتے ہیں [illegible] جائیں گے [illegible] گھروں میں [illegible] سے [illegible] گے۔"

[illegible] کے [illegible] تھے۔ [illegible] کے بعد [illegible] نے [illegible] کے [illegible] تھا ایک اور پیغام [illegible] میں [illegible] تھا لیکن اس [illegible] ایک [illegible] تھا [illegible] نے [illegible] بات [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے ہاتھ [illegible] کے ذریعے [illegible] گیا۔

[illegible] کہ اس نے [illegible] کا [illegible] تھا [illegible] کے ساتھ [illegible] سے [illegible] اس سے [illegible] نہیں۔ [illegible] گے اور [illegible] پوپ [illegible] گھروں [illegible] ہیں [illegible] کر دیا جائے گا۔

ایک [illegible] نے [illegible] کے لیے [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] کو قتل کر دیا [illegible] ہو گئے [illegible] کی [illegible] ہو گئے۔

چار عساکر کی یلغار

فروری ۱۲۴۱ء کا زمانہ تھا۔ سوبودائی اور باتو اپنے گھوڑوں کو گلیشیا کے میدانوں میں کارپیتھی پہاڑوں [illegible] کے اس پار آرام دے رہے تھے اور ان قبیلوں سے [illegible] کر رہے تھے جو ساتھ میں [illegible] بنائے گئے تھے۔ اب سوبودائی کو جاسوسوں اور [illegible] کے سوداگروں سے بہت سی معلومات فراہم ہو چکی تھیں [illegible] کے سپہ سالاروں کو [illegible] کا ٹھیک ٹھیک اندازہ ہو چکا ہے [illegible] اس کی فوجی طاقت کا اندازہ ہے جو مغلوں کے مقابلے کے لیے جمع ہو رہی ہے۔ سوبودائی [illegible] تک ان کے میدان محفوظ رہیں گے جب تک [illegible] کی طاقت کا خاتمہ نہ کر دیا جائے گا۔

باتو خان کے عالم میں یہ ہے کہ دشمن کی تعداد ان کے مقابلے میں دو گنی ہے اور اگر مغرب کی جانب بڑھے تو ان کے لیے [illegible] موت کا سامنا ہوگا۔

سوبودائی شکست سے بچنے کے لیے [illegible] پر بہت اعتماد رکھتا ہے۔ مغلوں کے گھوڑے دشمن کے [illegible] سے [illegible] سکتے ہیں۔ وہ اپنی [illegible] فوج کو چار حصوں میں تقسیم کر کے [illegible] ان کے [illegible] سے [illegible] کر سکیں۔ اس کا خیال ہے کہ چاروں عساکر ان مقامات کا پتہ چلا لیں گے جہاں [illegible] ہیں اور انہیں [illegible] کر ڈالیں گے۔ [illegible] اس جگہ پر [illegible] گے جہاں [illegible] کا قلب لشکر جمع ہو رہا ہے [illegible] کے مقام پر۔ [illegible] چاروں عساکر [illegible] تک پہنچ جائیں گے۔

چونکہ [illegible] کا قلب لشکر [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] فراہم [illegible] جا پایا تھا۔

اس کے [illegible] کے مطابق [illegible] چاروں عساکر [illegible] کے کنارے [illegible] جمع ہو جانا چاہیے۔ [illegible] کے [illegible] سے پہلے [illegible] ہے۔ یہ ایک بڑا اتفاق [illegible] کی [illegible] ان کے سر [illegible] سے [illegible] کو [illegible] کے [illegible] ہے یہاں [illegible] ہو گئی ہے۔

[illegible] پہنچ جاتا ہے [illegible] جا پہنچے گا [illegible] کے میدانوں میں [illegible] دشمن [illegible] کریں گے۔ [illegible] اس کے [illegible] کے ساتھ ہے۔

[illegible] کے قریب [illegible] کے [illegible] ایک دوسرے سے [illegible] دیتے [illegible] جاتی ہے۔ [illegible] کے [illegible] مکمل [illegible] آج [illegible] دیتی ہے۔

[illegible] کے [illegible] جاری [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] جاتے ہیں [illegible] کے [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] کر لیتا ہے [illegible] دشمن [illegible] کر دیا ہے۔

[illegible] کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] قوم کے [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔

[illegible] کے مقابل [illegible] پہنچے۔

[illegible] آگے [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] کے مقابل [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] ہیں۔

[illegible] کے [illegible] ہے۔ [illegible] مغلوں کا [illegible] گھوڑوں کے [illegible] ہے [illegible]

ہے۔ مغربی یورپ میں گھمسان کا رن پڑا ہے کہ ایک عجیب سا [illegible] سوار پولینڈ والوں کی صفوں کے پیچھے سے چلاتا ہوا نکلتا ہے [illegible] ہار گئے ہیں ۔۔۔ بھاگو۔ پولینڈ کے سوار [illegible] کے پیچھے [illegible] لگتے ہیں اور مغلوں کے حملے سے منتشر ہو جاتے ہیں۔

یہ دیکھ کر ڈیوک ہنری اپنے باقی ماندہ سواروں اور اپنے [illegible] اور [illegible] نائٹوں اور [illegible] کو ساتھ لے کے حملہ کرتا ہے [illegible] کا محاذ [illegible] ہو جاتا ہے اور [illegible] ہنری اپنے چار ساتھیوں کے ساتھ جان بچانے کو بھاگ نکلتا ہے۔ اس کے ساتھی مارے جاتے ہیں [illegible] اس کا سر قلم کر دیا جاتا ہے۔

جب کچھ باقی [illegible] کے میدان سے [illegible] ہاتھ میں [illegible] کے کان کاٹ لیتے ہیں۔ انھیں بعد میں [illegible] مقتولین کی تعداد معلوم کرنے کے لیے تھیلوں میں بھر لیتے ہیں۔ [illegible] شہر کی طرف بڑھتے ہیں اور [illegible] نیزے پر [illegible] کر دیا جاتا ہے۔

[illegible] اس کے ساتھ [illegible] ایک [illegible] کی مسافت پر ہے، وہ اس شکست کا حال سنتے ہی [illegible] سے [illegible] کے جنوب کی جانب [illegible] ہو جاتے ہیں۔ [illegible] علاقے کا جائزہ لے کر [illegible] دیکھتے ہیں کہ [illegible] مضبوط ہے اس لیے اس پر حملہ کرنا [illegible]۔ اپنے گھوڑوں کو آرام دے کے [illegible] ہٹ جاتے ہیں [illegible] ادھر سے گزرتے ہوئے شہروں کو تباہ و تاراج کرتے چلے جاتے ہیں۔

[illegible] اپنے وطن کے تحفظ کے لیے واپس [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] میں پہنچ جاتے ہیں۔ [illegible] حفاظت کے لیے [illegible] کے سوا [illegible] اپنا راستہ [illegible] سمجھتے ہیں۔

یہ سب ایک [illegible] کے مطابق [illegible] شمال [illegible] فیصلہ کن لڑائیاں [illegible] جنگ [illegible] اور [illegible] کی سرحدی [illegible] کا خاتمہ کر دیا ہے [illegible] کا انتظام کر لیا ہے۔

[illegible] کے [illegible] کا مسودہ اپنے [illegible] فرانس کو [illegible] پہنچاتا ہے: "[illegible] جس پر پولینڈ کے [illegible] کی حکومت تھی۔ اس [illegible] ان کے بہت سے سرداروں [illegible] تین [illegible] اور [illegible] قتل کر ڈالا ہے۔ [illegible] بھی بھاگ [illegible] آئے۔

اور [illegible] کے تمام سرداروں اور [illegible] ہنگری نے تاتاریوں کے مقابلے کے لیے [illegible] اور [illegible] تاتاریوں کے [illegible] کوئی [illegible] باقی نہ رہے گا۔"

[illegible] نظام [illegible] کے مطابق [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] دوسرے [illegible]۔ [illegible] کے ذریعے مسلسل رابطہ قائم کیے ہوئے ہے۔

[illegible] تیسرے لشکر [illegible] حملہ [illegible] اور [illegible] دوسرے [illegible] کی سرداری [illegible] تھی۔

[illegible] کو [illegible] دوسرے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] حاصل کرنے کے لیے [illegible] ہوتا ہے۔

[illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] اپنے گھوڑوں [illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible] انھوں نے [illegible] کے لیے [illegible] علاقے میں انھیں [illegible] کی اجازت [illegible] ہے۔

آس پاس کے سرسبز باشندے صرف یہ جانتے ہیں کہ جنگلوں سے [illegible] بھی پڑتے ہیں اور [illegible] کالا جاتا ہے [illegible] معلوم منزل مقصود کی طرف [illegible] چلے جا رہے ہیں کہیں [illegible] کا کھیل ہو۔

سواروں کے دستے شہر میں پہاڑوں کی ایک کان کے قریب [illegible] مغل [illegible] کو دیکھتے ہیں [illegible] چلے جاتے ہیں [illegible] جنگل [illegible] اپنے [illegible] کو جمع کرتے ہیں [illegible] کے لیے منگول [illegible] پیچھے ہٹ جاتا ہے اور [illegible] کو بھی دیکھتے ہیں [illegible] دشمن کو مار بھگایا۔

خوش ہو کے [illegible] واپس لوٹتے ہیں اور [illegible] شہر میں پہنچتے ہیں۔ [illegible] کے [illegible] اپنے [illegible] بیٹھے [illegible] جب وہ وہاں [illegible] پہنچتے ہیں تو مغل [illegible] سے [illegible] آتے ہیں [illegible] ہاتھوں [illegible] راستہ صاف کر کے جاتے ہیں۔

بعض شہر اپنے دروازے بند کر لیتے ہیں اور [illegible] مغلوں کی نقل و حرکت دیکھنے کے لیے فصیلوں پر [illegible] فصیلوں پر تیروں کا نشانہ بننے کے لیے [illegible] حیرت سے [illegible] مغلوں کے [illegible] تیر [illegible] ایک بادل [illegible] کے اندر [illegible] ہیں۔

کبھی یہ [illegible] انتظام [illegible] ہو جاتا ہی تھی۔

اس دوران میں [illegible] کے ساتھ آگے بڑھا [illegible] دی گئی ہیں۔

وہاں پہنچ کر [illegible] آتا ہے [illegible] وہاں وہ دیکھتا ہے کہ ہنگری کے ایک سرحدی دستے نے درخت کاٹ کے راستہ روک رکھا ہے [illegible] کر لیتا ہے [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] بلند [illegible]

ہراول کے دستوں کی کمان اپنے ہاتھ میں لے کے [illegible] بھاگتے ہوئے [illegible] کا تعاقب کرتا ہے اور تعاقب میں بہت دور تک [illegible] ہے۔

[illegible] سے پیچھے [illegible] کے آدمی ہنگری کے [illegible] میں [illegible] کر لیتے ہیں [illegible] سے [illegible] کی [illegible] محفوظ مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ [illegible] ہنگری [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔ [illegible] کے کنارے [illegible]

[illegible] ہے اور [illegible] دریائے [illegible] کی اطلاع ملتی ہے اور اس کا یقین ہو جاتا ہے کہ [illegible] جنوب سے آ رہا ہے [illegible] پسٹ کے سامنے [illegible] ہیں اور [illegible] سے جنگ کے لیے [illegible] ہیں۔

اہلِ ہنگری کا خاتمہ

ہنگری کا بادشاہ اس وقت اپنے سواروں اور پیادوں کی [illegible] وقت میں بیٹھا [illegible] پہاڑوں کے [illegible] کے خطرناک امکان پر غور کر رہا ہے۔ [illegible] پسٹ کے شہر میں [illegible] ہے [illegible] اس [illegible] ہے کہ [illegible] ہے اور اس کے تعاقب میں [illegible] پسٹ تک آن پہنچے ہیں۔

[illegible] پسٹ کے [illegible] ہے اور وہ [illegible] ڈینیوب کو [illegible] نہیں کرتا۔ اس لیے وہ [illegible] کے لیے [illegible] آتا ہے اور اس کی کوشش [illegible] ہنگری [illegible] کر کے آئیں۔

[illegible] اپنے [illegible] کے [illegible] ہونے سے [illegible] ہے کہ کوئی مغلوں کے مقابلے کے لیے [illegible] ایک جگہ [illegible] جس کی [illegible] اس کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا۔ وہ اپنے [illegible] سواروں کے ساتھ [illegible] کے ایک [illegible] ہے جو فصیل کے باہر [illegible] نظروں کے سامنے دیہات سے [illegible] جمع کر رہے ہیں [illegible] نے ان [illegible] سواروں پر حملہ کر دیا [illegible] بھاگ نکلے [illegible] اس کے ساتھی

ڈھالیں جھکائے ہوئے دیکھتے جھکاتے ہوئے مقابلہ کرنے لگے اور تھوڑی دیر کے بعد پسپا کیا اور وہ جو پیچھے جا رہے تھے جس پر پیچھے پچھلے مقابل ہمارا آسانی سے مڑ گئے تھے وہ دلدل سے نکلنے کی کوشش رہے تھے کہ لشکر نے انھیں اپنی [illegible] کی زد میں لے لیا۔ ان میں سے صرف [illegible] کا [illegible] ساتھ پست جیسے [illegible] داخل ہو گئے۔

اگرچہ بیلا اور ان کے سرداروں کو اس کی خبر نہیں تھی لیکن وہ دن سب سے بڑا دن تھا جب لشکر جو [illegible] میں بکھرا ہونے کے مقام پر پہنچا تھا اور سروانی کو خبر ملی کہ [illegible] کے کنارے خاتمہ کا [illegible] کو منتشر کر دیا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ پیچھے ہٹتے گئے اور بہادر پست سے باہر نکل آئے۔

ہنگری کا جانشین اس طرح ان کے پیچھے لگ گیا جیسے کوئی ہاتھ پکڑ کر کسی سے چھڑانے جیسا ہم پاس بہت بڑی فوج ہے کیونکہ بیشتہ کا ایمان کو لوٹ ملا دیا اور کوچ سے فوج کے دستے کے نکلنے کے کم کیا ہے اور ان کے لشکر سے ہی دستے آگئے ہیں۔ خاتمہ کا ایک ناکہ ہوتا ہے جس میں سوار اور مقیمین لشکر ہو جاتا ہے مگر ان میں بھی دو سو نیچے پہلی مرتبہ اور پیدل دستے ہے۔ جیسے جیسے وہ پیش قدمی جاتے ہیں ان کی ہمت بڑھتی جاتی ہے۔

مغل سپاہی ہونے کے تعداد سے ہیں۔ ان کا قلب منتشر نظروں سے اوجھل ہو چکا ہے۔ اہل ہنگری کے مقابلے میں ان کی تعداد کم ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کا ارادہ محض ہر [illegible] مقاومت یا جنگ کرنے کا ہے۔

پیچھے ہٹ کر اہل ہنگری موہی کے میدان میں پڑاؤ ڈالتے ہیں۔ ان کے آگے ایک تیز رفتار ندی بہہ رہی ہے۔ اس کے دوسرے پار گھنے سرکنڈے اور جنگل ہیں۔ دونوں طرف دور تک پہاڑیاں اور جھاڑیاں ہیں جن سے ملحق ہوئی گھنی وادیاں ہیں۔ یہ آج ۱۰ اپریل کی شام ہے اور شمال میں ایک تیز ہوا کا آغاز ہو چکا ہے۔

اہل ہنگری موہی کے میدان میں پڑاؤ ڈالتے ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ انھوں نے ندی کا پانی پی لیا ہے۔ تیز رفتار گھوڑے آسانی سے دھوکا نہیں کھا سکتے۔ ان کے مقابل کے سپاہی ندی کے دونوں پار بھی بھاگ جاتے ہیں اور پیچھے جا رہے ہیں اور انھیں مغل کہیں نظر نہیں آتے۔ صرف گھوڑوں کی ٹاپوں کے نشان نظر آتے ہیں۔ یہ تیزی سے جو ان کے پڑاؤ سے ہو کر گزر گیا تھا اور ہنگریوں کے لشکر تک پہنچ گیا تھا انھیں خبر ملی کہ دریا پار کر کے پل کے دونوں سرے پر پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں۔

اس لیے اہل ہنگری احتیاط برتتے ہیں کہ کوئی ہر اچانک حملہ نہ ہو جائے۔ اس کے دونوں طرف جھاڑیوں سے الجھی ہوئی پہاڑیاں ہیں۔ بھیڑیوں اور سیاہ پرندوں کی طرف جنگل میں کو بڑھنے کی سوچ سکتا ہے کہ وہاں خود ہزاروں کے ساتھ گھات لگا کر فوج یا مرکز کے ندی کے اس پار چڑھا جائے۔ حملہ آور بہت بڑا دستہ پہنچا ساتھ کر کے اور بالآخر ہوا بند ہونے جھاڑیوں میں جنگل بہت سارے راتوں بھر سرکنڈے اور جھاڑیوں کی آبادی کرتے ہے۔

صبح ہونے سے پہلے ہی مغلوں کی نقل و حرکت شروع ہو جاتی ہے۔ پانچ ہزار فوج اپنے پڑاؤ سے ہو کر پل پر ہونے والے ندی کے پار پہنچتے ہیں۔ جو آگے بڑھ کر اکٹھے ہو گئے۔ ایک دستہ ساتھ کے پتھر کے پل کا رخ کرتا ہے۔ دوسرا ساتھ ہی اس کے سرکنڈوں میں چھپا کے تیس گز کی طرف بڑھتا ہے کہ اہل ہنگری کے پڑاؤ پر قلب سے حملہ کرے۔

صبح سویرے مغل آگے ساحل کی طرف پہنچتے ہیں اور ہمارا کوچ ان کے ہزار ہنگری سوار ان کا دستہ روکے ہوئے ہیں۔ مغل مسافت سے تھکے ہوئے ہیں اور پل پر حملہ کر رہے ہیں۔ اہل ہنگری پیچھے ہٹنے لگے میں درحقیقت سواروں کی بڑی آبادی ہے کہ میدان میں آسانی سے نقل و حرکت کر سکیں۔

ان میں سے کوئی سوار ندی پار کر جاتا ہے اور ہنگری والے کوئی تعجب نہیں کرتے کہ ایک دستہ پل پر گھوڑوں کے گڑھوں کا ایک پل بنالیا ہے۔

پڑاؤ میں جب اہل ہنگری اپنے خیموں سے باہر نکلتے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کے اطراف لشکر ایک کشتی کے ساتھ جمع ہو رہے ہیں۔ مغل آہستہ آہستہ نقل و حرکت کر رہے ہیں۔ جنگ اور اتفاقاً تیر پھینکتے بجلی کا شعلہ لگا کے پڑاؤ کے بیرونی گھیر اوپر بندے ہیں۔

ان کے مقابلے میں ہنگری کی فوج بہت بڑا مورچہ کر رہی ہے۔ مغل سپاہیوں کے ہتھیاروں کے مقابلے میں ہوتے ہیں لیکن درحقیقت ان کے ساتھ پانچ زنانی کو گھیر کے ان پر تیروں کی بوچھاڑ کر رہے ہیں۔

اس آتش بازی سے ہنگری والوں کا علاج متزلزل ہو جاتا ہے اور ان کا شاہی دستہ کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ ایک عالم میں وہ پڑاؤ کی جانب واپس لوٹتا ہے۔ جب سوتر بالا کو لشکر چلا آ جاتا ہے تو جھکتے کی تکمیل کرتا ہے۔ سپاہی اور بزرگوں کا جم غفیر بگھاڑا پریشان ایک دوسرے کو گھوڑوں سے ہٹتا ہوا باہر نکلتے ہیں دیکھا جاتا ہے کہ پانی کی کھال تک دشمن سے ہم چکی ہے۔ مغل اونچی زمین سے تیروں کی بارش کرتے ہیں۔

اب ہنگری کے بھوکے گھوڑوں اور سپاہیوں کو لیس اپنے سواروں کو لشکر کی فصیل سے باہر نکال کے مقابلہ کرتے ہیں

لیکن جب کبھی لوگ ان کے ساتھ جانے کو تیار ہیں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی حفاظت کی تیاریاں کرتے ہیں [illegible] آبادی کو قتل عام کرتے ہیں۔

[illegible] دشمن پر غلبہ پا جاتی ہے۔"

[illegible]

[illegible]

یورپ — ۱۲۴۱ء کی گرمیوں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتنے صحابہ نے دیہات [illegible] پیدا کر لئے تھے۔ وہ چھٹے کے عرصہ میں [illegible] بادشاہوں سے کہ جنہوں [illegible] علاقہ فتح کر لیا تھا۔ [illegible] کے دستوں نے [illegible] اپنے بیڑوں [illegible] بحیرہ [illegible] پر [illegible] کر لیا تھا، اس کے مقابلے میں [illegible] ان کے [illegible] بیڑے تھے اور [illegible] قائم کر لئے تھے۔

مسلمان [illegible] سے کہیں زیادہ تھی لیکن مسلمانوں کا نقصان اس قدر بڑا تھا کہ ان کے [illegible] تھے اور [illegible] پر آگے بڑھ کے یورپ [illegible] کو بالکل تیار تھے۔ [illegible] اپنے سپہ سالاروں کی باہمی [illegible] کی وجہ سے [illegible] تھا۔

[illegible] کی ابتدا [illegible] کے [illegible] مسلمانوں [illegible] یورپ کے [illegible] کے [illegible] ۔

[illegible] کے [illegible] کا [illegible] اثر تھا [illegible] یہ بات ان کی سمجھ میں نہ آتی تھی۔

ان کے [illegible] ہو گئے تھے [illegible] باقی نہ رہی تھی۔

[illegible] کا خوف [illegible] اور انگلستان جیسے دور دراز ملکوں تک [illegible] نام [illegible] شمالی یورپ پر طاری تھا۔ ڈنمارک کے [illegible] مچھلیاں [illegible] مچھلیوں کی قیمت بڑھ گئی۔

مسلمانوں نے [illegible] پر [illegible] کیا تھا اور [illegible] بھیجے گئے [illegible] سے زیادہ [illegible] یورپ کو [illegible] ہوتا [illegible] کی [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] میرے بیٹے [illegible] نے [illegible] کے [illegible] جواب دیا [illegible] حاصل ہے کہ جب [illegible] کے [illegible] بھی [illegible] گے [illegible] حاصل کر کے [illegible] گے۔

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] انھوں نے مغرب [illegible] اور [illegible] جانوروں کی سی زندگی [illegible] انسانوں [illegible] گزارنے لگے۔

[illegible] نے اپنی [illegible] کتاب میں یوں لکھا ہے: [illegible] ہی [illegible] نے [illegible] بہت زیادہ [illegible] ہے اور [illegible] سے [illegible] کر دیا [illegible] سے زیادہ [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] اسلام کے [illegible] نہیں [illegible] سے زیادہ خوفناک ہیں۔"

[illegible] حاصل تھا [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] ان کے [illegible] تھے [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] تھا [illegible] کے لیے [illegible] ہے [illegible] سے اور انگلستان سے [illegible] کی وجہ سے [illegible] کرتا ہے:۔

[illegible] دنیا کے آخری سرے سے [illegible] کر کے آ [illegible] ہے [illegible] خوفناک [illegible] اور [illegible] کے ملکوں پر قبضہ کر لیا ہے اور [illegible] ہے . . . . . [illegible] ہے کہ اس نے اپنی [illegible] کے [illegible] کو [illegible] کے لیے باقی رکھا تھا۔

[illegible] ہے۔ ان [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] کرتے ہیں [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] کے لیے [illegible] ہیں . . . .

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہو گا۔

[illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] ہیں۔"

[illegible] تھا [illegible] کے [illegible] سے قریب تھی [illegible] کے [illegible] یورپ کے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھا [illegible]

[illegible] پاپائے روم گریگوری نہم تھا [illegible]

[illegible] تھے کہ منگولوں کی یورش [illegible] روک سکے [illegible] علاقوں سے [illegible] ہنگری [illegible]

[illegible] تھے [illegible] اپنی [illegible] کے مقام سے [illegible] تھا۔

لیکن پاپائے روم [illegible] ایک دوسرے کے حریف تھے

منگولوں کی پیش قدمی کا زیادہ احساس نہ تھا [illegible] کے لیے [illegible] پیغام بھیجا [illegible]

ایک دوسرے سے [illegible] پاپائے روم [illegible] کی تجویز رد کر دی۔

گریگوری نے [illegible] منگولوں کے خلاف [illegible] اجازت دے دی [illegible]

فریڈرک کے خلاف جہاد کی تبلیغ [illegible] پاپائے روم نے [illegible]

[illegible] فریڈرک کے [illegible] منگولوں کے ساتھ [illegible]

یورپ پر حملہ کرنے کے لیے طلب کیا ہے [illegible] بیان کیا گیا۔

یہ شہنشاہ فریڈرک کی ہی حرکت تھی

کہ اس نے ان کو یہاں بلا بھیجا

کہ سارے یورپ پر [illegible] کریں۔

پاپائے روم کی [illegible] فریڈرک نے منگولوں کے خلاف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] جائے گی۔

[illegible]

[illegible]

جواب میں فریڈرک نے اپنے [illegible] انگلستان [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] منگولوں [illegible]

[illegible]

[illegible] منگولوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] منگولوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] منگولوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بڑھ جاتا۔ مجھ پر اکتفا کرو۔ ہم کو اپنے دشمنوں پر غالب کیجئے۔"

اس فرمان پر عمل نے بیلا کا نام لکھ دیا اور اس کو جنگلوں میں رخصت کر دیا۔ اس کی وجہ سے لوگ اپنے گاؤں سے نہیں نکلے جہاں مغل ہراول دستے آسانی سے پہنچ سکتے تھے۔ یہ دستے سارا علاقہ چھان مارتے ہر جگہ بڑے اصول سے مویشیوں اور گھوڑوں کو ہنکا کر لے جاتے اور اناج کو صاف صاف جمع کرتے اور انہیں کاٹ لگتے۔ کسانوں کی اکثریت جو آبادی کا [illegible] انہیں چھوڑا اور اسی طرح کھیتوں میں رہنے دیا گیا کہ وہ جا سکے کہ فصلوں کی کاشت کی جائے اور اناج جمع کیا جائے۔ [illegible] اور آبادی کے استحصال کا یہی سلسلہ جاری رہا۔

وطن کے ایک مصنف نے جس کا نام [illegible] تھا [illegible] کتاب کا ترجمہ [illegible] درج کیا ہے۔

جب تاتاریوں نے ملتان کی [illegible] کیا تو میں قریب کے ایک جنگل میں جا چھپا۔ اسی رات میں دریا اور درختوں کے کنارے ایک [illegible] پہنچا اور [illegible] اپنے آپ کو خطرے کی زد میں [illegible] میں سے نکل بھاگا اور [illegible] جزیرے [illegible] تاتاری [illegible] جنگل میں جا [illegible] جزیرے [illegible] کا قبضہ ہو گیا جتنے آدمی انہیں وہاں زندہ ملے انہوں نے ان سب کو [illegible] جنگلوں میں [illegible] کھانے کی [illegible] جنگلوں میں چھپے ہوئے تھے انہوں نے نکل کے ان [illegible] کو قتل کر ڈالا۔

میں [illegible] جنگلوں میں [illegible] بھوک کے [illegible] وقت [illegible] گیا اور وہاں چھپا [illegible] میں چھپ جایا کرتا۔

جب تاتاریوں نے یہ منادی کی کہ جو لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس آ جائیں گے انہیں امن دیا جائے گا تو میں نے ان کی بات پر اعتبار نہ کیا۔ میں نے طے کیا کہ ان کے قبضے میں جانے سے تو [illegible] بہتر ہے کہ [illegible] اس لیے میں نے اپنے [illegible] کو ایک ایسے جنگل کے سپرد کیا جو تاتاریوں کی [illegible] اختیار [illegible] تھا اس نے [illegible] بڑی حمایت [illegible] اپنے [illegible] میں [illegible] کر لیا۔

میرے [illegible] ان کے پاس تھا [illegible] ان کے [illegible] کی حفاظت کیا کرو [illegible] رات [illegible] آنکھوں کے سامنے [illegible] میں نے دیکھا [illegible] سے تاتاری [illegible] سے بھرے ہوئے [illegible] آگے [illegible] اور گھوڑوں کے [illegible] ہیں۔ مجھے [illegible] ایک رات [illegible] عنقریب [illegible] کے سامنے [illegible] کو قتل کر ڈالا تھا لیکن اناج کو اور گھوڑوں کے چارے کو آگ نہیں لگائی۔ مجھے خیال ہوا کہ وہ [illegible] پاس کہیں [illegible] اور میرا خیال ٹھیک نکلا۔

انہوں نے دیہاتیوں کو صرف اتنے عرصے تک زندہ رہنے دیا تھا کہ وہ اناج اور چارے کی فصلیں کاٹ سکیں لیکن [illegible] اتنی [illegible] وہ [illegible] سکیں۔

اس کے بعد [illegible] نے [illegible] سے باہر نکلنے کا حکم دیا اور گھوڑوں [illegible] ہوئے [illegible] جنگلوں میں گھس گئے تا کہ [illegible] ان کی نظروں سے چھپے رہ سکیں [illegible] جائے۔

[illegible] اس طرح [illegible] جنگلوں [illegible] پہلے سے تیار تھے [illegible] تاتاری [illegible] ایک جماعت [illegible] تاتاری [illegible] قبول کیا [illegible] بات ہے۔

میں نے [illegible] جماعت کے ساتھ نکل کے جھاڑیوں میں گھس گیا۔ [illegible] ایک [illegible] میں جا چھپا [illegible] قریب ہی چھپا ہوا تھا۔

اس طرح ہم [illegible] چھپے [illegible] کی ہمت نہیں ہوئی۔ [illegible] جنگل میں [illegible] چھپے ہوئے [illegible] تلاش کرتے پھرتے تھے [illegible] نکل پڑے۔

[illegible] ہم نے بھاگنا شروع کیا [illegible] دوسری سمت بھاگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیے ہلاک ہو گئے تھے۔ اس پر یہ سردار خوش رہے کہ اگر اطاعت کرتے سے زیادہ بچ جائے گی

پولینڈ اور جرمنی کے باشندوں کو یہ چیز بڑی عجیب [illegible] منگولوں کا آفتاب تھا کہ جس [illegible] وہ کوچ کرتے تھے جو بستیوں کا لگان [illegible] کے بعد جو جہاں ان کے خلاف مزاحمت جاتی وہاں وہ منگول نیست و نابود کر ڈالتے۔ اس طرح وہ اپنی مرضی کے [illegible] ایک معمولی [illegible] اس ویران علاقے میں اتنی سکت نہ تھی کہ کسی ایسی فوج کا بوجھ کا بار اٹھا سکے جو ان پر یورش کرتے ہوئے آگے بڑھ سکے۔

ہنگری والوں کو اس کا اندازہ تو نہ تھا لیکن اس پوشیدگی کی غلطی کا [illegible] تھا اور یہ علاقہ [illegible] جانے والا تھا جو ان کے [illegible] یورپ کے [illegible] پاک علاقہ تھا۔

بیشک عجیب [illegible] تھی اس کی بنیاد شاہ بادشاہوں کی جلت پر تھی کہ اپنے آپ کو دنیا کی نامعلوم باتوں کے [illegible] ایک نسل پہلے کے [illegible] وقت [illegible] پر [illegible] جو ان کے [illegible] اپنے گھر کی [illegible] بیٹے [illegible] کی طرف [illegible] گھسیٹ لے جاتے ہیں۔ [illegible] عادت نہیں۔ [illegible] اپنے ساتھ یورپ کے بہترین [illegible] کپڑے [illegible] پڑھے لکھے [illegible] دارالحکومت [illegible] تھے [illegible] کو [illegible] حاصل کر لیتی۔

حالانکہ [illegible] بہت ہے [illegible] کی سمت بڑھتے چلے جا رہے۔

جب منگولوں کے بیان [illegible] ایک خط [illegible] اطاعت کر [illegible]

ہی کم [illegible] تاب نہ ہو [illegible] کے [illegible] کی مخالفت [illegible] کر سکیں۔

یورپ پر برف

خزاں کے ختم ہوتے ہی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] لگے [illegible]

کے سلسلے [illegible] تھا [illegible] کے لیے بالکل تیار تھا۔

[illegible] کے لیے انتخاب کیا [illegible] بڑے [illegible] جاتے [illegible] سے [illegible] ہو گئے [illegible] کو [illegible] نہیں تھا لیکن [illegible] بہت [illegible] کے مقابلے کے لیے [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] اس نے [illegible] پر [illegible] تھا [illegible] اور اس وجہ سے [illegible] ہو گیا۔

اس نے [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] کی [illegible]

[illegible] نے [illegible] کے [illegible] کا [illegible] تھا۔

[illegible] منگولوں نے [illegible] کی سمت [illegible] اس نے اپنے آدمیوں کو [illegible] میں [illegible] اس کے [illegible] سے [illegible] کے ایک بڑے [illegible] پیچھے ہٹ گئے۔ [illegible] دوسرے ساحل کے [illegible] کر کے [illegible] اور [illegible] کی طرف [illegible] لے گئے [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کے [illegible] پار کر گیا [illegible] نے [illegible] سے [illegible] تھا۔

[illegible] کے [illegible] کی طرف [illegible] کے [illegible] شہروں کے [illegible] کے [illegible] ہو گئے [illegible] سے [illegible] کر کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہو گیا۔

[illegible] نے اپنے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ان [illegible] پیچھے [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] نے اپنے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ان کے [illegible] کے [illegible] کر لیے گئے۔

ایک [illegible] کے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تک [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] گئے تھے [illegible] تھے کہ [illegible] زیادہ [illegible] ہے۔

[illegible] ایک [illegible] کا [illegible] کر [illegible] تھا کہ [illegible] کا [illegible] کے [illegible] ہو [illegible] کے [illegible] کے بادشاہ [illegible] تھا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک رات نینی تال جھیل کے کنارے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس پر سکائی نے اپنی انگلی سے زمین پر ایک نقشہ کھینچا۔ [illegible] تین [illegible] چغتائی نے [illegible] [illegible] ہوئے زمین پر [illegible] چغتائی نے حیرت سے انگلی اپنے دانتوں میں دبالی۔ وہ [illegible] کی اطاعت کو نہیں [illegible] تھا مگر اس سے [illegible] تھا۔ [illegible] کہ [illegible] اپنے بھائی سے [illegible] مغرب [illegible] کا [illegible] کے [illegible] پر آن پڑا تھا۔ [illegible] کے [illegible] سے بہت [illegible] وقت [illegible] دن [illegible] باتیں [illegible] سے [illegible] اپنے ساتھیوں [illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible] اوغدائی کی [illegible] کے بعد [illegible] کی [illegible] کی [illegible] ایک طرف [illegible] اور [illegible] تھے [illegible] کرنے کے قائل تھے اور [illegible] تھا [illegible] سلطنت کے [illegible]۔

[illegible] کے سلسلے میں [illegible] تھا کہ [illegible] سے [illegible] اور [illegible]۔ [illegible] پر بہت [illegible] کہ اگر [illegible] کے [illegible] کا انتظام اس کے سپرد کیا جائے تو وہ چین کے [illegible] علاقوں [illegible] جمع کر سکتا ہے۔

چغتائی [illegible] کیونکہ وہ جانتا تھا [illegible] کی [illegible] سخت مصیبت پڑ جائے گی۔

[illegible] نے [illegible] سے پوچھا "کیا تم [illegible] ہو؟ کیا [illegible] لوگوں کے لیے [illegible]" [illegible] نے جواب دیا "[illegible] کے لیے [illegible] اور مصیبت کا [illegible] ہے۔"

[illegible] میں [illegible] کہ [illegible] بیٹے [illegible] اب [illegible] کیسے چلے گا!

[illegible] نے جواب دیا "تیس سال [illegible] اسی اصول پر [illegible] ہے کہ [illegible]

[illegible] نے [illegible] مجھے [illegible] اعتماد کیا؟"

[illegible] نے [illegible] دیا۔ جس سے [illegible] کی فہرست ہے۔"

"[illegible] کے [illegible] میں [illegible] نہیں [illegible] سکتی؟"

[illegible] ایک [illegible] کے [illegible] کی [illegible] جب [illegible] اب بھی [illegible] میں مستقل [illegible] اور [illegible] کے [illegible] گیا۔

جب وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو ایک [illegible] کے پاس آکر [illegible] کہنے لگا کہ ایک [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] کے آگے ایک [illegible] پیش کیا [illegible] ابھی [illegible] اوغدائی [illegible] کی طرف دیکھا [illegible]۔

[illegible] نے حکم دیا [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] حکم دیا کہ اس [illegible]۔

[illegible] نے [illegible] سے کہا۔ "[illegible] کہ اس [illegible] کے ساتھ لے اور [illegible] سے [illegible] تھا اور پھر [illegible] اس علاقے سے نکل [illegible]۔

[illegible] نے اوغدائی [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] اس کے دل میں [illegible] ہے۔ انہوں نے [illegible] بھی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کر دیا۔ [illegible]

اس [illegible] سے اوغدائی کا دل [illegible] اپنے خیمے میں [illegible] اور بہت دیر تک خاموش [illegible] کر دیا۔ [illegible] سب [illegible] ہے۔ [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] کے دن [illegible] نکل [illegible] نکلو؟"

[illegible] پر اس نے [illegible] شروع کر دی۔ [illegible] کے [illegible] میں ایک رات [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] اس کا بھتیجا تھا۔ [illegible]

سے بطور سوالی آئے تھے۔ اوغدائی نے انھیں خوش آمدید کہا اور ان کے ساتھ گرم اور سرد شربت کے جام شروع کر دیے۔ اسی رات سوتے ہی مر گیا۔

کئی آدمیوں نے کہا۔ اوغدائی کو زہر دیا گیا۔ الزام تراشی شروع ہوئی اور مختلف لوگوں پر الزام لگایا جانے لگا جو شراب پلاتے تھے۔ بعض مصنف کا کہنا ہے کہ تولی کی بیوی سرقتانی بیگی نے زہر دے دیا ہے۔

جغتائی خاندان کے ایک حلقے نے ایلچی دائی کی زبان سے اس کے برعکس رائے دی ہے کہ:
یہ خاتون ہمیشہ خوشامد سے زیادہ پرہیز کرتی تھی اور قاآن کو زہر دینے سے زیادہ کسی اور کے ہاتھ لیا۔ اس کی موت آ چکی تھی۔ کسی کو ایسی بیہودہ ترکیب کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

بعض مغلوں نے یہ الزام کی بات تسلیم نہ کی۔ انھیں یاد آگیا کہ قاآن اوغدائی جب تخت نشین ہوا تھا، اب وہ ساٹھ برس کا ہو چکا تھا اور وہ پھر بھی جس سال میں تخت ہوا تھا، یہ بات تھی۔

وصیت کے مطابق اس کی موت کو پوشیدہ رکھا۔ تمام ترکوں کے لیے اوغدائی کے خیمے کے کنارے پر یہ حکم دیا گیا کہ ڈنگ کے سامنے بند رکھے جائیں۔ کسی کو تب تک قوم کے سرداروں کے بغیر اجازت نہیں تھی کہ کوئی شخص خیمے کے باہر جا سکتا تھا، بجز ان قاصدوں کے جنھیں یہ خبر دے کر دور دراز کے علاقوں میں بھیجنے کے لیے روانہ کیا گیا۔ شاہراہوں پر مسافروں کو روک لیا گیا اور جو قاصد باہر جا رہے تھے، ایک نے گھوڑے کی تیز رفتاری کا ثبوت دیا اور آگے کے علاقے میں پہنچ گیا۔ دوسرا اسی طرح قاصدوں کی بدولت یورپ پر خاقان کی وفات کی خبر پہنچانے کے لیے اس پار پہنچایا جا رہا تھا، رات کو زمین پر سوتے، دوپہر کو کھانا کھاتے اور باتیں کرتے۔

اوغدائی نے ۱۱ دسمبر ۱۲۴۱ء کو وفات پائی تھی۔ یہ قاصد یورپ کے کنارے سوبدائی کی چھاؤنی کے خیمے پر پہنچا اس نے پانچ ہزار میل کا فاصلہ ڈھائی مہینے میں طے کیے تھے۔

یہ قاصد باتو اور چنگیز خان کے خاندان کے دوسرے شہزادوں کے نام یہ حکم لے کر آیا تھا کہ وہ فوراً واپس چلے جائیں جہاں مغربیوں کی قوتیں منتشر ہونے والی ہیں، سوبدائی کے خیال میں یہ بات تھی کہ اس حکم سے سرتابی کی جائے۔

مزاحمت کرنے کی یاد دلائی تھی۔ اوغدائی کی موت سے گویا اسے نادر موقع ملا تھا

تھا اور چنگیز خان کے خاندان میں سب سے زیادہ جنگ جو تھا لیکن اس کی جنگی اہمیت بہت بڑھ چکی تھی اور کثرت شراب سے اس کی صحت خراب ہو چکی تھی۔ مغرب کی طرف فوج کی سپہ سالاری کر چکا تھا۔ سوبدائی کا خیال تھا کہ اس کا حق ہے کہ وہ قراقرم واپس جائے اور اپنے بھائی کو خاقان اعظم کے تخت کا وارث بننے میں امداد دے۔ آزادی کا ہرگز نہیں، یہ اوغدائی کا آخری حکم تھا!

سوبدائی کو ہدایت دی گئی تھی کہ چنگیز خان کے خاندان کے افراد واپس چلے جائیں۔ اب اس کے پاس یہ تھا کہ وہ یورپ کی مہم کو ختم کرے اور اس نے فوج کو خالی کرنے کا حکم دیا۔

تو ان کے قاصد سے واپس ہوا گیا اور ان کے لشکر نے رخ بدل لیا اور آہستہ مشرق کی طرف واپسی کی۔ انھوں نے یورپ کے بڑے حصے پر مغلوں کی دہشت بٹھا دی اور یورپ کو سخت نقصان پہنچایا تھا۔

مغلوں کی حرکت پر یورپ والے اس کے لیے تیار نہ تھے کہ ایک ہی مہم کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کریں اور ان کے علاقے میں لوٹ مار کے بعد چھوڑ کر چلے جانے کے اعلان کیا۔ جس نے واپس جانے کا کہا اور پھر یورپ کی جنگ کی آفت ٹل گئی ہے۔

مغلوں نے ہنگری کی سطح مرتفع کے علاقے کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ وہ اس علاقے کے سامنے سے یورپی سرحد کی طرف لوٹ گئے۔ مغلوں نے پہلے قیام کرنے کا ارادہ کیا تھا، اب مغلوں کے دستے پیچھے ہٹ گئے تو ان کی جگہ سے ہوتے ہوئے واپس جانے کا حکم ملا تو دوسرا راستہ اختیار کیا گیا، کسی کا سراغ نہ مل سکا۔ مگر وہ مسیحی قوم نے ہنگری کو آگ لگا دی اور جلا دیا اور دوسرے خاقان کے بیٹے نے یورپ کے شہروں کے باشندوں کو ان کی بہادری کی تعریف سے نوازا۔

مغلوں نے اپنی سرحد کی طرف کوچ کیا اور یورپ کے باشندوں کے گمان کے برخلاف بیٹے جلدی پھر کبھی مغرب کی طرف نہ آئے۔ یورپ کو کچھ دن کے لیے اطمینان ہوا۔

اگر اوغدائی نہ مرا ہوتا تو کیا مغربی یورپ مغلوں کی غلامی سے بچ جاتا!

اس کا جواب یقینی ہے کہ یورپ کو مغلوں کی جنگی طاقت کا سامنا کرنا پڑتا اور مغلوں کی فتح کا خطرہ

ہی میں یہ امکان تھا کہ کسی وقت دوبارہ دشمن کو پیچھے [illegible] جائے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ ان دشت کے [illegible] کے پار کے پہاڑی علاقے سے اور یہاں کی [illegible] راہوں اور [illegible] سے زیادہ دلچسپی تھی۔ وہ دشت [illegible] کے میدان اور ہنگری کی سطح مرتفع ان کے لیے زیادہ کشش رکھتی تھی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بہت آسانی سے [illegible] اور [illegible] کے جنگجو دستوں کا مقابلہ کر سکتے [illegible] بالخصوص [illegible] کی صورت میں۔ [illegible] شاید ہی زیادہ [illegible] سکتی۔ [illegible] کے نزدیک کوئی اہمیت نہ رکھتے تھے۔ [illegible] اور [illegible] میں یورپ والے [illegible] مگر [illegible] کے مقابلے میں خصوصاً [illegible] کی کمان [illegible] کی [illegible] ثابت [illegible] تھی۔

[illegible] کے حملے کا خطرہ یورپ کے [illegible]۔ [illegible] ہنگری [illegible] کو [illegible] کر دیا۔ ہنگری کے [illegible] کے علاقے کی آبادی کا نصف حصہ قتل ہو چکا تھا۔ [illegible] اور باقی ماندہ لوگوں کی [illegible] کی وجہ سے [illegible] کے [illegible] مغرب کے [illegible] نقصان پہنچا۔ [illegible] جرمن [illegible] نے [illegible] اور [illegible] کے علاقہ سے آباد کر دیا۔

جرمن نسل کی آمد نے [illegible] ہنگری کے باقی ماندہ [illegible] یورپ [illegible] نسل کے قبیلے [illegible] دشت میں [illegible] مضبوط سلطنت ابھر [illegible] گئے۔

[illegible] کے [illegible] نے یورپ کے اس حصے [illegible] دشت [illegible] علاقوں میں آباد [illegible] تھے۔ [illegible] کے چل دیے اور کسی کو [illegible] نہیں [illegible] وہ اپنے ساتھ مشرق لے گئے۔ [illegible] دشت میں پیچھے [illegible] گئے۔

[illegible] کے ساتھ [illegible] سے پہلے [illegible] کے کنارے [illegible] پیچھے [illegible] گیا۔

[illegible] یورپ کی [illegible] سے [illegible] بہت [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] تھے [illegible]

[illegible] تھے کیا اب وہ پھر پیش قدمی کریں گے؟ کیا [illegible] میں [illegible] جائے گی [illegible] کے غضب سے محفوظ رکھے۔

[illegible] نے [illegible] خطرے سے [illegible] بچانے کی کوشش [illegible] مشرق کی طرف [illegible] تمام [illegible] پیچھے دشت کے [illegible] سلطنت کی طرف [illegible] تبلیغ کریں [illegible] کر دو۔"

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] راستے کا [illegible] تجارت کا سلسلہ شروع [illegible]

[illegible] کے ساحل پر [illegible] تھا۔ [illegible] سلطنت [illegible] تھی۔ [illegible] کی [illegible] نہ رہی گا۔

[illegible] نے [illegible] سلطنت [illegible] نہیں۔"

[illegible] سے [illegible] جانے [illegible] ہوں۔

[illegible] نے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ہوں گے۔ [illegible] حالت [illegible] پر [illegible] گے۔

[illegible] مشرق [illegible] اپنے ساتھیوں [illegible] اس کے پیچھے [illegible] سے [illegible] ہوں۔

[illegible] کے [illegible] ہوئی۔

۵

تین عظیم خواتین

جب [illegible] نے دم توڑا تو قبیلہ کی سربراہی [illegible] ۔ [illegible] سے مشورہ کئے [illegible] اب خاتون [illegible] وقت کا [illegible] ہے!

اس نے جواب دیا ۔ خاتون [illegible] سے پہلے ایک [illegible] ہے جو [illegible] کے ساتھ [illegible] ہم [illegible] کے ہاتھ میں حکومت کی باگ ڈور دے سکتے ہیں

[illegible] لیکن [illegible] خاتون [illegible] طبیعت ایسی تھی کہ وہ [illegible] ! [illegible] کے [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] اس وقت [illegible] اور [illegible] ہے جب [illegible] ہے [illegible] حکومت [illegible] ہے۔

بیت المال نے [illegible] سلطنت [illegible] اس کا [illegible] ہے؟

[illegible] ۔ [illegible] کے [illegible] [illegible] اپنے [illegible] اس نے [illegible] کے [illegible] جب تک [illegible] کا [illegible] گی۔

[illegible] عبدالرحمٰن نے [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] سلطنت کا [illegible] بیت المال [illegible] کے ہاتھ میں [illegible] اس نے اپنے [illegible] ہے [illegible] ۔

مغلوں نے بڑے فخریہ سے [illegible] اس امانت کی تحصیل ختم کر لیا سکتی۔ کیا یہ ملکہ چاہتی ہے کہ اس کی مملکت کے لوگ بھی مزا نہ چکھ سکتے۔

وہ بوڑھی ہی نہیں ہو چکی تھی اور اس کی ایسی پوزیشن [illegible] کا موقف [illegible] کرنا چاہتی تھی کیونکہ چنگیز خان [illegible] کے ساتھ اس کا شوہر بھی مغل سلطنت کے [illegible] میں تھا جب سال نے مغلوں کی سلطنت کے لیے [illegible] کیا تھا جس کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہو گئے تھے لیکن [illegible] نہیں [illegible] ہونے پائی تھیں۔ اس نے ایک نئے طریقے سے شہروں اور دشت کے درمیان رابطہ کا سلسلہ قائم کیا تھا۔ اس لیے ترکینہ اس کی تعریف اور عزت کرتی تھی۔

پھر بوڑھا چغتائی کا انتقال ہو گیا۔ اب ترکینہ اپنی طاقت کو اور زیادہ مستحکم پانے کی [illegible] سلطانی اختلاف ہو گئے [illegible] اور جب سالی اختیار کر گیا [illegible] کے [illegible] نظم و نسق سے [illegible] رکھتی ہوگی۔

یہ بات [illegible] ایک عورت کا [illegible] دنیا کا [illegible] بنا دیا جا رہا تھا۔ یہ عورت ترکینہ تھی جو [illegible] ساٹھ سال کی تھی لیکن ترکینہ میں وحشت [illegible] بڑھاپے میں بھی بڑی ہمت اور حوصلہ رکھتی تھی۔

اس کے [illegible] فتوحات کے [illegible] پہنچ گئی تھی۔ [illegible] کی بھی [illegible] انتظام [illegible] عادت تھی۔ [illegible] کے ساتھ حکومت کرتی تھی۔

عورت ہونے کی وجہ سے اس میں مغلوں کے مقابلے میں [illegible] سے [illegible] تھا۔ مگر وہ آسانی سے [illegible] کے [illegible] تھی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] تھیں [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے خاندان کی [illegible] تھی [illegible] مرادیں تھیں جو چغتائی نے بھی آرزو کی تھی۔

ترکینہ ابھی تک بھی پیری کی سختیوں نے جھریاں ڈال دی تھیں اور اسے کھلا دیا تھا لیکن [illegible] بھائی کی زندگی نے سخت جان بنا دیا تھا اپنے شوہر سے بھی زیادہ [illegible] مزاج اور [illegible] ہو گئی۔ اسے [illegible] دلیل کی [illegible] اور گرم مزاج پسند نہ تھی۔ وہ [illegible] کے لیے [illegible] اور طاقت کی [illegible] تھی۔ [illegible] کے خیال میں [illegible] کے [illegible] تھے۔ اس کے خیال میں وہ [illegible] کی اس نے [illegible] دیکھا تھا [illegible] پر مشتمل [illegible] کا [illegible] خدمت کرتا تھا۔ ترکینہ [illegible] سے [illegible] تھی وہ اپنے [illegible] سلطنت کو [illegible] کے قابل سمجھتی تھی جو [illegible] بیٹھے بیٹھے حکومت نہیں کی جا سکتی تھی۔

اور دوسرے مغلوں کی طرح ترکینہ کا [illegible] تھا۔ اگرچہ اس [illegible] سے وحشت کے [illegible] کے [illegible] باتیں بنا لاتے تھے۔ [illegible] ایشیا کے [illegible] ہوتے اور [illegible] کی [illegible] جنگلوں کے [illegible] تھی۔ [illegible] کے بیماروں کا علاج کرتے تھے اور [illegible] کے [illegible] لیکن [illegible] کی [illegible] کی۔

اسے صرف اپنے بڑے بیٹے خاندان کی [illegible] تھی۔ [illegible] سے [illegible] ہو گیا تھا۔ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھے اور انہیں [illegible] کا [illegible] تھا۔ بس یہ [illegible] کے [illegible] اللہ [illegible] چنگیز [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] ہو گئی تھی اس کا سبب [illegible] کی [illegible] سے [illegible] سلامت [illegible] تھا۔

اور [illegible] کے پاس [illegible] لگا [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کرتے تھے۔ [illegible] بہت [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہو گیا تھا ان [illegible] کی [illegible] سے [illegible] آنے والے [illegible] اپنے ساتھ [illegible] کی لڑکیاں لاتے۔ [illegible] لڑکیاں [illegible] جیسے [illegible] کے [illegible] تھے۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] کر رہے تھے۔ [illegible] کے [illegible] تھے۔ چنگیز خان کے ایک بھتیجے [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] تھی۔ اس کا نام [illegible] ڈال دیا گیا۔

جب کوئی لڑکا جوان ہوتا تو اس کی تربیت کرتا۔ اس کا اپنا گھر بنا کر دیا جاتا۔ اسے اپنی حیثیت کے مطابق اسے اس کے حصے کی جاگیر، مویشی اور زمینیں وغیرہ دی جاتیں۔ پھر لڑکیوں کی شادی کرنے کا مسئلہ تھا اور سب کا اس نئی دولت کے حصول کی فکر تھی۔

اپنے خاندان کے اس بے اندازہ تمول کے نتیجے میں [illegible] اپنی بڑھتی ہوئی دولت کے لیے [illegible] کرتی۔ اسے پتا چل گیا تھا کہ دولت بڑی آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اگر وہ ایک ساتھ سے [illegible] کرنے والوں کے [illegible] عبدالرحمٰن کی [illegible] بھی [illegible] کے [illegible] ہوتے جاتے [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] ہے۔

یہ [illegible] ہوتے گئے اور یہ [illegible] اپنے [illegible] جب [illegible] وقت [illegible] سے گھیرے رہتے۔ [illegible] عبدالرحمٰن معروف ایک مقرر [illegible] کے [illegible] کسی کے [illegible] خاندان کی [illegible] قوموں کے گاؤں [illegible] دولت کے حصول کی [illegible] حاصل ہو سکتی تھی اور [illegible] بیوی کنیز ناظر کے ذریعے سے حاصل کی جاتی۔

ایک مورخ کا بیان ہے کہ ناظر [illegible] ملا جعفر کے بھتیجوں سے [illegible] تھے۔

[illegible] یہ [illegible] سے [illegible] زندہ [illegible] میں [illegible] نشین تھا۔ [illegible] اس پر [illegible] تھا کہ [illegible] خاندان [illegible] دولت سے [illegible] ہے۔ وہ [illegible] خزانہ [illegible] ٹھیک نہیں [illegible] ایمان دار [illegible] میں [illegible] ان کی [illegible] تھی کہ انہوں نے خلاف قانون [illegible] کی۔

عورت [illegible] سال کے پانچویں مہینے میں [illegible] سے [illegible] کا انتقال ہو گیا [illegible] سال [illegible] خدمت انجام دیتی [illegible] اور جب اس کی [illegible] چھین لیا گیا تو وہ مر گیا۔

عبدالرحمٰن کے بیٹیوں نے [illegible] سے اشارۃً کہا کہ [illegible] شخص [illegible] خاندان کا [illegible] کے پاس بڑی دولت جمع ہو گی۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ سب دولت [illegible] میں منتقل ہو جاتی رہی ہے۔

[illegible] وہ صرف جہانگیر خان کی [illegible] سے [illegible] تھی اور [illegible] ایک عورت کی [illegible] تھی [illegible] اس کے [illegible] میں [illegible] جس نے [illegible] دولت [illegible] تھا جو وزیر کے گھر میں ہے اور [illegible] تھا۔ اس نے [illegible] کو [illegible] دیا تھا۔

جب [illegible] کے [illegible] عبدالرحمٰن اور [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] سائل [illegible] کتابوں [illegible] نے اپنے [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے لیے یہ سب [illegible] تھیں۔

دوسری [illegible] سرور سلطان بیگم [illegible] جہانگیر خان کی [illegible] بیوی اور ایک بڑے خاندان کی [illegible] سے [illegible] کا [illegible] کے [illegible] تعلیم کے [illegible] اور کسی بات کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] لڑکے۔

[illegible] کا بیان ہے کہ [illegible] کے بعض [illegible] میں [illegible] ہو گئے تھے۔ [illegible] آداب [illegible] اور اپنے [illegible] دیا۔ اس کے بعد [illegible] ان تمام [illegible] اور [illegible] جہانگیر خاں اور [illegible] سے [illegible] میں تھے۔

[illegible] جہانگیر خاں [illegible] جہانگیر خاں [illegible] ہو گیا تھا اور [illegible] اس وقت [illegible] جہانگیر خاں [illegible] ہو گیا اور اس نے [illegible] سرور سلطان بیگم نے اپنے [illegible] ملکہ جہاں کہتے تھے [illegible] کر دی تھی۔

جب تورا کینہ نے اپنے سب سے بڑے بیٹے کو جنگ میں ناموری حاصل کرنے کے لیے مغرب کی فوج کے ساتھ [illegible] بھیجا ——— تو اس وقت [illegible] شہزادہ [illegible] کی نظر میں [illegible] تھا جب تک وہ میدان جنگ میں اپنی لیاقت ثابت نہ کرے ——— تو اس [illegible] عظیم الشان [illegible] کو مغربی علاقوں میں روانہ کیا۔

اور [illegible] کے علاوہ [illegible] بڑی [illegible] تھی [illegible] اس کے برعکس [illegible] سے [illegible] کرتے تھے [illegible] سے پہلے بڑے علاقے فتح کیے [illegible] نمایاں انجام نہیں دیے تھے۔

تورا کینہ اپنے [illegible] اور [illegible] شہزادوں [illegible] کے سامنے [illegible] نہیں کیا تھا [illegible] تخت [illegible] جائے۔

[illegible] شہزادوں اور بڑے سرداروں [illegible] کہ وہ اس کے اپنے بیٹے [illegible] تخت [illegible]۔

اس کے [illegible] ایک [illegible] اپنے [illegible] تھا۔ اس [illegible] اور [illegible] وقت [illegible] نہیں ہوا۔

وہ پوچھتی تھی کہ جب [illegible] زندہ ہے تو [illegible] وارث ہو سکتا ہے؟

[illegible] نے اس [illegible] خاندان کی [illegible] کا [illegible] نہیں کیا۔

جب [illegible] کے [illegible] تو [illegible] تورا کینہ نے [illegible] خاندان [illegible] اس کے بغیر منعقد ہو جائے۔

[illegible] سے پہلے کسی نے [illegible] تھا۔

۱۲۴۶ء میں [illegible] کے قریب [illegible] دریا کے [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] تھی [illegible] سے جنگل [illegible] تھا۔

[illegible] کے ساتھ [illegible] سے [illegible] کے لیے [illegible] کے ساتھ ایک ہی [illegible] تھے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے لیے [illegible] لائے تھے۔

[illegible] کے [illegible] کرنے کے لیے حاضر تھے [illegible] مغرب کے [illegible] ——— [illegible] سلطان [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] تھا۔

[illegible] نے [illegible] تھا۔

[illegible] اور [illegible] کہ [illegible] جنگ [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] سے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] نہیں [illegible] تھا۔

[illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کو [illegible] سے [illegible] جائے [illegible] ہو جائے [illegible]

راہب تو پہلے سے بھی ڈرتے تھے اب جب کہ وہ تنہا رہ گیا تھا کسی کو بلا اجازت اصطبل کے اس بیت عکس سے زیارت اور گفتگو کرنے سے پہلے کسی کو بات نہ کرنے دیتے۔ اس کا خزانہ بھی اپنے دیوتا کی طرح شمار نہ تھا۔

کچھ بڑے مطلب سمجھے تھے کہ چنگیز خان کی روح مانی شہنشاہ پر سے نکل کے آرچی کے بیان میں ہم سے دونوں کی صحبت میں بیدبی ہے اور ہم کی کس حد تک انتقال کا یہ عمل شک کے عالم میں تھا۔ سے پتا نہیں کہ جنبش و حرکت کا علم ملتا ہے۔

فرائر جان نے کیا دیکھا

خاقان کے خیمہ یا خیمے کے باہر ایک عجیب الخلقت دیوتا کھڑا تھا۔ وہ ایک موٹا بھدا سا بت اور بالا دھڑ جو بس کی کمر کے اطراف ایک سی سے بند ھا ہوا تھا اس کا سر شاہی تھا اور اس کے گلے میں وہ مالا پڑی تھی۔ وہ جالی بھی ایک بت بنا یا تھا اور اس کے ساتھ جو ہم غیر ظاہر طور پر اعتقاد رکھا تھا اس میں کوئی اس کا دوست نہ چھڑی اسے دروازے کے پاس کچھ بھی دی تھی کیونکہ اس سے اپنے آپ کو اس دروازے سے آئین کا آنا کا اصل بنایا تھا۔ دراصل دو پاؤں سے وہ ہم کا تصور ایک قرار کی ایسی صورت بناتا تھا جو پیش آتا تھا وہ جو قدیم ایشیا سے جس خانہ بدوش سے یا بیابان میں تھا۔ وہ ایک عزیز سے جیسا کہ پھر تبلی آدمی تھا اور منگولوں کو حیرت تھی کہ اس کے سے پیار دیتا۔

ییچھے دو گانے کے لئے ہر ایک نے آسمان کی اپنی مطلب کہا تھا "ہم اپنے آقا کو پانے والے کے نام روحانی ملکا آسمانی باپ ہے۔ ہم آج اور قوم کے پاس یہ درخواست لے جا رہے ہیں کہ آج تمہارے عیسائیوں روحانیت مداریں دوسرے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ سب کے گلوں کو اور عزت اور عظمت حاصل ہو اس لیے تم اپنے حضور میں خصوصیت سے کہ وہ عیسائی مذہب اختیار کریں جس کے بغیر انہیں نجات نہیں مل سکتی یا اپنے پہنچا رہی ہے کہ وہ کسی مصیبت سے یوں تو یہ انسان کو قتل عام کرتے ہیں اس لئے کہا کہ وہ اپنے پیچھے پہنچا کر کس امید پر یہ کام کیا چاہتے ہیں؟"

یونین کے ہاتھ نے اس راہب کو جس نے یہ تو خط کے ساتھ قراقرم کی طرف سوار کیا جہاں وہ خاقان اعظم کا دربار گرم تھا۔

فرائر جان نے لکھا ہے: "ہم نے ایک نہایت وسیع خیمہ دیکھا جس کے اطراف سنہری جھالریں اور بڑی کی گاڑیاں رکھی تھیں۔ پہلے دن سب سفید لباس پہنے تھے۔ دوسرے دن ۔۔۔ جب تخت پر بیٹھے تھے ۔۔۔ تو سب نے قرمزی لباس پہنے۔ تیسرے دن بنفشی اور چوتھے دن نہایت اعلیٰ سرخ لباس سے۔ ان کے گھوڑوں اور گاڑیوں کے ساز پر سونے کے کئی من تک جڑے ہوئے تھے۔

• دوپہر کو انہوں نے گھوڑوں کا دودھ پینا شروع کیا اور شام تک پیتے رہے جو مقدار سے زیادہ تھا۔ انہوں نے ہمیں بھی اپنے ساتھ پینے کی دعوت دی۔ وہ جو کچھ ہم گھوڑوں کے دودھ میں پیتے تھے ہمیں بیئر یا شراب ملتی اور اگر ہم نے انہیں پینے سے انکار کیا تو وہ نفرت کرتے اور تب ہمیں پھر دوبارہ دیتے۔

• انہوں نے ہمیں اسے ایک باہر والے کو عزت کی جگہ بٹھایا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جب قوریلتائی ختم ہوئی تو ہم خیمے سے باہر ہو گئے جو قریب ہی ایک دوسرے صاف سے سنہری ستون پر تھا۔ ۔ ۔ ۔ اس میں جو ہمیں بتایا گیا کہ یہ ایک خیمہ تھا جس کی چھت سونے کی تھی۔ ایک تخت بھی تھا جس کے سر پر سونے کے نقش اور جواہرات سے جڑا ہوا تھا۔ بہت سے تحفے بھی جو چین کے گھوڑے کے ساتھ اس کے سامنے لائے گئے تھے۔ تھیلوں کے چاروں طرف بیٹھے تھے۔ ہم سے پوچھا گیا کہ تم کیا تحفے لائے ہو مگر ہم کوئی تحفہ پیش نہ کر سکے۔

خاقان کے بیٹے کے ایک بڑا عجیب سا تھا کہ جب اس کا نام لیا جائے تو ہوئے کو جو ہوا ہے اور کوئی تحفہ نہیں لایا ہم حد درجہ دست کرتا ہے کہ اس کی حکومت بڑھ جائے۔ اس کے انتظار میں اطاعت قبول کریں گے یا نہیں ان کی پہلی تقریب میں ہمیں تحفہ پیش کرنے کے لیے ایک ترجمان جیسے کہ جو پہلے سے مقرر تھا طلب کیا گیا۔

• اس لئے کہ گو یا دعوت سے پہلے تو دیکھ کر ایک ایک قسم کا تحفہ تھا۔ کچھ دیکھ کر مجھے ہمارے بے حد تک بیٹھ کر ترجمان ہی کا نام اور پہاڑی بھی تھا اور جس پر تخت بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے نہایت ہی ادب کے ساتھ جب مہر سلطنت دکھائی جو کندہ تھا۔ آسمان پر خدا اور زمین پر یہ بادشاہ ہے!

• آسمان پر ایک خدا اور زمین پر خدا کی خلافت کا مظہر کیونگ خان، انسان سب کا بادشاہ آقا ہے۔

• جب ہم یہ پوچھ رہے تھے کہ آپ اس خط کو کس طرح لکھیں اور پیش کریں۔ اسے دیکھ کر عہدیدار وقت بڑا اور مغرب کی عیسائی قوموں کے خلاف کا پر جوش کیا اس کے ساتھ اطاعت کا حکم دیا۔ پھر انہیں کو معلوم ہے کہ اس سال کے شہنشاہوں کی نیا لشکر کشی کی تیاری میں مصروف تھے۔ اس سے پہلے یہ بھی سنا کہ وہ مغرب کی دنیا کی حکومت واقع ہو رہی تھی۔ مگر وہ کس قوم کے خلاف لڑنے والے ہیں، ہم سے اور ایسی طرح ہم سے جنگ کی تیاری کر رہے ہیں؟"

مغلوں کا [illegible] عجیب و غریب [illegible] کی [illegible] [illegible] ہوتا تھا اور [illegible] زبانی بڑی [illegible] [illegible] مغلوں کی زبان [illegible] کے سلسلے میں [illegible] تھا جب [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کہ اگر وہ [illegible] روسی یا عربی زبانوں میں لکھیں تو پوپ کے دربار میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو ان زبانوں میں پڑھ سکے۔ [illegible] کہ پوپ کے دربار میں ایسا کوئی آدمی نہیں جو ان زبانوں کی خط کو پڑھ سکے۔

جب مغلوں نے کارپینی سے اصرار کیا کہ اپنے ساتھ [illegible] سفیر [illegible] کر لیں [illegible] جاؤ تو [illegible] بات کارپینی نے انکار کیا وہ [illegible] سمجھتا [illegible] یہ بات کے لیے تیار نہیں [illegible] اس وجہ سے کرتا [illegible] [illegible] خانہ جنگی کا حال دیکھیں گے اور [illegible] جنگ کرنے کا ارادہ [illegible] ہو جائے علاوہ مجھے خوف تھا کہ [illegible] سفیر [illegible] ہو جائیں گے [illegible] پہنچنے کے [illegible] معلوم کر لیں گے [illegible] بات پوپ [illegible] کا [illegible] تھا۔

اس نے [illegible] کا [illegible] جب [illegible] [illegible] کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] قاآن کا [illegible] [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] جائے جو [illegible] زبان جانتا تھا۔

[illegible] نے [illegible] کی [illegible] [illegible] کہ [illegible] [illegible] کیا جائے؟

[illegible] جواب یہ تھا:

[illegible] کا حکم [illegible] ہے جو خداوند آسمان کی طاقت سے دنیا کی سب بڑی [illegible] قوموں کا [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوئے [illegible] [illegible] دعا [illegible] ہے۔

تم [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] تم نے اطاعت [illegible] کر کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے [illegible] ہو۔

تمہیں [illegible] کے [illegible] [illegible] تو تم [illegible] [illegible] بادشاہوں کے ساتھ [illegible] [illegible] حاضر ہو اور تمہیں [illegible] [illegible] کے احکام سنائے جائیں گے۔

[illegible] تم کہتے ہو کہ [illegible] عیسائی [illegible] [illegible] تمہارا یہ [illegible] ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔

اس کے بعد: — تم نے یہ بھی لکھا ہے کہ تم نے ہنگری اور دوسرے عیسائیوں کے علاقوں پر حملہ کیا اور ان [illegible] بات ہے [illegible] [illegible] [illegible] ہماری سمجھ میں [illegible] چنگیز خان اور قاآن [illegible] خداوند آسمان کے احکام [illegible] [illegible] [illegible] یہ لوگ خداوند آسمان کے احکام ماننے کے لیے تیار [illegible] [illegible] نے [illegible] [illegible] [illegible] تھے اور انھوں نے [illegible] کے [illegible] کو قتل کر دیا۔ خداوند آسمان کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تباہ و برباد کر دیا گیا۔ اگر خداوند آسمان کی مرضی نہ ہوتی تو یہ [illegible] [illegible] قتل ہو سکتے؟

اور جب تم یہ کہتے ہو کہ میں عیسائی ہوں، میں خدا کی عبادت کرتا ہوں، میں دوسروں کی شکایت کرتا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تمہیں کیا معلوم ہے کہ کس [illegible] [illegible] [illegible] ہے [illegible] تمہیں یہ [illegible] [illegible] [illegible]

خداوند آسمان کی رضا سے مشرق سے مغرب تک ساری زمین ہمیں عطا ہوئی ہے [illegible] کوئی شخص احکام [illegible] کیسے کر سکتا ہے۔ تمہیں اب سچے دل سے کہنا چاہیے: ہم آپ کی رعایا بن جائیں گے، ہم اپنی ساری طاقت آپ کی خدمت میں صرف کر دیں گے۔ تمہیں اور بادشاہوں کو [illegible] بنفس نفیس حاضر ہو جانا چاہیے [illegible] تم سب کے سب ہمارے آگے اطاعت [illegible] [illegible] [illegible] اس وقت ہم تمہاری اطاعت پر بھروسہ کریں گے۔

اور اگر تم خداوند آسمان کے احکام سے سرتابی کرو گے اور ہمارا حکم نہ مانو گے تو ہم یہ جانیں گے کہ تم ہمارے دشمن ہو۔

[illegible] بات ہم بتانا چاہتے ہیں۔ اگر تم اس کے برعکس کرو گے تو ہمیں کیا معلوم کیا پیش آئے گا، صرف خداوند آسمان ہی اس کا علم رکھتا ہے۔"

[illegible] [illegible] فارسی [illegible] [illegible] تھی [illegible] [illegible] [illegible] مہر [illegible] ثبت کی گئی تھا [illegible] اپنے [illegible] کے نام [illegible] تحریر کے لیے روانہ کر دیا تھا۔

کیوک

توراکینہ نے اس [illegible] کو [illegible] کے [illegible] کر [illegible] میں [illegible] کر لیا جائے۔ [illegible] لیکن [illegible] سے زیادہ طاقت ور۔"

اُسے کیوک کے تخت کے آگے [illegible] اجازت [illegible] کے وزیروں [illegible] کیوک [illegible] ختم کرنا چاہتا تھا [illegible] کا لقب ہے۔

اس نے کیوک کا نقش [illegible] کھینچا: — "[illegible] آدمی [illegible] اپنے [illegible] اُسے بہت کم ہنسی آتی ہے۔ [illegible] ہمیشہ [illegible] ہیں لیکن کوئی [illegible] نہیں [illegible] اس کی [illegible] سے [illegible] ہے۔"

حقیقت [illegible] کیوک [illegible] اپنے باپ کی طبیعت کے بالکل برعکس تھی [illegible] برداشت کر لیتا تھا۔

[illegible] ہے کہ کیوک کی صحت [illegible] کمزور تھی [illegible] صبح تک وہ شراب [illegible] سے شغل کرتا رہتا۔ [illegible] سے [illegible] بات [illegible] میں [illegible] گیا تھا [illegible] اپنے والد سے زیادہ [illegible] حاصل [illegible] بہت [illegible]

اس کے باپ نے [illegible] اپنے بیٹے [illegible] اس وقت کی وجہ سے [illegible] باپ سے [illegible] تھا کیوک [illegible] وزیر کے توسط سے [illegible] کرتا تھا۔

تصویر [illegible] ہے [illegible] پریشان [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] شراب میں مشغول۔

[illegible] کیا جا سکتا [illegible] کے [illegible] تقسیم کیے۔ اس نے حکم [illegible] تربیت [illegible] کے [illegible] کی تربیت [illegible] کے [illegible] کیا [illegible] عیسائی [illegible] ہو گئی۔

[illegible] نے اس سے شکایت کی [illegible] اس کی [illegible] بہت [illegible] ہے۔ وہ کہنے لگے کہ [illegible] سلطنت پر [illegible] حکومت [illegible] کی۔ انھوں نے کیوک کو [illegible] کی [illegible] زیادہ [illegible] کرے گی۔

[illegible] نے [illegible] اس کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تھا اور [illegible] کے [illegible] عیسائی [illegible] کے [illegible] کے مرنے کے بعد [illegible] کے [illegible] نہ پہنچا سکے۔ [illegible] نے [illegible] کے مرنے [illegible] کے لیے [illegible] کیوک نے اس [illegible] ہو سکا۔

[illegible] جیسے [illegible] سے اس نے [illegible] سلطنت کے معاملات [illegible] دیا۔ [illegible] کے [illegible] وحشت کے [illegible] میں [illegible] بیٹھے اور [illegible] تخت [illegible] نصب [illegible] بیٹھے۔ اور وحشت میں [illegible] تقسیم [illegible] ہے۔

اس [illegible] بات [illegible] کیوک [illegible] عیسائیوں [illegible] تھا لیکن [illegible] جواب [illegible]

[illegible] کے متعلق [illegible] حکومت کرنا چاہتا تھا [illegible] اسلام کے [illegible] کو [illegible] تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ [illegible] کے خلاف وحشت کی [illegible] ہے۔

[illegible] حکمت عملی [illegible] سے [illegible] تھی [illegible] وحشت تک [illegible] چاہتا تھا۔

[illegible] نے بہت سے [illegible] قائم کر رکھے تھے جن میں [illegible] ایرانی اور عرب استاد [illegible]
پڑھاتے تھے۔

اور زیرونی [illegible] ہوتا تھا [illegible] کی [illegible] طاقت نے [illegible] لیکن [illegible] جاتا تھا۔ زیرونی [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible] سے [illegible] جیسے [illegible] کے [illegible] سال [illegible] کا [illegible] سلطنت کے [illegible] کے لیے [illegible]

ان [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible] تھی۔

زیرونی [illegible] اس نے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہے۔

اس نے [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] ایک سلطنت [illegible] کے خلاف [illegible] تھا۔

زیرونی نے [illegible]

[illegible] اپنے وقت [illegible] ہے۔

[illegible] کے خلاف [illegible] کے مقابلے کے لیے [illegible] کے [illegible]

[illegible] تھا۔

[illegible] تھا [illegible] ہیں۔ [illegible] تھا [illegible] اپنے [illegible] قدم اٹھائے۔

[illegible] اپنے [illegible] تھا لیکن [illegible] کر دیں۔

[illegible] کے [illegible] اس نے [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] سکتے۔

[illegible] کے [illegible]

[illegible] اس نے [illegible] تھی۔

[illegible] ہے کہ اس [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھی۔"

شاہینوں کی تحصیل کے دو راستے

[illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] تھا۔ [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تھے۔ [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] تھا [illegible] کے ساتھ [illegible] تھا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹے [illegible] کو [illegible] کرو۔"

یہ جانتی تھی کہ [illegible] خطرناک ہے۔ وہ یہ جانتی تھی کہ اگر [illegible] میں خاقان کا انتخاب ہوا تو مغل روایت کی بنا [illegible] کے خلاف [illegible] کہ انتخاب [illegible] درمیان وسط ایشیا کے [illegible] [illegible] ہرگز خاقان منتخب نہ ہوگا۔

[illegible] مختصر [illegible] سے [illegible] تھی [illegible] اپنے [illegible] کو [illegible] آگے [illegible] کیا اور [illegible] کے [illegible] سے [illegible] دو بیٹے بھی اس کے ہمراہ تھے۔ [illegible] دونوں [illegible] کے ساتھ تھا اور اس نے یہ فیصلہ [illegible] [illegible] سے منعقد ہو گی۔

جب [illegible] کے [illegible] سے [illegible] آئے [illegible] سے [illegible] اور کہا "[illegible] خاقان بننے کا مستحق ہے۔"

یہ الفاظ سنتے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] [illegible] کی حکومت کرنے کی [illegible] کے ساتھ [illegible] کی [illegible] [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کہ وہ [illegible] کر [illegible] کے [illegible] نصیب نہ ہو سکا۔

[illegible] میں وہ اپنی [illegible] اور [illegible] کے مقابلے میں جیت گئی۔ [illegible] جیت گئی۔ [illegible] نے [illegible] کے نتیجے میں [illegible] کے لیے [illegible] شہزادوں کا [illegible] کے حکم کی تعمیل [illegible] پر واجب ہے [illegible] ذکر ہے گا۔"

[illegible] اپنے ساتھ [illegible] کی [illegible] [illegible] نے [illegible] ہوشیاری [illegible] معلوم نہیں [illegible] کیا فیصلہ کریں۔ اب [illegible] کہ وہ [illegible] سے [illegible] کرے یا [illegible] کی بات مان لے۔

جب [illegible] کے نیچے [illegible] ہو گئی تو [illegible] ختم ہو گیا۔ شہزادے اور [illegible] آئے تھے [illegible] کہ [illegible] صاحب [illegible] اوگدائی کے [illegible] [illegible] شریک تھا اور [illegible] آنے پر [illegible]۔

[illegible] بہت [illegible] میں نے [illegible] بہت سے [illegible] خاقان کی [illegible] پر فیصلہ کریں [illegible] اوگدائی [illegible] حکومت [illegible] [illegible] تھے [illegible] سب [illegible] مغل روایات [illegible] کے اصول پر قائم تھے۔

[illegible] نے صاف صاف اوگدائی کے [illegible] کی اس نے کہا [illegible] کے خلاف [illegible] منتخب کریں گے [illegible] خاندان کو ایک [illegible] ہے۔

[illegible] نے [illegible] [illegible] تھا اس نے اسی [illegible] کی۔

[illegible] دیا۔ "ہم [illegible] کہ [illegible] سب سے پہلے [illegible] کی [illegible] تخت پر [illegible] اوگدائی نے [illegible] کو اپنا جانشین [illegible] کیا تھا۔"

تب اوگدائی کے [illegible] نے [illegible] کو خاقان [illegible]۔

[illegible] کی [illegible] میں [illegible] سلطنت [illegible] ہے [illegible] جنگ کا [illegible] [illegible] [illegible] نے [illegible] شہزادوں میں سب سے [illegible] شہزادے [illegible] کا نام [illegible] کیا۔

تب [illegible] کی [illegible] مغل روایات [illegible] کا آخری قانون تھا۔ اس نے [illegible] کہ [illegible] کو [illegible] جائے۔

[illegible] شہزادوں [illegible] کے کام [illegible] [illegible] نے [illegible] [illegible] کئی مرتبہ [illegible] سپہ سالاری [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible] کے

[illegible]

[illegible] منگو کی تخت نشینی کے وقت [illegible]

اس کے بعد [illegible] اوغدائی خاقان نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سلطنت کے [illegible]

[illegible] منگو [illegible] خاقان [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible]؟

پھر بھی اوغدائی کے خاندان [illegible] جشن میں شریک نہ ہوئے۔ [illegible]

[illegible] بحث کرنے لگے۔

[illegible] قراقرم [illegible]

[illegible]

[illegible]

باتو نے جواب دیا: "منگو [illegible] تخت پر بٹھا دو اور جو یاسا سے انحراف کرے اس کا سر قلم کرا دو۔"

خانوادۂ اوغدائی کا خاتمہ

[illegible] بڑی احتیاط سے انجام دے [illegible] تحفے تحائف دیے۔ [illegible] نکل گیا۔

[illegible] کا انتظام کیا۔ باتو کے بھائی [illegible] اوغدائی خاقان [illegible]

[illegible]

پھر بیٹے کے پیچھے جب کہ اس نے دیکھا کہ منگو تخت پر بیٹھ گئے گئے۔

اس کی تاج پوشی ہو گئی تھی اس کے بعد وہ خوش و خرم سرفراز ہوئے اور تولی کے خاندان سے کا سردار منگو خاقان بن گیا۔

شہزادے اور سرداران حلقہ باندھے منگو کے اطراف کھڑے تھے ان کے کمربستہ اظہار اطاعت کے۔ نیک شگون پر پہنچے تھے منگو نے اس انداز میں انھیں خطاب کیا کہ انھیں حیرت ہوئی۔

اس نے کہا: "میں چاہتا ہوں کہ ہر طرح کی زندگی فروغ پائے اور [illegible] تعجب ہو۔ میری یہ خواہش ہے کہ آج کے دن کوئی جاندار کسی اور جاندار پر ظلم نہ کرے ہر شخص لطف اٹھائے اور ہر ایک کو اپنے حقوق ملیں۔ نئی گھوڑیاں توسن ہیں کہ کوئی سواری یا باربرداری نہ کرے۔ انھیں کھول دیا جائے۔ جو جانور ذبح کیے جاتے ہیں ان کا خون نہ بہایا جائے۔ نہ چرند پرند [illegible] جانور کا جال [illegible] شکار کیا جائے۔ چڑیوں کو بھی آج آزادی ملنی ہے۔"

بڑے ضعیف کی رائے تھی کہ خاقان کو ایسی بڑی تقریب نہ کرنی چاہیے۔ اس دن تاج پوشی کی ضیافت میں بھی یہ بڑے [illegible] خاقان کو تحفہ دیا تھا اور شراب اور گھوڑیوں کے دودھ کے چھکڑے کے چھکڑے شامیانے کے سامنے پڑے کے خالی ہو رہے تھے کہ قیامت پیدا ہوئی۔ ایک طرف کی آواز میں سے ایک چیز چلانے والا آیا اس نے خاقان سے بات کرنے کی اجازت چاہی۔ اس نے کہا کہ میں ایک چیز تلاش کر رہا ہوں راستہ بھٹک گیا تھا کہ مجھے سواروں کا ایک دستہ ملا جن کے ساتھ بھیڑ بکریوں سے لدے چھکڑے تھے اور وہ قورلتائی کی طرف جا رہے تھے کہ ایک چھکڑے سے اس چیز چلانے والے کو ایک ٹوٹا ہوا پہیہ ملا جس کی مرمت کے لیے بیٹھا تو اس نے دیکھا کہ چھکڑے میں ہتھیار بھرے ہوئے ہیں۔ دوسرے چھکڑوں میں بھی ہتھیار بھرے تھے اور اس نے سمجھا کہ یہ سوار اوغدائی کے خاندان کے شہزادوں کے بھیجے ہوئے ہیں کہ جب منگو اور مہمان ضیافت میں شراب سے مدہوش ہو جائیں تو انھیں قتل کر ڈالیں۔

منگو اور مہمانوں نے اس قصے کو زیادہ اہمیت نہ دی اگر چیز چلانے والا اپنی کہانی پر اصرار نہ کرتا۔ [illegible] کی اصلیت ایک سوال ہے کہ کسی خاقان کو [illegible] کرنے آیا تھا۔ تب منگو نے [illegible] جرنیل منگوسار کو حکم دیا کہ وہ سواروں کو ان کے چھکڑوں سمیت لیتا آئے۔

جب یہ جماعت وہاں پہنچی تو ان کا استقبال کیا گیا۔ منگو نے بڑا سا [illegible] کے [illegible] ایسے [illegible] تھے تو [illegible]

منگو نے انھیں چیز چلانے والے کو انعام دیا اور کہا: "ایسی باتوں پر آسانی سے اعتبار نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ تم پر شک باقی نہ رہے کیوں کہ ایسی شے جو بروقت سے تاخیر نہیں ہوتا بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اگر تم لوگوں نے تم پر الزام لگایا ہے اسے سخت سزا دی جائے گی۔"

اس پر مفصل سوال جواب کے بعد اوغدائی کے خاندان کے [illegible] منگو کے خلاف سازش [illegible] اوغل غائمش اور شیرامون [illegible] اس کی ماں بھی [illegible] جن کے اشارے سے خاقان [illegible] سواروں کو اس قسم کا واسطہ دے دی تھی جو انھوں نے خاقان زادہ منگو کی وفاداری کے لیے کھائی تھی۔

منگو نے اس خبر پر غور کیا جن خبروں کو وہ بہت کچھ سمجھتا تھا انھوں نے کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔ انھوں نے یہ بات یہ تسلیم کی [illegible] کیا تھا۔ اس نے تسلیم کیا کہ انھیں چھوڑ دے لیکن اس نے دیکھا کہ [illegible] شامیانے میں پیچھے کھڑا ہے اور کچھ نہیں کہتا۔

اس نے یہ چھ کے پوچھا: "تم کچھ کہتے کیوں نہیں ہو؟"

[illegible] نے جواب دیا: "یہاں میں کیا عرض کر سکتا ہوں لیکن اگر خاقان میرے ساتھ [illegible] تعریف [illegible] کون [illegible] لگا ہوا ہے۔ میں گھر کی چیزوں والے [illegible] کو اکھاڑ [illegible] اور [illegible] پھینک [illegible] لگاؤں۔"

منگو نے اس تشبیہ کو سمجھ کے [illegible] اس نے حکم دیا کہ ان افسروں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی ان کے بیٹوں کا [illegible] کیا جائے۔

اس نے بڑی [illegible] سختی سے اس سازش [illegible] کیا [illegible] گیا اور خاقان [illegible] شہزادوں [illegible] اوغل غائمش اور شیرامون [illegible] کے [illegible] پکڑ لیا۔ اس کی ماں [illegible] قتل [illegible] کیا۔ اس نے حکم دیا کہ [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اور [illegible] تم [illegible] کرو۔

بڑے جرنیل نے اوغل غائمش کو [illegible] کرکے [illegible] جادوگری کا الزام لگایا۔

اس نے [illegible] غصے سے پوچھا: "تم میرے جسم پر کیسے نظر ڈال سکتے ہو؟ [illegible] ایک شہنشاہ کے سوا کسی اور کا [illegible] نہیں دیکھا ہے۔"

منگو [illegible] نے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] گئے۔ [illegible] کے لیے [illegible]

جس کے اندر شہزادوں کی ماں کے ہمراز تھے ان کا بھی یہی حشر ہوا۔

منگو نے کچھ عرصے کے بعد فرانس کے شاہ لوئی کے سفیر سے اوغل غائمش کا ذکر ان الفاظ میں کیا تھا "عورت جو کتیا سے بدتر تھی بھلا جنگ کے مسائل اور کیا خاک سمجھ سکتی تھی۔ وہ امن عظیم قائم کیا کرتی اور [illegible] سکتی تھی؟"

منگو کے مشیر [illegible] نے ایک ایک کر کے رقیب خاندان کے اراکین دولت کا خاتمہ کر ڈالا۔ ان کا ایک ایلچی وزیر چینقائی قتل کر دیا گیا۔ ان کا [illegible] درد [illegible] کے پاس [illegible] جس کو اس سے [illegible] تھی۔ بوری اسی شہزادوں کی [illegible] ہو [illegible] کہا۔ "جب میں [illegible] مرنے سے [illegible]" باتو نے غصے سے جواب دیا۔ "تم نے [illegible] کے عالم میں [illegible] الفاظ کہے تھے تمہیں [illegible]" [illegible] کو قتل کرا دیا۔

خاندان کے سفیروں نے منگو کو اپنے [illegible] میں [illegible] پایا۔ [illegible] تھا۔ اس نے ان سفیروں سے کہا۔ "تمہیں [illegible] ختم ہو چکے ہیں [illegible] ہے۔"

اسے اپنے [illegible] سے [illegible] کر کے قراقرم سے بہت دور ایک [illegible] میں بھیج دیا گیا۔ [illegible] درخواست پر اس کے حوالے کر دیا گیا اور [illegible] نے [illegible] حالات [illegible] سے کہا [illegible] سے بچا [illegible] کی [illegible] کے تاج پر [illegible] لگانا چاہتا تھا۔ مغلوں کے دل سے بہت [illegible] کا افسانہ [illegible] نوجوان [illegible] کے [illegible] لیکن اس کے دل میں جو [illegible] وہ ہمیشہ باقی رہا۔

چغتائی کے خاندان کا [illegible] سال بعد ۱۲۵۱ء میں [illegible] مغلوں کی جانب [illegible] لحاظ سے [illegible] کے قریب قریب [illegible] سال گزر چکے تھے۔

اگلے سال [illegible] کی ماں سیور قوقتنی نے [illegible] سے وفات پائی۔ منگو نے [illegible] کے [illegible] کر جان [illegible] وہ تو لوئی کے [illegible] چنگیز خان کی قبر کے [illegible] دفن ہوئی [illegible] کے دامن میں تھی۔

[illegible] کا بیان ہے "وہ دنیا بھر کی [illegible] میں سب سے زیادہ [illegible] تھی۔ اس نے [illegible] کی [illegible] کی جب تک [illegible] استحکام سے سلطنت منگو خان کے قبضے میں [illegible]

[illegible] وہ مسلمانوں سے بھی فراخ دلی اور فیاضی کا سلوک کرتی تھی۔ [illegible] سال تک اس کا یہی دستور رہا۔ [illegible] بات [illegible] ہے۔

سیور قوقتنی نے اپنے لڑکوں کو جس پیمانے پر تعلیم دلائی تھی اگر وہ درست تھا تو حقیقت یہ ہے منگو نے چنگیز کے مکتب سے تعلیم پائی تھی۔ [illegible] کی طرح وہ خاندان کے دشمنوں کا سر کچلنے [illegible] سیور قوقتنی کا بیٹا [illegible] اور [illegible] میں [illegible] کی [illegible] نظر آتی تھی [illegible] خطرہ [illegible] امتحان سے گزر [illegible] ابھی [illegible] میں [illegible] رہا تھا کہ [illegible] رشید الدین [illegible] وہ چاہتی تھی کہ اس کے لڑکوں کو [illegible] نصیب ہو [illegible] اس کے گھرانے کے [illegible] حاصل تھی جس کا [illegible] ایشیا کا [illegible] بنا تھا۔

سیور قوقتنی نے [illegible] کو جس طرح تربیت دی تھی وہ [illegible] مغلوں کے اعلیٰ ترین قانون کی [illegible] بھی خاندان [illegible] میں منتقل ہو گیا تھا۔ [illegible] کے گھرانے میں [illegible] کی [illegible] تک [illegible] اس وقت منگو نے [illegible] سے بہت [illegible] منتقل ہو [illegible] طریقے سے [illegible] ایشیا کی تعمیر ہونے والی تھی۔

[illegible] مغلوں کے [illegible] میں ایک [illegible] تبدیلی [illegible] یہ تھی کہ [illegible] چنگیز خان کے [illegible] سلطنت کے [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] پر قبضہ کیا تھا اب [illegible] مشرق اور مغرب میں [illegible] حکومت کر رہے تھے۔

مغلوں کے دل سے چنگیز خان کی [illegible] اعلیٰ قانون اور فیصلے [illegible] کی [illegible] کم ہوتا جا رہی تھی۔

اب [illegible] میں [illegible] کے [illegible] جنگ کا عظیم [illegible] مغلوں کے [illegible] کی تعداد بہت بڑھ [illegible] سے اب بھی پرانی روایات [illegible] تھے لیکن منگو کے [illegible] کے ساتھ ایک نئی [illegible] کی [illegible] نمایاں ہونے لگی۔ اس کی ذات میں [illegible] روایات اور [illegible] کے [illegible] جس [illegible] وہ [illegible] کا بیٹا تھا۔

منگو خان دراصل [illegible] کی [illegible] مغلوں [illegible] کی ذات میں [illegible] بڑے [illegible] پر [illegible] حاصل کی تھی۔

باونامه

[۴]

بابر نامہ

اب بابر جو بننا چاہتا تھا بن چکا تھا۔ جب سمرقند کے تخت پر [illegible] [illegible] عجیب [illegible] [illegible]۔ [illegible] کے کنارے تک اس کا ارادہ یہ ہرگز نہیں تھا کہ پھر مشرق کی طرف واپس جائے۔ وہ پورا مردِ آہن تھا۔ اس نے صبر و استقلال اور خوش نصیبی سے ایک بہت بڑے رقبے پر قبضہ کر لیا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ ترک مغرب میں حکومت کر رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ قراقرم کے خاقانوں کا فرمانبردار رہا ہے، مگر خاقان ہے جو اس کا چچا زاد بھائی اور دوست ہے۔ اسی نے [illegible] تخت پر بٹھایا ہے اور [illegible] [illegible] اور مذہبی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خاندان کی [illegible] کی تمام [illegible] ہے۔

[illegible] [illegible] کر لیا ہے کہ مغرب [illegible] ہے۔

[illegible] لکھتا ہے [illegible] اپنی قوم سے [illegible] [illegible] آتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔

اب کسی کا اس کی [illegible] نہیں [illegible] [illegible] باپ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مختلف ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جب وہ اپنے [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔ جب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اپنے سب بیٹوں کے نام [illegible]

۱

اس کے [illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بہت [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

وہ [illegible]

اس کے [illegible]

اس [illegible]

رئیس اعظم [illegible] کا مقدمہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تب [illegible]

[illegible]

اس [illegible]

وہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

واپس روانہ ہو گئیں۔ وہ [illegible] سپاہیوں کے ساتھ [illegible] کے [illegible] کا سبب تھا [illegible] ڈال کے کھلا دیے بیٹھنے کا موقع بھی نہیں ملتا تھا۔ [illegible] احسان ہے اس نے [illegible] کا فیصلہ کیا ہے ایک کھال [illegible] کا [illegible] کی ایک [illegible] اور ایک کھال [illegible] خان کے [illegible] کی۔

اس کو خود [illegible] گھوڑوں پر چلنا پڑتا ہے اور موقع [illegible] مال [illegible] اور [illegible] ان پر مشتمل ہے جن کی تعداد سو سے زیادہ ہے۔ وحشت [illegible] میں پڑے ہوئے جانوروں سے [illegible] رہا ہے اب [illegible] نہیں [illegible] گی۔

[illegible] دنیا میں [illegible] آدمی ہیں۔ اگر [illegible] کے [illegible] میں [illegible] جائے یا پانی [illegible] ہوئے تو وہ [illegible] کے کسان [illegible] ہیں۔ [illegible] کے [illegible] ہو جاتا ہے کہ [illegible] کے لیے [illegible] انھوں نے جنگل کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] بہت سے [illegible] باز خان [illegible] کے [illegible] کرتے [illegible] ہیں [illegible] رنگ کے [illegible] اپنی [illegible] کے کھا رہے ہیں۔

[illegible] سے زیادہ وحشی قبائل کے [illegible] کے زمانے میں [illegible] کو [illegible] ہے جو [illegible] تباہ و برباد کر ڈالتا ہے۔ جب کسی سرزمین پر [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے تو [illegible] ہجرت کر جاتے ہیں۔ [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] جاتے ہیں [illegible] میں کو کھا [illegible] کچھ [illegible] مل جائے۔

لیکن [illegible] آتے ہیں [illegible] اس کے بے شمار [illegible] وحشت کی [illegible] رہتے ہیں۔ [illegible] میں بھی جب [illegible] ہے اور آدمی سے [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] ہوتی ہے اور [illegible] نہیں رہتے۔

[illegible] کے [illegible] بنا [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کے پاس [illegible] ہوئے [illegible] خان کے [illegible] کے لیے موجود ہیں۔ [illegible] والے [illegible] عجیب طرح کے جانور [illegible] ہیں۔ [illegible] اور [illegible] خان [illegible] — [illegible] سے [illegible] کا [illegible] میں [illegible] دیتے ہیں۔

باز خان تنہا اس علاقے [illegible] ترک قبیلے [illegible] ایک [illegible] قدیم [illegible] ہے [illegible] ہے وہ چنگیز خان کے اس قبیلے [illegible] کر رہا ہے [illegible] ان کی طرح [illegible] قریب [illegible] کی طرح [illegible] جب [illegible] کو [illegible] کی کوشش [illegible] تو [illegible] کی حفاظت [illegible] جائے۔ اس [illegible] میں ایک دوسرے سے اس کی [illegible] کے [illegible] عجیب [illegible] دیکھیے اب کیا پیش آتا ہے؟

ایک [illegible] باز خان کے حکم [illegible] ہے [illegible] جو اس [illegible] کی نظر [illegible] ہے [illegible] میں وہ سب سے زیادہ [illegible] ہے۔ اس کی [illegible] طبیعت ایسی ہے جیسے کوئی [illegible] بیٹھا۔

اس کے بے شمار [illegible] ہیں جب [illegible] آتا ہے تو وہ اپنے [illegible] کے [illegible] کے قتل کرنے کا [illegible] ہے [illegible] اس کی [illegible] ہے [illegible] جائے [illegible] سے [illegible] ہونے کا [illegible] ہے۔

[illegible] سے پہلے کسی کی [illegible] اس کا [illegible] حضرت یوسف علیہ السلام کو [illegible] ایک کنوئیں [illegible] ہے [illegible] اس کے ساتھ [illegible] ہیں۔

باز خان اس کے [illegible] اس کی طبیعت [illegible] ہے [illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible] ایمانی [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] ہے اور [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] نہیں ہوتی۔

اب [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی خدمت میں پیش کرتے ہیں [illegible] ہے۔

[illegible] باز خان کا حکم [illegible] ہے [illegible] کے [illegible]

جس کا وارث سب جو نہیں تھا۔ اس لیے کہ وہ برداشت نہیں کر سکتی کہ اس کے تخت پر کسی غیر کو بیٹھا دیکھے۔

اسی زمانے میں [illegible] مذہب کا سب سے بڑا [illegible] مسلمانوں کے عام [illegible] سے [illegible] سے بہت [illegible] اور عیسائیوں کا [illegible] جیسا [illegible] ہے اور [illegible] اجازت دیتا ہے کہ جیسا [illegible] اس [illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible] کا قرب [illegible] سے اپنی سلطنت کے [illegible] سے [illegible] پیدا [illegible] پیچھے [illegible] ہو جاتی ہیں۔

اس کے بھائی [illegible] نے ایک [illegible] مختلف سلوک اختیار کیا ہے۔ [illegible] جس نے منگو خان [illegible] بادشاہی کی [illegible] اس کے [illegible] بڑی احتیاط سے [illegible] رکھتے تھے۔ [illegible] کا [illegible] ہے جہاں [illegible] مسلمانوں [illegible] ہے۔ وہ اسلام [illegible] تبلیغ کرتے ہیں اور [illegible] اسلام [illegible] ہے۔

[illegible] یہ چلا آرہا ہے [illegible] جب [illegible] کے [illegible] سے اپنے مذہب [illegible] ہے [illegible] کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے لگا ہے۔ وہ اپنے بھائی کو [illegible] ہے۔

[illegible] حضرت [illegible] سے [illegible] آکر مسلمانوں سے [illegible] ہے۔

[illegible] باتو خان کے [illegible] ایسی [illegible] ہے [illegible] اصلی [illegible] بدل [illegible]

راہب ولیم کی سیاحت

اس دوران میں باتو خان کا نام یورپ کے [illegible] ہو چکا ہے۔ متعصب عیسائی [illegible] لوئی اس زمانے [illegible] جنگ [illegible] اس نے ایک [illegible] معلوم کرنے کا [illegible] باتو خان [illegible] ہے اور [illegible] کے خلاف [illegible] کے استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

[illegible] ایک [illegible] راہب تھا جس کا نام ولیم [illegible] تھا [illegible] سیاحت اور [illegible] اس [illegible] سلطنت [illegible] جا [illegible] تھی۔

اس سے پہلے [illegible] مقصد [illegible] ہو چکا تھا۔ یہ راہب [illegible] شاہ [illegible] کی جانب سے [illegible] خان کے پاس ایک [illegible] عیسائی [illegible] تحفہ لے گیا تھا۔ [illegible] کے ہاتھ [illegible] اس زمانے میں [illegible] تھے [illegible] بادشاہ کا [illegible] اس نے اپنے حاشیہ برداروں سے کہا دیکھو فرانسیسیوں کے بادشاہ نے اطاعت کے اظہار کے لیے ہمیں یہ تحفہ بھیجا ہے۔

لوئی نے جب [illegible] اور اس نے [illegible] کی کہ وہ [illegible] مغلوں میں [illegible] غلط فہمی پیدا ہونے [illegible] کہ وہ سفیر [illegible] آیا ہے۔

اسی وجہ سے [illegible] راہب ولیم کے [illegible] مغلوں کی [illegible] سے باہر تھا کہ ایک شخص [illegible] عیسائی بادشاہ [illegible] خان اعظم کی خدمت میں [illegible] ہے [illegible] دیا تھا [illegible] نہیں۔ اس کے ساتھ [illegible] اس کے اپنے [illegible] انجیل [illegible] اور [illegible] تھی [illegible] راہب [illegible] کے لیے رکھ دی تھی۔

وہ بیان کرتا ہے: جب [illegible] سے ملے [illegible] ہوں؟

اس نے انہیں [illegible] شراب [illegible] جس سے وہ [illegible] دربار [illegible] سے [illegible] کے لیے سفر کرتا ہے [illegible] ہے کہ [illegible] عیسائی ہو گیا ہے۔

[illegible] مغلوں کی [illegible] کے [illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] راہب ولیم سے پوچھا [illegible] انجیل [illegible]

[illegible] نے اپنے [illegible] سامان [illegible] کا حکم [illegible] پھر [illegible] سب سے [illegible] راہب ولیم نے جواب دیا [illegible] خدا [illegible]

[illegible] کہ [illegible] یہ بات نہیں [illegible] بادشاہ سب سے بڑا ہے؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب راہب ولیم نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راہب یہ دیوانگی دیکھ رہا تھا [illegible] کیا دیکھا ایک عیسائی نے [illegible] نے اسے کھانا کھلایا اور بتایا کہ اب اس سے ایک [illegible] دن کی مسافت پر [illegible] ہیں جس نے اسے [illegible] سے آتے ہوئے ایک گاؤں کے پاس [illegible] جگر دوز [illegible] سن رہی تھی۔

یہ تمام ایک منگول کے شاہکار کی تکمیل کر رہا تھا یہ ایک جادو کا درخت تھا جو منگو خان کے محل کے [illegible] کے مطابق [illegible] منگولوں کا [illegible] صاحب اس درخت کی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے [illegible] ایک سانپ کے منہ سے شراب بہہ رہی تھی۔ دوسرے کے منہ سے گھوڑی کا دودھ، تیسرے کے منہ سے شراب [illegible] اور چوتھے کے منہ سے چاولوں کی شراب۔ [illegible] جب منگولوں نے ایک بار جب [illegible] قیام [illegible] ایک شخص نے درخت کے نیچے رکھا ہوا تھا [illegible]

جب یہ شہر [illegible] راہب [illegible] منگو خان [illegible]

[illegible]

[illegible] منگو خان [illegible]

جب [illegible] منگو خان نے [illegible] راہب سے [illegible]

[illegible] انعام [illegible] راہب نے اس [illegible] کر لیا۔

[illegible] منگو خان نے راہبوں کی طرف [illegible] صلیب [illegible]

[illegible] ولیم نے اس کا اقبال کیا ہے کہ [illegible] صلیب کی [illegible] نہیں کی۔"

راہب ولیم [illegible] دیکھ رہا کہ منگو خان [illegible]

[illegible] منگو خان [illegible] تخت پر [illegible] کے سونے کا [illegible] بیٹھا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ایک حسین لڑکی بیٹھی تھی۔

[illegible] اس کی جانب [illegible] وہ ایک طرف سے [illegible] کے تخت پر بیٹھی [illegible] دوسری طرف سے آ رہی تھی۔

راہب ولیم نے [illegible] منگو خان سے خطاب کیا۔

جس طرح سورج کی شعاعیں [illegible] ہر جگہ پہنچتی ہیں [illegible] ہے۔ مجھے [illegible] کی ضرورت نہیں۔

۲ پھر بھی اس نے [illegible] گئے۔

[illegible]

[illegible] اس [illegible] کر دیا۔

[illegible] راہب [illegible] راہب ولیم نے کہا [illegible] منگو خان نے [illegible] راہب ولیم کا بیان [illegible]

منگو خان کی تنبیہہ

اس مجلس مناظرہ میں چار فرقوں کی بات چیت سے راہب ولیم نے بہت سی ضروری معلومات حاصل کر لیں۔

[illegible] ایک اردلی [illegible] ایک [illegible] منگو خان نے اپنے [illegible] کے [illegible] ہیں ان کے سر [illegible] منگو خان نے مغرب کے [illegible] لیکن [illegible] کی تعمیر کے لیے [illegible] ہوتے ہیں۔

اس نے [illegible] بغداد کے [illegible] اس کے [illegible] اور اپنی [illegible] ہم اس وقت [illegible] تم اپنے [illegible] شمال [illegible] گے۔

اس نے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کیا۔ وہ [illegible] ان کے ساتھیوں نے [illegible] کے خلاف [illegible]

[illegible] منگو خان [illegible] ایک [illegible] تھا۔

[illegible] منگو خان کے خلاف [illegible] مغرب [illegible] ایک [illegible] ہے جو [illegible] منگو خان [illegible]

منگو خان نے پھر اپنے ایک [illegible] اس سوال کا [illegible] منگو خان نے [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible] منگو خان کی [illegible] دوسرے دن [illegible] کے [illegible] ہے؟

[illegible] کے آنے سے پہلے [illegible] کے ساتھ [illegible] منگو خان [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

اب منگو خان نے فیصلہ کر لیا۔

[illegible]

منگو خان نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

راہب [illegible] مسکرایا [illegible]

منگو خان نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

منگو خان [illegible]

نے فوراً انجیل نکالی مگر تم اس کی پابندی نہیں کرتے۔ یقیناً تمھاری انجیل میں یہ نہیں لکھا ہوگا۔ تم ایک دوسرے کی غیبت کرو

”نہیں اور نہ ہی [illegible] کسی سے [illegible] نہ رکھوں گا۔“

”میں [illegible] نہیں کرتا [illegible] تمھاری انجیل میں یہ نہیں لکھا ہوا کہ دوسرے کی [illegible] الزامات سے [illegible]

جب راہب نے یہ دلیل پیش کی کہ اس نے [illegible] انعام نہیں قبول کیا تو منگو خان نے [illegible] کا اظہار کیا۔

منگو خان نے کہا۔ ”میں اس کا ذکر نہیں کرتا [illegible] ایک [illegible] قرب [illegible] تو اپنے [illegible] اس کے [illegible] نہیں [illegible] کرتے ہیں جیسے سمجھتے ہیں؟“

راہب اس کا منتظر تھا کہ منگو خان کے عقیدے کے متعلق کچھ کہے۔ [illegible] اس سے پہلے [illegible] ”تم بہت [illegible] ہو [illegible] تم اپنے ساتھ [illegible] ہو گے یا نہیں؟“

”اگر مجھے [illegible] میں [illegible]“

منگو خان نے پوچھا کہ راہب کیا [illegible] ہوتا یا [illegible] دنیا کے سامنے عزت سے [illegible]

منگو خان نے [illegible] اس کے بعد [illegible] میں بھی [illegible] ساتھ ہے۔ [illegible] کے پاس [illegible] اس کے پاس [illegible]“

جب راہب [illegible] اپنے آقا اور بادشاہ کے دل کے حال سے واقف [illegible] کے درمیان [illegible] دی جائے تو منگو خان نے صبر سے اس کی بات سنی اور [illegible]

[illegible] کے حضرت [illegible]

[illegible] کا احساس تھا کہ منگو خان [illegible] بادشاہ کے درمیان [illegible] قائم ہو جائے۔ [illegible]

[illegible] الفاظ میں مخاطب کر سکتا ہے۔

”ہم جانتے ہیں کہ جس طرح آسمان میں صرف ایک ہے اسی طرح زمین پر صرف ایک [illegible] باقی رہے گا۔ [illegible] چنگیز خان کے فرمان کے مطابق [illegible] دنیا کے لیے [illegible] ہو سکتا ہے۔“

[illegible] کے نام [illegible] دنیا کے [illegible] بھی رکھیں گے۔“

ایک شخص جس کا نام [illegible] انتقال ہو چکا تھا [illegible]

[illegible]

جو راہب [illegible] کے پاس بھیج دیا لیکن منگو خان [illegible] راہب سے [illegible]

[illegible] جاودانی آسمان کا حکم [illegible] راہب کے [illegible] فرمان [illegible]

اور جب تم یہ فرمان [illegible] معلوم ہو جائے [illegible] چاہیے۔

جب جاودانی آسمان [illegible] ایک ہو جائے گی اور مشرق سے مغرب تک [illegible] کیا تھا۔

لیکن اگر [illegible] جاودانی آسمان کا پیغام [illegible] جاودانی آسمان [illegible]“

[illegible] سے خیال کیا جاتا ہے [illegible]

[illegible] ہے۔ منگو خاں مغربی دنیا سے مفاہمت کی تجویز کر رہا ہے [illegible] اختیار کر [illegible] بالکل [illegible] وقت کی نظر سے دیکھتا ہے [illegible] دیتا ہے [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] ہے۔ اس [illegible] حالات [illegible] ہے [illegible] منگو خاں [illegible] ہے کہ ایک سلطنت کے [illegible] سے مغرب [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] حکومت [illegible] گیا ہوگا اور [illegible]

وقت [illegible] کے پاس [illegible]

اپنے [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] تھے [illegible] سے محفوظ تھے۔

اس [illegible] آرمینیا اور [illegible] مغل حکومت کے [illegible] تھے [illegible] پاس [illegible]

پوتا

ایشیا اور یورپ چنگیز خاں سے زیادہ منگو قاآن کے رحم و کرم پر تھے۔ اس کی شہرت عجیب تھی۔ اس کا [illegible] دنیا کی حکمت [illegible] اس نے سیکھی تھی۔ وہ سختی سے [illegible] کے [illegible] چنگیز [illegible] وہ [illegible] مستقل مزاج تھا اور [illegible] نصیب تھا [illegible] کا [illegible] ہے۔ اس نے اپنے چنگیزیوں کا [illegible] نظم و ضبط [illegible] کر لیا تھا۔

وہ [illegible] اور اس کا [illegible] صرف تیغ و ظفر سے [illegible] تھا۔ اس نے اپنے باپ [illegible] ساتھ [illegible] جنگ کی [illegible] برداشت [illegible] تھی۔ اس نے [illegible] کے احسان [illegible]

[illegible] کی حکومت [illegible] کے بعد [illegible] منگولوں کا [illegible] ہے [illegible]

[illegible] تھا۔ [illegible] نہیں تھا [illegible] حکومت [illegible] کے [illegible] مقرر کیا۔ جب ان دونوں نے [illegible] کی [illegible] پیدا ہوا۔

[illegible]

[illegible] جواب [illegible] کے [illegible] اپنے [illegible] کے تحت [illegible] دیا [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] کے [illegible] بھی [illegible] کے [illegible] جاتے [illegible]

قوبلائی کو ہر وقت [illegible] کے برعکس [illegible] سے ان کے [illegible] ہوئے [illegible]

[illegible] کا [illegible] اس نے [illegible]

[illegible] اس نے [illegible]

دیکھیں۔ اس سفر میں [illegible] ترکستان میں [illegible]

اور یہی [illegible] کیا جاتا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ [illegible] حاصل کی؟

[illegible]

[illegible] تھا۔

[illegible] تھا۔

[illegible] تھا۔

[illegible] جائے۔

[illegible] تھی۔

[illegible] ہیں۔

چار بھائی

چنگیز خاں کے [illegible] تھی۔

[illegible] کرتے۔

[illegible] ہے۔

[illegible] تھی۔

[illegible]

سے وہ تمام ملکوں سے خوب واقف تھی اور نسطوری عیسائیوں کے ساتھ ہمدردی کرتی تھی۔

قبلائی اپنے طور طریقے پسند تھے اور اس کی فطرت نرم تھی۔ اسے [illegible] جمع کرنے کا شوق تھا اور سیاحوں [illegible] پسند کرتا تھا اور ایک [illegible] باقاعدہ [illegible] باپ دادا کے منصوبے پر عمل کرتا تھا۔

تیسرا بھائی ہلاکو سب سے چھوٹا اور [illegible] تھا۔ اس میں اپنے باپ کی سی [illegible] تھی اور اسے اپنے [illegible] کی دولت و سلطنت کی زندگی بہت مرغوب تھی۔

منگو خان کو فیصلہ کرنے میں دیر نہ لگی۔ وہ اپنے دادا کی وصیت پر عمل کرے گا اور مغلوں کی قوت کو اپنے تینوں بھائیوں میں تقسیم کرے گا تاکہ معلوم دنیا کی تسخیر کا منصوبہ عمل میں لا سکیں۔

شیواری لکھتا ہے۔ "اس نے یہ تجویز [illegible] کہ جو ایسی سلطنتیں باقی تھیں جنہیں چنگیز خان نے تسخیر نہ کیا تھا [illegible] ایک ایک سلطنت کے [illegible] ایک ایک بھائی کو [illegible] کیا اور [illegible] کرنے کے لیے [illegible] مرکزی سلطنت میں رہا۔"

[illegible] کے مطابق اس نے [illegible] منگو خان نے [illegible] قبلائی [illegible] ۱۲۵۲ء کو [illegible] تھا اس کے علاوہ منگو خان [illegible] اس کے بھائی ہلاکو خان کو [illegible]۔

[illegible] بیان ہے کہ [illegible] دنیا کی [illegible] اور اس نے ہلاکو خان کی [illegible]

مغرب کی طرف بھیجا۔

ایک بار پھر۔ [illegible] چنگیز کے [illegible] سے [illegible] کیا۔ [illegible] کی [illegible] گھس گئی [illegible] قبلائی [illegible] حکم [illegible] چین میں [illegible] سلطنت پر حملہ [illegible] ایک [illegible] بھیجا تھا۔

جنوب [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] میں گھس گئی۔ [illegible] کے ساتھ ہلاکو نے [illegible] کے خلاف [illegible] کی [illegible] بات ہے کہ منگو خان نے [illegible] خلیفہ بغداد [illegible] کے [illegible] کرنے کا حکم دیا۔ [illegible] اسماعیلی فرقے کے پیرو تھے۔ اور ایران سے [illegible] کو [illegible] قلعوں پر قابض تھے۔ [illegible] کا قلع قمع نہیں کیا تھا۔ ہلاکو خان کو حکم تھا کہ [illegible] اور اسلامی [illegible] کے آخری [illegible] کو بھی تسخیر کرے۔

یورش عام

[illegible] ثابت ہو چکا تھا۔ مغلوں نے [illegible] تک [illegible] بنا لی تھیں۔ [illegible]

[illegible] تک بھی [illegible] پر چوکیاں بنی ہوئی تھیں۔

ان چوکیوں میں کھانے پینے اور سونے کا انتظام تھا اور سواری بدلنے کے لیے گھوڑے رکھے گئے تھے۔ [illegible] آدمیوں کو [illegible] اور ان کے آنے جانے کی [illegible] وقت [illegible] قاصد پیغام لے کے [illegible] سفر کرتے [illegible] پیغام [illegible] کے سپرد کر کے [illegible] آگے سفر کرتے [illegible] کی ڈاک [illegible] تھی۔

[illegible] کی [illegible] آدمی [illegible] پہنچ سکتے تھے [illegible] نظر آتا۔ [illegible] مسافر [illegible] کے [illegible] دولت [illegible] کسی کو [illegible] اس کے ہاتھ [illegible] گھوڑے [illegible] استعمال کے لیے [illegible] ہو سکتے ہو۔

[illegible] مغل [illegible] مغرب اور [illegible] مغلوں [illegible] کے [illegible] ان علاقوں میں [illegible] جہاں پہلے [illegible] پر [illegible] تھے وہاں [illegible] آسانی سے مشرق اور مغرب کے [illegible] سفر کرتے۔

[illegible] ایک مغل مغرب [illegible] کو [illegible] خان کے پاس [illegible] بھیجا گیا [illegible] مال [illegible] سکتا ہے [illegible] کے [illegible] کا سفر [illegible] کے ساتھ [illegible] اس [illegible] میں [illegible] نظر آیا اور [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] نہیں کیا۔ [illegible] گھوڑے [illegible] تھے۔ [illegible] تک [illegible] گھوڑے [illegible] کے [illegible] تھی۔

[illegible] کا [illegible] اس میں [illegible] کی تکمیل میں مصروف کر رہا تھا۔ [illegible] سواری کے لیے گھوڑوں کے [illegible] میں اضافہ کر رہا تھا [illegible] کی [illegible] پر [illegible] کر دیا گیا [illegible] قابل [illegible] میں بھرتی کر دیا گیا تھا [illegible] چنگیز خان [illegible] کے [illegible] کے مقابلے بہت زیادہ تھی۔

[illegible] میں سے [illegible] آدمی [illegible] کے لیے بھرتی کیے گئے اور [illegible] کا [illegible] کے

---

* [illegible] ڈاک [illegible] سے [illegible] ہے۔ (مترجم)

سپرد تھا وہ قبچاق اور بلغاروں کے سپرد کر دیا گیا۔

یہ نئے منگول سرحد پر پہنچے جہاں وہ جمع ہوئے تو [illegible] سپہ سالار ان کا اپنے دستوں میں تقرر کرتا۔ نئے دستوں کے لیے [illegible] مقرر کی گئی تھی یا ان کے لیے تھے [illegible] کے گرد پھیلے ہوئے تھے [illegible] بھیجا جاتا تھا کیونکہ منگولوں کی سلطنت کے قلب میں عام طور پر ہتھیار نہیں رکھے جاتے تھے۔

[illegible] نے لکھا ہے کہ [illegible] کے اس علاقے سے گزرنے کا جہاں چراگاہی لوگ اب [illegible] پر جا بیٹھے تھے تو اس کی حفاظت کے [illegible] کو مقرر کیا گیا۔ اس سے [illegible] پہلے کبھی تاتاریوں کو ہتھیار باندھے نہیں دیکھا تھا لیکن [illegible] کے پاس [illegible] تھے اور [illegible] سے آراستہ تھے۔

[illegible] ہوئی تھی اور اس کے [illegible] کر دیے تھے۔ [illegible] زیادہ ہو [illegible] بھرتی ہو جاتی [illegible] مکمل ہو جاتی [illegible] سے [illegible] کی تعداد [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] تھی۔

[illegible] سے انکار کر دیا گیا۔

رخصت کے وقت منگو خان نے اپنے چھوٹے بھائی کو نصیحت کی اور کہا [illegible] کے اعتقادات [illegible] اور ان پر عمل کیا کرو۔

اس نے ہلاکو خان کو حکم دیا کہ مشہور منجم نصیر الدین طوسی کو قراقرم بھیج دیا جائے [illegible] منگو خان کی یہ خواہش تھی کہ [illegible] سلطان [illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] کر سکے تھے۔

جب ہلاکو [illegible] منگو خان کی [illegible] کہ اس مہم میں عیسائی [illegible] ہلاکو کی بیوی [illegible] عیسائی تھی [illegible] عیسائی تھی۔ اس مہم کا سپہ سالار [illegible] عیسائی تھا منگو خان نے [illegible] کے [illegible] عیسائی [illegible] کو اپنے ساتھ [illegible] لیا تھا

انہوں نے مسلمان [illegible] سلطنت [illegible] کے [illegible] تھا کہ [illegible] ہو جاتا کہ [illegible] نے [illegible] کو [illegible] تھا۔

منگولوں کا [illegible] تھا [illegible] کے تعصب سے [illegible] جاتا تھا [illegible] اور [illegible] حالت [illegible] گئے۔

ہلاکو خان [illegible] کے لیے ایک بہت بڑی فوج [illegible] ہوا [illegible] چینیوں کا ایک دستہ تھا [illegible] ہتھیار [illegible] پھینکے جاتے تھے اس کے ساتھ [illegible] کے [illegible] منجنیق [illegible] ہلاکو خان نے اپنے بھائی [illegible] منگول [illegible] کے خلاف اس نے [illegible] اپنے [illegible] کے [illegible] پر عمل کرتا رہا۔

جس وقت [illegible] سلطان [illegible] ایک سپہ سالار [illegible] کے لیے [illegible] بھیجے گئے تھے۔ [illegible] کی موت کے بعد [illegible] حکومت کرنے کے لیے بھیجے گئے تھے۔ اس دوران [illegible] سلطان [illegible] کے [illegible] حکومت [illegible] کر دیا تھا [illegible] کے [illegible]۔

[illegible] میں [illegible] سلطان [illegible] کا [illegible] نے ایک [illegible] کا انتظام [illegible] کے [illegible] حکومت [illegible] حکومت تھی [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] مسلمانوں [illegible] صلیبیوں سے جنگ کر رہے تھے [illegible] حکومت کر رہا تھا:

[illegible] مغرب کی طرف بڑھ رہا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible] کے آگے سر جھکا [illegible]
[illegible] جنگ کا ذکر [illegible] تھا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہلاکو خان نے اپنے [illegible] چنگیز خان کے [illegible]
[illegible]

[illegible] ہلاکو خان کی فوجیں آہستہ آہستہ دجلہ کی طرف بڑھیں [illegible] بغداد کی طرف جو [illegible] سے خلافت عباسیہ کا دارالخلافہ تھا۔

ہلاکو خان نے خلیفہ کو ایک عجیب سوال لکھ بھیجا۔

[illegible] چنگیز خان کے زمانے سے اب تک [illegible] کے ہاتھوں [illegible] بغداد کے [illegible] اللہ [illegible] چنگیز [illegible] کے مقابلے پر [illegible]

بغداد کا آخری عباسی خلیفہ [illegible] خلیفہ مستعصم [illegible] تعجب تھا کہ ان لوگوں سے [illegible] کر دی تھی۔

روایت مشہور ہے کہ [illegible] خلیفہ [illegible] کے سامنے [illegible]

[illegible]

- خلیفہ [illegible] نے کہا [illegible]

[illegible] ؟

[illegible] کیا؟

[illegible] خلیفہ [illegible]

[illegible] جمع کرنے کے بجائے اپنے [illegible]

[illegible]

تو پھر [illegible] اللہ کی مرضی ہے؟

پھر [illegible] خلیفہ [illegible] کے [illegible] ڈالا جائے۔

اس نے [illegible] خلیفہ [illegible] گھوڑوں [illegible]

بغداد [illegible] قتل عام [illegible] شہر بغداد [illegible] نہ ہوا۔

مسلمان [illegible]
[illegible] گئی۔

ایک مؤرخ لکھتا ہے: "عالم اسلام پر کبھی ایسا برا وقت نہ آیا تھا۔ ایک طرف سے مغل [illegible] اور دوسری طرف سے نصرانی۔"

ہلاکو نے حلب کو تاراج کیا اور [illegible] آگے بڑھا تو اس کے لشکر سے جان بچا کر [illegible] ہلاکو خان [illegible] عیسائی صلیبیوں کے ساتھ ہو گیا [illegible] کیا گیا۔

ہلاکو خان کی [illegible]

قبلائی کا ورثہ

اس وقت [illegible] قبلائی خان چار ہزار میل کے رقبے پر [illegible] جس میں چین [illegible] تھا۔

[illegible] لکھتا ہے: "پچھلے [illegible] سال میں قبلائی نے [illegible]"

[illegible] قبلائی خان [illegible] کی عزت کیا کرو۔

۱۲۶۰ء میں قبلائی خان نے اپنے [illegible]

[illegible] قبلائی خان [illegible]

[illegible] حکومت [illegible] کر دو۔"

قبلائی خان نے [illegible] منگو خان نے اپنے [illegible] سلطنت [illegible] قبلائی خان [illegible]

[illegible]

مغلوں نے قبلائی خان کی مدد کے لیے ایک [illegible] قبلائی خان [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے [illegible]"

[illegible] قبلائی خان [illegible] اس اعلان کے [illegible]

[illegible] قبلائی خان [illegible]

سوار ہو گئے۔ اور اس طرح سے غائب ہو گئے۔

لیکن بخت گردش میں تھی۔ مغلوں کی لڑائی سے سخت جانی نقصان ہوا۔ قبلائی خان کے ساتھ جو [illegible] تھی اس میں سے صرف بہت تھوڑا سا بچا۔ جو آدمی [illegible] ختم ہو گئے [illegible] کے ہم رکاب تھے۔ [illegible] مغلوں کا [illegible] [illegible] [illegible] ان کے [illegible] زمانے کا [illegible] [illegible] تھا۔

تھوڑی دیر میں جب قبلائی خان اور اس کے ساتھیوں نے ایک ایسے مقام پر خیمے نصب کیے جس میں [illegible] حاصل ہو سکتی تھی تو اس نے [illegible] [illegible] ایک درخت کے نیچے [illegible] [illegible] [illegible] کے قدموں کے نیچے کی زمین دیکھی۔

[illegible] کی تعداد میں جو مغل [illegible] میں بچ گئے تھے انہیں یہ پتہ نہیں تھا کہ قبلائی خان [illegible] [illegible] ایک شخص نے جس کا نام [illegible] [illegible] کو یہ لکھ بھیجا کہ آپ [illegible] تخت اور [illegible] [illegible] ہیں تو [illegible] بہت سی جگہوں سے [illegible] [illegible] سے [illegible] دشمنوں کو [illegible] [illegible] ہے۔

اب [illegible] [illegible] سلطنت کے مقابل [illegible] سے کوئی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھا اس کی [illegible] [illegible] بھی [illegible] اور جنگ کی [illegible] سے ایک [illegible] تھی [illegible] سے [illegible] تھی اور [illegible] قبلائی کے نام [illegible] [illegible] مغلوں پر [illegible] [illegible] تھی۔

اس نے اپنے بھائی کے پاس ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے سپرد کر دئے اور خود [illegible] واپس آ گئے۔

[illegible] نے [illegible] [illegible] سے اپنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قبلائی نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قبلائی کو [illegible] [illegible] جب قبلائی نے اپنے [illegible] کو اپنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے حکم کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیا۔

اور [illegible] [illegible] کی دنیا میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کوئی بات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اپنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے پاس [illegible] اور اس سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کہ اگر [illegible] کے خلاف بغاوت ہوئی تو اس کا نتیجہ [illegible] کے [illegible]

[illegible] اس کے [illegible] [illegible] کی وجہ سے چینی [illegible] [illegible] [illegible] قبلائی خان اس کی [illegible] [illegible] اور اپنے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کر دیا۔

جب قبلائی [illegible] اپنے بھائی کے سامنے [illegible] [illegible] کے سامنے [illegible] ہو گئے [illegible] یہ معلوم ہو گیا کہ قبلائی سے کوئی [illegible] نہیں ہوئی [illegible] ہے۔ دونوں مغل بھائی گلے ملے اور اپنے [illegible] دونوں کی طرح آپس میں خوشی سے [illegible] کرنے لگے۔

اس زمانے میں [illegible] میں [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] سلطنت کے [illegible] [illegible] [illegible] حاصل ہو گئی [illegible] [illegible] [illegible] خان [illegible] [illegible] معلوم ہوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

انہوں نے اعلان کیا کہ ہمارے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آپ نے ایک ملک فتح کیا [illegible] [illegible] [illegible] نام [illegible] اب [illegible] [illegible] میدان جنگ [illegible] [illegible] کروں گا۔

[illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] [illegible] کے مقابل [illegible] [illegible] کے لیے روانہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible]

تمام خاندان کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جو ساری دنیا کا مالک ہے [illegible] کے [illegible] [illegible] نہیں کہ وہ خود دشمنی سے لڑنے جائے۔

لیکن [illegible] خان بہر حال [illegible] ہو گیا۔ [illegible] سب سے [illegible] [illegible] اس نے سلطنت کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سلطنت پر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] چنگیز خان [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] اس نے اپنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قریب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے ساتھ ساتھ چلے گی۔

دونوں بھائی [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے راستے میں

کی آمیزش کے شدید مرض میں باسٹھ سال کی عمر میں ہو چیو کے محاصرے کے دنوں میں ہی چین کے جنوب میں سینگ ہو کے مقام پر فوت ہو گیا۔

منگو کو چنگیز خان کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ جب یہ رتھ منگولیا کی طرف روانہ ہوئی تو راستے میں جو بھی ملا مقبرے کے وقت تک سپاہی تھے جو شمعیں لے جاتے تھے کسی کو آگے جانے کی اجازت نہ تھی۔ چنگیز کے پیچھے دفن صاحب پہچان کر انہیں ساتھ لے جاتے اس وقت میں منگولوں کا دستور تھا اور شاہی مرتبے سے لگے کا معلوم نہیں منگو خان کی روح کا ساتھ بھیج سکے۔

منگولوں کا ہیرو قبیلے کا ایک جواں نام قبلائی کے حق میں چینی یا جاپانی اس کے مرنے کے بعد کئی سال اس کا نام چینیوں کے جنگی ہیرو کی حیثیت سے جیسے بے ایرانی دنیا نے جنگ میں ترکی کی قبولیت میں ہلاکو خان میں ترتیب دیں اور ایران میں حکومت حاصل کرنے میں مصروف تھا۔

اپنے دادا چنگیز خاں کی اولاد کی طرح منگو خان کی موت کی وجہ سے جنگی مہم کو کچھ دنوں کے لئے روک دیا مگر اس کی موت فلاں حیثیت سے بہت جلد رونما ہوئی تھی اور نئے ناظم ملک کے لئے اس وسیع سلطنت کے طول و عرض میں خانہ جنگی کی وحشت بھی ختم ہو گئی تھی۔ منگو خان کی وفات کے بعد سلطنت بعض حصوں میں بٹ گئی۔

منگو خان ان کے درمیان ایک نام بھی ہو سکتے تھے وہ اپنے دادا کی طرح دشمن کا پیچھا بھی نہ چھوڑتے تھے آخری سے پہلے چنگیز خان کا قانون تھا۔ اس کا عقیدہ تھا کہ خانہ بدوش کی محنت زندگی مستحسن اور اپنا جرم عیب زندگی سے زیادہ افضل ہے اس لئے اس نے عمر بھر شہروں پر حملے اور ان کے محاصروں کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھا۔

لیکن وہ چنگیز خان سے زیادہ قریب تھا۔ دشمنوں کی زمانے کے حملوں پر بھی وہ بے خطر رہتا تھا اس کی نظر میں چاہیے ہے سے ہمیشہ ہم جنگی تھی وہ شہروں کی بنیاد اور ترقی سے بھی بہت سمجھی اسے کی خوشحالی کا شوق تھا یہ اسے بھی بہادر بنا لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جب شہروں کی ذات قائم ہو گئی اس سے وہ مرگیا اور کسی کو اس کی جانشینی کی ضرورت نہ تھی۔

مغرب کا فرمانروا

خاندان کا ہونہار ترین فرد ہلاکو خان اس مرتبہ بادشاہی کا قرض تھا جو سے ملک کو کچھ ان کا مکمل احساس تھا

نہیں آتے بڑے دادا چنگیز خان کی وفات سے چار سال پہلے ہی کا انتقال ہو چکا تھا۔

ہلاکو خان نے اس وقت ایران کے مغربی علاقوں کو فتح کرنا چاہا اس نے مغرب کا انتخاب کیا جو قبلائی کے لئے ایشیا میں کا دوست تھا لیکن اس نے آرام سے مغرب کی طرف بڑھنے کے ساتھ ہی وہ بغداد کی طرف بڑھا جس کے خلیفہ کے ساتھ اس کی دشمنی تھی اس کی لشکر جس نے مشرق میں شہر کو برباد کیا جس کی مدت ایک ماہ کے اندر تھی، ملک میں ایران اور شام کی تاریخ کے حکم سے شہرت دیا گیا ہو۔

ہلاکو خان کا تعلق جیسا کہ سب جانتے ہیں اسلام پر ایمان سے نہ تھا۔ مسلمان تاجر عموماً ان سے مشورہ رکھتے تھے مگر ہلاکو خان کے لئے یہ امر کوئی اہم بات نہ تھی کہ ان میں مختلف مذاہب کے ماننے والے موجود ہیں جن کا احساس نہ تھا۔

ہلاکو خان نے کافی لمبی عمر پائی لیکن ان کے بعد ہی ان کی سلطنت ان کے خاندان کے ہاتھ سے نکل گئی۔ اس کے مرنے کے بعد مشرق کے تمام علاقوں میں انتشار پھیل گیا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب ترک قوم بھی اس کی سلطنت میں شامل ہو رہے تھے۔

ہلاکو خان یا جیسا کہ اس کا نام ہم سب کو معلوم ہے تیمور کی طرح بہادر تھا اور اسی طرح ایشیا کے جنوب میں جہاں بلند و بالا پہاڑ تھے جن کے پیچھے وہ اپنی فوج کو لے گیا تھا اس کی عظیم فوج کے آنے پر ہی امرا کے درمیان ہلچل مچ گئی تھی۔

ہلاکو خاں کی موت سے تین سال پہلے ایک نیا شہر آباد کیا گیا جو شہرت کے لحاظ سے مشہور ہو چکے ہیں دنیا کے بہترین شہروں میں سے تھا جس کی تعمیر ہلاکو نے اس دریا کے کنارے اور تبریز شمال میں ایک اور شہر بسانے کی کوشش کی۔ بعد میں جنگجوؤں نے تیمور کے زمانے میں اسے دوبارہ آباد کیا اور یہ کئی صدیوں تک مشہور رہا اور اس کے بعد تباہ ہو گئے ہیں۔

ہلاکو نے مشرق میں چنگیز خان کی اولاد کے ساتھ رشتے قائم رکھے اور چین سے ملاقات کی وہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ سب سے زیادہ سلطنت کی حدود کو پھیلانا ہی ان کا مقصد ہے۔ شمال سے جنوب تک چین سے مغرب تک ۔ مصر کے ساحل تک ان اور عرب سے عراق اور ایران تک اس کے زیر اثر تھا۔ اس کی ہر جنگ فتح کی بنیاد ہوتی تھی اور اس کے بعد وہ بڑے بڑے امرا اور سرداروں کے خاندانوں کے افراد تھے۔

ہلاکو سے زیادہ بہتر لیاقت کے ساتھ قبلائی خان منگولوں کے طور طریقے سے دور رہ کر حکومت کرتا تھا جب کہ وقت بدل گیا

فارس [illegible] سے [illegible] مناسب معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] ختم [illegible] اور پھر [illegible] کے بیچ میں [illegible] کے [illegible] تھا کہ [illegible] جا بیٹھے [illegible] منگول [illegible] مذہب کے جھگڑوں سے اپنا دامن بچا سکتا۔

آخر [illegible] کے [illegible] برقائی [illegible] تھا [illegible] کے حق میں [illegible] خاقان [illegible] دیا [illegible] رہے تھے [illegible] نے اس [illegible] ہر شخص ایک [illegible] مارا۔

[illegible] میں منگولوں کی [illegible] چلے [illegible] مغرب [illegible] کے لیے [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] نے [illegible] کہ [illegible] ہو جائے۔

اس طرح [illegible] برقائی [illegible] سے [illegible] اور [illegible] سلطنت کے [illegible] اس [illegible] حفاظت کا [illegible] کرتا۔

[illegible] بہت [illegible] قریب [illegible] اور [illegible] کے [illegible] منگول [illegible] حاصل [illegible] مغرب میں [illegible] حاصل ہو [illegible] اس کے [illegible] برقائی [illegible] حکومت رہی۔

[illegible] برقائی نے اپنے [illegible] کے [illegible] منگولوں کا [illegible] کے [illegible] ہوتا [illegible] مغرب سے [illegible] کے بعد [illegible] میں [illegible]

[illegible] ہے لیکن [illegible] ہی سے برقائی کے خیالات میں تبدیلی رونما ہونے لگی تھی۔

پہلے تو یہ کہ مغرب میں منگولوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی تھی [illegible] مشرق کی جنگوں میں [illegible] جا رہے تھے۔ [illegible] ترکوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی۔ [illegible] ترک [illegible] کے [illegible] ترکوں کے [illegible] کے مطابق [illegible] سمجھا جائے۔

[illegible] منگول [illegible] اور چونکہ ترک [illegible] مسلمان [illegible] کے [illegible] سمجھتے تھے اور [illegible] کرتے تھے۔

لیکن برقائی [illegible] منگولوں [illegible] ایک طرف سے خطرہ [illegible] ہلاکو خان [illegible] مغرب میں [illegible] کی طرح [illegible] آپ [illegible] کے [illegible] کرے۔

[illegible] سلطنت کے [illegible] اس [illegible] برقائی خان [illegible] کی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

معلوم ہوتا ہے [illegible] کے [illegible] بغداد [illegible] خلیفہ [illegible] تھا اور برقائی اب مسلمان ہو چکا تھا۔ اس نے ہلاکو خان کو لکھا [illegible] تم نے ایک مقدس [illegible] اس معاملے میں پہلے اپنے خاندان کے [illegible] سے مشورہ نہیں لیا؟

[illegible] منگو خان [illegible] برقائی کے [illegible] تھا۔ اس کے علاوہ [illegible] ایک [illegible] کے ذریعے [illegible] تھا۔

پھر جب [illegible] ہلاکو خان نے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھون دیا جائے اور ایک مفتوحہ علاقہ کو دوبارہ [illegible] کے اگلے علاقے میں بنا دیا جائے۔ [illegible] [illegible] روتے [illegible] کے ساتھ تھے جب ان [illegible] پہلی [illegible] ہوئی تھی۔

انھوں نے جو کچھ [illegible] میں [illegible] کے شہروں سے [illegible] جھگڑے [illegible] واپس لوٹتے ہے۔ [illegible] تھا۔ اس کے برعکس [illegible] میں [illegible] چلا گیا تھا۔ [illegible] تو پھر وہ [illegible] بیٹھے۔

ان [illegible] نے [illegible] اب مر چکا ہے یہ حکم دیا تھا کہ [illegible] کر دیا جائے۔ [illegible] سلطنت کے مستقبل کا [illegible] تھا [illegible] مسلمانوں کی حکومت اور [illegible] اپنے [illegible] ہوگی۔

[illegible] نے اپنے بھائی [illegible] حرکت کرنے والا ہے۔

اپنے [illegible] کے [illegible] کے ساتھ اس نے [illegible] کیا لیکن [illegible] کے متعلق [illegible] رہنے کے لیے کوئی [illegible] موجود تھا۔ [illegible] نے اپنے [illegible] ایک لشکر [illegible] کے ساتھ [illegible] کے علاقے میں [illegible] کی حفاظت کرتے رہیں۔ [illegible] سے پہلے ہی [illegible] تبریز کے [illegible] علاقے میں جا پہنچا۔

یہاں [illegible] تھا۔ [illegible] ان کے [illegible] ایک [illegible] ہو کر [illegible] شکست کھا کے منتشر ہو گئی اور [illegible] کی طرح [illegible]

پہلی شکست فاش

اگر اس خبر سے [illegible] کو حیرت ہوئی [illegible] مغربی ایشیا [illegible] سال کے [illegible] شکست نہ کھائی تھی۔ مسلمان جو یہ سمجھتے تھے کہ اب دارالسلام پر [illegible] کا عالم [illegible] کا معجزہ سمجھنے لگے [illegible] مصر کی فوج [illegible] حاصل ہوئی تھی [illegible] کی پیش قدمی کی وجہ سے مغرب کی جانب ہجرت کر گئے تھے۔

فی الحقیقت [illegible] غلاموں کی ایک جماعت تھی [illegible]

[illegible] غلاموں کے [illegible] خلفاء کے [illegible] خدمت [illegible] ترکی [illegible] تھے جنھیں [illegible] بردہ فروشوں کے بازاروں میں [illegible] سے زیادہ [illegible] کہ ترک بھی [illegible] کے [illegible] تھے۔ ان میں [illegible] کہلاتے تھے۔

[illegible] ترکوں کی طرح [illegible] نے [illegible] سلطان [illegible] ہو گئے۔ [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] سے [illegible] تھا۔

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] ایسے [illegible] تھے [illegible] کے علاوہ [illegible] آئے [illegible] لوگ [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] شکست [illegible] ایک شخص کی کہانی الف لیلہ کی [illegible] ہے۔

فی الحقیقت الف لیلہ [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] الف لیلہ [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] شخص [illegible] ہے [illegible] کا [illegible] تھا۔ [illegible] کا [illegible] ہوتا تھا۔

[illegible] کے [illegible] تھا۔ [illegible] کے [illegible] ہوتا ہے کہ [illegible] کے [illegible] کیا گیا تھا۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

[illegible] کی [illegible] سے [illegible] تھے۔ مترجم

[illegible] ہی ہو گیا۔ تیمور نے [illegible] ایک معمولی امیر [illegible] لیکن اپنے تجربے کی وجہ سے [illegible] سلطنت کی ابتدا [illegible] آئینِ جنگ سے اچھی طرح واقف تھا۔

یہ [illegible] کے [illegible] میں سے بہت سے [illegible] ساتھ مل گئے [illegible] کی وجہ سے [illegible] کیونکہ [illegible] بہت [illegible] اور [illegible] کے [illegible] شراب [illegible] تھیں [illegible] تھی۔

[illegible] امیر ہو گیا۔ [illegible] کا نائب بن گیا [illegible] سلطان [illegible] تھا [illegible] امیر [illegible] اس حیثیت سے [illegible] تھا۔

[illegible] ہے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کے قریب [illegible] ہے اور [illegible] ہے۔

- [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] اس وقت [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہے۔

جب [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] ہیں اور [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] کے ایک [illegible] ہے۔

یہ شخص جو میدانِ جنگ [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے

[illegible] سے [illegible] کرتا ہے [illegible] حیثیت سے وہ اپنے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے نام [illegible] ہے۔ اور [illegible] کے [illegible] کرتا ہے اور [illegible] کے [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] کے [illegible] کو [illegible] کے [illegible] سے [illegible] دیکھتا ہے [illegible] تک [illegible] ان دونوں شہروں کے [illegible] کے قریب [illegible] میں [illegible] کی لڑائی [illegible] جاتی ہے۔

[illegible] کے ساتھ [illegible] کے قریب [illegible] ایک [illegible] شکست دیتا ہے۔ اپنے [illegible] سے — [illegible] سے [illegible] ہے — [illegible] کا لقب [illegible] ہے اور [illegible] کے قریب ایک [illegible] ہے۔ [illegible] ایک [illegible] . . . یہاں تک کہ اس کے [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] امیر [illegible] کے [illegible] سے ان کے [illegible] وقت سب سے بڑی [illegible] ہے کہ [illegible] جائے اور اس کے بیٹے ایک [illegible] ہے۔"

[illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] نہ [illegible] لیکن [illegible] کا [illegible] ہے۔

[illegible] میں [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کا [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] ہے اس نے [illegible] کے ان کی [illegible] سب [illegible] تھا [illegible] کے لیے [illegible] ہیں [illegible] ہو جائیں۔

[illegible] سلطان [illegible] جنگ کے لیے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] کی حیثیت سے [illegible] اور [illegible] تھا اور [illegible] کے [illegible] بہت [illegible] کے قابل تھے۔ اس نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

- [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس نے [illegible] قتل کرا دیا [illegible]۔

اس دوران میں رچرڈ [illegible] جہاں بادشاہ [illegible] بڑی [illegible] نظر [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] کے لیے [illegible] ——— [illegible] ——— [illegible] ایک [illegible] سے زیادہ [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] پہنچ [illegible]۔

اس [illegible] کے [illegible] اپنے ساتھ [illegible] کا [illegible] سے [illegible] تھا۔ [illegible] کے پاس سے [illegible] گئے تھے۔ اپنے [illegible] کے [illegible] میں بادشاہ [illegible] بہت [illegible] رچرڈ [illegible] گئے۔

[illegible] کے خلاف سب سے [illegible] اپنے [illegible] کو [illegible] میں [illegible] کے ساتھ اپنے [illegible] روانہ کیا۔

[illegible] ایک [illegible] کے [illegible] اس نے [illegible] کی [illegible] کے ساتھ [illegible] کی طرف سے اپنے ایک [illegible] بہت [illegible] کے لیے [illegible] اور [illegible] کے لیے [illegible] ایک [illegible] پہنچے تھے۔

شاید [illegible] کے ساتھ [illegible] گیا اور رچرڈ [illegible] اپنے [illegible] کی طرف سے [illegible]

[illegible] اس [illegible] سے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] سے [illegible] رچرڈ نے [illegible] کیا [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] کر دے۔

[illegible] کی وجہ سے [illegible] کی [illegible] اپنے [illegible] سے اور [illegible] کے خلاف ایک [illegible] بنا دیا۔

[illegible] اور محاربات صلیبی کا خاتمہ

[illegible] اپنے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کو [illegible] کی تیاری [illegible]۔

[illegible] نے اپنی [illegible] کے لیے [illegible] کیا [illegible] کے [illegible] تھا اور اس [illegible] کے لیے [illegible]۔

[illegible] کی طرف غائب ہو گیا اور ایک [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] نے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] سے [illegible] اس نے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] مجھے [illegible] بہت پسند ہے"

[illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] کے [illegible] جب [illegible] نے اپنے [illegible] کے ساتھ [illegible] کی تیاری شروع کی تو

[illegible] ایک [illegible] کے دستوں کے نیچے تھی۔ [illegible] اب ہلاکو خان کو [illegible] جانا پڑا۔ ایک دشمن [illegible] تعاقب میں تھا۔ [illegible] نہایت تیزی سے پلٹ کر اس نے ایک حملہ [illegible] اور [illegible] کے راستے [illegible] کے قریب [illegible] تھی۔

[illegible] خبر ملی۔ [illegible] اس کے [illegible] کے آگے [illegible] دشمنوں کی [illegible] وقت میں [illegible] نے [illegible] کیا [illegible] وہ [illegible] کے بعد [illegible] گیا۔

[illegible] کے [illegible] ہلاکو خان کا [illegible] تھے۔ [illegible] کی طرف [illegible] سے [illegible] تھی۔

اب [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہلاکو [illegible] عیسائی [illegible] کی طرف [illegible] گیا۔ [illegible] تھیں۔

[illegible] مسلمان [illegible] اس جہاد میں [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] کے مشرق [illegible] ہلاکو خان کو [illegible] پڑا۔

[illegible] اب [illegible] اس [illegible] کے [illegible] سلطنت [illegible] تھا کہ [illegible] کے [illegible] اس [illegible] کے [illegible] کر لی۔

[illegible] طاقت [illegible] سے [illegible] کا [illegible] تھا۔

[illegible] کی [illegible] کے [illegible] کی طرف [illegible] ہلاکو خان نے [illegible] کے ایک [illegible] تھا

پاپائیت یورپ کے خلاف جنگ [illegible] عرب [illegible] سے خائف [illegible] یورپ کے بادشاہوں سے [illegible] لیا۔

اس کام میں [illegible] سب سے زیادہ [illegible] کے خلاف ایک [illegible] اس وقت شام [illegible] ایک [illegible] ہوئے تھے۔

جب ہلاکو خان نے [illegible] اور قسطنطنیہ کے [illegible] کے درمیان [illegible] نے [illegible] قسطنطنیہ کے [illegible] ——— ہلاکو خان [illegible] — [illegible] ایک [illegible] اس کے [illegible] اسلام کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے [illegible] انتقام کا ارادہ کیا۔

[illegible] ایک [illegible] ایک [illegible] واقع ہوا۔

معلوم ہوتا تھا [illegible] ایک اور مسلمان [illegible] فوراً [illegible] گیا۔

ہلاکو خان نے [illegible] کیا اور [illegible] مسلمان [illegible] مر گیا [illegible]

بائبل [illegible] عیسائی [illegible] مذہب کے [illegible]

[illegible] ہلاکو خان [illegible] شہنشاہ [illegible] دنیا کا مالک [illegible] میں مر گیا اور اس کے [illegible]

[illegible] قسطنطنیہ [illegible] ہیں؟

حقیقت یہ ہے کہ [illegible] مسلمانوں کے خلاف [illegible] اس نے [illegible] اپنے [illegible] روایات کے مطابق [illegible] سے باہر [illegible] اس کے بیٹے [illegible] نے بھی اسی شکست [illegible] کیا [illegible] نہ ہوا۔

اس نے شکست [illegible] کے بادشاہ ایڈورڈ [illegible] صلیبیوں [illegible] کو [illegible] چاہیے [illegible] کے [illegible] عیسائیوں کا [illegible] ثابت [illegible] اس نے [illegible]

اس دوران میں بیبرس نے [illegible] کیا [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] کی وجہ سے [illegible] کیونکہ [illegible] تھا [illegible] میں وہ سب [illegible] ہے۔ اس [illegible] حاصل [illegible]

اس نے [illegible] قسطنطنیہ سے [illegible] کی اجازت [illegible] دی جائے۔

ان [illegible] کے بادشاہ [illegible] صلیبی جنگ [illegible] مسلمانوں کی [illegible] قسطنطنیہ کے بازار [illegible]

نویں صلیبی جنگ کی [illegible] فرانس کے بادشاہ [illegible] کے [illegible] صلیبی [illegible] کے لیے [illegible]

[illegible] جنگ میں مصروف ہو [illegible] صلیبیوں [illegible] عیسائیوں [illegible] کے ساتھ آخری صلیبی جنگ کی [illegible] حرکت و قوت کا خاتمہ ہو گیا [illegible] ایک [illegible] ہو گیا۔

پھر [illegible] میں [illegible] نے صلیبیوں کی مدد کے [illegible] کے خلاف پیش قدمی کی۔ اس کی [illegible] تباہ [illegible] ایک [illegible] کے اپنے ساتھ [illegible] ایک [illegible] جنگ کے واقعات دیکھے [illegible] اچھے ہوتے ہیں۔

اس [illegible] اپنے [illegible] شکست [illegible] اس سے پہلے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کے لیے [illegible] صلیبیوں [illegible] عیسائیوں کے [illegible] کر دیا۔

[illegible] صلیبی جنگ کا [illegible] ہے اور [illegible] کے درمیان [illegible] ہیں۔

[illegible] مسلمانوں کو [illegible] ہیں۔

[illegible] ایک [illegible] عیسائی تھا [illegible] سے [illegible] شخص [illegible]

یہ [illegible] ربان صوما، چند الفاظ میں یہ بیان کیا کہ اس نے اپنی سلطنت کا مقصد [illegible] کو

[illegible] کی وفات کے بعد وہ روم پہنچے اور پیٹر کے کلیسا میں داخل ہوئے تو معلوم ہوا کہ پاپا کا [illegible] تیسرے پاپا کا انتخاب کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے تھے۔ ربان صوما نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ ہم بادشاہ کے قاصد ہیں [illegible] آئے ہیں۔

ان [illegible] مجلس میں طلب کیا گیا [illegible] نہیں کیا [illegible] تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔ [illegible] ربان صوما [illegible] لیکن ان میں سے ایک نے پوچھا: "تو یہاں کس لیے آیا ہے؟"

اس نے ان سے کہا: "منگولوں اور مشرق کے [illegible] نے مجھے مقدس پاپا کے حضور میں خط دے کر بھیجا ہے۔"

انہوں نے اس سے پوچھا: "[illegible] کون سا [illegible] ہے؟ [illegible] کہاں رہتے ہیں؟"

"بغداد میں۔"

"تمہارا کیا مذہب ہے؟"

"میں وہاں کی خانقاہ کا راہب ہوں۔"

"تم لوگ جس مذہب کے قائل ہو اس کی تعلیم کن حواریوں نے دی؟"

"مار توما، مار ادائی اور ماری نے ہمیں تعلیم دی اور ہم اب تک ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔"

انہوں نے کہا: "ہمیں حیرت ہے کہ تم جو عیسائی ہو اور راہب ہو منگولوں کے بادشاہ کا قاصد بن کر آیا ہے۔"

ربان صوما نے کہا: "بادشاہ چاہتا ہے کہ [illegible] شام اور فلسطین کے ملک فتح کر [illegible] اور اس نے مجھے بھیجا ہے کہ تم میری بات پر [illegible]"

کارڈینلوں نے [illegible] کی عزت تو کی لیکن وہ اس [illegible] حقیقت کے قائل [illegible] [illegible] شاہ کے [illegible] انگلستان کے [illegible] ایڈورڈ اول کے پاس [illegible] بڑی خوشی اور تپاک سے استقبال کیا گیا لیکن [illegible] کے بارے میں لکھتا ہے: "ایک سال گزر گیا اور مغلوں کو کوئی جواب نہیں ملا۔"

دونوں نے [illegible] آخری [illegible] فتح [illegible] قول ہے [illegible] کہ تم [illegible] کے سوا [illegible] کے بعد [illegible] دمشق کے قریب [illegible] اپنی [illegible] میں [illegible] کو [illegible] بھیجا گیا۔

اس کے بعد [illegible] کے لیے آخری [illegible] بھیجا گیا [illegible] کے واپس [illegible] کے [illegible] اپنے [illegible] کے جھگڑوں [illegible] تھے [illegible] مسلمان [illegible] کے [illegible] ہو گئیں۔

[illegible] مصر [illegible] کی [illegible] کے [illegible] ان [illegible] کے مقابلے میں [illegible] کے قصوں کو [illegible] کر دیا۔

اس [illegible] سے [illegible] طاقتوں سے [illegible] کے [illegible] دیا۔

[illegible] کے بعد [illegible] کے جانشین [illegible] مسلمان [illegible] اور [illegible] تھے۔ [illegible] کے لیے [illegible] پر [illegible] تھے۔

لیکن شمال میں [illegible] کے [illegible] ایلخانوں [illegible] کی [illegible]

سے بیزار ہو چکے تھے۔ وہ منگولوں کی [illegible] اپنی آنکھوں کے آگے دیکھتے ہوئے بھی [illegible] گھرانوں میں شادیاں کرتے۔

لیکن یہاں ایک [illegible] صاف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مجلس میں بیٹھا تھا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی فتح کے بعد سے [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] کیا [illegible] میں [illegible] کی موت کے بعد مرنے کے [illegible] [illegible] [illegible] قبلائی سے [illegible] کا [illegible] کیا [illegible] نہیں سکتا۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شہزادی تھی۔ اس نے اپنے [illegible] پر [illegible] میں [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مگر [illegible] [illegible] کے [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھی۔

[illegible] [illegible] کے [illegible] کے [illegible] [illegible] قبلائی نے اپنے خاندان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] کو [illegible] برقرار رکھا۔

اب چنگیز خان کے [illegible] کے بعد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] قوم کے [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اپنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھا۔

(۷)

قبلائی نامہ

(۱۸)

قبلائی نامہ

قبلائی ابھی دریائے یانگ سی کے کنارے ہی پر تھا کہ منگو خان کی اچانک موت کی خبر ۱۲۵۹ء کے [illegible] پہنچی اور [illegible] قبلائی کے [illegible] تھا [illegible] اور [illegible] تھی۔

ہمارے مغربی [illegible] تیموری [illegible] کرتے تھے [illegible] نہیں کرتے تھے۔ وہ بہت سی [illegible] ایسی باتیں لکھ گئے ہیں جو [illegible] ہیں [illegible] سلطنت ایک [illegible] اختیار کرے گی [illegible] ایک تبدیلی آنا ہوگی۔

قراقرم سے [illegible] اس [illegible] کے [illegible] نہیں [illegible] وجہ [illegible] کے پہلے [illegible] قبلائی نے اس وقت تک اپنے [illegible] ہونے کی [illegible] معلوم [illegible] ہے؟

منگو خان کی [illegible] منگولوں کے [illegible] سے [illegible] کرتا۔ [illegible] اگر وہ اپنے بھائی ہلاکو یا [illegible] بھائی برکائی کے مقابلے [illegible] فیصلہ کرنے [illegible] رکھتا تھا۔ اس امر [illegible] کیا جاتا تھا [illegible] ہو گیا۔

رشید الدین کا بیان ہے کہ جب [illegible] منگولوں کے حالات کی خبریں [illegible] بھائی [illegible] جب اس خبر کی تصدیق [illegible] ہو گیا۔ اس زمانے میں وہ [illegible] ہلاکو خان [illegible] کے درمیان [illegible] تھا۔

[illegible] قبلائی [illegible] سب سے [illegible] قراقرم [illegible] اریغ بوقا کی حمایت کر رہا تھا [illegible] اور اس [illegible] تھیں [illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] لکھا ہے کہ جب اسے اپنے بھائی کے انتقال کی خبر ملی تو [illegible] تخت [illegible] کرنے کی تیاری شروع کی [illegible] ان کے شہزادوں اور سرداروں نے اس کی بیعت [illegible] اس نے تغلق [illegible] خلاف بغاوت کی ہے۔

[illegible] جغتائی [illegible] کے خوف کی تھی اور غالباً [illegible] رہی۔

چنگیز خان کے قانون کے [illegible] کے بعد سے [illegible] کے سامنے [illegible] لیکن [illegible] مسلمان [illegible] تھے۔

[illegible] تھے ان کی وجہ سے [illegible] کے ساتھ [illegible] فوج کے افسر [illegible] کے اطراف [illegible] تھی۔

اس کے علاوہ [illegible] مرکزی حیثیت [illegible] دشت کے [illegible] تھے۔

[illegible] تغلق کے [illegible] دشت کے [illegible] احکام کی تعمیل نہیں کرتے [illegible] ہوتے جا رہے تھے۔

[illegible] چنگیز [illegible] سب سے [illegible] تغلق کی فوج کے [illegible] ہے۔

[illegible] دوسری جانب [illegible] کے [illegible] دشت کے [illegible] کے لیے [illegible] تغلق کے ساتھ [illegible] کے تعلق [illegible] ہے۔

[illegible] مرکزی حیثیت [illegible] مغل [illegible] ایک [illegible] چنگیز [illegible] کے جھگڑوں کا [illegible] ختم [illegible] ایک بہت بڑا حصہ [illegible] چنگیز خان کے [illegible] تھے [illegible]۔

اس طرح مغل [illegible] اپنے نسب کی بنیاد پر حکومت کو [illegible] قریب تھے [illegible] وفاداری [illegible]۔

چنگیز خان [illegible] کی کامیابی سے [illegible] وقت [illegible] منتقل کر دیا [illegible] اصل [illegible] تھی۔

[illegible] مغل ولایت کے [illegible] مطالبہ کیا گیا تھا [illegible] سلطنت تغلق کے [illegible] دشت [illegible] حمایت کریں گے۔ شہزادی [illegible] حمایت [illegible] خان کے [illegible] بیٹوں نے [illegible] وفاداری [illegible] سلطان [illegible] کے

خاقانوں کے سوا [illegible] جنوب کی طرف سفر کر کے آئے اور وہ حمایت کریں علاقہ [illegible] کے لیے فوج کا ایک حصہ لیتا آیا۔

قبلائی [illegible] حالات کی پوری طرح اطلاع پا چکا تھا۔ اس نے [illegible] تنگ نظری سے صلح کر لی اور اپنے پرچم [illegible] کوچ کرنے کا حکم دیا۔

جون ۱۲۶۰ء میں دشت کے [illegible] شہر [illegible] جہاں [illegible] منگولوں کے حلقے میں اس نے قبلائی کے خاقان بننے کا اعلان کر دیا۔

اس کا انتخاب چین کے ایک شہر میں ہوا تھا اور یہ بات [illegible] قراقرم [illegible] اریق بوغا کے حامیوں نے [illegible] اریق بوغا کو خاقان منتخب کیا۔

اس کے بعد [illegible] خاقان [illegible] مغرب اور جنوب مغرب [illegible] کیا۔

اس طرح [illegible] جنگ شروع ہوئی [illegible] سال تک جاری رہا [illegible] قبلائی [illegible] تھا۔

[illegible] قبلائی نے اپنے [illegible] چینی فوجوں کے ساتھ [illegible] قبلائی نے [illegible] چل کر آ گیا۔

پہلے [illegible] اریق بوغا نے [illegible]۔

اس کے بعد [illegible] ایک دوسرے پر حملہ کر کے [illegible]

باقی تھیں اور وہ بھی [illegible] قراقرم سے ہٹ کے چین ملک کے عظیم تخت پر بیٹھ گیا۔

قبلائی نے باغیوں کے متعلق کہا: "انھیں معاف کر دو۔ یہ لوگ اپنے [illegible] اریق بوغا [illegible] سے نکل جائے گا۔"

اس کا جواب دینے کے بعد اریق بوغا نے [illegible] ۱۲۶۳ء میں [illegible] منگولوں کے [illegible] گرفتار کر لیا گیا [illegible] قبلائی کی [illegible] اسے قبلائی کے خیمے [illegible] قبلائی بہت دیر تک اسے دیکھتا رہا۔

قبلائی نے پوچھا: "اب بتاؤ میرے بھائی! [illegible] تم؟"

اریق بوغا نے جواب دیا: "[illegible] آپ کا [illegible] ہے۔"

قبلائی نے [illegible] اریق بوغا [illegible] ہے۔

قبلائی نے [illegible] کے خلاف [illegible] کی وجہ سے [illegible] جنگ کی آگ بھڑکائی ہے۔"

[illegible] کیونکہ وہ اپنے [illegible] نہیں دیا [illegible] آ گیا۔

[illegible] نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ [illegible] جب ہم نے [illegible] وقت گیا ہے۔"

میں اسماعیلیوں کو زادو کر بیکر کے ساتھ بھگا دیا اور ان کے گھوڑے چھین لیے گئے۔ قبلائی نے اپنے قاآن ہونے کا مزہ اپنا لیکن ایلچیوں کے اشاروں یا چینیوں کے خط [illegible] میں [illegible] ایسا تھا جس پر سے [illegible] دشت کے جبت سے صحرائی نے آ کر اس کے سامنے گر جھکایا تب سے بازگشت سے پیغام بھیجا کہ قبلائی ایلخان تھا بے مدد بنا ڈالی کہ نئے قاآن کو تخت نشینی کے لیے دعوت دے کر تحفے بھیجے۔

قبلائی کہ گیا تھا کہ اب سے پہلے حکومت کی ہے جس نے یکہ تازیوں [illegible] حصے کا حق ہے اور [illegible] بچوں کو جاتا جو تمام اس کی اپنی مرضی کے مطابق تھا اور جس نے مغل سلطنت کی ماہیت بدل دی۔ وہ قبلائی تھا ذریعے وہ اپنے دربار اور اپنے ساتھ سے آرندہ کو اپنے ساتھ چین لے گیا۔ اس نے اپنے لئے خان بالغ میں ایک نیا تخت سے منتقل کر دیا اس کے جانے کے بعد قراقرم کی حیثیت بھی ختم ہو گئی اور یہ شہر ویران ہی ہونے لگا۔

قبلائی نے ہمیشہ مغلوں کے مقابلے میں زیادہ فرزانہ تھا [illegible] مقصد کے لیے دشت کا شہر بنایا جو دو ماہ تو ہو چکا ہے یہ شہر خشک پتھریلی زمین پر بسا ہوا تھا اور کئی ہزار خیمہ گاہوں کے درمیان پر بسا کی فصیل دشت نے میدان کا گودام تھی جس میں دنیا بھر کی دولت اکٹھی ہوا کرتی تھی سب خانوادوں میں بسا چکی تھی حقیقت قاآن قبلائی کی اصلی ہمسایہ دار السلطنت چین کے ساحل پر تھا اور چونکہ وہ چین کے تمدن میں بسا ہوا تھا اور اس کا عوام سے بیٹھے بیٹھے چین کا نظم و نسق چلایا سکتا تھا اس لیے اس نے اپنے پایۂ تخت کو دیوار کی مدد سے جنوب میں پیکنگ منتقل کر دیا۔

اس تبدیلی کی وجہ سے مغل اور ان کے دیس کے درمیان جو رشتہ تھا وہ ٹوٹ گیا اس کے بعد وہ مغربی علاقوں پر تو مضبوط ہے جو مغربی تھے قبلائی نے ان کا رخ مشرق کی طرف پھیر دیا تھا۔

اور یہ تصور کی وجہ سے اس کا پایۂ تخت تھا وہ اپنے آپ کو مغلوں کا وارث سمجھتا تھا جس کی دیوار پر بیوت ساتی نے اس پر جاپان کی شاندار آمیز اصلاح کر ڈالی تھی۔

قیدان

ایک موقع پر قبلائی اپنے مشرق کی طرف متوجہ ہو جب وسط ایشیا کے ریگستانوں میں مغلوں ملتا تھا باقی خانہ بدوش اور ملاحوں نے پلٹ کر دیکھا اور سیاہ دو حصوں کی ساحل سے جا کر جو یہاں محنت سے نسل در نسل تھک کر آبائی طرز کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ انہیں مولیں کے واسطے ایک عجیب شخص مل گیا

ملی تھا یہ اصل میں کچھ بتانا ضروری تھا جب سے یورپ میں ہوئی آرا فتوحات مصر کی تھیں۔

قیدو یوں کہ ایسا اس پر تھا جیسے اس کا چچا قبلائی۔ اس کے علاوہ وہ قرونی کے خاندان سے تھی کہ وہ انکار کا جھگڑا تھا مغلوں کا اس پر چنگیز خان کی شخصیت کی صحت کی روشنی اور حکمت بیان کا مذہب سے بے نیاز دشت کے ساتھیوں کو چھپانے کے لیے تیار۔ جب قبلائی نے اسے پیغام بھیجا کہ قراقرم نے آکر اطاعت کیجیے تو قیدو قبلائی کی ذرا اس سے جسے وہاں کی پرانی رو برو بات ہوئی "میرے گھوڑے بیمار ہیں۔"

قیدو [illegible] نے آدھا کر لیا۔ جب ایک پر قبول نہ قاآن کی خدمت میں حاضر ہوا تو قیدو کو قبلائی سے بڑا خوف تھا وہ ایسا سخت خوف ہو کے باغی ہو گیا۔ اس کی وجہ سے بہت سے مغل بادشاہوں مارے گئے۔

لڑائی خوشحالی میں شہر کے ساتھ صرف چند لوگ تھے مگر وہ بڑا بہادر اور جنگل کا رہنا جانتا تھا اس نے پیش دی کہ سکھا کر یہ دوبارہ کی طرف ترسے ہے دشمن کا شکستی پر ہانکا کر اسے جنوب سے کٹ گئے گی؟

قیدو قراقرم کے جنوں سے نکلے ہوئے گماروں سے افغانستان کے جنگل تک پھیلے ہوئے ٹیلوں میں پھرتا تھا اس نے شہروں پر غارت گیری کی اور دشت تاجروں کے کاروانوں پر بستے والے شہروں پر حکومت کرنے کے لیے ایک انتظام کر لیا تو وہ بہت ہی تھا اور وہ قبول نہ ہوتا تھا ایک دعا کیا اس کا ہے اب وہ ترقی پر تھا اور قراقرم اپنی تولی تھا" یہ جنگلی جانور نہ کے قبول کر رہا ہے۔

مغلوں کے طریقے کے مطابق پر سے قبلائی سے لڑائی کا سلسلہ جاری رکھا جب اس کے گھوڑے تھک جاتے تو وہ پسپا ہو جاتے۔ پھر آ کر ہر ایک بار قبلائی کی فوج کو دفاعی کا ہم چھٹنا کر لیا جیسے مچھیں شکاریوں سے ان کی گھیری سے حفاظت کر لوٹ لیے جاتے تھے۔ قبلائی نے اپنی فوج بھی اس کی سرحد پر بیٹھا دی اور فوج کا بیشتر حصہ قراقرم کی حفاظت کے لیے مشرقی علاقوں کے درمیان اسلامی تعلیم تھی جب قیدو کے مغلوں سے مقابلہ کیا تو قاآن کی جنگجو فوج بار بار شکست کے بعد اپنے آپ کو پیچھے ہٹا کر لیتی تھی یہاں تک کہ وہ اس کے باغیوں کا قرابل کے ساتھ بیٹھنے سے رک گیا اور وہ شمال میں ہی اپنے آپ کو بھی مغلوں سے بہتر سمجھتا تھا۔

قبلائی کی طرح قیدو بھی بہت ہی زیادہ تھا مگر وہ کہیں سے ان کا رسم پہرے میں تھے اس کے ماتحت بڑے بڑے قبیلوں کے نام چلتے تھے اور اب آہستہ آہستہ مسلمان ہوتے جا رہے تھے۔ اس کی ایک بیٹی بھی ہے جس کی حیثیت اور کسی نے شادی کرنے سے انکار کر دیا تھا اپنے باپ کی طرح وہ بھی زندہ دل تھی اور حقیقتاً شہسوار تھی عمدہ اور تیر انداز کمان بھی اس کے قابو کرکے نکلی جو اس سے بہادری کی بلندی کا اندازہ لگاتے تھے۔

مارکو پولو [illegible] قائدو کے حالات سے جو کچھ واقف [illegible] کا ذکر کرتا ہے:

"اس کا نام آئی یاروق تھا جس کے معنی ہیں "چمکتا چاند"۔ وہ لڑکی بڑی خوب صورت تھی اور [illegible] میں بڑھ چکی تھی۔ . . . . . معلوم ہوتا ہے کہ وہ اکثر اپنے باپ کے ہمراہ میدان جنگ کو جاتی تھی۔ وہ بھی اسے [illegible] کبھی کبھی وہ اپنے باپ کے پاس سے جھپٹ کر دشمن پر اس طرح جھپٹتی جیسے عقاب اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔"

رشید الدین نے بھی [illegible] اس دوشیزہ کا ذکر کیا ہے۔ "وہ [illegible] فوج کے ساتھ [illegible] اس کی بڑی عزت کرتے [illegible] مگر اس کے بھائی [illegible] شکایت کرتے اور کہتے: "ہمارا نام رسوا ہوا ہے [illegible] اور لوگ [illegible] کیا کام [illegible] جب وہ یہ کہتے تو [illegible]۔"

اس کا باپ اس کی [illegible] کرتا تھا جس نے اس کی شادی نہیں کی [illegible] اس پر بہتان لگایا [illegible] اپنی بیٹی سے ناجائز تعلقات ہیں۔ اس پر چند سال کے بعد [illegible] اس نے اس کی شادی ایک [illegible] کر دی۔"

مارکو پولو [illegible] مغرب کے [illegible] اس سے شادی کرنا چاہتے ان سے وہ [illegible] ہزار گھوڑے [illegible] اس کی [illegible] وسط ایشیا کی چراگاہوں پر قبضہ جمائے بیٹھا۔

ان دنوں ——— قبلائی اور قائدو ——— کے [illegible] ہوئے۔ [illegible] قائدو [illegible] کے درمیان واقع تھا۔ [illegible] مغرب [illegible] سلطنتوں [illegible] کے درمیان [illegible] منقطع ہو گیا تھا۔ [illegible] مغرب کے [illegible] آزادی کے ساتھ [illegible] کے علم کے بغیر [illegible] سلطنت [illegible] منقسم ہو گئی [illegible] باقی نہ رہی تھی۔

ژاناڈو

اب قائدو کو [illegible] اپنے [illegible] کے ساتھ [illegible] قبلائی کی [illegible] سے مطابقت کرتے۔ اس مرتبہ چین میں وہ ایک نوجوان [illegible] مغل کی طرح نہیں [illegible] داخل ہوا [illegible] جس نے تخت شاہی کے [illegible] کا بنیاد [illegible] تھا۔ چینیوں نے مغلوں کی حکومت کے [illegible] کا اچھی طرح اندازہ کر لیا تھا۔ . . .

[illegible] چینیوں کے ساتھ [illegible] وہ پہلا مغل تھا جو چینیوں کو [illegible] ان کے [illegible] اس لقب [illegible] اور وہ مغل کی حیثیت [illegible] چین پر حکومت کرنے آیا تھا۔

[illegible] چینیوں [illegible] اور مغلوں کی [illegible] قبلائی [illegible] سیاست و حکومت کی [illegible] مغلوں کی خاص صفت تھی۔

[illegible] ژاناڈو [illegible] آہستہ آہستہ [illegible] چینیوں [illegible] درخت [illegible] اس نے [illegible] کے کنارے درخت [illegible] کے بجائے [illegible] کے سامنے بیٹھ کر [illegible]

[illegible] پائی [illegible] اس [illegible] مغل جو [illegible] سلطنت کی بنیاد [illegible] کے [illegible] جنگل میں [illegible] واقع تھا [illegible] ایک جگہ سے [illegible] دوسری جگہ [illegible] اس سے پہلے وہ اپنا [illegible] کی [illegible] شہ [illegible] تھا۔

یہی چینی قبلائی خان نے چین کے [illegible] ایک [illegible] بنوایا [illegible]

کی [illegible] تصویریں نقش کرائیں [illegible]

لیکن اپنے چینی مشیروں کو خوش کرنے کے لیے [illegible] کے قریب اس نے [illegible] کے

کی تعمیر کا حکم دیا۔

[illegible] کے مطابق اس نے ایک عجیب عمارت بنوائی۔ یہ [illegible] مرحوم آباؤ اجداد کا محل

تھا [illegible] کے مرحوم [illegible] کے [illegible] تختیاں نصب کی گئیں

[illegible] چنگیز خان، اوغدائی [illegible] اور [illegible] کے نام کی

تختیاں ان سب [illegible] چغتائی کے [illegible]

کے [illegible] نے حکومت نہیں کی تھی۔

ان تختیوں کے آگے [illegible] قبلائی [illegible] کے آگے سر جھکاتا

[illegible] اپنے

آباؤ اجداد کی [illegible] عزت [illegible] کی ہے۔

جس [illegible] کا نام [illegible] رکھا۔

[illegible] نے [illegible] کا حکم دیا [illegible]

اس نے [illegible] سلطنت کے [illegible] سے شروع ہو [illegible] اور

[illegible] کے علم و حکمت [illegible]

[illegible]

[illegible] سے واقف بھی

[illegible]

[illegible] کے خلاف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے زمانے کے

[illegible] کی ایک [illegible] مرکز [illegible] تھا۔

اس نے [illegible] کے [illegible] جو چینی [illegible]

اس نے [illegible]

[illegible]

مارکو پولو [illegible] قبلائی [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] حضرت محمد صلعم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]؟

اس نے [illegible]

قبلائی کے [illegible]

[illegible] کر سکتے ہیں؟

تبت کے [illegible] قبلائی نے [illegible]

[illegible]

[illegible] کیا۔

چین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چینی [illegible]

میں اور علوم و فنون میں کنفیوشس کے پیرو تھے جس بات سے تبدیلی [illegible] وہ یہ تھی کہ وہ چینی [illegible] ایک عالم
سلطنت تعمیر کرنا چاہتا تھا جو تمدن کے اعتبار سے بے مثال تھا۔ اس کے خلاف وہ کوئی کوشش کرتا تو [illegible] چینیوں کے [illegible]
اصطلاح میں بہت نازک تھی جسے ہتھیاروں کے ذریعے توڑا نہیں جا سکتا تھا۔

اس نے بڑے تدبر سے اپنی رعایا کے تمام طبقوں کے لیے ایک ایسا نظم و نسق سلطنت مرتب کیا تھا جس میں کسی واحد شخص یا جماعت کو ترجیح نہیں دی جا سکتی تھی اس کے [illegible] ملکی نظم و نسق میں [illegible] اصول پر [illegible] تھے [illegible] ملک کے تمام صوبوں کے تمام عہدوں پر [illegible] تھے۔ [illegible] مسلمان [illegible] عہدوں اور مالیات کی وصولی پر مقرر تھے۔ [illegible] جاتے تھے [illegible] کیونکہ وہ اس طرح نظم و نسق [illegible] کی طاقت [illegible] کے ہاتھ میں تھی [illegible] غیر ملکیوں کی [illegible] تعلیم یافتہ چینیوں کے سپرد تھی۔

اس کی خواہش تھی کہ ہر نسل کے [illegible] کام کیا جائے جس کی وہ اہل ہے۔ [illegible] میں [illegible] کو یہ نصب العین تھا کہ وہ چین کا ایسا نظم و نسق رائج کرے کہ اس کی رعایا کے [illegible] مصیبتوں کا ازالہ ہو سکے۔

ہر شخص کے لیے ضروری تھا کہ پہلے وہ چین کو پوری طرح فتح کرے جس پر منگ خاندان کی حکومت تھی [illegible] اور اس کے [illegible] نے [illegible] تھا کہ [illegible] فتح کا طریقہ بڑی خونریزی کا ہے اور اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ آبادی گھٹ جاتی ہے [illegible] شروع ہو جاتی ہے اس لیے اس نے [illegible] فتح کی ایک نئی تجویز سوچی۔ اس نے طے کیا کہ اس مرتبہ منگ خاندان کے خلاف [illegible] جائے گا [illegible] عام [illegible] اس نے اپنے سپہ سالاروں [illegible] کے [illegible] کے ساتھ شہروں کو فتح کیا جا سکتا ہے۔
[illegible] کے مطابق [illegible] کیا گیا لیکن اس میں [illegible] سال لگ گئے۔

زوال منگ

[illegible] کے [illegible] منگ [illegible] کے [illegible] کا [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] کر چکی تھیں۔ بعض [illegible] حکومت [illegible] نے [illegible] نہیں کیا تھا [illegible] نے اپنے آپ کو [illegible] سے [illegible] تھا اور اس [illegible] پر [illegible] اس [illegible]

بعض کی [illegible] تھی۔

منگ کے حکمرانوں کی اشاعت شاہی خاندانوں کی تاریخ [illegible] سال کا [illegible] آخری صدی [illegible] تھا۔ اس [illegible] کی [illegible] مقرر تھیں [illegible] روحانی [illegible] مختلف صنعتوں کے [illegible] کی بہترین [illegible] کے [illegible] تھے جیسے [illegible] ۔ اہل منگ کے [illegible] کے بازار جاتے تھے۔

انھوں نے [illegible] پایہ تخت کے لیے ایک [illegible] کی تعمیر کی تھی۔ [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تھے اور [illegible] سال [illegible] کے [illegible] تھا۔ [illegible] جرأت [illegible] تمام [illegible] سے [illegible] کے [illegible] نے دیکھا [illegible] خاندان [illegible] کی [illegible] جاتے ہیں . . . . . .

اس سے معلوم ہوتا ہے [illegible] کی وجہ سے منگ کے لوگ [illegible] حاصل کرتے تھے۔ [illegible] کی [illegible] رشتے کے [illegible] جاتے تھے۔

اس صدی میں منگ سلطنت نے ایک [illegible] کی تکمیل کی تھی جس کی بدولت ملک کی زراعت سے [illegible] عظیم [illegible] کی [illegible] ہوتی تھیں۔ [illegible] شہروں کی [illegible] کی وجہ سے [illegible] کے [illegible] تھی لیکن [illegible] انتظام [illegible] تھا [illegible] بہت [illegible] تھے اور [illegible] کا قرب حاصل تھا [illegible] کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] جیسے شاعر کے [illegible] کے [illegible]!

منگ [illegible] کی طاقت [illegible] شہروں پر [illegible] تھی۔ [illegible] شہر [illegible] تھے [illegible] جبکہ [illegible] عام [illegible] اور [illegible] تھے [illegible] کی طرح [illegible] تھیں۔ [illegible] کے درمیان سے [illegible] نکالی گئی تھیں۔ [illegible] تھے [illegible] کا بڑا شوق تھا ان [illegible] کی تعداد [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] سے [illegible] تھے اور [illegible] کے نیچے سے گزر سکتی تھیں۔

[illegible] کا [illegible] تھا [illegible] جا سکتا تھا [illegible] ہر [illegible] جس میں [illegible] تھی اور [illegible] تھا۔ ہر گھر میں تصویریں [illegible] اور [illegible] کی [illegible] فہرست

دروازے پر آگ تھی، مختلف شہروں کے محلوں پر پولیس کی چوکیاں تھیں جن کو صرف شہر کا انتظام کرنا تھا۔ کہیں آگ لگتی تو پولیس آگ بجھانے کی خدمت بھی انجام دیتی۔

ہن چاؤ کی تعمیری زندگی کا لطف اٹھانے کے لیے جھیل تک سڑک پر ایک بہت بڑا پل بنا ہوا تھا۔ اس کی جھیل کے اطراف شاہی محل اور [illegible] تھے جہاں [illegible] کشتیوں میں [illegible] دوشیزاؤں کے نغمے یہاں [illegible] سکون اور خاموشی تھی۔

اس شہر میں بھی ایک [illegible] دارالسلطنت کی جھلک نظر آتی ہے [illegible] کے [illegible] جو اس کے اطراف ایک بڑی [illegible] تھی —— اس [illegible] چکی تھی۔

قبلائی خان کی [illegible] جنگ سے [illegible] کی طرف [illegible] قبلائی [illegible] تسخیر [illegible] اس کے سپہ سالار [illegible] کا [illegible] بیان [illegible] اپنے [illegible] پہلے چند برسوں کے بعد اس جنگ [illegible] کے [illegible] سے تیار ہو گیا۔

قبلائی نے [illegible] سپہ سالاری [illegible] مغل [illegible] سلطنت [illegible] تھا۔ [illegible] اس [illegible] قبلائی جلدی سے [illegible] کے لیے [illegible] روانہ ہو گیا تھا۔ [illegible] اس [illegible] کو [illegible] کے [illegible] شکست ہوئی ہے۔

اور جب [illegible] کرنے کے لیے قبلائی کے [illegible] پہنچے تو [illegible] نے انھیں قتل کرا دیا [illegible] اپنے آپ کو [illegible] انھیں شکست [illegible] ہے۔ [illegible] جنگ کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ذمہ داری کا زیادہ احساس تھا۔ اس [illegible] بہت جلد [illegible] چین کے [illegible]

تک دشمن کے ساتھ جنگ کی ہر کارروائی [illegible] شامل ہو گئے۔

[illegible] جب [illegible] اگرچہ [illegible] خاندان کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کام لے۔

وو خود [illegible] جنگ کی رسم میں شرکت کی اجازت [illegible] انھوں نے [illegible] خودکشی کر لی تھی۔ [illegible] جب وہ [illegible] کے [illegible] کے لیے [illegible] کے [illegible] میں مدد دیتے۔

[illegible] اس کے [illegible] اس کے [illegible] ملک پر حملہ [illegible] ہے۔

قبلائی کے سپہ سالار [illegible] نے جو [illegible] اس [illegible] سلطنت [illegible] ساتھ [illegible] ہے؟

یہ پہلا [illegible] تھا کہ [illegible] جنگ کے [illegible] کے [illegible] چینیوں کے نزدیک [illegible] جنگ کی [illegible] اس کے [illegible] انھوں نے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] شہروں کے [illegible] اگرچہ [illegible] کی [illegible] کرتے تھے [illegible] ایک [illegible] اپنی [illegible] کے [illegible] جنگ [illegible] کے [illegible] اس [illegible] کی وجہ سے [illegible] اور [illegible] ایک [illegible] کے مطابق آگ کے [illegible] پہنچ کے آگ لگا دی گئی۔

یہ صورت حالات سلطنت کی اس سے تنگ آ کر سرحدوں میں امرا نے خطوط اور پیغام بھیج کر دارالسلطنت کا [illegible] کی تخت کے لیے دوڑ اُدھر ایلچی نے اپنے افسروں کو سپاہیوں کی تنخواہیں دے کر شہر کے دروازوں پر جنگ کی دھمکی [illegible] مصروف ہو گئے تھے مجبوراً خوب خیرات تقسیم کریں۔

جب وہ ہرات کی بے پناہ فصیل کے قریب پہنچا تو اس نے خلیل سلطان کو حکم دیا کہ تیموری خاندان کی چیزیں جو ادھر ادھر جو کچھ تھا وصول کرنا۔ اس قسم کی پیش قدمی کے مقابلے کے لیے مغلوں کے سرداروں کو بھیج کر جو کچھ تھا سب انگے سپہ سالار میں سے خودکشی کر لی۔ بابائی نے عزت کے ساتھ ان کی تجہیز و تکفین اور تمام رسوم ادا کیں [illegible] کر جنگ تو روز ہی بیعت لی گئی۔

جب خلیل سلطان سے ہرات کے دروازے کے سامنے پہنچے تو بابائی شہر چھوڑ کر اس نے اپنے بیٹے کے ساتھ مصروف ہو گئی نہیں کہ [illegible] بڑے دریاؤں اور سپہ سالاروں کے مقابلے [illegible] دیکھا کہ اب مقاومت بے کار ہے بابائی کو اپنی خدمت میں طلب کیا۔ اس نے ہوشیاری سے سلطان [illegible] [illegible] سے واقف نہیں ہے۔ شاہ رخ کے حضور میں حاضر ہوں۔

اس نے صرف اس قدر [illegible] سے قبضہ کر لیا۔ اپنے ایک افسر کو روانہ کیا جس نے جا کے کہا کہ اس گھڑی سے [illegible] کے شاہی رسوم کو ختم ہو گئے ہیں اور اس کے سات سالہ بیٹے شہنشاہ کو اپنا [illegible] کے [illegible] چلنے کے لیے سفر کی تیاری کرنی چاہیے۔

اس طرح شہنشاہ کے تیسرے بیٹے شاہ رخ کے شاہی خاندان نے شہزادوں کی اطاعت قبول کر لی۔

تیمور نے اپنے زمانے کی [illegible] کا مشورہ قبول نہ کیا [illegible] مرنے کی [illegible] اس نے اپنے شہنشاہ بیٹے کو حکم دیا کہ وہ [illegible] کے [illegible] پر سجدہ کرے۔

"فرزند شاہ رخ [illegible] تمہاری جان بخشی کی ہے اس کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔"

جب یہ [illegible] کی طرف [illegible] سفر [illegible] تو اس کے ساتھ [illegible] کے [illegible] کا [illegible] تھا۔ بابائی نے چند افسروں کو [illegible] کے اندر داخل ہونے کا حکم دیا کہ کتب خانوں، دفتروں، نقشوں، تصویروں، تاریخوں، دستاویزوں اور عدالتی فیصلوں کو سر ہرات منتقل کر دیں۔

[illegible] مغلوں کے سب [illegible] اصلاح [illegible] کے لیے [illegible] کے [illegible] تیمور نے اس کو [illegible] دشمن [illegible] کا پتا تھا "فرزند آسمان" کہا ہے۔

جب [illegible] خان کے [illegible] کے نمونے اس کے حضور میں بھیجے گئے تو اس نے [illegible] [illegible] شہنشاہ کی [illegible] کے لیے [illegible] خاندان کی [illegible] کیا اور اس کا انتظام کیا کہ اس [illegible] ایک [illegible] جو کسی زمانے میں شہنشاہ تھا۔ جب [illegible] تو وہ [illegible] اور [illegible] کہ [illegible] خیال آتا ہے کہ [illegible] بھی اسی طرح [illegible]۔"

دارالسلطنت کے [illegible] شہنشاہ کی [illegible] سے تنگ دالوں کی [illegible] کا [illegible] [illegible] پہنچا تھا کہ شاہی خاندانوں کا [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] گئے تھے ان [illegible] کے [illegible] جنگ [illegible] گیا۔ [illegible] کے عظیم [illegible] پر قبضہ کر لیا گیا۔

[illegible] خان کے [illegible] کے بعد بھی [illegible] [illegible] سپہ سالاروں کا [illegible] [illegible] جہاں سے [illegible] [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] [illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] گیا اور اس کے [illegible] باقی [illegible] رکھتا۔

[illegible] حکومت کی طرح [illegible] ایک ہی شہنشاہ کے زیر حکومت تھا اب [illegible] سلطنت [illegible] ہو گئے [illegible] کی [illegible] انقلابوں میں [illegible] چین کی حیثیت [illegible] [illegible] سے چین پھر ایک الگ ملک بن گیا۔

خاقان کا شہر

چینی لوگ [illegible] تیمور کو فرزند آسمان کہتے تھے [illegible] قبلائی [illegible] کا [illegible] تھا وہ [illegible] [illegible] کی [illegible] کے [illegible] اپنی [illegible] ایک [illegible] رکھتا تھا جس کا [illegible] [illegible] تھا [illegible] صاف کہتا تھا کہ [illegible] خاقان کے حکم کے بغیر [illegible] تیمور خان کے بیٹے [illegible] [illegible] تھا [illegible] [illegible] چنگیز خان کے پوتے اور جانشین کی حیثیت سے اس کی سلطنت کے ایک

[illegible] بعض [illegible] حیثیت سے وہ [illegible] سلطنت کے [illegible] سب سے بڑھ کر تھا۔

[illegible] اپنے [illegible] سے مختلف [illegible] اطاعت کرتے تھے [illegible] اس کے دل میں [illegible] کا احساس پیدا ہو جاتا۔ اس کے [illegible] باقی نہ رہا تھا۔

[illegible] یقین تھا کہ [illegible] کے لیے ایک [illegible] کے علاوہ اصلاحات کا حصول بھی ممکن ہو جائے گا۔ اصلاحات کے متعلق اس کے [illegible] ہو گئے ہیں۔ [illegible] قائم کرنا چاہتا تھا۔

منگ کے [illegible] مختلف علاقوں کی حیثیت [illegible] ترتیب کرائی۔ جب [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] تھے [illegible] اور ان کے [illegible] نصب تھے۔

[illegible] معلوم ہوتا تھا کہ وہ چین کے [illegible] اس نے مختلف علاقوں میں [illegible] کیا [illegible] کے لیے وہ [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible] کے [illegible] انتظام کیا۔ ان کے [illegible] سے [illegible] کر دیا جائے۔

وہ مرکزی [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] کرنے لگے [illegible] تھے [illegible] انھیں [illegible]

[illegible] کر دیا [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] تھے۔

[illegible] ایک مرتبہ [illegible] اپنے [illegible] سے پوچھا [illegible] کرتے ہیں اور انھیں [illegible] کیوں؟

[illegible] جواب دیا [illegible] کہ [illegible] کے پاس [illegible] ہوتا ہے۔

[illegible] اپنی آنکھوں سے [illegible]

اور عالمگیر سلطنت سے وہ یہ سمجھ کے اپنی سلطنت کی حیثیت بدل دی۔ وہ اپنے بھائی کی طرح مستقل مزاج تھا۔ اس میں علم و [illegible] وحشیت موجود تھی، [illegible] اور جانوروں اور انسانوں کے مسائل سمجھتی ہے جس کو [illegible] اور رحم کی صفات پائی جاتی تھیں۔ اور چنگیز خان اور منگولوں کے برعکس اس میں یہ تھی کہ چینیوں کو برداشت اور تدبر کرنے کی صلاحیت بھی تھی۔ اس نے [illegible] کے تحت چنگیزی ملکات سے مستثنیٰ رہ گئے [illegible] تھے جو اس نے اختیار کیا تھا [illegible] اس کے لیے تیار رہتے تھے [illegible] عجیب و غریب [illegible] مشکلات کا [illegible] جیسے کوئی دشمن کی [illegible] اور اس کے ہمراہ چل سکیں۔

چینیوں نے [illegible] اس نے [illegible] عظیم الشان [illegible] تھا [illegible] معاملات میں [illegible] جاتا تھا — [illegible] فوجی [illegible] کے معاملات [illegible] عجیب و غریب [illegible] کیا گیا۔

[illegible] تھے۔ انہیں [illegible] حاصل تھا کہ جب وہ سلطنت کے نظام میں [illegible] کو اس کی اطلاع دیں۔ اگر وہ دیکھیں کہ شہنشاہ نے کوئی غلطی کی ہے تو [illegible] بھی انہیں اجازت تھی [illegible] اس کے [illegible] جاری [illegible] تو اس [illegible] ثابت ہوتا ہے [illegible] تھے [illegible] سے قاصر رہے۔

قبلائی نے [illegible] اس نے [illegible] کی [illegible] بھی کر [illegible] کے [illegible] تاکہ [illegible] شخص اس کو پڑھ سکے۔

[illegible] کی وجہ [illegible] کے بعد [illegible] کے سال تھے [illegible] کے [illegible] تک رہے۔

[illegible] حالت میں [illegible] قبلائی [illegible] تھا اپنے [illegible] شوق سے [illegible] [illegible] سلطنت [illegible] کے [illegible] ہے گا۔

[illegible] اس نے [illegible] ان کا [illegible] تھے۔

[illegible] ایک [illegible] شہر [illegible] سلطنت [illegible] تھی [illegible] شہر کے [illegible] ایک [illegible] تھے [illegible] تھے جہاں ایک [illegible] مارکو پولو کا بیان ہے [illegible] قبلائی کے [illegible] سال بسر کیے۔

[illegible] اپنی [illegible] تھا [illegible] سلطنت [illegible] تھا۔

[illegible] قبلائی نے [illegible] کے [illegible] تھا کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔

امیر یوسف [illegible] مارکو پولو [illegible] کے درمیان [illegible] سے اس [illegible] تھا جیسے [illegible] بات [illegible] کا [illegible] شہنشاہ [illegible] گیا وہاں [illegible] قبلائی [illegible] سے اس کے [illegible] [illegible] سے [illegible] جیسے کوئی [illegible] ہی [illegible]

[illegible] تغلق [illegible]
[illegible] جواہرات [illegible] تھے۔ [illegible]
تھی کہ اگر [illegible] ناراض ہو جاتے تو [illegible] سے باہر نکل جاتے [illegible]
[illegible] انتظام تھا۔ [illegible] تغلق کی اجازت کے کوئی اجنبی سلطنت سے باہر نہ نکل سکتا تھا اور تغلق [illegible]
[illegible] کی اجازت [illegible] کے بہترین سال [illegible] گئے۔ اس [illegible]
کے جواہرات کا ذخیرہ اٹھا لیا گیا۔

اس لیے وہ ایک ایسے [illegible] ہو گیا [illegible] کرتا تھا۔ اس نے ایک [illegible]
[illegible] محل کا [illegible] کیا۔

اس کے اطراف ایک وسیع [illegible] ہر طرف سے ایک ایک [illegible]
[illegible] عظیم الشان محل ہے [illegible] کے اطراف [illegible] جاتے ہیں۔ اس کی
دیواروں پر سونے چاندی کے [illegible] اور [illegible] کی تصویریں [illegible]
[illegible] سونے چاندی اور تصویروں کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ [illegible]
جگمگاتا ہے۔

[illegible] ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔"

[illegible] کی طرح تغلق کو اپنے ساتھیوں کو کھلانے پلانے کا شوق تھا [illegible]
جاتا تھا۔

[illegible] شراب [illegible]
[illegible] ایک [illegible] شراب [illegible]
رہتی ہے۔"

تغلق نے [illegible] شراب کے [illegible] تھی، لیکن وہ شراب [illegible]
[illegible]
کسی کو پینے کی اجازت نہ تھی۔

[illegible] لکھتا ہے۔ [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] جام چڑھاتا ہے۔"

[illegible] تغلق کے [illegible] اس انداز سے
[illegible] بڑھتی ہی جاتی تھی۔

"جب [illegible]
[illegible] ہیں۔"

[illegible] تھا۔ [illegible]
[illegible] کے
[illegible]

[illegible] سے نہیں۔ وہ [illegible]
[illegible] —— [illegible]
[illegible] کیا کرتا ہے۔

لیکن [illegible] تھی۔ [illegible]
[illegible] ہے جس سے تم
آتے ہو۔"

[illegible] تغلق [illegible] زندگی ترک کر دی تھی۔

[illegible] نہیں بتایا ہے کہ [illegible]
[illegible] تھا۔

[illegible] لکھتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے

سے بڑا اچھا لگتا ہے اور اسے مزید حسین بنا دیتا ہے۔

اور ایسے ہی [illegible] پر اس نے [illegible] وقت بھی [illegible] ہے۔ اسی طرح وقت [illegible] نہیں [illegible] بیان [illegible] بھی [illegible] اسی لیے اس کو [illegible] کہتے ہیں۔ اس کی [illegible] ایک [illegible] ہے [illegible] میرے [illegible] کے لیے اس کو یوں طرح ہو گیا ہے۔"

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کی اصل [illegible] ہیں [illegible] کے ساتھ [illegible] کے [illegible] جہاں [illegible] کے [illegible] لیے اس طرح [illegible] ایک [illegible] بنا ہوا [illegible]

[illegible] قبلائی نے اپنے بیٹے ایک [illegible] میں [illegible] ہیں [illegible] کے علاوہ [illegible] حاصل کر [illegible] تھا اور [illegible] اس نے ایک ایسا طریقہ اپنے بیٹے [illegible] کر لیا جس میں زیادہ وقت نہ [illegible] پڑتا ہے۔

[illegible] کے لیے [illegible] ہے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] کے ساتھ [illegible] سے [illegible] کے ساتھ [illegible] ہیں [illegible] جب شہنشاہ [illegible] سے [illegible] صورت [illegible] ان میں سے [illegible] ہے [illegible] —— [illegible]

[illegible] شہنشاہ [illegible] ہے کہ [illegible] ایک [illegible] ہے اور [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کے سامنے [illegible] ہے اور [illegible] میں بیٹھے [illegible] سے [illegible] اور کوئی [illegible] سے [illegible] ہے۔

قبلائی کا ایک [illegible] بھی [illegible] سے [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] میں [illegible] تھا —— [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

قبلائی کی سب سے حسین [illegible] مناسب لڑکیاں [illegible] چند [illegible] اپنی جوانی کے زمانے [illegible] کر ایسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں رکھا تھا اور ہر ایک کو [illegible] تھا لیکن وہ اس کو [illegible] بہت [illegible] تھا کہ وہاں پر قبلائی خان کے [illegible] کچھ لڑکیاں انتخاب کر لے۔

اس کی چار بیویاں ہیں جن کو وہ قانونی ازدواج کا درجہ رکھتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا اپنا محل اور [illegible] ہے جس کی خدمت کے لیے تین سو سے کم کنیزیں نہیں تھیں اور [illegible] خواجہ سرا [illegible] ان [illegible] ملازم [illegible] ہیں۔

جب شہنشاہ ان بیویوں میں سے کسی کی صحبت چاہتا ہے تو خود اس کے محل کو جاتا ہے یا وہ شہنشاہ کے محل آتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی بے شمار داشتائیں ہیں [illegible] داشتائیں [illegible] ہے۔

[illegible] معلوم ہے کہ ایک تاتاری قبیلہ [illegible] انگرات [illegible] کی [illegible] —— [illegible] کے [illegible] ہر سال اس قبیلے کی خوب صورت ترین لڑکیاں [illegible] کے [illegible] جاتی ہیں اور [illegible] تربیت [illegible] ہے۔

[illegible] لڑکیوں کو اپنے پاس [illegible] کے لیے [illegible] کے [illegible] اور ان کے [illegible] مناسب [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] شاہ کی خدمت پر [illegible] کی جاتی ہیں۔ ان میں سے چھ حسین ترین لڑکیوں [illegible] ہوتا ہے [illegible] شاہ کی خدمت میں [illegible] خواب گاہ میں حاضر [illegible] جب وہ سوتا ہے [illegible] جو حکم [illegible] ان کی [illegible] کے بعد اگلے تین دن ان کی جگہ اور چھ لڑکیوں کا تقرر کیا جاتا ہے۔ اس طرح سال بھر [illegible] چھ چھ لڑکیوں کا [illegible] کیا جاتا ہے۔

چاروں بیویوں سے شہنشاہ کے بائیس بیٹے ہیں اور داشتاؤں سے پچیس اور بیٹے ہیں۔ ان کا باپ [illegible] بڑا [illegible] صاحب کمال [illegible] تاتاریوں کے قبیلے میں سلطنت چلانے میں سب سے [illegible] ہوا تھا۔

قبلائی کے کاغذ کے نوٹ

یہ بات [illegible] تھی کہ قبلائی اپنی ضروریات کے لیے رقم فراہم کرنے کے لیے [illegible] کے نوٹ چھپواتا [illegible] ایسا

طریقہ اختیار کیا۔ غالباً سب سے پہلے چین کے نوٹ چھاپنے کے تجربے کیے ہیں اور اپنی حکومت کے پہلے سال ہی میں انھوں نے خود [illegible] جنگ کے وقت چھاپے کی زیادہ ضرورت محسوس ہوئی۔

یہ پر جوش حقیقت جیسا کہ مارکو پولو [illegible] تھا کہ اُسے سمجھا کہ کاغذ کے نوٹ جاری کرنے میں کیا کیا خطرہ ہے۔ اُسے اپنے ملک والوں کے کاموں اور دوسری اصطلاحات اور [illegible] کے عظیم [illegible] کے [illegible] بڑی اہمیت تھی۔

اس وینیشین سیاح نے اس کے [illegible] سے ہر سال خزانے کی بہت بڑی رقم وصول ہوتی دیکھی تھی اور مقابلہ پر ہر ملک کی جنگ کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے۔ قبلائی کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ جب چینی چھاپہ خانے نوٹ چھاپ سکتے ہیں تو پھر وہ رقم [illegible] کیسے ہو سکتی ہے۔ چونکہ وہ اپنی سلطنت کی حدود [illegible] کو وسیع کرنے کا خواہاں تھا، وہ سمجھتا تھا کہ وہ سیدھے چھاپے جائیں تو کوئی [illegible] نہیں۔ وہ اس کے [illegible] کے حصول کا محض ایک ذریعہ [illegible] اس حد سے بڑھا ہو گیا تھا۔ [illegible] ساتھ رکھتا تھا۔ اس نے ایک ایسی تجویز سوچی جس سے [illegible] کو اطمینان ہو جائے۔ [illegible] زیادہ [illegible] تھے [illegible] کوئی اعتراض نہ کریں۔ اگر [illegible] چھپایا جائے تو انھیں اس سے کوئی واسطہ نہ تھا کہ [illegible] اپنی ہدایات کو کیا شکل [illegible] لیکن اس کا [illegible] تبدیلی سے [illegible] تھے۔

اس کی تجویز یہ تھی کہ ایسے بینک نوٹ جاری کیے جائیں جو چاندی میں ان کی محض نصف قیمت ادا [illegible] زمانے میں چینی [illegible] ایک وزن چاندی تھی۔

یہ چھپے ہوئے نوٹ [illegible] کہلاتے تھے۔

ان کاغذی نوٹوں کی قیمت کا تعین کر دی گئی۔ یہ لازم تھا کہ یہ نئی قیمت پر قبول کیے جائیں۔ [illegible] اس طرح حکومت نے اپنا محصول [illegible] اور [illegible] کی شکل میں وصول کیا لیکن اپنے واجبات کاغذ کی شکل میں ادا کیے۔ مارکو پولو جب [illegible] نوٹوں کا استعمال [illegible] دیکھ کر حیرت زدہ [illegible] کاغذی سکہ چل رہا تھا۔

وہ ترتیب [illegible] میں لکھتا ہے: ”[illegible] میں سکہ بنانے کا عمل [illegible] تمام [illegible] کے پاس ہے [illegible] جس طرح بیان کروں تمھیں یقین نہ آئے گا [illegible] ہے۔ [illegible] سکہ [illegible] کہ آپ کہیں گے کہ اُسے پارس کا پتھر مل گیا ہے اور تمھاری بات ٹھیک ہوگی۔

وہ اپنا سکہ اس طرح بناتا ہے۔ یہ درخت شہتوت کی [illegible] چھال [illegible] بہت ہی [illegible] ہوتی ہے جس کو [illegible] ایسے [illegible] ایک [illegible] کے کاغذ کے تختے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ کالے کالے تختے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹے جاتے ہیں [illegible] کم قیمت [illegible] کے برابر ہوتی ہے [illegible] سب ٹکڑوں پر [illegible] سونے یا چاندی کے [illegible] پر کئی عہدیدار اپنا نام لکھتے ہیں۔ [illegible] سرکاری مہر لگاتا ہے [illegible] تب [illegible] جعلی نوٹ چھاپے تو اسے موت کی سزا دی جاتی ہے۔

قاآن کے [illegible] بہت بڑی تعداد [illegible] — یہ [illegible] کچھ [illegible] — [illegible] ہے کہ وہ دنیا بھر کے دوسرے ملکوں کے خزانے [illegible] لے۔

یہ کاغذ کے ٹکڑے اس کی سلطنت کے گوشے گوشے میں [illegible] اور انھیں کے ذریعے تمام [illegible] ہوتا ہے۔ کوئی [illegible] انکار نہیں کر سکتا بلکہ لوگ ان کو بڑی خوشی سے قبول کرتے ہیں کیونکہ [illegible] سامان کی خرید و فروخت [illegible] سکتی ہے۔

جب [illegible] سوداگر [illegible] سے آتے ہیں اور اپنے ساتھ سونا چاندی جواہرات اور موتی لاتے ہیں تو انھیں اجازت نہیں کہ یہ سب شہنشاہ کے [illegible] کسی کے ہاتھ فروخت کریں۔ اس کے بارہ [illegible] جو ان [illegible] قیمتیں [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] قیمت وصول کر لیتے ہیں۔ [illegible] قیمت [illegible] انھیں [illegible] نہیں مل سکتی [illegible] کوئی [illegible] نہیں کرتا [illegible] لاکھوں کی مالیت کا سامان سال بھر [illegible] یہ قاآن [illegible] جواہرات [illegible] خرید لیتا ہے کہ اس کے خزانے میں بے شمار اضافہ ہوتا ہے اور جس کاغذی سکے میں وہ ادائیگی کرتا ہے اس پر کچھ خرچ نہیں آتا۔

مزید یہ کہ سال بھر میں کئی بار شہروں میں منادی کی جاتی ہے کہ جس کسی کے پاس سونا یا چاندی یا جواہرات یا موتی ہیں [illegible] جائے جہاں اسے [illegible] قیمت ملے گی۔ [illegible] کے مالک بڑی خوشی سے [illegible] کرتے ہیں کیونکہ انھیں [illegible] سے اچھی قیمت [illegible] نہیں مل سکتی لیکن اگر کوئی [illegible] چاہے تو اسے اختیار ہے [illegible] ہے۔ اس طرح [illegible] سلطنت بھر کے [illegible] قاآن کے خزانے میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بادشاہ ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بارود اور چھاپہ خانہ

چینی کافی عرصے سے بارود بنانا جانتے تھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی زمانے میں ایک بحث [illegible] بہت [illegible] مغرب [illegible] مارکو پولو کے
سفر کے بعد [illegible] چین کا سفر [illegible] سے واقف ہوئے تھے۔ اس
[illegible] کی حقیقت [illegible] کے ساتھ [illegible] یورپ تک پہنچا۔ اسی شکل
[illegible] صورت سے قریب [illegible]
ابھرا تھا۔ اس تحریک کی ابتدا چودھویں صدی سے ہوتی ہے۔

اس سے بہت پہلے چینی لوگ اپنے [illegible] لکڑی کے ٹھپوں سے چھاپا کرتے تھے۔ [illegible] کے زمانے
[illegible] مذہبی کتابیں اسی طرح شائع کی گئیں۔ [illegible]
[illegible] اسی طرح چھاپا جاتا [illegible] صفحات کو چھاپنے کی ترکیب
[illegible]
[illegible] کیا جاتا تھا۔

[illegible] تھا [illegible] چھپے ہوئے [illegible]
[illegible] چین کی طرح [illegible]
چھپائی [illegible] تھی۔

کہا جاتا ہے [illegible] ایک شخص [illegible] جس کا نام [illegible]
[illegible] چین کے لکڑی کے چھاپوں سے [illegible] چھاپنے کی [illegible]
[illegible] انھوں نے [illegible] چھاپنے [illegible]
چھاپہ [illegible] دیا۔

[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible] تلاش کرتے تھے
[illegible] کوئی نشان نہ تھا۔

[illegible] کے [illegible] تھے [illegible] اور [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] کی بات نہیں [illegible] کی ابتدا [illegible] کے سفر سے
چھپ سکے۔

بڑھاپے میں [illegible] دمشق [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے معاملات کو اپنے [illegible]
[illegible]
[illegible] ـــــــ [illegible] لکڑی [illegible]
[illegible]
[illegible] گئے۔

[illegible] ــ [illegible] کے [illegible]
[illegible] احمد [illegible]
[illegible]
[illegible] احمد [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] احمد [illegible] جس شخص [illegible]
[illegible]
[illegible] اس شخص [illegible]
[illegible] احمد [illegible] شخص [illegible]
[illegible] احمد [illegible] مجرم [illegible]
[illegible] احمد کے مقابلے میں [illegible]

مزید برآں وہ جس حسین عورت کو چاہتا حاصل کر لیتا۔ اگر وہ کسی امیر کی منگیتر ہوتی تو اس سے زبردستی شادی کر لیتا۔ اگر شادی شدہ ہوتی تو اس سے زبردستی چھین لیتا۔ جب وہ کسی کی حسین بیٹی کو طلب کرتا تو اپنے دو غلاموں کے ہاتھ اسے یہ پیغام بھیجا کرتا تھا: اپنی بیٹی کو نائب السلطنت کے حوالے کر دو تو وہ تین سال کے لیے تمھارا تقرر اعلیٰ عہدے پر کر دے گا۔

پھر احمد شہنشاہ کے حضور میں حاضر ہو کر کہتا: یہ شخص اس عہدے کا بہت مستحق ہے۔ جواب قاآن دیتا ہے: اور شہنشاہ جواب دیتا: تم جو مناسب سمجھتے ہو کرو۔ اور باپ کو کسی ضلع کا حاکم بنا دیا جاتا اور بیٹی احمد کے محل میں چلی جاتی۔ یہ بھی ہوا۔ اس وزیر کے ذریعے سے بہت سی خوب صورت عورتیں اس کے قبضے میں آ گئیں۔ اس کی بیویاں یا اس کی داشتہ عورتیں بھی بے شمار تھیں۔ اس کے پچیس بیٹے تھے جن کا حال بھی ایسا ہی تھا۔

اس احمد نے بہت سا خزانہ جمع کر رکھا تھا کیوں کہ جو لوگ عہدوں کے طالب ہوتے اسے بے حد رشوت دیتے۔ اس قدر دولت کے ساتھ اس نے بائیس سال حکومت کی۔

چینی اس وزیر کی رشوت لینے اور اپنی عورتوں کی بے حرمتی سے عاجز آ گئے تھے۔ انھوں نے طے کر لیا کہ وہ اس زمانے میں وزیر کا خاتمہ کر دیں گے جب قبلائی چگن نور میں اپنی تین مہینے کی چھٹیاں گزارنے جاتا۔ اس سازش کا سرغنہ چن چو نامی ایک شخص تھا اور مارکو پولو کی روایت کے مطابق احمد نے اس کی ماں، بیوی اور بیٹی کی بے حرمتی کی تھی۔ ایک دوسرا سردار وانگ چو نے بھی اس کی مدد کی۔ اس سازش میں ایک بیرونی گروہ بھی شریک تھا اور سازش کا منصوبہ یہ تھا کہ آگ کے شعلے دیکھ کر مارکاٹ شروع کر دی جائے۔ طے یہ تھا کہ رات کو ایک مقررہ وقت مشعل جلائی جائے گی اور یہ شعلے دیکھ کر لوگ ان تمام لوگوں کو جن کی لمبی داڑھی ہو قتل کر دیں گے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ چینی لوگوں کی داڑھی نہیں ہوتی اور مسلمان اور غیر ملکی سب داڑھیاں رکھتے تھے۔ یہ بات طے ہوئی کہ وانگ چو ایسا ظاہر کرے گا جیسے وہ چنگ کم ہو اور اگر مشعل دیکھنے کا اشارہ ہو تو سردار وانگ چو کوگتائی ہو جائے۔

وانگ چو رات کو تخت پر بیٹھ گیا اور وانگ چو اور چن چو رات کو محل میں داخل ہوئے۔ وانگ چو تخت پر جا بیٹھا اور اس نے بہت سی شمعیں روشن کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس نے احمد کے پاس جو پرانے شہر میں رہتا تھا ایک قاصد بھیجا اور کہا کہ چنگ کم اچانک واپس آ گیا ہے۔ احمد کو یہ سن کر تعجب ہوا مگر وہ فوراً ہی محل کی جانب روانہ ہو گیا کیوں کہ وہ چنگ کم سے ڈرتا تھا۔

جب وہ پھاٹک پر پہنچا تو اس نے کوگتائی کو جو خان کے شہر کے محافظ دستے کا سردار تھا پہرے پر دیکھا۔

کوگتائی نے پوچھا: اتنی رات گئے آپ کہاں جا رہے ہیں؟

چنگ کم کی خدمت میں جو ابھی ابھی آیا ہے۔

کوگتائی نے کہا: یہ کیسے ممکن ہے؟ میرے علم کے بغیر وہ خفیہ طور پر کیسے محل میں داخل ہو سکتا ہے؟

اس شک کی وجہ سے وہ وزیر کے ساتھ ساتھ محل کے اندر داخل ہوا اور اپنے ساتھ سپاہیوں کا ایک دستہ لیتا گیا۔ ادھر یہ کتائی یہ خیال کرتے تھے کہ اگر وہ احمد کا کام تمام کر دیں تو آئندہ ترقی آسانی سے پوری ہو جائے گی۔ جیسے ہی احمد داخل ہوا اس کی آنکھیں ان ساری شمعوں کی روشنی سے چندھیا گئیں۔ اس نے وانگ چو کو چنگ کم سمجھ کے اس کے آگے سر جھکایا اور چن چو نے جو قریب ہی تیار کھڑا تھا اس کے سر پر تلوار کا وار کیا۔

کوگتائی دروازے پر ٹھٹک گیا تھا۔ جیسے ہی اس نے یہ واقعہ دیکھا وہ غداری چلایا۔ "غداری!" اور فوراً ہی اس نے اپنی کمان سے تیر کھینچ کے وانگ چو کو جو تخت پر بیٹھا تھا مار دیا اور اپنے سپاہیوں کو چن چو کے گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس نے شہر بھر میں منادی کرا دی کہ جو شخص گلیوں میں نظر آئے گا اسے بلا پوچھے گچھے قتل کر دیا جائے گا۔

کتائی جان گئے کہ کوگتائی کو سازش کا کچھ پتہ چل گیا ہے۔ ان کے سردار ہلاک ہو چکے تھے اس لیے وہ اپنے گھروں میں چپ چاپ بیٹھے رہے۔ کوگتائی نے فوراً اس ساری سازش کا حال شہنشاہ کے پاس روانہ کیا اور اس واقعہ کی پوری پوری تفصیل دی۔ اس پر قاآن نے اسے حکم دیا کہ وہ اچھی طرح سے سارے معاملے کی تفتیش کرے اور مجرموں کو جو سزا مناسب سمجھے دے۔

صبح کو کوگتائی نے تمام کتائیوں سے پوچھ گچھ کی اور ان میں سے کئی کو قتل کر دیا —— ان کو جنہیں وہ اس سازش کا شریک سمجھتا تھا۔

جب قاآن اعظم واپس خان بالیق آیا تو اسے فکر ہوئی کہ اس واقعہ کے اصل وجوہات معلوم کرے۔ تب اسے احمد اور اس کے بیٹوں کی ان برائیوں کا علم ہوا جو اس کے سب بیٹے کیا کرتے تھے۔ دیکھا احمد اور اس کے سات بیٹوں نے بے شمار عورتوں کو زبردستی بیویاں بنا رکھا تھا —— اور ان کے علاوہ کثرت سے عورتوں کی بے حرمتی کی تھی۔

تب قاآن اعظم نے حکم دیا کہ وزیر نے قصر میں اپنے محل میں جو دولت جمع کی تھی وہ ضبط کر کے شاہی خزانے میں داخل کر دی جائے۔ تب معلوم ہوا کہ یہ دولت بے شمار تھی۔ جب قاآن اعظم کو اس کا علم ہوا تو اس نے حکم دیا کہ احمد کی لاش قبر سے اکھیڑ کے گلیوں میں پھینک دی جائے کہ کتے اسے چیر پھاڑ ڈالیں۔ اس کے بیٹوں میں سے جو بڑے بڑے تھے

[illegible] کھا لیا [illegible] گئی۔

جب یہ واقعات پیش آئے تو جیسو [illegible] وہاں موجود تھا۔

جیسو [illegible] کئی سال بعد ایک فرانسیسی مؤلف سے لکھوائے [illegible] ان میں اس کا [illegible] تھا —— مارکو پولو کے [illegible] کی طرح احمد کے قتل کا واقعہ بھی [illegible] طریقے سے مگر تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے [illegible] مغل افسر [illegible] کی وجہ سے یہ سارا [illegible] کے انداز [illegible] اس کے متعلق کسی طرح کی رائے دی جائے [illegible] قبلائی کے پاس بھیجی گئی جو سے دو روز کی مسافت پر تھا اور قبلائی کا جواب بھی آ گیا اور یہ سارا [illegible] کے انداز سے کیا گیا۔

یہ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ قبلائی کو اپنے [illegible] معلوم ہوئی ایسے اہم [illegible] تفتیش کا اختیار کرنے کے لیے ایسے شخص کے سپرد کیا [illegible] لیکن جب وہ واپس آیا تو اس نے خود [illegible] جانچ پڑتال کی [illegible] احمد کے کردار کے خلاف اس نے خود بھی قبلائی کو آگاہ کیا کے ثبوت بھی دیئے۔

[illegible] شہنشاہ [illegible] مجلس شوریٰ کا تھا۔ [illegible] اس قتل کا [illegible] جرأت کے ساتھ احمد کے ان تمام جرائم کا ذکر کیا جن کی وجہ سے وہ [illegible] سلطنت [illegible] احمد سے متنفر تھے۔ شہنشاہ کی آنکھیں کھل گئیں [illegible] شکایت کی کہ اس کے [illegible] احمد سے اس قدر ڈرتے تھے کہ انھیں سلطنت کی بہبود کے لیے شہنشاہ سے کچھ کہنے کی جرأت نہ ہو سکی۔

قائدو —— خاقان وحشت

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ احمد کا اصلی جرم یہ نہیں قرار دیا گیا کہ اس نے سلطنت کے [illegible] بلکہ یہ کہ اس نے ذاتی [illegible] دولت جمع کر لی تھی۔ اس کے مرنے کے بعد بھی [illegible] سے لازم قرار دیا گیا [illegible] —— کیونکہ قبلائی نے مسلمانوں [illegible] کے لیے ایک [illegible] تھی۔ [illegible] احمد کا اقتدار [illegible]

[illegible] کی مخالفت کے باوجود قبلائی نے [illegible]

اس قدر [illegible] اس شخص کا [illegible] قبلائی نے تقرر کیا [illegible] خصوصیت [illegible] تھا اور وہ [illegible] احمد [illegible] کا جانشین بنا۔

چونکہ [illegible] سلطنت کی [illegible] ...... وہ اجارہ داری کا [illegible] قبلائی کے [illegible] کی مخالفت کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکی جس شخص نے [illegible] اسے قتل کر دیا گیا۔

یہ نہیں کہ قبلائی [illegible] تھا اس کے [illegible] کے لیے [illegible] اگر [illegible] اپنے اخراجات کم کر سکتا اور قبلائی کی سمجھ میں کوئی [illegible] اپنے اخراجات میں [illegible] کرے۔ [illegible]

چنانچہ [illegible] قبلائی کی [illegible] کی مخالفت اور [illegible] گیا تھا۔

اسی طرح [illegible] کی اجازت [illegible] اصل قیمت [illegible] قیمت [illegible] دل سے [illegible] میں رقم [illegible] جائے گا۔ اس منافع کے ایک [illegible] جائے گا۔

اس کے علاوہ [illegible] سے [illegible] جائیں۔

شراب کی تجارت [illegible] اپنے ہاتھ میں [illegible] شراب پر محصول [illegible] کیا گیا۔

مغل خاندانوں [illegible] کے لیے یہ تجویز [illegible] کہ وہ [illegible] منافع سے اپنے [illegible] سکتے ہیں۔

[illegible] نہ ہوئی۔ [illegible] ایک [illegible] کر دی گئی۔ [illegible] تھا [illegible]

[illegible] قبلائی کی [illegible]

کے مرقع پر [illegible] ملی۔ بعض امیر زادیاں [illegible] حاضر ہوئے [illegible] کے [illegible] کو [illegible] و [illegible] طرح کے حساب لگتا تھا۔ اس کا [illegible]۔ سب [illegible] میں سے بعض جنس [illegible] کی قیمت [illegible] ہزار [illegible] ہو گی لیکن [illegible] جشن میں [illegible] سے [illegible] کی [illegible] تھی کہ وہ [illegible] سے پہلے داخل کریں [illegible] کی ذات کے لیے تھے۔ شاہی [illegible] سب [illegible] سامنے [illegible] پر [illegible] لگا تے۔

جشن [illegible] جو [illegible] تھا [illegible] اور [illegible] میں نکالے جاتے۔ حاضر [illegible] ——— [illegible] سے پہلے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] تھے ——— [illegible] کے سامنے [illegible] کے [illegible] آداب بجا لائے۔

[illegible] ہے۔ [illegible] کے سامنے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] دیتا ہے۔ [illegible] جاتے ہیں۔ [illegible] گفتگو [illegible] جاتے ہیں [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہے۔"

[illegible] جب کسی [illegible] کی تعظیم [illegible] کی جاتی ہے تو اس کے [illegible] اپنے آپ کو [illegible] کے [illegible] کو [illegible] جاتا ہے اور [illegible] کو اس سے [illegible] رسم [illegible] کی [illegible] رسم [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] "[illegible]" [illegible] تھا۔

اس کے لیے [illegible] تھا کہ وہ اپنے آپ [illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہے۔

[illegible] جب [illegible] ایک [illegible] کہ [illegible] نہ آئے۔ دوسری یہ کہ [illegible] اپنے [illegible] میں [illegible] کہ وہ [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے خلاف [illegible] کریں۔ [illegible] کہ وہ [illegible] سے جنگ شروع کرنے [illegible] کا حق [illegible] نہیں۔"

[illegible] کے مرنے کے بعد [illegible] میں نمایاں تبدیلی پیدا ہو گئی تھی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کو [illegible] کے [illegible] کی [illegible] سلطنت کی شکل میں منظم کر لیا ہے۔ [illegible] کی حیثیت

[illegible] میں ایک [illegible] سے زیادہ [illegible]۔ اب [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہو گیا ہے۔ [illegible] نے اسے [illegible] کا لقب دے رکھا ہے۔

وسط ایشیا کے سرداروں کی نظروں میں [illegible] چنگیز خان کے خاندان کا [illegible] وارث تھا — [illegible] کا [illegible] میں رہ گیا تھا۔

[illegible] کے [illegible] سال بعد [illegible] نے [illegible] پر [illegible] حملہ کیا اور یہ حملہ [illegible] ہوتا [illegible] کے [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کی [illegible] تھا۔ [illegible] کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] تھی۔ [illegible] کے [illegible] کے ساتھ [illegible] تھے۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] تھے اور [illegible] سے [illegible] کے لیے [illegible] کی جانب [illegible] تھا۔ اس کا امکان تھا [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اور [illegible] کی [illegible] اس کا [illegible] تھی۔

اس نے [illegible] کو [illegible] کر [illegible] سے طلب کریں۔ وہ جانتا تھا کہ شمال کی طرف [illegible] کے [illegible] کے [illegible] نے اسے [illegible] کی [illegible] اس نے [illegible] ایک [illegible] کر [illegible] کے [illegible] رہ گئے . . . . . حالانکہ [illegible] اس نے اپنے [illegible] سے [illegible] کر لیا تھا۔

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ملے۔ اپنے [illegible] کے ساتھ [illegible] کیا۔ اس نے [illegible] کے [illegible] چلنے کا حکم دیا اور اپنے ساتھ ایک [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے ساتھ تھا اور [illegible] اس نے [illegible] کے [illegible] نہیں تھا۔

[illegible] کہ [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] ہے۔ اس لیے [illegible] کیا۔ [illegible] کے [illegible] کی فوج آگئی [illegible] نے [illegible] کیا اور حکم دیا [illegible] میں [illegible] جائیں۔ [illegible]

سے کہ ساتھ توپیں لگتے ہوئے —— ممکن ہے تم تاریکی میں مغل دستوں کے [illegible] چلو اسی طرح ایک دوسرے سے [illegible] تم سمجھتے ہو —— قبلائی کی فوجیں باغیوں کے پڑاؤ میں گھس گئیں۔ اس حملے کے اچانک پن میں آتشیں منجنیق کی وجہ سے اور اضافہ ہو گیا اور باغی سراسیمہ ہو گئے۔

قبلائی بوڑھا ہو گیا تھا گٹھیا سے چلنا دوبھر ہو گیا تھا اور وہ ہاتھی کی پشت پر عماری میں بیٹھا ہوا تھا۔ لیکن اس نے مکمل فتح حاصل کی۔ باغیوں کا سپہ سالار پکڑا گیا اور [illegible] اس کو مقید کرنا [illegible] قتل کر دیا گیا۔ باغی اپنے جنگلوں کو بھاگ گئے۔ جب تک قبلائی [illegible] جنگل [illegible] پہنچ [illegible] قبلائی اس محلے سے واپس [illegible] اس کے بعد اس نے [illegible] کے شاہ [illegible] کے سامنے [illegible] باقی [illegible] واپس دھکیل دیا۔ اس کے بعد [illegible] نے شاہ [illegible] کو دھمکی دی۔

[illegible] لکھتا ہے "اور پھر [illegible] قاضی اعظم نے یہ فتح حاصل کی تو شمال کی تمام [illegible] اور قبائلی [illegible] نے وفاداری کا اعلان کیا۔"

نئی سرحدیں

دراصل دشت پر قاعدہ کی گرفت ختم ہو رہی تھی [illegible] اس لیے [illegible] کے قریب کی آبادی [illegible] سے نکال باہر کرے۔ [illegible] کے رہنے بسنے والے اور [illegible] کے خاندانوں کی [illegible] کر دیا [illegible] مغرب میں اس نے جو سلطنت قائم کی تھی اس کی وجہ سے قبلائی کا رابطہ [illegible] اور [illegible] سے ٹوٹ چکا تھا۔

مغرب میں اس رکاوٹ کی وجہ سے قبلائی نے دوسری سمتوں میں اپنی سرحدوں کو وسعت دینی شروع کی۔ [illegible] کے جنوب کی جانب [illegible] کے ان [illegible] کے علاقوں میں [illegible] تبت کے [illegible] کی [illegible] پر آباد تھے۔ ایک [illegible] برما [illegible] اور [illegible] کے حائل ہونے کی وجہ سے [illegible] ہندوستان تک پہنچنے کا راستہ ڈھونڈ رہی تھی۔ پھر قبلائی نے [illegible] کو [illegible] سمندر کے کنارے [illegible] پہاڑوں کے [illegible] ہوتے ہوئے آگے بڑھیں۔ [illegible] جنگلوں کے [illegible] جہاں [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] کا ذکر کیا [illegible] ہیں اور [illegible] جن میں جنگل [illegible] بہشت کے [illegible] ہیں۔

اس جنگ میں قبلائی کو [illegible] کی فوجوں کو شکست ہوئی ہے۔ یہ فوجیں [illegible] میں گھس گئی تھیں [illegible] کی وجہ سے [illegible] اور اگلی فصل [illegible] فوجوں کو [illegible] ان کو [illegible] آتشیں تیروں سے شکست تو دے دی تھی لیکن [illegible] ان کے پیچھے [illegible] ممکن تھا۔

یہ قبلائی کی [illegible] سال پہلے [illegible] کی مرضی کے [illegible] کے [illegible] سے باقی [illegible] جنگل [illegible] کے [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کیا کرتے تھے۔ وہ یہ تسلیم کرنے کے لیے [illegible] کی فوجیں [illegible] کی حفاظت کے لیے [illegible] کی فوجوں کے [illegible] نہیں۔

لیکن [illegible] کے جنگلوں سے بھی اپنے جنگلوں میں چھپنے کے پناہ لیتے اور [illegible] تیروں سے [illegible] بیان کرتے [illegible] کے [illegible] کے لیے [illegible] قبلائی نے [illegible] کی وجہ سے [illegible] سپہ سالار [illegible] ملک پر قبضہ کر پانے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] اور انھوں نے ایک [illegible] ہونے کا [illegible] دیا۔

[illegible] پہاڑوں [illegible] کے [illegible] تھے۔ [illegible] حکم دیا کہ [illegible] کر لیا جائے —— حالانکہ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] گئے تھے جس کا [illegible] تھا۔

اس کے [illegible] سپہ سالار [illegible] کے آدمیوں سے [illegible] وجہ [illegible] میں [illegible] ممکن تھا۔ [illegible] سے [illegible] اور انھوں نے [illegible] کے ساحلوں پر [illegible] مغل [illegible] کا [illegible] دیا۔

ایک [illegible] ڈھونڈ [illegible] پہنچا [illegible] کی [illegible] شروع [illegible] کامیابی ہوئی۔ [illegible] ایک جنگل میں [illegible] کر دیا گیا۔ بہرحال [illegible] میں [illegible] ہو رہی۔

اس کا نتیجہ [illegible] کہ اب قبلائی اپنے آپ کو [illegible] کیا [illegible] سمندر [illegible] گئے۔

بنانی وسیام اور برما کا شہنشاہ کہہ سکتا تھا لیکن مغل نہ استوائی خطوں میں رہ سکے اور نہ یہاں سے بعض اہم فوائد کے علاوہ اور کچھ وصول کر سکے ساتھ ہی ساتھ منگولوں کی حیثیت بدل گئی اور ان میں صحرائی لوگوں کے بجائے زیادہ تر بحری ہو گئیں جن کے سپہ سالار بھی چینی ہوتے تھے نہ کہ مغل۔

جزیروں کے ایک گروہ نے جو اس زمانے میں گمنام تھا قبلائی کی اطاعت سے انکار کر دیا۔ ان کا نام "زیپن" (مشرق کا آفتاب) تھا جس کو چینی "جیپن کو" کہتے تھے جس کا تلفظ بگڑ کر جاپان بن گیا ہے۔ کہا جاتا ہے تاجروں نے قبلائی کو بتلایا کہ جاپان کے محل سونے کے پتروں سے مرصع ہیں اور جاپان کے سمندر سے سرخ رنگ کے موتی نکالے جاتے ہیں۔

قبلائی نے جاپانی جزیروں کو قاصد بھیجے تھے جنھوں نے یہ حماقت آمیز پیغام دہرایا کہ مغل سلطنت تمام دنیا کو سرداری کو تسلیم کرانا چاہتی ہے اور یہ ضروری ہے کہ تم اطاعت قبول کرو بلکہ یہ کہ تم عظیم مغل سلطنت کا ایک جزو بن جاؤ۔

جاپان کے جنگجوؤں اور حاکموں نے مغلوں کے سفیروں کو اپنی سرحد پر داخل ہونے کی اجازت بھی نہ دی۔ کئی سال بعد قبلائی نے ایک جنگی بیڑا بھیجا جو کوریا کے باہر کے جزیروں پر قبضہ نہ کر سکا۔ اس ناکامی کی وجہ سے غضبناک ہو کے چند سال بعد قبلائی نے ایک بہت بڑا بیڑا روانہ کیا۔ ۱۲۸۱ء میں تقریباً دس بیڑے میں روانہ ہوئے اور ان کے ساتھ وہ گئے جو چینی اور کوریائی تھے اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ کشتیوں میں اپنے ساتھ گھوڑے بھی لے گئے۔

جس طرح ہسپانوی بیڑے نے انگلستان کے مقابل کرائی تھی جاپانی ساحلوں کی اسی طرح یہ مغل بیڑا جاپانی میں کامیاب جزیروں پر اترے انھوں نے اپنے پڑاؤں کے اطراف مورچے بنانے شروع ہی کیے تھے کہ جاپانی جنگجوؤں کے دستے اُن پر چل پڑے جو کہ عادی اور تیغ زنی میں مستعد تھے اور مغلوں کے حملے سے قطعاً ناواقف تھے۔ اس دوران میں ایک طوفان کی وجہ سے بار برداری کی کشتیاں منتشر ہو گئیں اور بہت سی ڈوب گئیں کچھ دنوں تک مغل ساحل پر لڑتے رہے اور پس ماندہ جہازوں کی کشتیاں بچانے کی کوشش کرتے رہے لیکن آخر کار کے مجبوری سے وہ جا پڑے جن مغلوں نے ہتھیار ڈال دیے انھیں جاپانیوں نے قتل کر ڈالا لیکن ان کے ساتھیوں کو غلام بنا لیا کیونکہ وہ انھیں تانگ کے غلام سمجھتے تھے۔ بہت کم لوگ بچ کر نکلے۔

قبلائی نے ایک دوسرے بیڑے کی تیاری کا حکم دیا اور اُس نے چینی راہبوں کو جاسوس بنا کے اس جزیرہ میں بھیجا

جاپان کے لوگوں نے ان راہبوں کو سمندر میں دھکیل دیا۔

جب ان مہموں کے لیے شمالی چین میں جبری بھرتی ہو رہی تھی تو جنوب میں بغاوت شروع ہو گئی۔ گویا کہ لوگ بھاگ کے بھاگ گئے جنگی کشتیوں کے کپتان سمندر میں نکل کے بحری قزاق بن گئے اور ساحلوں کو لوٹ مار کے ذریعے تباہ کرنے لگے۔ چینی حسب دستور ان کے ہمراہ تھا بیڑے کے لیے سامانِ رسد فراہم کرنے میں کوتاہی کرنے لگے۔ قبلائی کے سپہ سالاروں نے اُسے سمجھایا کہ اگر اس نے بیڑا روانہ کرنے پر اصرار کیا تو عام شورش و بغاوت کا خطرہ ہے۔ آخر خود قبلائی کو اس کا احساس ہو گیا کہ جاپانیوں کے خلاف ایک مہم اور بھیجنا بے کار ہے اور اس منصوبہ کو ترک کر دیا۔

ان مسلسل حملوں کی وجہ سے مغل جاپانی خستہ ہو گئے تھے بالآخر قبلائی نے اس پر اکتفا کی کہ جزائر جاپان کا اب شہنشاہ ما بعد ہے اور یکتا ہے۔

لیکن ان جنوبی جنگوں کی سختی کا چینیوں کی سرزمین پر کوئی اثر نہ ہوا تھا۔ یہ ملک جو اب ایک ایسے شہنشاہ کے زیر نگیں تھا جس کا حکم سب بے چون و چرا مانتے تھے خوش حالی میں ابھرا جا رہا تھا۔

مانگ خانیت کے پیچیدہ اور مشکل مسائل حل کرنے میں مصروف تھا۔ قبلائی نے فنون اور ادب میں اعتدال پیدا کی۔ ساتھ ہی اس نے حیثیت کے لیے بڑی بڑی عمارتیں بنوائیں اور شاہی محلوں میں جماعت کی ترتیب کیے ہوئے تھا اور اس نے حکم دیا کہ مانگ کی جانب سے نہر عظیم کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے۔

اُدھر بایان آخر کار جنگ میں مشغول تھا تانگ کے خاندان کی سلطنت تمام کر چکا تھا اور قبلائی نے اپنے اصولوں پر چین کی سرزمین کو استوار کیا تاکہ اپنے وطن میں رہ کر تانگ خاندان کے شہنشاہوں کے وارث رہیں۔

جب پولو خاندان کے تینوں افراد نے بوڑھے قبلائی سے کہا کہ انھیں اپنے وطن مغرب کو واپس جانے کی اجازت دی جائے تو مارکو پولو کی ملازمت کے بعد قبلائی نے انھیں اجازت دے دی اور ان کے سپرد یہ خدمت کی کہ وہ چینی نسل کی ایک شہزادی کو چین کی حفاظت سے ایران پہنچا دیں۔ مارکو پولو نے اس جزیرے کے حالات لکھا ہے بہت کم اہمیت دی تھی۔ وہ سترہ سال کی بڑی حسین اور عقلمند لڑکی تھی۔"

قبلائی اس شہزادی کو اس لیے ایران بھیج رہا تھا کہ ایل خان ارغون کی بیوی مر چکی تھی اور اس کی وصیت تھی کہ ان کا وارث صرف اسی قبیلہ کی لڑکی سے شادی کرے۔ اس کے سفیروں نے شہزادی کو چین سے پسند کیا تھا

[illegible] سے تعلق [illegible] بھیجا جائے لیکن [illegible] جنوبی صوبوں سے خبر [illegible] تھی کہ [illegible] جنگ کی وجہ سے بغاوت بہت زور پکڑ گئی تھی۔ [illegible] تغلق نے [illegible] کے زمانے کے لیے [illegible] لکھا ہے: [illegible] رخصت کی اجازت دی۔ تغلق نے [illegible] شمالی طرف [illegible] اور پھر [illegible] واپس آجاتا۔

[illegible]

[illegible] کے پہلے مہینے میں [illegible] کی وجہ سے بہت [illegible] ہو گئے۔ [illegible] نے [illegible] کے لیے اپنے [illegible] جنگ [illegible] کو اپنا ولی عہد مقرر کر [illegible] سال کے دوسرے مہینے میں ایک [illegible] ستارہ طلوع ہوا جس کو دیکھ کر لوگ ڈر گئے۔

[illegible] نے [illegible] مشورہ دیا [illegible] حکومت کی ہے۔ [illegible] تغلق نے [illegible] کے اندر [illegible] میں اپنے [illegible] اور صاحب فراش [illegible] کی سیر کو [illegible] ہاتھیوں پر سوار ہو کے [illegible] درخت کی [illegible] دل بہلے۔ [illegible] شمال کی طرف [illegible] شہر [illegible] کے [illegible] سے اتر [illegible] فتوحات [illegible] کے حضور میں حاضر ہوا۔ [illegible] میں لیٹا ہوا [illegible] دیکھا [illegible] دیوار کے بعد [illegible] چلی گئی تھی۔ ان دیواروں کے اندر [illegible] تخت کا [illegible] ہوا تھا۔

تغلق میں [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] اس کی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اس نے [illegible] جنگ [illegible] کے سارے آثار تھے۔

[illegible] کے پہلے مہینے [illegible] نے [illegible] سال [illegible] تک۔

اس کا [illegible] کے [illegible] کی [illegible] گئی۔

[illegible] کے [illegible] اس کے [illegible] تھیں۔

[illegible] مغرب کے لیے [illegible] تھا —— [illegible] کے لیے [illegible] تھا اس کے [illegible] کی [illegible] کے باعث [illegible] کے [illegible] سے جنگ [illegible] کے [illegible] میں [illegible] جانیں قربان کر دیا

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] اس نے [illegible] پر حکومت [illegible] مر [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] اس [illegible] سے اپنا [illegible] کا [illegible] نہ تھا۔

[illegible] اس نے [illegible] ہے اس نے اس کی [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہے۔

(٨)

نتائج

(۸)

نتائج

قبلائی کا انتقال' جس زمانے میں ہوا جب کہ تیرھویں صدی کے آخری دہائی [illegible] کے سامنے پھیلی ہوئی [illegible] تھا اس [illegible] کے خاتمے پر ایک [illegible] تبدیلی [illegible] تمام ہوئی جیسے کسی ڈرامے میں [illegible] ہو گئے۔

منگول سلطنت چودھویں صدی میں [illegible] مغربی ایشیا سے یورپ کی سمت کا خاتمہ ہو گیا جو ہزار سال سے پہلے دشت [illegible] مغرب کی طرف یلغار کرتے چلے آتے تھے۔ اب یہ سلسلہ [illegible] ہو گیا۔ [illegible] کا دور ختم ہو گیا۔

مغرب میں [illegible] ترک جن راستوں سے [illegible] میں پھیل گیا تھا [illegible] ایک بڑی طاقت بن [illegible] والے تھے۔ یہ قسطنطنیہ کے عثمانی ترکوں کا لقب اختیار کرنے والے تھے اور [illegible]۔ [illegible] سے [illegible] کے شمال [illegible] والے تھے [illegible] اور ان کے درمیان [illegible] ایشیا [illegible] تھا۔

[illegible] کے اختتام [illegible] اس وقت تک [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے سب تمدنی [illegible] تھے سب سے زیادہ [illegible] سے [illegible] اور ایسے دور میں نتائج مرتب ہوئے۔

پہلے تو چین میں:-

شانگ تو کا شہر آشوب

[illegible] نے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے لئے [illegible] اور [illegible] میں ہی بیٹھ گیا۔

[illegible] کے بعد اس کا [illegible] [illegible] جانشین [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی اجازت دیتے تھے انھیں سرزد ہونے لگی۔

[illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دراصل [illegible] کے جانشین [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لیکن اس کا کوئی [illegible] تھا۔

[illegible] کے اطراف [illegible] بہت [illegible] ہو گئے۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ساتھ نہیں [illegible] [illegible] ؟

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خاقان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھا۔

[illegible] [illegible] سلطنت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی شکل [illegible] گئی۔

[illegible] ہوا۔

[illegible] پیش ہونے لگے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوا۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

لیکن ایک [illegible] حقیقت [illegible] کا اثر [illegible] ہونے لگا۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رہے۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رہ گئے تھے۔

[illegible] کا وقت آگیا ہے۔

ترکوں کی سماجی ترقی کی وجہ سے خاقانوں کی فطرت بدل گئی تھی اور وہ چینی شہنشاہوں کی مانند دربار لگاتے تھے۔ اُن میں ایک نے اپنے بھائی کی یادگار میں ایک کتبہ نصب کیا جس میں مغربی منگولیا میں اورخون کی ایک جھیل میں ایک جزیرہ [illegible] جس کی [illegible] دنیا بھی سرد تھا اور باغیوں کی جنگ کا سلسلہ جاری تھا۔

چینیوں نے اس غریب اصل کو مہربانی شروع کیا کہ ترکوں کا نصیب یہ ہے کہ وہ متمدن قوم کی اطاعت کریں نہ یہ کہ اس پر حکومت کریں۔

یہ عجیب بات تھی کہ چینی شہنشاہوں نے مستحکم ہو کے اپنی ملک سے [illegible] سارے ملک پر غلبہ حاصل کر لیا اب انھیں دشت کے خانہ بدوشوں سے مدافعت کی جنگ کرنے کی ضرورت نہ رہی تھی۔

جب آخری خاقان کے محل نشینوں نے کہا کہ ملک ترک کر جانے کا وقت آ گیا ہے تو شمالی شہر کے قریب آخری خاقان شہر سے نکل کے نکل گیا اور جنگلوں اور پہاڑوں کے پیچھے [illegible]۔ راستے میں اس نے ایک شعر ترکی زبان میں لکھا جس کے کچھ مصرعوں کے معنی یہ ہیں:-

"اے میرے عظیم شہر دائی تو
دے شانگ تو کے اندر کا محل [illegible] کی سبز [illegible] جس میں میرے آباؤ اجداد خوشی سے حکومت
کرتے تھے
میرے مقدس شہر دائی تو، جسے تیموں کی طاقت نے بنایا تھا
دائی تو شہر [illegible] جس سے گرمی سے پناہ ملتی تھی
میرے امرا اور صاحب [illegible] نے [illegible]
میری [illegible] اور بربادی [illegible]
اور وہ جو میرے سب کچھ تھے [illegible] کے لیے چھین گئے۔"

چین کے نئے شاہی خاندان کا نام منگ رکھا گیا جس کے معنی ہیں "روشن"۔ [illegible] کا ذکر ہے کہ ایک پشت کے عرصے میں منگ خاندان کی فوجوں نے دشت پر حملہ کیا، قراقرم کو فتح کر لیا اور جھیل بیکال کے کنارے منگولوں کو شکست فاش دی اور باقی ماندہ منگولوں کو گوبی کے اس پار دھکیل دیا۔

ایشیا میں یہ شاید پہلی بار انقلاب عظیم آیا۔ منگ خاندان کی [illegible] فوجوں نے جن کی تربیت منگولوں کے اصول پر ہوئی تھی ریگستان کی سرحد کو خوف [illegible] سے صاف کر دیا اور دیوار چین کے پیچھے

کو گوبی کے بہت پار دھکیل دیا جہاں ان پر دوسری طرف سے چغتائی اور اویرات مسلمانوں کا دباؤ بھی پڑ رہا تھا ان میں سے چغتائی اسلام پر ایمان لا چکے تھے۔

اب وہ بات پیش آئی جس کا چنگیز خان کو اندیشہ تھا۔ ان کا دستور [illegible] نہ تھا۔ ان کے لیے متمدن دنیا کا دروازہ بند ہو چکا تھا۔ [illegible] خود قبیلوں میں پھر سے [illegible] جنگ کے جھگڑوں کے لیے بھی [illegible] ختم ہو چکی۔ اب چنگیز خان کی اولاد میں سے صرف [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے قبیلے باقی رہ گئے۔

چینی سرحدوں [illegible] کے پار کے علاقے اور [illegible] شہروں کے اطراف کے [illegible] پر قبضہ کر لیا تھا۔

انھیں اب قبیلوں کو آپس میں لڑانے کا موقع مل گیا [illegible] قبائل کی [illegible] جنگ جاری رہی۔

اس کے متعلق مورخوں میں بہت اختلاف رائے ہے کہ منگ خاندان کے دور میں چین پر منگولوں کی فتح کا کس حد تک اثر تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ منگولوں کی وجہ سے چین ایک بڑی سلطنت بن گیا [illegible] منگولوں کے اثر سے اس کی سلطنت کا رابطہ [illegible] وسط ایشیا سے [illegible] تجارت کا سلسلہ منگ عہد میں جاری رہا۔

اس کے علاوہ منگولوں نے [illegible] کے دوران تمام مذاہب کے [illegible] کھول دیے تھے [illegible] عیسائیت اور بدھ مت کے پیروؤں کے لیے۔ ایرانی، ترک، [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کی وجہ سے چینی [illegible] پر بڑا اثر پڑا [illegible] خاقانوں کے تخت کے وارث بن بیٹھے تھے ایشیا کے [illegible] کی [illegible] دعوی کرتے رہے۔

قدرتی طور پر چینیوں اور اجنبی حکمرانوں کے خلاف ایک زبردست ردعمل شروع ہوا۔ [illegible] اجنبیوں کو ملک بدر کر دیا گیا۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ منگولوں کی پرورش کی وجہ سے چین میں ایک نئی قوت حیات سرایت کر گئی۔ بعض کی رائے ہے کہ منگول حکومت کی وجہ سے چینیوں کی [illegible] تمدن ختم ہو گئی اور جب منگ خاندان کے عہد میں اس کا دوبارہ احیاء ہوا تو یہ محافظانہ اور [illegible] ہو گئی اب پہلے [illegible] چین منقطع ہو گیا۔ [illegible] کا خوف رہتا اور خاص طور پر [illegible] ان پر [illegible] اس کے ساحلوں تک پہنچ رہے تھے۔

جیسے کی طرح تمدن کے مرکزوں میں زندگی بے چین و بے عمل ہونے لگی صحرا و دیہات کو آباد کرنا مرتبے سے خالی تھا کہ ان کا کرامات و دین ہم سب میں ہمدردی تھی۔ وہ ایلچیوں کے ذہن پر مرتب ہوا تھا کہ شخص نے نقد رقم کچھ آزادی حاصل کر لی تھی۔ چھوٹے بچے جنس طور پر ترکی اور تاتاری بولنے لگے۔

چونکہ یہ تمدن کے علاوہ وہ قبیل بنگال کے تیکھے ان سے الگ تھلگ ہو گئے۔ اب چونکہ اپنے ہونے کا سرگزشت میں [illegible] پر نہ گزارنے پر مجبور تھے۔ [illegible] سے قبیلوں کے طور پر منظر تو بنے۔ ان کی تعداد کم ہونے لگی کیونکہ اب پورے تیزی سے [illegible] کی سختیوں کا شکار ہوتے جا رہے تھے۔ اب اگر وہ بیرونی [illegible] کرتے تو بہت ہی جلد [illegible] اور [illegible] کی ترتیب۔

ان کے لیے ایسے صورت ——— مثلاً آنکھ میں سے دلی [illegible] کے نہ وعدہ کیا ایسے جو چکی تھی اور ہم تھے اور عقل جدت سے آنکھوں میں بیٹھ گئے۔

انھوں نے مذہبیت کا بنا ما تو پتہ کر لیا تھا اس لیے وہ مغربی تہذیبوں سے بالکل الگ ہو گئے تھے جو مسلمان ہو چکے تھے لیکن ان [illegible] کی تعداد جو عیش کی پیداوار تھی جن کی وجہ سے ان کو تشویش تھی ایک چینی نے ہن کے حالات دیکھ کے ان پر صورتحال کی اطلاع بھیجی۔ یہ مذہبیت کے احکام دین کی قوت نہ رہی بلکہ ان کی طاقت میں بیٹھ جاتے تھے اس لیے بڑی سست کو ختم نہ ہونے والوں میں ترتیب دیا جاتا ہے۔

اس دوران میں جنگ و جدل کی مسلسل روایات کی وجہ سے تجارت کا رخ بدل گیا اور قافلوں کے راستے ویران ہو گئے یا پھر شہروں کے درمیان ہونے لگے۔ اب وہ بعض شہروں کے درمیان ملتے رہ گئے اور ان کی پرانی ثقافت نے تیموری زمانے کے شہروں کا نام و نشان مٹا دینا شروع کر دیا۔

خاندانی تذکروں کے نام کیا اور یہ دونوں نے چنگیز خان کا نام اور روایات زندہ رکھنے کی کوشش کی۔ وہ ان کی عظمت کو زیادہ نہ سمجھے۔ بعض مغل ہند کے دربار میں آ کر ان کی زیارت کرنے جاتے۔ مغربی ترکوں کی قبریں قصیں مگر اب ان قبروں کا نام و نشان مٹ چکا تھا۔

خانہ بدوش اب قبیلوں کے زمانے کی کتابیں نہ پڑھتے تھے۔ ان کی زندگی ہر کسی تبدیلی کے کم سے کم رہی تھی۔

اب وسطی ایشیا سے آگے مشرق کی طرف ترقی دری جاری تھی اور چھاپے کی مشینوں کا عمل گئی جاری تھی۔ وہ شہر تک پہنچانے کے لیے [illegible] خانہ بدوش [illegible] مگر ان کے بغیر ہی مکمل تھی۔

تاتاری بیٹی جو اپنی آزادی کو پسند کرتی تھا اپنے آپ کو شہری سے افضل سمجھتا جیسے کہ ہم آج دیکھ رہے ہیں۔ غریب تریں بھی تھی وہ مال سے آزاد اپنے آپ کو جنت میں سمجھتا تھا اور اپنے خیمے چھوڑ کے کہیں دور جا نکلتا۔ اب بھی شاہزادے اپنے ہاں [illegible] پر بہت کچھ جوڑا اپنی لے دیوتا پر شہادت لیے پھرتے تھے پہاڑ تو آتا قبلہ اس کے قریب تر شہر دار بنتا بھی تھی لیکن ان کی یہی تھی ——— اور کتب میں اس کا پڑھنا بڑا مشکل سے ہوا اور اس کا بالکل بیکار تھی۔

لیکن ایک نظریہ رواج نے ان کی جبلی [illegible]۔ [illegible] تیز اندازہ ہوا۔ ان کے گھر کی [illegible] تاریخی ان کا مذہب تھا ان میں حال سختیاں جیسے کہ ان کی صلاحیت تھی وہ ہندوستان کے ساتھ رہا تھی اس کا تیز دور آپ کا تھا اور بیٹا تھے [illegible] رہے بھی ہوا تھا۔

پہلی مرتبہ اور چینیوں کے لیے طاقت کا مظاہرہ اتنا خانہ بدوش کے ہاتھ سے نکلی۔ [illegible] آدمی کے ہاتھ میں آ گیا تھا۔

ایران کی سرگزشت

جو کشتی پر لوٹا ان کو سمندر کے سفر میں بیجا ہی رہا تھی وہ ایک مرتبہ سے زیادہ قطعی مصیبت میں گرفتار ہو گئی۔ اس نے بے چینی سے یہ برسات کی کہ جانے کا ارادہ کیا جاپان اور سیلون میں اسے بہت زیادہ گھومنا پڑا اور اس کا جو سفر تھا ان سے صوف تھا اور دو سال کے سفر کے بعد فارس تک پہنچ گئے لیکن یہاں خاندان کا شہزادہ تو جسے بیاہ کر ان کو پسند کرنے نکلی تھی وہ مر چکا تھا اور اس کی جگہ اس کے بیٹے کا بیاہ ہونے والا تھا بہت بعد ازاں ایک سیاح مارکوپولو نے اس سفر کا اور ساتھ کی شہزادی کی حفاظت کا قصہ تحریر کیا۔ ارغون کے دربار میں پہنچایا۔ کیونکہ اس سفر کے دوران میں ارغون کا انتقال ہو گیا تھا اس لیے اس کے دوسرے خاندان سے دلہن کا مقابلہ کم ہوا تھا۔

قبلائی قتل و غارت کے نام سے محروم ہو دی تھا وہ طاقت بن گیا جس نے ایران کو چین کی بادشاہی سے آزاد کر دیا۔ شاہی خاندان میں وہ تو پہلے ہی مضبوط تھا جس نے اسلام قبول کیا اس کے علاوہ میں کا فضل بھی ملنے نہ پایا۔ اس نے کئی چیزیں ایجاد کیں۔ یہاں کا دور بہت پیچھے بھیجا گیا۔ اور ان کا تقرر بھی ہو سکتا ہے۔ اس نے جنگ کے تیز اور جلد ہی کے کام کر کے بادشاہ کی ان میں [illegible] بنا دیے۔

جب تاتاری قبائلی خان بنا اور کئی سالوں دن کے قتل پر تاتا کے خاندان کا نام کسے دکھایا وہ بڑا ترکی آدمی

[illegible] سے [illegible] میں وہ اپنے زمانے سے بہت آگے تھا اس [illegible]

[illegible]

اس کے جانشینوں نے [illegible] دیا اور [illegible] نے [illegible] بہت کچھ سیکھا جو عربوں کے ساتھ آئے تھے اور اسی طرح ایرانی [illegible] کا آغاز [illegible] ہے۔

ایرانی خود موسیقی کے ماہر تھے انھوں نے [illegible] وہ اپنے [illegible] چاہتے تھے [illegible] کے [illegible] شروع کی۔

وحشیوں نے [illegible] ہلاکو خاں کے جانشین [illegible] اور ان کے ساتھ زندگی کو [illegible] جب [illegible] پہاڑوں سے [illegible] تو اس نے دیکھا کہ ایران سے ہلاکو خاں کا [illegible] حافظ شیرازی کا [illegible] ہے۔

تاریخ کا [illegible] جب [illegible] ہلاکو خاں کے [illegible] نے [illegible] کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ہلاکو خاں [illegible] تھا ——— یعنی مذہب اسلام [illegible] زندگی [illegible] ایرانی [illegible]۔

اس [illegible] نے ایران [illegible] ایشیا [illegible] ترک [illegible] اپنے بادشاہوں کے [illegible] شاہ عباس صفوی کے زمانے میں [illegible] حضرت [illegible] ایرانی [illegible] اسلام [illegible] اپنے [illegible] پڑھتے ہیں۔

تھا۔ اور یہ سمجھ لیا گیا کہ [illegible] منگولوں کی قومی طاقت [illegible] بات ہے۔ اس نے [illegible] سلطنتوں [illegible] ملا دیا جائے [illegible] ہو گیا۔

غازان نے اسلام قبول کر لیا [illegible] سلطنت کی بنیاد ڈالی [illegible] کر دیا۔

[illegible] منگولوں سے [illegible] کیا گیا تھا۔ [illegible] اس وجہ سے [illegible] تبریز [illegible] کے خاندان کی [illegible] کے کچھ حصوں کا ترجمہ [illegible] نے اس کتاب میں شامل کیا ہے۔

رشید ایک [illegible] تھا [illegible] چنگیز خاں کے خاندان کے [illegible] تھا جس کے [illegible] منگولوں کے [illegible] سے بہت اچھی طرح واقف تھا۔

غازان تبریز کے پاس [illegible] سلطنت کی بنیاد ڈالی جائے [illegible] ہتھیاروں سے [illegible] اس کے امرا کو اجازت نہ تھی کہ وہ کسانوں کی [illegible] کسانوں کے [illegible] میرے پاس [illegible]؟

——— [illegible] سزا دوں گا۔“

غازان کی طبیعت میں [illegible] فتوحات [illegible]

ترکوں کے کارنامے

مغل ایل خانی نے سلجوقی ترکوں کو ایشیائے کوچک میں [illegible] اور ان کے ساتھ بہت سے [illegible] قبیلے [illegible] خانوں کے عہد میں [illegible] ترکوں کا اقتدار [illegible] ہو چکا تھا جب صلیبیوں کے [illegible] سلطنت ختم ہو گئی تو ترکوں نے نئی سرحدوں کا تعین کیا اور ایل خانوں کی سلطنت سے [illegible] تھیں۔ ان کے بہت [illegible] کے سلسلے میں پھیل گئی [illegible] لوگ جو [illegible] تھے [illegible] قائم تھے سب اپنے آپ کو [illegible] سمجھتے تھے [illegible] میں [illegible] حکومت کر رہا تھا۔

[illegible] ترکوں کا علاقہ [illegible] ایشیائے کوچک کی [illegible] عسکری [illegible] ان کی قبائلی روایات [illegible] ترک کی [illegible] جنہوں نے اپنے [illegible] تاریخ کے آغاز میں [illegible] زندگی کا [illegible] ترک [illegible] کمال [illegible] میں دیکھتے ہیں۔

ایرانیوں کی طرح [illegible] فطرت کے لیے موزوں ہے۔

[illegible] اور [illegible] کی [illegible] جب [illegible] کے [illegible] اور [illegible] تھا۔ [illegible] چنگیز خاں [illegible] کے ساتھ [illegible] ترک [illegible] کی [illegible] ہو جائیں۔ ([illegible])

وسط ایشیا

[illegible] کے مرنے کے بعد وسط ایشیا کا [illegible] خاندان [illegible] کے بعد [illegible] ہوئے ان میں وہ شخصیت باقی نہ رہی [illegible] خاندان کا [illegible] چنگیزی کی پابندی کرتا تھا۔ مورخوں کے بیان کے مطابق اس [illegible] ——— [illegible] کرتے ہوئے مارا گیا۔

[illegible] اسلام قبول کر لیا تھا [illegible] سلطنت [illegible] ہو گئی تھی۔

اس نے چغتائی خاندان کی حکومت وسط ایشیا میں باقی رکھی اور [illegible] اس کے بعد چغتائی ترک کہلائے۔

اس کے جانشین [illegible] کی پرانی قبائلی زندگی بسر کرنے لگے [illegible] اپنے [illegible] شہروں [illegible] رہتے۔

[illegible] دنیا [illegible] ایک [illegible] دنیا کو فتح کرنے کے [illegible] تھا جب وہ مر گیا تو [illegible] کے خاندان [illegible] کی باہمی رقابت کا خاتمہ ہو گیا اور مغل [illegible] مرکزی [illegible] حکومت کے لیے آپس میں لڑنا جھگڑنا چھوڑ دیا جو اب محض ایک خواب و خیال تھا۔

[illegible] ۱۳۳۱ [illegible] کے عرصے میں [illegible] کوئی واقعہ ایسا پیش نہ آیا۔

اب [illegible] کے ہاتھوں [illegible] مغلوں کی [illegible] تھی۔

[illegible] مغلوں کی حکومت کی [illegible] سب سے [illegible] خاندان [illegible] دیا۔ اس نے [illegible] جب ایک [illegible] کے ساتھ [illegible] کر دیا اور

بعض کے درمیان جھگڑا [illegible] ساتھیوں [illegible] شمال کی طرف [illegible] سے صرف [illegible] خاندان [illegible] لیں گے۔ مگر اس خاندان نے انکار کر دیا۔

"اس نے پہلے تو کوئی [illegible] چنگیز خان کا فرمان یہ ہے کہ [illegible] میں نہ [illegible]۔"
[illegible] ہو جاتا تو روس کے مستقبل پر اس کا فیصلہ کن اثر پڑتا کیونکہ [illegible] کا اثر ہو جاتا۔

[illegible] شکست کھائی اور [illegible] کے علاقے [illegible] جنگ [illegible] تھا۔

شکست کے بعد [illegible] کے [illegible] تجارت کی [illegible] حکومت [illegible] تھا۔

[illegible] کے مقابلے [illegible] مشرق کی طرف [illegible] تھے۔

اس کے علاوہ [illegible] مشرق [illegible] ایک شخص [illegible] تجارت [illegible] ایک کتاب [illegible] تجارت [illegible] سفر [illegible]

[illegible] کیا ہے۔"

[illegible] مذہب کے سلسلے میں [illegible] عیسائی مذہب کی تبلیغ [illegible] کیا گیا۔

[illegible] ہوگئے۔

[illegible] گئے [illegible] کے زمانے [illegible] تھے۔

[illegible] ایشیا [illegible] تھا [illegible] کرتے تھے۔"

پہلے ترکستان سے [illegible] جب [illegible] تیمور لنگ نے حملہ کیا۔ [illegible] چودھویں صدی کے وسط [illegible] اپنے [illegible] حکومت کا خاتمہ [illegible] ایک صدی سے ایشیا کو غلام بنا رکھا تھا۔

ذات کا سپاہی ۔۔۔ تیمور لنگ (۱۳۳۶ء تا ۱۴۰۵ء)

تیمور لنگ جس نے ایشیا کی فتح کا خواب دیکھا، ترکی کے برلاس قبیلے سے تھا۔ چونکہ وہ خود چنگیز خان کی نسل سے نہ تھا، اس لیے وہ اپنی سلطنت کے وارث ہونے کا دعویٰ نہ کر سکتا تھا۔ [illegible] الغ بیگ [illegible] [illegible] تمام [illegible] کے جھنڈے [illegible] چنگیز خان سے تھے۔ اپنے بیٹے [illegible] امیر [illegible] کا لقب اختیار کیا۔ وہ جنگی فتوحات کا [illegible] دنیا کی تاریخ میں [illegible]

وہ ہر لحاظ سے ایشیا کا چنگیز تھا۔ جسمانی اعتبار سے وہ بھاری بھرکم [illegible] شباب کے ایک [illegible] سے وہ عمر بھر لنگڑاتا رہا۔ [illegible] کی وجہ سے اس نے [illegible] فوج [illegible] دشمن سے [illegible] تیمور لنگ [illegible] چنگیز خان کی [illegible] چنگیز خان کی طرح [illegible] ایک ایسی فوجی طاقت تیار [illegible] کے مقابلے میں کوئی نہ ٹھہر سکتا تھا۔

جب تیمور لنگ کی [illegible] مطالعہ کیا جائے گا اور ان کی حقیقت کو سمجھا جائے گا تو شاید [illegible] دنیا کی [illegible] اس سے [illegible] اس کی [illegible] تھی۔ پہلے اس نے [illegible] ترکوں [illegible] مصر کے [illegible] اس کی [illegible] یہ اس کی خوش قسمتی تھی کہ وہ ایسے زمانے میں پیدا ہوا جب ایشیا اور یورپ دنیا کی سب سے [illegible] فوجی قوت تھے۔

اسے [illegible] معلوم تھا۔ وہ [illegible] بنا سکے [illegible] کرتا تھا اور اس کے [illegible]

میں مختلف [illegible] کی تقسیم [illegible] چنگیز خان کی طرح [illegible] ایک [illegible] ہمیشہ حملے کے لیے تیار رکھتا تھا۔

اس کی کامیابی کا راز یہ تھا کہ وہ اپنی فوجوں کو [illegible] سکتا تھا [illegible] دشمن [illegible] جب وہ [illegible] اپنے [illegible] دستوں سے [illegible] دشمن [illegible] کیا کرتا تھا۔

چنگیز خان کی طرح تیمور لنگ کی فتوحات میں اس کی [illegible] ذات کا نتیجہ [illegible] تیمور لنگ نے [illegible]

لہ تیمور لنگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

تیمور [illegible]

[illegible] چنگیز خان [illegible]

تیمور نے چنگیز خان [illegible]

کیا یہاں تک کہ سمرقند کی جانب دشت کے خانہ بدوش جیحوں پار کر گئے۔

لیکن جب تیمور اور جتوں کی مخاصمت ختم ہو جاتی ہے تو [illegible] کی سلطنت کا وارث [illegible] کے [illegible] ہم دیکھتے ہیں وہ تھکا ماندہ اپنی لڑائیوں کی وجہ سے [illegible] تیمور لنگ نے کبھی کسی سے شکست نہیں کھائی۔ جب [illegible] اور جتوں کی فتح کے لیے [illegible] تھا اس [illegible] کے [illegible] سلطنت کی [illegible] پہنچ پایا تھا لیکن میرا قیاس ہے کہ ان مہمات میں [illegible] کی توقعات کی طرح پائیدار ثابت ہوئیں۔ دونوں [illegible] لڑ رہے تھے۔ دونوں کا انحصار زیادہ تر اصل [illegible] استعداد پر تھا۔

جب تیمور لنگ نے جتوں کی طاقت ختم کر دی تو ان لوگوں کے قبائل بغیر [illegible] کے رہ گئے تو اس نے ترکستان کو اپنے قبضے میں شامل کر لیا۔

معلوم ہوتا تھا کہ قمرالدین کا [illegible] قبیلے کا [illegible] کر کے [illegible] تھا اپنی جگہ [illegible] تاتاریوں کے ساتھ اس نے شمال کی سمت دشت میں پناہ لی تاکہ قمرالدین قبیلے کو اس کے اپنے علاقے میں شکار کرے [illegible] بلکہ کسی نے [illegible] فوج کے [illegible] اس کے [illegible] کے [illegible] دشت [illegible] سامنے [illegible] کے [illegible] گھوڑوں کو [illegible] کے [illegible] جاتا۔

[illegible] جیسے [illegible] کا [illegible] کھیلا جا رہا ہو [illegible] اس کے [illegible] دشت میں [illegible] جگہ [illegible] جیسے [illegible] ایک [illegible]۔

تاتاریوں کو [illegible] کی [illegible] جنگل [illegible] کا [illegible] وقت [illegible] ایک [illegible] کے کنارے [illegible] جنگ [illegible] تھا۔

[illegible] اور [illegible] جیسے [illegible] آپس میں [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] وقت تک [illegible] جب تک [illegible] تحقیق سے تیمور لنگ کے [illegible] تیمور [illegible]

جس وقت اس کے دستے قبیلے کے سرداروں کی ایک نہ چلی۔ وہ شکست کھا کے بھاگ نکلے اور جنگ میں بڑی کثرت سے مارے گئے۔

تیمور لنگ دریا کے کنارے سرائے کی جانب بڑھتا چلا گیا جہاں اس نے [illegible] کے [illegible] کا لشکر دیکھا۔ اس نے [illegible] سے [illegible] آتا تھا اور [illegible] تالاب اور [illegible] کے اطراف [illegible] تھی۔ [illegible] کی وادی تھی یا [illegible] جس کے اطراف [illegible] تھیں [illegible] جہاں سے خان کے بیٹے [illegible] بنا کر آیا تھا یہاں ایک نئی [illegible] بھی تھی جو کھانے لگی۔

تیمور کے لشکر نے [illegible] شہروں کو تاخت و تاراج کر کے کھنڈر بنا دیا۔ یہ [illegible] شہر [illegible] کے [illegible] دشت کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] ان کے [illegible] آثار قدیمہ کی [illegible] ہو رہی ہے۔

[illegible] کہ اس کے [illegible] اور [illegible] سے فتح کا جشن منایا۔ اس کا [illegible] چنگیز خان کے بیٹے جوجی کا [illegible] سلطنت تھی جہاں تیمور لنگ اس کے [illegible] کے اور [illegible] امرا کے سامنے [illegible] بیٹھے [illegible] کے بال کھول [illegible] ساری فوج اور جشن [illegible] اور جنگ [illegible] تقریب کے [illegible] کے مطابق [illegible] جشن منایا گیا۔

تیمور لنگ اپنی فوجوں کے ساتھ وقت سے [illegible] جیسے کوئی [illegible] ایسا [illegible] کا کوئی مقصد [illegible] کی [illegible] کے [illegible] میں [illegible] سارے [illegible] درہم برہم کر دیا۔

سمرقند کے [illegible] تیمور لنگ دشت میں [illegible] نظر آئی [illegible] قمرالدین [illegible] کا [illegible] دوبارہ [illegible] دشت [illegible] کے اطراف [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] قلعہ [illegible] تیمور کو [illegible] کوئی نقصان نہ پہنچا۔

تیمور لنگ کی [illegible] اور چنگیز خان کی دشت کی جانب سے [illegible] قدیم [illegible]

تغلق حکومت کی بنا دیں تیمور لنگ جنگ کی طرح چنگیز کا دلدادہ تھا چنگیز خاں بہت وحشی تھا خطرہ مول لیتا تھا اور جلد سے جلد قطع تعلق سمجھتا تھا۔ تیمور لنگ اس کے مقابلہ میں بہت زیادہ مہذب اور متمدن تھا اور شاہان کے تمدن کی قدر کرنا چاہتا تھا۔ وہ مسلمان تھا لیکن مذہب کا کوئی خاص درد نہ تھا اور اسی لیے اپنے ابنائے مسلمانوں سے ناخوش تھے۔ اس کی فتوحات سے سپاہیوں کو تو خوب مال غنیمت ملتا تھا لیکن اس نے ان کے لیے حکومت کی کوئی خاص تجویز نہیں بنائی۔

واقعہ یہ ہے کہ ایسے وحشی لوگوں کو برداشت نہیں کر سکتے جو ان کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ وحشت خیز ہو گئے کے زیر اثر گئے تھے پھر سے اپنی خود آزادانہ زندگی بسر کرنے لگے۔ وسط ایشیا میں پھر سے کھیتی باڑی شروع کی۔

تیمور لنگ اپنی اولاد کو سمرقند سونپ گیا اور اس کے ایک پوتے الغ بیگ کے زمانے میں تہذیب و تمدن پھیلا۔ بعد ازاں بادشاہوں کا زمانہ تیموریوں کے نام پر تیموری دور کہلاتا ہے۔

اس کی فتوحات و زندگی سے دو اہم نتائج مرتب ہوئے۔ اس نے عثمانی ترکوں کو بڑی قوت کے ساتھ شکست دی تھی۔ لیکن ابھی نصف صدی کے بعد وہ پھر تازہ دم ہو کے قسطنطنیہ اور یورپ کو تسخیر کرنے کے قابل بن گئے۔ لیکن اس کا نتیجہ ہندوستان کی تباہی سے الگ یورپ میں ایشیا کے تجارتی راستے بند ہونے پر ہوا اور خاص طور پر تاتاری کا خاتمہ ہو گیا۔ اس نے ایران، عراق اور وسط ایشیا کے پچھلے علوم و فنون کی یادگار کو ختم کر ڈالا۔ تجارت کی اس تباہی کے باعث یورپ نے بحری تجارت کی طرف توجہ کی اور پندرھویں صدی کے خاتمے پر انھوں نے نئے بازاروں کی تلاش شروع کی۔

دہلی کے بعد تیمور کا لشکر پانی کے سامنے سے بچ کر گزر گیا لیکن دہلی شہر کو تہہ و بالا کیا، سیدوں کو بہت کم نقصان پہنچا۔ شمالی ہند کا بڑا حصہ اجاڑ رہا۔ تیمور لنگ نے سمرقند میں ایک نئی مسجد بنانے کا ارادہ کیا تھا اور اس سے خود اسے کوئی فائدہ نہ پہنچا لیکن اس نے دہلی کی آزادی کا خاتمہ کر دیا۔

بابر (۱۴۸۳ء تا ۱۵۳۰ء)

جب چنگیز و تیمور کی اولاد کی قوتیں ختم ہو گئیں تو ان کی جگہ ترکوں اور افغانوں نے لے لی کے خلاف اب بھی ان کا مقابلہ کرنے والے موجود تھے۔ ایک صدی گزر گئی اور ان کے جانشینوں کی طاقت باقی رہی۔ لیکن سمرقند کے پاس کی پہاڑیوں میں ایک شخص پیدا ہوا جو بابر تھا جو چنگیز خاں اور تیمور لنگ

دلوں کو اپنے حملوں کے لیے غالباً قسطنطنیہ کی طرف ترکوں کی بغاوت سے روک رکھا تھا۔ عثمانی ترکوں کو وسط ایشیا سے ہٹا دیا تھا اور پنجاب اور شمالی ہند کا بڑا حصہ اسی کی طاقت کے اثر میں رہا۔ اس کے جانشین یکے بعد دیگرے آئے اور پھر آخر میں لودھی آئے۔

اس نے افغانستان کی پہاڑیوں میں پرورش پائی اور پھر یہاں سے اپنے قبائلیوں کے ساتھ ہندوستان کی طرف بڑھا اور آیا۔ یہاں خلاف توقع وہ ہندوستان کے عظیم مغل خاندان کا بانی ہوا۔ اور اس کی اولاد نے صدیوں تک یہاں حکومت کی۔ اس کی جانشینی ہندوستان کی تاریخ میں مستقل اہمیت رکھتی ہے اور اس کا حال کرتا ہے جس پر مؤرخوں نے ہمیشہ بڑی توجہ کی ہے۔

دوسری طرف اس شمالی ہند کی ترکی حکومت کی وجہ سے شمالی ہند پر اسلام اور ترکی تمدن کا اثر مضبوط ہو گیا اور مسلم اور ہندو تہذیب میں سخت تفرقہ پیدا ہو گیا۔ یہ تفرقہ اور فساد آج بھی ہندوستان کا اہم ترین مسئلہ ہے۔

صورت عالم

اب جو کچھ ہم نے یہاں پڑھا اس کو سمجھنے کے لیے ہمیں پھر سے یورپ کی طرف توجہ کرنی پڑے گی۔ ۱۲۹۹ء میں یہ حال ہے کہ یورپ پر مغل حملہ کر چکے ہیں۔ چنانچہ بعض نے ان سب کو ترکی حملوں کے بعد جو حال ہونے والا تھا اس کے آثار سمجھ کر یورپ پھر سے عیسائی دنیا کا ایک جزیرہ بن گیا۔

یہ تحریر آپ نے پڑھ لی۔ یہ مختصر خاکہ ہے جو پاپائے روم اور شاہ انگلستان کے نام پر پیغام کے طور پر آیا تھا۔ جہاں اس کے ساتھ ہی یورپ میں اس کی واقفیت بے اعتباری سے مختلف تھی۔ اس کی عمر کا بیشتر حصہ سفر اور شہزادوں کی صحبت میں گزرا۔ سب اس کی ان کے تجربوں کی کہانی معلوم ہوتی ہے۔ مختصر یہ کہ جب اس کا اپنا وطن سے بہت دن غیر حاضر رہا تھا۔ یہ اس نے اپنے آپ کو پھر سے یورپ کی زندگی کا عادی بنانا چاہا تو رومی کے جھگڑوں میں پھنس گیا اور حاصل کے بدلے بیکار جنگ میں بھرتی کیا گیا۔

صورت یہ تھی کہ یورپ کی متحدہ ریاست ہونے کی وجہ سے آپس میں جھگڑے اور بے کار جنگیں ہوتی تھیں اور یورپ کے جنگی حصول وصول کیے جاتے، زبردستی ٹیکس لیے جاتے۔ بہرحال وہ یورپ کے جھگڑوں میں شامل ہو گیا۔ اس لڑائی میں اہل یورپ کو جینوا کے امیر البحر نے شکست دے کر تمام تجارت پر قبضہ کر لیا

اور مسعودی نے اپنے آپ کو ایک [illegible] ثابت کیا۔

بعض یورپین نے دیکھا کہ اس کی [illegible] نے [illegible] ہے [illegible] نے [illegible] کیا تھا [illegible] مشہور [illegible] کہ اس کے ایک ساتھی [illegible] نے اعتراف کیا ہے [illegible] سرگزشت [illegible] اور [illegible] ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے [illegible] کے تذکرہ کی داستان کا سب سے بڑا [illegible] تھا —— [illegible] کی طلب [illegible] جائے [illegible] ہو۔

مسعودی [illegible] پر [illegible] کے [illegible] اور [illegible] زمین کے مختلف خطوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا شوق تھا۔ . . . . . [illegible] سب کتاب [illegible] کے [illegible] ہیں کہ [illegible] کتاب میں [illegible] کے بیان کے [illegible] واقعات [illegible] ہے اور جس نے اپنے تجربے اور مشاہدات بیان کیے ہیں۔

[illegible] پر [illegible] لکھا ہے:

مسعودی [illegible] کتب کے آخر میں ذکر ہے [illegible] خواہ وہ [illegible] کے [illegible]

[illegible] ہیں۔ [illegible] کتاب کے [illegible] ہیں اور [illegible] جو مسافروں کی [illegible] بیان کی [illegible] کے متعلق [illegible] کہ وہ [illegible] کے نشانات [illegible] کے متعلق [illegible] مختلف [illegible] کسی نے اس کی باتوں پر [illegible] کیا۔

[illegible] کے [illegible] اپنے ساتھ ایک [illegible] لایا تھا جو اپنے [illegible] کہ وہ بے احتیاطی سے جب [illegible] سلطنت کا ذکر کرتا اور [illegible] کی باتیں [illegible]

[illegible] جب وہ اپنے ملک سے نکل کر [illegible] سے میدان میں [illegible] لیتے۔ [illegible] تھا [illegible] لوگوں [illegible] کے [illegible] کرتے۔

[illegible] ایک [illegible] نے [illegible] جو کچھ [illegible] ہے [illegible] کچھ بیان کیا [illegible] ہے۔ [illegible] نے اپنے [illegible] سے ایک بات [illegible] بیان کیا ہے [illegible] حقیقت کا [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] نے اپنے [illegible] ایک [illegible] کی آزادی [illegible] اس کے بعد [illegible] تھا۔

اس [illegible] مسعودی [illegible] بات [illegible] کی [illegible] کے [illegible] زمین کے [illegible] ہے۔

[illegible] کے متعلق [illegible] تھا [illegible] ایشیا میں [illegible] ہے۔ اس [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کر دیا۔

[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] تھا۔

[illegible]

پیغمبری کا کام ہوتے۔ پر پیشہ زبان شناسی کی سرزمین عالم تخیل کے علاوہ مشرق کے نام سے [illegible] ہو گئے ہیں۔ تو تک محدود تھا بلکہ خود [illegible] انسانی [illegible] میں ایک [illegible] زمین کا خاکہ مرتب کرتا تھا۔

[illegible] کی طرف کوئی توجہ نہ دی جاتی تھی۔ جب [illegible] کی طرف بھی توجہ نہ دی جاتی تھی [illegible] جغرافیائی [illegible] تیار کیا گیا تھا [illegible] نقشے کے مقابلے بہت زیادہ صحیح تھا۔ [illegible] مغرب [illegible] کی طرف [illegible] جغرافیائی [illegible] تھا۔

[illegible] کے زمانے میں [illegible] مشرق [illegible] مغرب [illegible]

حقیقت [illegible] مغرب [illegible]

[illegible] مغرب کے [illegible] حقیقت میں [illegible] ہے۔

[illegible] نہیں۔

مشرق کے مسائل [illegible] مغرب کی قربت [illegible] تھا۔ [illegible] مغرب کے لیے مشرق [illegible] ہیں۔

مگر ہم [illegible] مغرب [illegible] تھا۔

اس صدی [illegible] مشرق اور مغرب کے درمیان رشتوں [illegible] مغرب کے [illegible]

[illegible] کے مقابلے میں کچھ بھی نہ تھی اور اپنے علوم کے عیبوں کی دیواروں پر [illegible] صاحب ایسی تصویر پیش کرنے لگے جن پر یقین کرنا مشکل نہیں تھا۔

مغرب کی یہ بیداری جو تخلیقی و تعمیری تعلق سے مشرق کے اثر اور تحریک کا نتیجہ تھی۔

جب اہل یورپ پر علوم مشرق کے حقائق سے باخبر ہونے لگے تو اس وقت تک میسر مارکوپولو نے اپنا آخری [illegible] مکمل نہیں لکھا تھا [illegible] کے [illegible] ہو گئیں۔ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ایک فرانسیسی صاحب [illegible] مشرق [illegible] افضل ہوتے ہیں [illegible] تھے اور [illegible] مشرق [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] ایک حکومت کی [illegible] ہیں۔" [illegible] ایک [illegible] مغرب کے [illegible] نے [illegible] مشرق کی [illegible] جیسا جائے۔ پچاس سال کے عرصے سے [illegible] مگر ان کی [illegible] تھی [illegible] مشرق کا [illegible] تھے اور [illegible] سے [illegible] کے متعلق [illegible] کرتے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کی [illegible] عزت کرتے تھے۔

یہ [illegible] نصف صدی [illegible] کے [illegible] (۱۲۷۵ء تا ۱۲۹۲ء)

[illegible] یورپ ایشیائی [illegible] اس کی وسعت کو سمجھنے لگے تھے میسر مارکوپولو کے سفرنامے اور [illegible] کی تصنیف کے بعد [illegible] کی کتاب شائع ہوئی جب [illegible] ختم ہوا اور اہل [illegible] علاقے سے نکل [illegible] مشرق [illegible] ہو گیا [illegible] کی قریب [illegible] وسعت [illegible] کے [illegible] ہے۔ پھر اس نے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ساحل کے کنارے کنارے [illegible] کے [illegible] تک جا پہنچے۔ انھیں معلوم ہوا کہ افریقہ جنوب

[illegible] تک پھیلا ہوا ہے۔

فلورنس کے طبیب پاؤلو توسکانیلی نے ایک نقشہ تیار کیا جس میں اس نے پہلی بار یقین ظاہر کیا کہ مغرب کی طرف [illegible] سفر کرتے ہوئے بھی ایشیا تک پہنچا جا سکتا ہے۔ اس نے جاپان کے متعلق [illegible] مارکوپولو کے [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] ہیں اور [illegible] سے [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] ہے۔

جینوا کے ایک صاحب [illegible] کولمبس نے بھی میسر مارکوپولو کی کتاب پڑھی [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] تھا جب [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] جاپان [illegible] کے [illegible] ایشیا [illegible] ایک نئی دنیا دریافت کر لی تھی [illegible] ایشیا کے [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] جاپان کے [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] دنیا [illegible] ایشیا [illegible] کرتے تھے [illegible] ہو گئے۔

[illegible] اور [illegible] یورپ نے ایشیا [illegible] کی۔

[illegible] کی [illegible] ہندوستان [illegible] کی طرح [illegible] اور [illegible] مغربی یورپ [illegible] سے اس کی [illegible] مشرق کے [illegible] بھی [illegible] تھی۔

[illegible] کے [illegible] کی جانب [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ایشیا [illegible] کریں۔

---

(۹)

ساراوُس

(۲)

سارا روس

۱۲۴۰ء سے ایشیائی روس مغلوں کے محکوم تھے۔ اٹھارویں صدی تک مغرب سے ان کو منقطع کر دیا۔

جب مغلوں نے یورپ کی طرف آنا ترک کیا تو اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ روس کا رخ بجائے مغرب کے مشرق کی جانب تھا اور روس نے اپنی فتح اور اپنے تعاقب کے لیے چنگیز خان کی سلطنت کو مدنظر رکھا۔

یہ معلوم کرنے کے لیے مفید ہی ہے کہ دیکھا جائے کہ تیرھویں صدی کے وسط میں روس اور یورپ کے [illegible] میں روس کا کیا حال تھا۔

مغلوں کا جوا

کم سے کم مغربی یورپ کے نقطہ نظر سے یہ حکومت عجیب و غریب تھی۔ روس یا ترک کے خاندان کا مورث بن گیا تھا۔ اس کی زمین میں [illegible] کی جڑ لگا دی ہوئی تھی۔ [illegible] کے قبضے سے اپنے خاندان و رشتہ کی آزادی کے بغاوت کرتے اور مغلوں کی دولت میں اضافہ کرتے جاتے۔

[illegible] روس کی سرزمین [illegible] کے کلیسا سے پہلے [illegible] ہمیشہ کے لیے ختم ہو گئی۔ پہلے وہ سرزمین [illegible] تھے جو ہر ایک خاندان کے افراد تھے۔ ان کے [illegible] کے لیے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ایک مدت کا دور تھا جس کا [illegible] تھا۔ اب [illegible] ہو چکی تھی۔

[illegible] ہو چکا تھا، [illegible] اس راستے سے گزر کر [illegible] خاندانوں کا [illegible] ہوتے تھے [illegible] کے تحت [illegible] کی وجہ سے [illegible] ہے۔ [illegible] آگے [illegible] چلتے [illegible] کی طرح [illegible] پھرتے ہیں۔ [illegible] کا نام [illegible] کے نیچے [illegible] گئے [illegible] کے [illegible] پر [illegible]

۱۔ [illegible] سے [illegible] جب [illegible] ۱۲۴۰ء میں [illegible] کے سلطے پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دینے والا جس کے اصطبل میں تخت بچھا ہے کہ اصطبل کو اسپ داخل نہ ہونے پائے [illegible] منگولوں کے بچوں کے تربیت سے غافل تھیں۔

[illegible] دراصل ایک کمزوری یہ بات تھی اس کی وجہ سے [illegible] کی قوت [illegible] ایک عظیم کارنامہ تھا روسیوں کے لیے بالکل [illegible] اس کی وجہ سے [illegible] بڑھ گئی [illegible] دیکھے [illegible] وہ وہاں اپنے [illegible] استعمال کرتے تھے جو منگول اقتدار [illegible] داخل ہوئے [illegible] سے متعلق [illegible] جیسے [illegible] کا [illegible]

لیکن اس کے [illegible] کی سرزمین پر [illegible] آ پڑی۔ [illegible] ایک [illegible] نظر سے [illegible] طاقت [illegible] زیادہ [illegible] مغرب [illegible] نظام کے طاقت [illegible] سے منقطع ہو گیا آزادی کے [illegible] سے واقف ہوئے [illegible] سے متعلق [illegible] میں داخل ہوئے [illegible] اور [illegible] میں ان [illegible] نے [illegible] تھا اس کا رخ بجائے مغرب کے مشرق کی طرف پھیر دیا۔

[illegible] ایک ہی [illegible] تھا [illegible] بیچ [illegible] کے [illegible] روسیوں کی [illegible] نے [illegible] کے [illegible] اور [illegible] ہیں۔

[illegible] کے باعث [illegible] جاتے تھے [illegible] ان کے پادریوں سے بڑی [illegible] کہ انھوں نے [illegible] اور [illegible] پادریوں کو جان کی [illegible] تھی۔

[illegible] ایک [illegible] جو [illegible] میں [illegible] میں پناہ لیتا۔ [illegible] کا [illegible] ہوتا [illegible] کی تدفین [illegible]

پادری [illegible] نے [illegible] کے [illegible] منگولوں کے [illegible] آگ [illegible]

[illegible] رکھنے والے لوگ [illegible] کے لیے [illegible] میں [illegible] بسر کرتے۔

[illegible] کے [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] آزادی [illegible] تھی اور [illegible] طاقت ہے۔ [illegible] نے [illegible] پادری [illegible] کے [illegible] ان کی [illegible] کے [illegible] سے زیادہ طاقت [illegible] کی آواز [illegible] کی سرزمین کی [illegible]

منگولوں کے ایک [illegible] سے روسی کلیسا کو [illegible] خان کا [illegible] اور [illegible] خان کی اجازت کے [illegible] منگولوں نے [illegible] کر کے [illegible] روسیوں کو [illegible] طلب کرتے۔ کلیسا [illegible] سے [illegible] پادری [illegible] کے [illegible] خان نے حکم دیا تھا کہ اپنے [illegible] ایک [illegible] جائے۔

اسی طرح منگولوں کی حکومت کے دوران میں روسی کلیسا نے وہ طاقت حاصل کر لی جس کا زور بیسویں صدی تک رہا۔

آفتابِ روس

روسی سرزمین کا ایک [illegible] سے [illegible] میں [illegible] اور جنوب کے [illegible] شمال کے [illegible] کے قریب [illegible] عظیم [illegible] اور [illegible] کے [illegible] داخل ہونے کا خطرہ [illegible] کے اندر [illegible] کی [illegible] باقی رہ گیا ہے۔

[illegible] آزادی [illegible] کے ساتھ [illegible] باقی رہا لیکن [illegible] منگولوں کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ناموں سے [illegible] کے [illegible] منگولوں کے آگے [illegible] بھاگ [illegible]

کے علاقے میں بغاوت محسوس کرنے لگی ۔

ہوا یہ تھا کہ کچھ عرصہ [illegible] ایک ہندی شہزادے نے [illegible] [illegible] پہاڑی [illegible]
[illegible] سکندریہ کا لقب [illegible] ۔

[illegible] کے [illegible] جب [illegible] یاد [illegible] شہزادوں
میں [illegible] اطاعت [illegible] یاد آگیا [illegible]
نے [illegible] اطاعت [illegible] اور [illegible] قوم [illegible] کیا تھا [illegible]
[illegible] تھا ۔

[illegible] سکندر [illegible] آسمان [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے [illegible] باقی [illegible]
[illegible] دیکھو ۔

اب [illegible] کے لیے دو صورتیں تھیں یا تو وہ [illegible] کی طرح مقابلہ کرے [illegible]
اطاعت حاصل کرے [illegible] کو [illegible] کرے [illegible]
[illegible] تھے کہ [illegible] سکندر [illegible] تھا [illegible]
[illegible] اطاعت [illegible] کا فیصلہ کیا ۔

[illegible] شہزادوں نے [illegible] کے بیٹے [illegible]
[illegible] اپنے باپ کے خلاف [illegible] کی [illegible] سکندر نے
[illegible] اپنے بیٹے کو [illegible] قوم [illegible] کو قتل کر دیا [illegible]
[illegible] کے آگے [illegible] روانہ ہوا ۔

[illegible] یہ روشن ہے کہ ہم اس علاقے کے دوسرے [illegible] شہزادوں سے
افضل ہیں ۔"

[illegible] سکندر [illegible] کے بھائی [illegible] کی خدمت میں روانہ کیا جس نے [illegible] کے
اس [illegible] شہزادوں میں سب سے [illegible] کے زیر [illegible] سے لے کر
[illegible] تک کے علاقے [illegible] بغاوت کر دیگا ۔

[illegible] کے شہزادوں نے [illegible] کے پاس [illegible]
[illegible] سب سے بڑی [illegible] آزادی [illegible] ہیں ۔"

[illegible] کے لیے [illegible] لکھا ہے [illegible] شہزادوں ۔
[illegible] کی [illegible] وہ اپنی [illegible] گا [illegible] اپنے آپ کو
[illegible] کے [illegible] کر دیتے [illegible]
[illegible] اطاعت کی [illegible]
[illegible] کے علاقے [illegible] بغاوت [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] کی جائے ۔

[illegible] اور اس وجہ سے [illegible]
[illegible] تک [illegible] رکھا ۔

[illegible] کا [illegible] سکندر [illegible]
[illegible] اعلان کیا [illegible]
[illegible] کی حفاظت کرے گا ۔"

[illegible] شہزادوں [illegible] اٹھاتے [illegible] کے جو ان
[illegible] اطاعت [illegible] سکندر [illegible] کی فوج میں
[illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کی [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] حالت [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ۔

اس [illegible] کے بعد [illegible] ایک دوسرے
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بنیاد پڑی۔

[illegible]

[illegible] اس بیماری سے نجات ممکن تھی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کریملن کی تعمیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی بنیاد بھی رکھی گئی۔

ماسکو کا رخ مشرق کی سمت

[illegible]

ملوک کے زمانے [illegible] تھی [illegible] تاجروں کے [illegible]

[illegible] تھے۔

[illegible] کے زمانے

[illegible] کے [illegible]

[illegible] سے ڈرتے تھے۔

[illegible] قسطنطنیہ

[illegible]

[illegible] کے [illegible] قسطنطنیہ کے

[illegible] قسطنطنیہ [illegible] کا نام

ہے۔

[illegible] قسطنطنیہ سے بھاگ گئے تھے۔

[illegible] باز نطینی [illegible]

[illegible] گئے۔

[illegible] باز نطینیہ کے [illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے

[illegible] جاتی ہیں۔

[illegible] کے

[illegible] رہتا۔

ے [illegible] مترجم

[illegible] باز نطینیہ کے [illegible] باز نطینیہ کے [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible] گئے۔

[illegible] تھے ——— [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے

[illegible] تھے۔

[illegible] کے [illegible]

[illegible] تھے [illegible]

[illegible] سکے۔

[illegible] کی [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] ہو؟"

[illegible]

[illegible]

[illegible] —— [illegible]

[illegible] ہے

[illegible] ہے،

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیے۔

ماسکو کی سرحد تک پھیلائی گئی تھی۔ ہر تولی کے زمانے میں [illegible] یہ سرحد مغرب کے مقابلے میں ایک اعلیٰ تہذیب تھا جب کہ یہ ایک ماسکو تھا جس کا قبضہ [illegible] کے کچھ حصے پر تھا اس کے مقابل میں یورپ چھوٹے چھوٹے خانات تھے اب اپنی رقابتوں میں تاتاری خان ایک دوسرے کے خلاف ماسکو کے [illegible] سے لڑ رہے تھے۔ [illegible] نے یکے بعد دیگرے ایک ایک ان پر حملہ کیا اور روسی سلطنت کو مشرق میں دور تک پھیلا دیا [illegible] میں قازان [illegible] میں استراخان کو فتح کر لیا اس فتح کے دوران [illegible] نے [illegible] سائبیریا کی نئی آبادی اور دشت کے بقیہ ترک قبیلوں کو بھی مسخر کر لیا۔

بڑے مغل اکبر کی فوج کشی کے نتیجے میں [illegible] ٹوٹ پھوٹ گیا لیکن ایشیا میں اس کی وجہ سے ماسکو کی حکومت کی حیثیت بدل گئی بجائے اس کے کہ وہ مطلق العنان ہو گئے۔ [illegible] تیمور لنگ کی طرح [illegible] کے تحت [illegible] تیمور لنگ کے برعکس انھوں نے اس تخت کو اپنے تصرف سے نکلنے دیا۔

مغربی دیوار اور مشرق کا راستہ

عمل کی قربت ان کی [illegible] تھی۔ مغلوں نے عوام کی [illegible] خواہش کا اب [illegible] کی اراضی [illegible] کر دی جائے [illegible] تاتاری [illegible] بہت بڑا [illegible] سیاست [illegible] مشرق کی تجارت کی بہت بڑی منڈی [illegible] مقصد ان کی دسترس میں تھا۔

اور جس جنوب [illegible] جب مغرب میں ترکوں کی [illegible] قوت [illegible] مغرب میں یہ پیش [illegible] بحیرہ روم [illegible] کے علاوہ [illegible] قابض تھے [illegible] مغرب میں [illegible] جرمنوں [illegible] حضرت [illegible] جرمنوں نے [illegible] کے [illegible] راستہ مسدود کر دیا تھا۔

تمام جنگوں کے [illegible] ایک وسیع [illegible] افریقہ [illegible] ہندوستان کے ساحل پر [illegible] کی تعمیر [illegible] تھی۔

جس طرح مغرب کا راستہ [illegible] مسدود تھا مغرب کی توجہ [illegible]

[illegible] تھیں۔ ماسکو کی [illegible] سرحدی [illegible] تھیں۔ اس وقت یورپ بھر کے تاتاریوں کے [illegible] آثار [illegible] ان پر حملہ کر [illegible] نے مشرق کی طرف رخ کیا۔

تاتاریوں کی فتح کے بعد روسیوں کو ایشیائیوں کے خوف سے آزادی ملی مشرق کی جانب بڑھ [illegible] انھوں نے [illegible] سائبیریا [illegible] بہت آسانی سے [illegible] تین صدیوں کی غلامی کے بعد [illegible] نفرت کا آدمی تھا۔ [illegible] تاتاری قبیلوں کا [illegible] اقتدار [illegible] ختم ہونے کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو یورپ کے [illegible] شاہوں سے کم نہیں سمجھتا۔

زار نے [illegible] شہنشاہ [illegible] بنانے [illegible] انگلستان کی ملکہ الزبتھ [illegible] اپنے ملک پر حملہ کی صورت [illegible] اگر اسے ماسکو سے بھاگنا پڑا تو وہ انگلستان میں پناہ لے گا۔

اپنے [illegible] خان کی مرضی [illegible] ترکوں کے [illegible] چنگیز خان کی نسل کے تاتاری [illegible] زیادہ [illegible] سمجھتا تھا۔ [illegible] ایک [illegible] شہزادے کو تخت [illegible]

ایوان کے [illegible] خوشی [illegible] تاتاریوں کے خاندانوں کی لڑکیوں سے شادی کرتے [illegible] مسلمانوں کی طرح وہ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] ماسکو [illegible] ترکی [illegible]

[illegible]

[illegible] جس سے پہلے [illegible] نے کیا تھا انھوں نے [illegible] کے لیے [illegible] دشت [illegible] اپنے [illegible] ایک جنگل [illegible] سے [illegible] کیا اسے قتل کر دیا۔

اس قسم کی سلطنت میں [illegible] کی طرف [illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] شادی کا پیغام بھیجا [illegible] بغاوت کرا دی [illegible]۔

[illegible] کا کوئی علم نہ تھا۔

[illegible] کے نقشے پیش کر دیا۔

اتامن ارماک

یہ قزاق [illegible] تھے، دشت [illegible] کی طرف ہجرت کر رہے تھے [illegible] کہلاتے۔

ان میں سے ایک [illegible] کے علاقے میں [illegible] تجارت کرتے [illegible]۔

[illegible] اس علاقے میں [illegible] تھے [illegible] پڑا ہے۔

اب ایک [illegible] جنگلوں کے [illegible] قبول کر لیا گیا۔

[illegible] مزید [illegible]۔

[illegible] جن کے کنارے [illegible] دشت [illegible] سے بہت مختلف تھا [illegible] دیکھا۔

[illegible]

[illegible] کے کنارے [illegible]۔

اس وسیع سلطنت کی وجہ سے اہل یونان اور ایران میں جنگ چھڑی۔ لیکن اس کے علاوہ ایک [illegible] ماحول پیدا ہوا [illegible] تھی جس کے بعد انھوں نے تصفیہ کر لیا کہ وہ سکندر کے [illegible] تسخیر کر لیں گے۔

[illegible] دوسری بار خوش قسمتی سے [illegible] نے اپنی سلطنت کو ایک [illegible] لیکن اس کا [illegible] حکومت [illegible] سے [illegible] کہ اس کا رخ مشرق کی طرف ہو گیا جہاں ان کو [illegible] تھا [illegible] خانہ بدوش [illegible] تک پہنچے۔

ان کا قول تھا: "[illegible] حکومت کرتا ہے [illegible]"

[illegible] مشرق کی [illegible] ہو گئے۔ [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] گیا [illegible] مشرق کا [illegible] تھا۔

پہلی معیاری سلطنت

[illegible] مشرقی [illegible] کی [illegible] نے اپنی [illegible] مغرب کے [illegible] کی [illegible] سلطنت کے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کر دیا۔ [illegible] کے [illegible] کا [illegible] کر لیا [illegible] کی [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] گیا۔ [illegible] نے [illegible] شکست دی۔

[illegible] سلطنت کے [illegible] کے ساحل [illegible] مشرق [illegible] کے [illegible] کی [illegible] ہو گیا [illegible] کی [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] کی [illegible] گئیں۔

چونکہ [illegible] ان کے حصول کی آرزو [illegible] سمجھتے تھے [illegible] کے [illegible] کے ساتھ [illegible] کے [illegible] دیئے۔ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] اس نے [illegible] کے [illegible] گئے۔ [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے مقابل [illegible] تھا۔

[illegible] کے [illegible] کی جانب [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کی جانب [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] مغرب کے [illegible] سکتے۔

[illegible] کے [illegible] کے لیے [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے مقابل [illegible] کے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible] کی [illegible] کے [illegible] نے [illegible] کے [illegible] مشرق [illegible] نے مشرق کی سمت ہجرت کی تھی [illegible] تھا۔

[illegible] ایک [illegible] کے مقابل [illegible] کے [illegible]

شاہزادہ تھا۔ وانگ کے [illegible] حالات [illegible] اور [illegible] باد شاہ [illegible] تھے۔

اپنے عروج کے زمانے میں ہنوں نے سلطنت [illegible] تھا۔ لیکن اب [illegible] کے زمانے میں ان کے اپنے مسائل [illegible] ہو گئے [illegible] کے باعث وہ [illegible] حصوں میں [illegible] لگے [illegible] ہجرت کر گیا [illegible] تبدیلی میں [illegible] ہو گیا۔

[illegible] کسی طرح [illegible] مغرب کی طرف دھکیلے جا رہے تھے۔ اب [illegible] پیچھے [illegible] مغرب کی طرف بڑھتے ہوئے ایشیائی علاقوں سے [illegible] پہنچ گئے۔

مشرقی سلطنت

[illegible] چینیوں نے شمال کے راستے [illegible] ایشیا کے [illegible] قبیلوں سے [illegible] شروع شروع میں [illegible] بہت کم [illegible] پیچھے اپنے [illegible] مشرقی [illegible] بہت پھیل گئے۔ [illegible] مذہب قبول کرنے لگے۔ [illegible] کے لیے۔ [illegible] کاشت کرنے لگے [illegible] کرنے لگے۔

اسی عرصے میں [illegible] شمال [illegible] بڑھتے گئے [illegible] کے مقابلے [illegible] سے [illegible] اور وہ بہت تیزی سے آگے بڑھے۔

[illegible] پہنچ گئے [illegible] کے قبضے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے ساحل [illegible] تھے۔

یہ بڑا وسیع علاقہ ہے۔ اس کا [illegible] شمالی امریکہ کے [illegible] سے ساحل تک [illegible] کے [illegible] شمال کے قبیلوں کی [illegible] کے [illegible] بحر [illegible] کے ساحل [illegible] سے [illegible] اس [illegible] ایک ہی طرح [illegible] تھا۔

وسط ایشیا کے قبیلے

ابھی تک چینیوں نے وسط ایشیا کے عظیم قبیلوں کی سرزمین [illegible] اب بھی بڑے طاقت ور تھے۔ [illegible] کی اطاعت [illegible] کے قبیلے پیچھے [illegible] مشرقی [illegible] کے [illegible] ترک [illegible] خان کے [illegible] طاقت کے [illegible] قبیلوں [illegible] مشرقی قبیلوں کی اطاعت [illegible] چینیوں کی اطاعت [illegible] کی علامت بن گئے۔

چینی فوجوں کے [illegible] ان کا تعاقب کیا [illegible] اصل [illegible] کے [illegible] انہوں نے اپنی [illegible] اور اپنے [illegible] ہو گئے تھے۔

[illegible] کے مقابلے [illegible] طاقت ور تھے۔ [illegible] کے مقابل [illegible] کر کے [illegible] سے [illegible] کی طرف [illegible] کر گیا [illegible] حکومت [illegible] ان کے سردار تھے

تھے [illegible] گئے۔

جب [illegible] نے انھیں چاروں طرف سے گھیر لیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ منگول نسل کا ایک [illegible] قبیلہ تھا [illegible] چھوڑ دیا گیا تھا۔

جب [illegible]

[illegible] کے خلاف [illegible] ہونے لگے تھے۔

پیشین گوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن سالانف [illegible] جزیرے [illegible] میں تخت نشین تھے اب بھی [illegible] حکومت کرتے تھے۔ ان کے [illegible] اب بھی [illegible] کے اس [illegible] خاندان کے [illegible] چلے جا رہے [illegible]۔ [illegible] کے بعد [illegible] نے اطاعت قبول کر لی اور [illegible] سے [illegible] آتا تھا۔

[illegible] کی [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ہو گیا۔

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے ساتھ [illegible] سے [illegible] گیا۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] کرتے تھے۔

[illegible] میں ایک [illegible] کے [illegible] کو [illegible] گیا تھا [illegible] نے [illegible] سے شکست کھائی۔

[illegible] میں [illegible] نے [illegible] کی سلطنت [illegible] تھی [illegible] اب بھی [illegible] کے [illegible] سلطنت [illegible] چین کے [illegible] تھی۔

[illegible] سلطنت [illegible] کے [illegible] سلطنت [illegible] حاصل [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] حاصل [illegible] تھی۔

[illegible] کے [illegible] کے بعد [illegible] ہے

جیسے [illegible] میں [illegible] ہے۔

[illegible] کی طرح کے پیچھے [illegible] بھی [illegible] ایشیائی [illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] نے [illegible] کر لیا ہے [illegible] اس [illegible] کر لی ہے اور [illegible] کر دی ہے [illegible] اس [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کی [illegible] ہے۔

جیسے چنگیز خان [illegible] اقتدار [illegible] ہے کہ [illegible] سلطنت [illegible] کرتی ہے۔ [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کر [illegible] ہیں۔

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible] کا [illegible] میں [illegible] کے [illegible] جا رہے ہیں۔ [illegible] کے بعد [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] ہیں۔

[illegible] ہیں: — [illegible] کے [illegible] سلطنتوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ [illegible] ہو جائے گا [illegible] چنگیز خان کے [illegible] کی سلطنت [illegible] پھیل جائے گی۔

[illegible]

حرفِ آخر

پچھلی صدی کے [illegible] علمائے مغرب نے اصل منگولی [illegible] کے ترجمے کا کام شروع کیا۔ پہلے آئے پیٹی دی لا کروا (Petis de la Croix) [illegible] چینی علوم و فنون کے [illegible] ابیل ریموزا (Abel Remusat) نے چینی [illegible] کا ترجمہ کیا۔ [illegible] بیرن دوسان (Baron d'Ohsson) نے [illegible] تاریخ لکھی۔

اس کے بعد [illegible] روسی [illegible] پرژیوالسکی (Prjevalsky) اور پیٹر کوزلوف (Peter Kozlov) نے [illegible] رادلوف (Radloff) کے ساتھ [illegible] سال پہلے [illegible] انہوں نے [illegible] چھوڑا ہوا تھا۔

[illegible] سوین ہیڈن (Sven Hedin) [illegible] زاپلیکا (Czaplicka) کی [illegible] ہیں۔

[illegible] کتاب [illegible] منگولوں کے متعلق [illegible] معلومات [illegible] ایشیا کے [illegible] ممکن نہ تھا۔

[illegible] منگولوں کے متعلق معلومات [illegible]

[illegible] مشرقی زبان [illegible]

[illegible]

[illegible] یوجین (Eugene [illegible] Tisserant) [illegible]

[illegible]

[illegible] ولیم (William [illegible] Popper) [illegible] (Polska Akademia Umiejetnosci) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Vasily Struve) [illegible] علوم [illegible]

[illegible] ایڈورڈ بلوشے (Edouard Blochet) [illegible] ولادیمیرتسوف (Vladimirtsov) اور [illegible] واسیلی بارتھولڈ (Vasily Barthold) [illegible] پال پیلیو (Paul Pelliot) [illegible] معلوم ہوئے تھے۔

ماخذ

[illegible]

[illegible] جا سکیں۔ [illegible] ان کی تفصیل بہت کم دستیاب ہوتی ہے۔ [illegible] پر اعتماد کیا جائے [illegible] اس قدر معلوم ہو سکتا ہے کہ [illegible] کے افراد کے [illegible] جا سکیں۔ [illegible] نتائج [illegible] چنگیز [illegible] ان کے [illegible] کے متعلق زیادہ معلومات حاصل ہو گئی ہیں۔

[illegible] صدی کے [illegible] تھے۔ اپنے [illegible] چنگیز [illegible] کے [illegible] کی تصویر ان کے [illegible] ہے۔

[illegible] چنگیز خاں نے سلطنت کی حیثیت سے [illegible] کے [illegible] کرتے تھے [illegible] اس مقصد کے [illegible] کی حفاظت کریں ۔۔۔ [illegible] چنگیز خاں [illegible] اپنے بیٹوں [illegible] قریب [illegible] کے بیٹے [illegible] [illegible] مقصد [illegible] کے لیے [illegible] استعمال کیے تھے۔ [illegible] چنگیز خاں نے [illegible] تھا۔ چغتائی [illegible] بھی [illegible] رہے۔

[illegible] چنگیز خاں [illegible] کی موت کے [illegible] کے متعلق [illegible] معلومات [illegible] چغتائی [illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] تھے۔ ان کے ساتھ [illegible] ہے یا اس کا رد عمل۔ چغتائی اور [illegible] کرتے تھے اور [illegible] کے پیچھے چھوٹ جاتے۔ [illegible] کے [illegible] اس کتاب [illegible] ۔۔۔ [illegible]

اس بیان سے [illegible] کی تصویر [illegible] ہوتی ہے [illegible] چنگیز خاں [illegible]

[illegible]

مغل رسالہ

اس لیے [illegible] کا اندازہ ہوتا ہے۔ [illegible] کے [illegible] سب کے سب [illegible]

بعد [illegible] ایک عربی سلطان [illegible] چنگیز خاں کی موت کے [illegible] (De Sacy) کی [illegible] (Chrestomathie arabe) [illegible] اس کتاب میں استعمال کرنے کے [illegible] ترجمہ [illegible]

[illegible]

اس کے بعد [illegible] (Archimandrite Palladius) [illegible] (Trudy - - Rossiiskoi dukhovnoi missii v Pekinye] [illegible]

[illegible] چنگیز [illegible]

معلوم ہوتا ہے کہ اس میں چنگیز خاں کے [illegible]

سولہویں صدی کے وسط میں ایک [illegible] سنانگ ستسن نے چنگیز خاں [illegible] کے بعد

[illegible] مرتب کیا تھا [illegible]

[illegible] (Isaac Jacob Schmidt) نے (Chungtaidschi der Ordus) [illegible]

[illegible]

چینی تاریخیں اور [illegible]

[illegible]

[illegible] (Histoire de Gentchiscan et de toute la dynastie des Mongous, tiree de l'histoire Chinoise, par Anthony Gaubil, Paris, 1739).

[illegible]

[illegible] (Arthur Waley) [illegible]

(Ch'ang Ch'un: The Travels of an Alchemist, London, 1931)

[illegible] (Bretschneider) [illegible] (Medieval Researches from Eastern Asiatic Sources) [illegible]

[illegible]

(Histoire generale de la Chine, traduite du Tong-Kien-Kang-Mou par le Pere Joseph Anne-Marie de Moyriac de Mailla, dirigee par M. le Roux des Hautesrayes, Paris 1777-78.)

[illegible] (Abel Remusat) [illegible] (Nouveaux Melanges asiatiques, Vol. II) [illegible]

ایرانی اور عرب مورخ

[illegible]

[illegible] مترجم

[illegible]

[illegible] (E. W. Gibb Memorial [illegible] Series) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Quatremere) [illegible]

(Histoire de Mongols de la Perse par Raschid eldin, traduite, accompagnee de notes.)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ختم [illegible]

رشید الدین [illegible] چنگیز خان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Jaubert) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Defremery) [illegible]

(Journal Asiatique, 4 ser. 1., 20.) [illegible]

[illegible] مغرب [illegible]

مشرقی عیسائی

[illegible] ابو الفرج [illegible] کی کتاب [illegible]

[illegible]

(The Chronography of Bar Hebraeus) [illegible] (Budge) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (M. Brosset) [illegible]

(Histoire de la Georgie depuis l'antiquité jusqu'au XIX siècle, traduite du géorgien, Petersburg, 1849.)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Haytonus, Flos Historiarum Terre Orientis) [illegible]

(Recueil des Croisades, documents arméniens) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Chabot) [illegible]

(Histoire de Mar Jabalaha III. Revue de l'Orient Latin 1893-94) [illegible]

(The History of Yaballaha III, Nestorian Patriarch, and of his Vicar, Bar Sauma, by James A. Montgomery, New York, 1927.)

[illegible] (Assemani) [illegible]

(Bibliotheca orientalis Clementino-Vaticana. Rome, 1720)

[illegible]

[illegible] (Mosheim) [illegible]

(Historia Tartarorum Ecclesiastica, Helmstadt, 1741.)

[illegible]

[illegible]

Sinica Franciscana, Volumen I, Itinera et Relationes Fratrum Minorum Saeculi XIII et XIV : P. Anastasius van den Wyngaert, Firenze. 1929.)

[illegible] (Marignolli) [illegible]

[illegible] (Hakluyt Society) [illegible]

(The Journey of William of Rubruck by W. W. Rockhill, 1900.) [illegible]

اس کے علاوہ۔

(The Texts and Versions of John de Plano Carpini and William de Rubruquis, by C. R. Beazley, 1903.)

[illegible]

[illegible] (Scriptores Rerum Hungaricum. 1 [illegible]

(Fecard, Corpus Historicum medii aevi I.)

اور (Matthew of Michow, Cronica Polonica.) [illegible]

[illegible]

(Sire de Joinville, Histoire de S. Louis. Wailly ; Paris. 1874.)

[illegible]

(The Book of Sir Marco Polo, by Col. Sir Henry Yule and Henri Cordier, London 1921.)

[illegible] (Paul Pelliot) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Yule) [illegible] (Cathay and the Way Thither) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Pegolotti) [illegible]

[illegible]

(Hallberg. L'Extreme Orient dans la litterature et la cartographie de l' occident des XIII, XIV, XV siecles. Gotenborg, 1906.)

[illegible]

(Bonsparte. Documents de l'epoque mongole (XIII et XIV siecles.) Paris, 1895.)

اور

(M. G. Deveria : Notes d'epigraphie mongole-chinoise) (Journal Asiatique, 1896.)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(Van den Wyngaert : Sinica Franciscana)

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Baron d'Ohsson) [illegible]

[illegible] (Petis de la Croix) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (De Mailla) [illegible] (Gaubil) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(Mongols depuis Tchingiz-Khan jusqu'a Timour Bey ou Tamerlan, La Haye and Amsterdam 1834-35.)

[illegible] کتاب بہت کمیاب ہے۔

[illegible] (Sir Henry Howorth) [illegible] (History of the Mongols) [illegible]

[illegible] (Rene Grousset) [illegible]

(L'empire des steppes; Attila—Gengis Khan—Tamerlan, Paris 1939.)

عام ماخذ

(Abu'l-Ghazi) [illegible] Histoire de Mogols et de Tatares, publiee, traduite, et annotee par le baron Desmaisons. St Petersburg, 1874.)

[illegible]

(Backer, Louis de: L'Extreme Orient au moyen age 1877.)

(Baddeley, John F.: Russia, Mongolia, China. London, 1919.)

[illegible]

(Barckhausen, Joachim: L'empire Jaune de Genghis-Khan, preface et traduction de Dr. George Montandon. Paris, 1935.)

(Barthold W. (Vasily): Turkestan Down to the Mongol Invasion. London, 1928.)

[illegible]

(Batuta: [illegible] Voyages d'Ibn Batouta texte arabe traduction par Defremery et Sanguinetti, Paris, 1853.)

[illegible]

(Bachfeld, George: Die Mongolen in Polen, Schlesien, Bohmen und Mahren. 1889.)

(Beauvais, Vincent of: Speculum Historiale Douai 1624.)

[illegible]

(Beazley, Charles: The Dawn of Modern Geography, II and III. London, 1901.)

(Blochet, E.: Introduction a l'histoire de Fadl Allah Rashid eddin. (Gibb Memorial Series 1910.)

(....La mort de Khaghan Kouyouk (Revue de l'orient chretien, 1922-23.)

(Brehier, L.: L'Eglise et l'Orient au moyen age-les croisades. Paris, 1928.)

(Cahun, Leon: Introduction a l'histoire de l'Asie; Turcs et Mongols, des origines a 1405. Paris 1896.)

[illegible]

[illegible]

(Chavannes, Edouard: Documents sur les Tou-kiue (Turcs) occidentaux——Le cycle ture des douze animaux T'oung-pao. Serie II, Vol. VII, No. 1.)

(Czaplicka, M. A.: The Turks of Central Asia, in History and Present Day. Oxford, 1918.)

(Douglas, R. K.: The Life of Genghis-Khan, London, 1877.)

[illegible]

(Dulaurier, Edouard: Les Mongols d'apres les historiens armeniens. (Journ. As., 1858)

[illegible]

(Encyclopaedia of Islam.) [illegible]

(Feer, Leon: La puissance et la civilisation mongoles au treizieme siecle. Paris 1867.)

(Fox Ralph: Genghis-Khan. New York, 1936.)
(Grousset, Rene: L'empire des steppes. Paris, 1939.)

[illegible]

——Histoire de l'Asie, III, Le monde mongol, Paris, 1922.)

(Grum-Grzhimailo, G. E.: Zapadnaya Mongoliya, Leningrad, 1926.)

(Hammer-Purgstall, J.: Geschichte der Goldenen Horde in Kiptschak. Pest, 1840.)

(Howorth, Sir Henry H.: History of the Mongols. London 1876—88.)

[illegible]

(Jordain, Catalani P.: Mirabilia Descripta Sequitur de Magno Tartaro.)

(Kara-Davan: Chingis-Khan, Leader in War and His Heritage. Belgrade, 1929.)

چنگیز خاں جنگ کا سپہ سالار اور اس کا ورثہ

(Klaproth: Aperçu des entreprises des Mongols en Georgie et en Armenie. Paris, 1833.)

(Klouchevsky, W. History of Russia. 5 vols.)

(Korostowez: Von Tschingis-Khan zur Sowjetrepublik. 1926.)

(Kouznietsov: La lutte des civilisations et des langues en Asie centrale. Paris, 1912.)

(Lamb, Harold: Genghis-Khan. New York, 1927.)

(—Tamerlane, the Earth Shaker. New York, 1928.)

(—The Flame of Islam, the Later Crusades. New York, 1930.) [illegible]

(Lattimore, Owen: The Mongols of Manchuria. New York 1934.)

[illegible]

(Le Coq, Albert von: Buried Treasures of Chinese Turkestan. New York, 1929.)

(Le Strange, Guy: The Lands of the Eastern Caliphate. London, 1930.)

[illegible]

(Levchine, Alexis de: Description des hordes et

[illegible]

des steppes des Kirghiz Kaisaks. Paris, 1840.)

(Lot, Ferdinand: Les invasions barbares et le peuplement de l'Europe. Paris, 1937.)

(Ma-Touan-Lin: Ethnographie des peuples étrangers à la Chine: ouvrage composé au XIII e siècle de notre ère. Genève, 1876—83.)

(Makrizi: Histoire de l'Egypte, trad. par Blochet. (Rev. Or. Lat. 1898—1906).)

[illegible]

(Marino Sanutus: Secrets for True Crusaders to Help Them to Recover the Holy Land. Pal. Pilgrim Text Soc., 1921.)

[illegible]

(Matthew of Paris: Chronica majora. Ed. Luard 1872—83.)

(Palladius, the Archimandrite: Elucidations of Marco Polo's Travels in North China. Drawn from Chinese Sources. (Journ. North China Br. Roy. As. Soc. 1875.)

(Parker, E. H.: A Thousand Years of the Tartars. London, 1924.)

[illegible]

(Pelliot, Paul: Chrétiens d'Asie centrale et d'Extrême orient. T'oung pao. 1914.)

(—Mongols et papes aux XIII et XIV siècles. Paris, 1922.)

(Prawdin, Michael: L'empire mongol et Tamerlan. Trad. du Dr. George Montandon. Paris, 1937.)

[illegible]

(Remusat, Abel: Memoires sur les relations politiques des princes chretiens et particulierement des rois de France avec les empereurs mongols.)

(Memoires de l'Academie des Inscriptions et Belles-Lettres, VI-VII, Paris, 1822.)

(Ross, Sir E. D. and F. H. Skrine: The Heart of Asia.)

(اچھی کتاب ہے خصوصاً روسی ترکستان اور وسط ایشیا کے نقشوں کی [illegible])

(Smirnow-Boyer: Les populations finnoises des bassins de la Volga et de la Kama, Paris, 1898.)

Stein, Sir Aurel: Serindia.
—On Ancient Central Asia Tracks. London, 1933.)

(Stube, R.: Tschingis Khan (Neue Jahrbuche fur das Klassische Altertum. 1908.)

(Wolff, O.: Geschichte der Mongolen oder Tataren.

(روسی زبان میں۔ حیات چنگیز خاں)

(Vladimirtsov, B. Y.: The Life of Chingis-Khan. Translated from the Russian by Prince Mirsky. Boston and New York, 1930.)

[illegible]
[illegible]

Yule, Colonel Sir Henry: Cathay and the Way Thither. Hakluyt Society, London, 1876.)

(The Flame [illegible]
[illegible] of Islam)
[illegible]
[illegible]

نوٹ

[illegible] (Strakosch-Grassmann) [illegible] —— (Einfall der Mongolen in Mittel-europa) [illegible]

[illegible] ہوگیا ہے۔

[illegible] جنگ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

[illegible] میں وفات پائی۔

رشید الدین [illegible] تعلق تھا۔

[illegible] گئے تھے۔

رشید الدین [illegible] سے کام لیتا تھا۔

یہ ایسا منظر ہے کہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھیں تب ہی آپ کو یقین آئے گا۔

تلفظ اور ہجے

اس جلد میں اشخاص اور مقامات کے ناموں کی وہ شکل انتخاب کی گئی ہے جو عام طور پر مانوس و معروف ہے۔ جیسے بجائے جدید ترین ہجے کے چنگیز خاں لکھنے کے بجائے انگریزی میں چنگیز خاں مشہور ہے۔ مختلف زمانوں اور مختلف مشرقی زبانوں کو دیکھتے ہوئے مختلف مصنفوں اور مترجموں نے مختلف ہجے استعمال کیے ہیں۔ کبھی کبھی پڑھنے میں الجھن پیدا ہوتی ہے۔

میں نے عام طور پر تلفظ اور ہجوں میں وسط ایشیا کی ترکی زبان کو ترجیح دی ہے۔ اس لیے بجائے "اوگدائی" کے "اوقطائی" لکھا ہے۔ بجائے "مونگکے" کے "منگو" تحریر کیا ہے۔ ایسے ہی مقامات کے ناموں میں معروف [illegible] ان کی اصل ہیئت ترجیح کی ہے جس میں بیشتر کی جغرافیائی حد تک مستعمل ہو گئی ہے علاوہ ازیں یہ ہجے زیادہ واضح ہے۔ چنگیز خان کے جانشینوں کے لیے میں نے بجائے مغل اصطلاح "ایلخان" کے "خان" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ میں نے خاقان کی اصطلاح استعمال کی ہے۔ حالانکہ [illegible] رشید الدین نے "قاآن" لکھا ہے۔ مارکو پولو نے "کان" تحریر کیا ہے۔ اس کے برعکس چینیوں سے تعلق کے ترک قبیلوں کے بیان میں میں نے "کرائت" کے بجائے "کرایٹ" لکھا ہے۔ [illegible] معنی ہیں "خان اعظم" یا "شہنشاہ"۔ [illegible] زبانوں کا لفظ [illegible] معلوم کر کے [illegible] کے لقب "قاآن" و "قاآن" "خاقان" کی شکل میں ملتا ہے میں نے اس لیے "خاقان" کی اصطلاح کو سب سے موزوں سمجھی۔ چنگیز خان نے خود یہ خطاب کبھی استعمال نہیں کیا لیکن اس کے بعد جب مغلوں نے یہ خطاب استعمال کیا تو اسے اس کے نام سے منسوب کیا۔ چنانچہ اوقطائی نے جب خود خاقان کا لقب اپنایا تو اپنے باپ کا ذکر اس نے چنگیز خاقان کر کے کیا۔

آئیڈیل پبلک لائبریری
کی مشہور و معروف [illegible] کتاب
اردو ادب [illegible] وسیم احمد [illegible]

[illegible] چنگیز خان [illegible] صورت [illegible] ہے۔ مترجم